تحفۃً بہ خدمت حضرۃ العلامہ مولانا عبد الحق صاحب مجمع نور ہدایتہ

[illegible]

هو العزیز

قران السعدین

مع

مجمع البحرین

اسمیں

زبان اردو کے جملہ الفاظ مشتقہ عربی فارسی ہندی سنسکرت و انگریزی کی تذکیر و تانیث مع شواہد و نظائر
جس سے ہر اردو داں کو وقت تصنیف و انشا ضروری ہے ۔ ادب کی قدیم و جدید معتبر و مستند کتب سے نہایت تجسس و تحقیق کے ساتھ استنباط کر کے درج کیگئی

(اور)

آغاز کتاب میں تذکیر و تانیث کے جامع قواعد بطرز جدید وضع کر کے شرح و بسط سے تحقیق لکھے گئے ہیں

مولفۂ

راجہ راجیشور راؤ اصغر (ورما) خلف اکبر راجہ راؤ بہادر جاگیردار سمستان مکندہ

مطبوعہ مطبع ابراہیمیہ اسٹیشن روڈ حیدرآباد دکن

ebooks.i360.pk

قرانُ السّعدین

مع

مجمعُ البحرین

جسمیں

زبان اردو کے جملہ الفاظ مشتمل عربی، فارسی ہندی، سنسکرت، و انگریزی کی تذکیر و تانیث مع شواہد و نظائر
جس سے ہر اردو داں کو واقف ہونا ضروری ہے ادب کی قدیم و جدید و معتبر و مستند کتب سے نہایت تجسس و تحقیق کے
ساتھ استنباط کرکے درج کی گئی

(اور)

آغاز کتاب میں تذکیر و تانیث کے جامع قواعد بطرز جدید وضع کرکے شرح و بسط کیساتھ لکھے گئے ہیں

مؤلفہ

راجہ راجیشور راؤ اصغر (ورما) خلف اکبر راجہ اودیانت راؤ مہابت بہادر رستان دوکنڈہ

مُصنف و مؤلف و مترجم

محبوب الاخلاق، حدیقۃ الاخلاق، گلبن دانش، گلزار دانش، ریاض دانش، کشف الاسرار، ہدیۃ الملوک
تاریخ جہانگیری، معالجات الکلب، انتخاب بہار دانش، انتخاب انوار سہیلی، تشریح الفرس،
گنجینۂ امثال، کارنامہ، نجم اللغات، مفتاح اللغات، فخر اللغات، فرخندہ آفاق، قران السعدین
مجمع البحرین، نغمۂ عنادل، تاریخ ہند، مجمع الالفاظ، فرہنگ فارسی جدید، قاموس الہند وغیرہ وغیرہ

بار دوم

۵۰۰ جلد

ebooks.i360.pk

دیباچہ

طبع اول

حامدًا و مصلیًا

ساقی بنور بادہ برافروز جام ما
مطرب بگو کہ کار جہاں شد بکام ما (حافظ رح)

کسی قوم اور ملک نے اس وقت تک ترقی نہیں کی جب تک کہ اس کی زبان نے بخوبی وسعت اور شائستگی حاصل نہیں کرلی۔ یہ مقولہ نہایت صحیح ہے کہ "اگر کسی قوم کی تہذیب و تمدن کا پتہ لگانا مقصود ہو تو اس کی زبان کا مطالعہ کرو" درحقیقت زبان ہی سارے خیالات کے اظہار کا ذریعہ اور تعلیم و تعلم کی اشاعت کا واحد آلہ ہے۔ لہذا لٹریچر کی خدمت قوم کی خدمت اس کی تہذیب شائستگی قومی ترقی کا باعث ہے۔

لٹریچر کی خدمت باعتبار نوعیت دو شاخوں میں تقسیم کی جاسکتی ہے۔

(ایک) یہ کہ ہر قسم کے علوم و فنون قدیم و جدید ملکی زبان میں لکھے جائیں۔ سوشیل اور ل خیالات اور اصول کتابوں کی صورت میں ملک کے سامنے پیش کیے جائیں۔ ہر نوع کے تجارتی اور ملکی مضامین حیطۂ تحریر میں لائے جائیں۔ یہ حصہ جس قدر ضروری ہے اسی قدر زبان

کی وسعت کا باعث ہے۔

(دوسری) شاخ زبان کی خدمت کی یہ ہے کہ لٹریچر یعنے علم لسانی۔ بیان۔ لغات قواعد صرف ونحو پر مبسوط کتابیں لکھی جائیں۔ اور زبان اہمیت وساخت پر غور وخوض کرکے ایسے صحیح جامع اور آسان اصول مقرر کردئے جائیں کہ غیر اہل زبان بھی کسی قسم کی غلطی نہ کرسکیں۔ اور زبان کی فصاحت وبلاغت میں کوئی نقص نہ آنے پائے۔

یہ امر مسلمہ ہے کہ ہندوستان کی رائج الوقت عام زبان ادہر کوہ ہمالیہ کی چوٹی سے لیکر ادھر راس کماری تک اور ادہر سرحد خیبر سے لیکر ادہر حدود آسام تک اردو ہی اردو ہے اور بلا تامل یہ تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ فی الحال اس ملک کی گویا لنگوا فرنیکا اگر کوئی ہے تو وہ صرف یہی (اردو) ہے اور باوجود کثرت مخالفت کے یہ زبان بڑی تیزی کے ساتھ اخبارات میگزین اور کتب کی صورت میں پھیل رہی ہے۔ علوم وفنون کے لحاظ سے دیکھا جائے تو جب بھی ایک معتدبہ حصہ اس میں آگیا ہے۔ اور روز بروز علمی ذخیرہ بڑھتا ہی جاتا ہے۔

پس اگر محبان وطن کے حلقہ میں اتحاد زبان کے مسئلہ پر غور کیا جائے کہ ملک میں صرف ایک ہی زبان جاری کی جائے تو یورپ کی جدید زبان اسپرانٹو کا نمونہ پیش نظر رکھکر بلا کسی پس وپیش کے ہم پیشین گوئی کرتے ہیں کہ یہی۔ ہاں! یہی زبان (اردو) اس کے لیے منتخب ہوسکتی ہے۔ کیونکہ وہ ملک کے دو بڑے عناصر یعنے ہندو ومسلمان کی مشترکہ زبان ہے اور بڑی وجہ یہ ہے کہ آسانی کے ساتھ ملک کے ہر گوشہ میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔

بفضلہ آج کل یہ زبان جیسی کل اقطاع عالم میں پھیل گئی ہے جس کا ذکر اوپر آچکا ہے ویسے اسکے جامع ومانع قواعد مدون نہیں ہوے ہیں۔ اس لئے عموماً غلطیوں کا واقع ہونا ایک امر اضطراری ہے۔ خصوصاً تذکیر وتانیث کی حالت ناگفتہ بہ ہے۔ ہنوز نہ کوئی

اگر کچھ غلطیاں اس کتاب میں میری یا کاتب کی وجہ سے رہگئی ہوں تو مطلع کریں تاکہ پیش ہونے والی کتاب میں اس کی اصلاح کردوں جس سے نہ صرف یہ نیازمند ممنون ہوگا بلکہ ملک بھی ایک نادر اور مکمل کتاب دیکھکر آپ صاحبوں کا ہمیشہ مرہون احسان رہیگا

ے حافظ بخود نپوشید این خرقۂ مے آلود ٭ اے شیخ پاکدامن معذور دار ما

(بیان طرز ترتیب کتاب ہذا)

ف ۱۔ جملہ الفاظ بلحاظ حروف تہجی بموجب طریقۂ مروجہ حسال مسلسل قائم کئے گئے ہیں تاکہ تلاش الفاظ میں دقت واقع نہ ہو۔

ف ۲۔ جملہ زبان کے وہ الفاظ جو اردو میں مستعمل ہیں اگر ان میں تلفظ کسی قدر بھی متباین ومتغائر ہے تو مکرر لکھے گئے ہیں۔ اور وہ الفاظ جو تلفظ میں متفق ہیں صرف ایک ہی لفظ لکھا گیا ہے۔ تاکہ طوالت نہ ہو۔

ف ۳۔ اگر کوئی لفظ بلحاظ زبان مختلف معنوں میں مستعمل ہے اور اس کی تذکیر وتانیث میں کوئی فرق نہیں ہے تو اس قسم کے الفاظ کے ساتھ ہر معنی لکھکر اس کی تذکیر وتانیث بتلائی گئی ہے۔ نیز کہیں کہیں حسب ضرورت معنی بھی لکھے گئے ہیں۔

ف ۴۔ جملہ الفاظ پر حتی الوسع صحیح حرکات لگانے کی کوشش کی گئی ہے۔ تاکہ تلفظ میں غلطی واقع نہ ہو۔ اور معنی کے سمجھنے میں آسانی ہو۔

ف ۵۔ اگر کسی لفظ میں خواہ بخیال تلفظ خواہ بلحاظ معنی تذکیر وتانیث میں اختلاف واقع ہوا ہے تو وہ لفظ مکرر لکھا گیا ہے۔

٦۔ وہ الفاظ جو مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہیں۔ یا لکھنؤ میں مذکر اور دہلی میں مؤنث یا اس کے برعکس ہیں اُن پر (ــ٥) علامت بنا کر حاشیہ پر بغرض تفہیم صرف لفظ "مختلف فیہ" درج کیا گیا ہے اور الفاظ کے ساتھ تذکیر یا تانیث میں سے جس کو ترجیح ہے یا ترجیح دینا انسب ہے وہ قائم کیا گیا ہے تاکہ آئندہ مروجہ الفاظ کے ساتھ مختلف فیہ کا دُم چھلا ہی باقی نہ رہے اور کل ممالک میں ایک ہی طرح بولے جائیں۔

عــ٥

٧۔ وہ جملہ الفاظ جن کے آخر میں (الف) اور (ی) معروف واقع ہیں چھوڑ دیے گئے ہیں۔ کیونکہ بقاعدۂ عام (الف) علامت تذکیر اور (ی) علامت تانیث کی ہے گر وہ تمام الفاظ جو اس قاعدے کے برعکس ہیں۔ مثلاً دُعا، سزا۔ پانی۔ موتی۔ وغیرہ لکھے جا چکے ہیں فقط

راقم۔ احقر۔ راجہ راجیشور راؤ۔ اصغر

(۱۱) باغ اسٹیشن روڈ حیدرآباد دکن

عــ٥ لیکن طبعۂ ثانیہ میں یہ الفاظ بھی داخل کر دیے گئے ہیں۔

اگر کچھ غلطیاں اس کتاب میں میری یا کاتب کی وجہ سے رہگئی ہوں تو مطلع کریں تاکہ پیش ہونے والی کتاب میں اس کی اصلاح کر دوں جس سے نہ صرف یہ نیازمند ممنون ہوگا بلکہ ملک بھی ایک نادر اور مکمل کتاب دیکھکر آپ صاحبوں کا ہمیشہ مرہون احسان رہیگا

حافظ بخود نپوشید ایں خرقۂ مے آلود ❊ اے شیخ پاکدامن معذور دار ما

(بیان طرز ترتیب کتاب ہذا)

ف ۱ - جملہ الفاظ بلحاظ حروف تہجی بموجب طریقہ مروجہ حال مسلسل قائم کئے گئے ہیں تاکہ تلاش الفاظ میں دقت واقع نہ ہو۔

ف ۲ - جملہ زبان کے وہ الفاظ جو اردو میں مستعمل ہیں اگر ان میں تلفظ کسی قدر بھی متباین و متغائر ہے تو مکرر لکھے گئے ہیں۔ اور وہ الفاظ جو تلفظ میں متفق ہیں صرف ایک ہی لفظ لکھا گیا ہے۔ تاکہ طوالت نہ ہو۔

ف ۳ - اگر کوئی لفظ بلحاظ زبان مختلف معنوں میں مستعمل ہے اور اس کی تذکیر و تانیث میں کوئی فرق نہیں ہے تو اس قسم کے الفاظ کے ساتھ ہر معنی لکھکر اس کی تذکیر و تانیث بتلائی گئی ہے۔ نیز کہیں کہیں حسب ضرورت معنی بھی لکھے گئے ہیں۔

ف ۴ - جملہ الفاظ پر حتی الوسع صحیح حرکات لگانے کی کوشش کی گئی ہے۔ تاکہ تلفظ میں غلطی واقع نہ ہو۔ اور معنی کے سمجھنے میں آسانی ہو۔

ف ۵ - اگر کسی لفظ میں خواہ بخیال تلفظ خواہ بلحاظ معنی تذکیر و تانیث میں اختلاف واقع ہوا ہے تو وہ لفظ مکرر لکھا گیا ہے۔

۶۔ وہ الفاظ جو مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہیں۔ یا لکھنؤ میں مذکر اور دہلی میں مؤنث یا اس کے برعکس ہیں اُن پر (ف) علامت بنا کر حاشیہ پر بغرض تفہیم صرف لفظ "مختلف فیہ" درج کیا گیا ہے اور الفاظ کے ساتھ تذکیر یا تانیث میں سے جس کو ترجیح ہے یا ترجیح دینا انسب ہے وہ قائم کیا گیا ہے تاکہ آئندہ مروجہ الفاظ کے ساتھ مختلف فیہ کا دُم چھلا ہی باقی نہ رہے اور کل ممالک میں ایک ہی طرح بولے جائیں۔

۷۔ وہ جملہ الفاظ جن کے آخر میں (الف) اور (ی) معروف واقع ہیں چھوڑ دیے گئے ہیں۔ کیونکہ بقاعدۂ عام (الف) علامت تذکیر اور (ی) علامت تانیث کی ہے مگر وہ تمام الفاظ جو اس قاعدے کے برعکس ہیں۔ مثلاً دُعا، سزا۔ پانی۔ موتی۔ وغیرہ لکھے جا چکے ہیں فقط [5]

راقم۔ احقر۔ راجہ رجیشور راؤ۔ اصغر
(اما باغ) اسٹیشن روڈ حیدرآباد دکن

[5] لیکن طبعۂ ثانیہ میں یہ الفاظ بھی داخل کردے گئے ہیں۔

طبع ثانی

خاکسار (اصغر) نے کوئی پچیس برس کے پہلے زبان اردو کی تذکیر و تانیث کے متعلق ایک کتاب قِران السعدین تصنیف کی تھی جس میں تذکیر و تانیث کے قواعد و کلیات اور فلسفہ تشریح و بسط کے ساتھ بیان کیا گیا۔ اس کے چند سال کے بعد اسی موضوع پر ایک اور کتاب مجمع البحرین تالیف کی جس میں ہزارہا الفاظ کی تذکیر و تانیث (مفاہیم و معانی۔ تصریح زبان اور شواہد و نظائر کے ساتھ) لکھی گئی۔ خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ میری اور تصانیف کی طرح یہ دونوں کتابیں بھی ہندوستان کے تمام طول و عرض میں مقبولِ خاص و عام اور مستند اول بین الانام ہوئیں۔

چوں کہ (نسخ اولیٰ) فسٹ اڈیشن، نافد الطباعۃ و خارج الاشاعۃ (اوٹ آف پرنٹ) ہو چکے تھے اور مطلوبات کی انتہا نہ تھی لہٰذا میں نے دونوں کتب کو ضم کر کے تا قیمت گراں نہ ہو۔ یہ نیا اڈیشن بہت اضافہ و ترمیم کے بعد شائع کیا ہے۔

واللّٰہ المستعان الیہ التکلان

تمہید

تذکیر (نر ہونا) ذکر بمعنی نر سے مشتق ہے اور تانیث (مادہ ہونا) اُنثیٰ بمعنی مادہ سے ماخوذ ہے۔ یہ دونوں عربی کے مصدر تفعیل ہیں۔ ان ہی دونوں مصادر سے مذکر اور مونث اسماء مفعول کے صیغے مشتق ہیں۔ اصطلاح صرف میں نر کے نام کو مذکر اور مادہ کے نام کو مونث کہتے ہیں۔ ذی روح (جانداروں) کی تذکیر و تانیث حقیقی کہلاتی ہے۔ کیوں کہ ان میں نر کے مقابل مادہ اور مادہ کے مقابل نر ہوتا ہے۔ مثلاً مرد، عورت، گھوڑا، گھوڑی وغیرہ اور بے جانداروں کی تذکیر و تانیث غیر حقیقی کہلاتی ہے۔ کیوں کہ ان کا نر و مادہ ہونا محض ایک امر فرضی ہے۔ مثلاً محل، حویلی۔ اول الذکر کا مذکر اور آخر الذکر کا مونث ہونا فرض کر لیا گیا ہے نہ کہ ان میں فی الواقع نر و مادہ ہونے کی صلاحیت ہے۔ لہٰذا جاندار نر و مادہ کے ناموں کو مذکر و مونث حقیقی اور بے جانداروں کے ناموں کو جن کا نر و مادہ ہونا محض ایک امر اعتباری ہے۔ مذکر و مونث غیر حقیقی کہتے ہیں۔

جن اسماء کی تذکیر و تانیث کا کوئی قاعدہ مقرر ہو وہ مذکر و مونث **قیاسی** اور جن کے لئے کوئی قاعدہ مقرر نہ ہو وہ مذکر و مونث **سماعی** کہلاتے ہیں۔

انتباہ۔ مولانا سید مجتبیٰ احمد صاحب (نبیرۂ مولوی سید علی احمد صاحب مرحوم سابق میر منشی ریاست ٹونک) کی رائے ہے کہ مذکر و مونث حقیقی کو قیاسی اور مذکر و مونث غیر حقیقی کو سماعی کہنا چاہیے۔

جو لفظ ایک ہی معنی میں مذکر و مونث مستعمل ہوتا ہے اس کو **مختلف فیہ** کہتے ہیں۔

ایک ہی معنی کی قید اس لئے لگائی گئی ہے کہ بعض الفاظ ایک معنی کے لحاظ سے مذکر اور دوسرے معنی کے لحاظ سے مونث کہلاتے ہیں تاہم ان کو مختلف فیہ نہیں کہہ سکتے ہیں۔ مثلاً کان (گوش) لب (ہونٹ) بال (مو) قلم (خامہ) ان معنوں میں مذکر بولے جاتے ہیں۔ برخلاف کان (معدن) لب (موچھ) بال (خوشہ) اور قلم (کرنل جیسے شورے کی قلمیں) ان معنوں میں مونث مستعمل ہیں۔

عام قواعد

تذکیر و تانیث حقیقی کی شناخت کی صورتیں حسب ذیل ہیں۔

(۱) نر کے لئے ایک لفظ اور مادہ کے لئے اس کے مقابل اور لفظ

مذکر	مونث	مذکر	مونث
مرد	عورت، زن	بھائی	بہن
آبا	اماں	برادر	بھاوج
باوا	ماں	بھیا (بھائی تصغیر بالمحبت)	خواہر
باپ	مادر		ہمشیر
پدر	میا (ماں کی تصغیر بالتحقیر)		بہنا (بہن کی تصغیر بالمحبت)

حاشیہ صفحہ ۱۔ لے قواعد عربی کی رو سے بلحاظ تطبیق ضمیر **مختلف فیہ** کا اطلاق صرف اسم واحد پر ہونا چاہئے۔ اور تثنیہ و جمع میں **مختلف فیہما** اور **مختلف فیہم** کہنا صحیح ہے مگر اردو میں واحد و تثنیہ و جمع تینوں کے لئے وہی مختلف فیہ کہتے ہیں۔ مثلاً ایک لفظ کے لئے کہتے ہیں۔ "بلبل مختلف فیہ ہے اور دو یا زیادہ کے لئے کہتے ہیں۔ ایلی و ایجاد مختلف فیہ (بجائے مختلف فیہما) اور اعتنا اکتفا اور ترشح مختلف فیہ (بجائے مختلف فیہم) ہیں۔ ہم نے بھی فی الحال اردو کی تقلید کی ہے۔

مذکر	مونث
میاں، شوہر، خصم	بیوی، زن، جورو
دولھا، نوشہ	دولھن، عروس
خسر، سسرا	خوشدامن، ساس
داماد	بہو
شاہ، بادشاہ، نواب	شاہ بانو، بادشاہ بیگم، بیگم
صاحب	میم
راجہ، رائے	رانی
غلام	لونڈی
بندہ	کنیز
دیو	پری
خواجہ	خاتون

مذکر	مونث
بیگ	بیگم
خان	خانم
خالو	خالہ
عمّو	عمّہ
بیل	گائے
گھوڑا	مادیان

(۲) لفظ نر اور مادہ کی ترکیب سے۔

مذکر	مونث
شیرِ نر	شیر مادہ
شُترِ نر	شُتر مادہ
فرزندِ نرینہ	فرزندِ مادینہ

(۳) عربی الفاظ میں تائے تانیث سے۔

مذکر	مونث
خادِم	خادِمہ
مَلِک	مَلِکہ
شاعر	شاعر
	حامِلہ (اس کا مذکر مستعمل نہیں)
عاقِل	عاقِلہ
بالغ	بالغہ

(۴) مذکر کے آخر میں الف وہائے مختفی

مونث میں یائے معروف

مذکر	مونث
بھٹیارا	بھٹیاری
لڑکا	لڑکی
بچّہ	بچی
بندہ	بندی

(۵) مذکر میں الف مونث میں نون

مذکر	مونث
سقا	سقن
دُلہا	دُلہن

(۶) مذکر میں یائے معروف اور مونث میں نون۔

مذکر	مونث
درزی	درزن
موچی	موچن
دھوبی	دھوبن
تیلی	تیلن
حلوائی	حلوائن
بھنگی	بھنگن
پارسی	پارسن
فرنگی	فرنگن
نائی	نائن

مذکر	مونث
ساقی	ساقن
مولوی	مولون
حاجی	حجن
بھائی	بہن

مگر اس سے ناگ۔ ناگن۔ بلوچ۔ بلوچن مستثنیٰ ہیں۔

(۷) مذکر کے آخر میں رائے مہملہ مونث میں یائے معروف ونی

مذکر	مونث
چمار	چماری
لُہار	لہاری
سُنار	سُناری
کمہار	کمہاری
کہار	کہاری
حلال خور	حلال خوری
شیر	شیرنی
سُوَر	سُوَرنی
مُور	مُورنی

لہارن۔ کمہارن۔ سنارن بھی مستعمل ہے۔ مگر سناری کمہاری۔ لہاری۔ ہی فصیح ہے۔

مذکر	مونث
بازیگر	بازیگرنی

(۸) مذکر میں نون، مونث میں یائے معروف و نی کی زیادتی ہوتی ہے۔

مذکر	مونث
برہمن	برہمنی
مسلمان	مسلمانی
پٹھان	پٹھانی

(۹) کبھی مذکر میں زائے ہجمہ اور مونث میں نون ساکن زیادہ ہوتا ہے۔

مذکر	مونث
انگریز	انگریزن
رنگریز	رنگریزن

(۱۰) بعض مذکر کے آخر میں علامت مونث نی اور آنی آتی ہے۔

مذکر	مونث
اُستاد	استانی
سیّد	سیدانی
شیخ	شیخانی
مُغل	مُغلانی
ہندو	ہندوانی [1]

(۱۱) بعض اسمار مذکر کے آخر علامت تانیث نی ہوتی ہے۔

مذکر	مونث
ڈوم	ڈومنی
نٹ	نٹنی
اونٹ	اونٹنی
ہاتھی	ہتھنی

(۱۲) بعض مذکر اسما کے آخر (یا) علامت مونث ہوتی ہے۔

مذکر	مونث
کتا	کتیا
چڑا	چڑیا
بندر	بندریا

(۱۳) بعض جانوروں کو خواہ مذکر ہوں یا مونث (عام طور پر مذکر) ہی کہتے ہیں۔ مثلاً کوا۔ الو۔ گدھا گرمچھ۔ مچھر۔ کھٹمل وغیرہ مگر اُلو۔ سے اُن صرف انسان کے لئے بولتے ہیں۔

(۱۴) بعض بلا امتیاز دونوں جنسوں میں مونث

---

[1] بعض قواعد نویسوں نے ہندنی بھی لکھا ہے۔ مگر فصیح نہیں۔

ہی کہلاتے ہیں۔ مثلاً مچھلی۔ چیل۔ فاختہ۔ مینا۔ لومڑی اور بعض مختلف فیہ یعنی مذکر و مونث و مونث دونوں طرح بولے جاتے ہیں۔ مثلاً بلبل۔ طوطی۔ (مگر بلبل کی تانیث اور طوطی کی تذکیر کو ترجیح ہے)

(۱۵) بعض جانوروں کے نام گو اُن میں نر و مادہ موجود ہیں مگر جب تک خصوصیت کے ساتھ ذکر نہ کیا جائے۔ بعض مذکر اور بعض مونث بولے جاتے ہیں۔ جیسے ہاتھی۔ گھوڑا۔ اونٹ۔ شیر۔ کتا وغیرہ مذکر اور بلی۔ بکری۔ بھینس وغیرہ مونث بولے جاتے ہیں۔

مذکر و مونث غیر حقیقی کی شناخت کے عام قواعد

(۱) **الف** اور ہائے مختفی علامت مذکر ہے۔ مثلاً باجا۔ سونا۔ دریا۔ ڈنڈا۔ گٹھا۔ ٹھٹھا۔ دھیلا میلا۔ روپیہ۔ پیسہ۔ چندہ۔ تختہ۔ پردہ۔ رتبہ۔ سجدہ۔ مقابلہ۔ مناظرہ گرچند لفظ مستثنیٰ ہیں مثلاً ہنڈیا۔ گھٹا۔ چھالیا (سپاری) دعا۔ قضا۔ مرتبہ۔ دفعہ۔ وغیرہم۔

(۲) یائے معروف اور تائے قرشت علامتِ مونث ہے مثلاً لکڑی۔ پنکھڑی۔ سیاہی سفیدی۔ چینی۔ آزردگی۔ شرمندگی۔ اور عزت۔ رخصت۔ برداشت۔ برخاست۔ مستثنیٰ۔ پانی۔ موتی۔ گھی۔ جی۔ دہی[1]۔ شربت۔ وغیرہم۔

انتباہ۔ جن اسمار کے آخر الف و ہائے مختفی علامت مذکر ہو اور وہ مونث ہوں اور جن اسمار کے آخر یائے معروف و تائے قرشت علامت تانیث ہو اور وہ مذکر ہوں اس قسم کے سب الفاظ کی تذکیر و تانیث اصل کتاب میں بیان کی گئی ہے۔

اسمائے اصوات

اسمار اصوات یعنی آواز کے نام بجز چند کے سب مونث ہوتے ہیں۔ خواہ اردو فارسی ہوں

---

[1] دہی کو بعض مونث بھی لکھتے ہیں مگر ترجیح مذکر کو ہے۔

یا عربی۔

(۱) جانداروں کی آوازیں مثلاً پپیہے کی ہوک، کویل کی کوک، مور کی جھنکار، ہاتھی، چنگھاڑ علیٰ ہذالقیاس میاؤں میاؤں (فارسی مو مو) غوغو، صفیر، غوں غوں۔ بھوں بھوں۔ تان تان وغیرہ وغیرہ ؎ (حالی)

کویل کی ہے کوک جی لبھاتی گویا کہ ہے دل میں بیٹھی جاتی

(۱) بے جانوں کی آوازیں مثلاً سائیں سائیں، سراسر، پٹ پٹ، کچر کچر۔ کھٹ کھٹ، چھم چھم، پھر پھر، قلقل، قاہ قاہ، دھوں دھوں، فر فر، وغیرہ وغیرہ ؎

ہجر میں ہم کو قلقل مینا صورت گریہ در گلو ہوگی۔ (امانت)

؎ کان میں جب مرے نالے کی کڑک جاتی ہے ابر میں رعد کی چھاتی سے دھڑک جاتی ہے۔ (ظفر)

(۳) جانوروں کے ہلانے یا ہانکنے کی آوازیں مثلاً تو تو، دھت دھت، ہری ہری

تنبیات وہ اسما صوت ہیں کے آخر۔

(۱) الف ہو مثلاً دھماکا۔ کڑاکا، سناٹا، سڑپا، فراٹا ؎

کرتے ہیں جب ان حوادث کے نظر انجام پر قوم میں اک ہم کو سناٹا سا آتا ہے نظر۔ (حالی)

(۲) آخر ہائے مختفی ہو، مثلاً قہقہہ، نغمہ ؎ (ذوق)

ہنسی کے ساتھ یاں رونا ہے مثل قلقل مینا کسی نے قہقہہ اے بے خبر مارا تو کیا مارا

استشہاد:۔ ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ جناب جلال نے آغوں کو جو شیر خوار بچوں کے بہلانے کا ایک کلمہ ہے (مشہور فقرہ، آغوں غٹے دودھ پیکر ہوے مٹے) کس طرح مذکر لکھ دیا؟ حالانکہ اسم صوت کا مونث ہونا جناب ممدوح کو تسلیم ہے، خصوصاً جب کہ اس کی تائید میں غوں غوں، چوں چوں، دھوں دھوں وغیرہ مونث الفاظ کثرت سے موجود ہیں۔

قواعد ہندی

(۱)

افعال ناقصہ کی تذکیر و تانیث

جملہ اسمیتہ میں افعال ناقصہ کی تذکیر و تانیث کا کوئی قاعدہ مقرر نہیں، کبھی اسم کے لحاظ سے ہوتی ہے، کبھی خبر کی رعایت سے مگر ہیچمیرز اصغر کی رائے میں مناسب اسم ہی کے موافق ہے۔

(الف) امثال مندرجہ ذیل میں افعال ناقصہ کی تذکیر و تانیث اسم کی رعایت سے لائی گئی ہے۔

(۱) زبان اُردو ابتدا میں کچا سونا (تھی) آب حیات دَور سوم کی تمہید) زبان اسم اور مونث ہے اس لئے (تھی) کہا۔

(۲) ذوق ع ظلمت عصیاں سے میری، بن گیا شب روز حشر۔ یعنی روز حشر شب بن گیا۔ یہاں روز حشر اسم ہے اور شب خبر اسم کی رعایت سے (بنگیا) کہا۔

(۳) خلفا فقط دار السّلام بغداد میں تبرک بنکر رہ گئے۔ یہاں خلفا اسم اور جمع مذکر ہے، اس لئے (رہ گئے) فعل بھی جمع مذکر لایا گیا۔ تبرک کا جو خبر اور واحد مذکر ہے، لحاظ نہیں کیا گیا۔

(۴) ؎ قلق اور دل میں سوا ہوگا ٭ دلاسا تمہارا بلا ہوگیا
سمجھتے تھے جس غم کو ہم جانگزا ٭ وہ غم رفتہ رفتہ غذا ہوگیا (حالی)

(ب) اور ان کی امثال میں خبر کی رعایت سے تذکیر و تانیث آئی ہے۔

(۱) ع۔ آنکھ کی پتلی جو تھی، جادو کا پتلا ہوگیا۔

یہاں تیلی اسم اور رتیلا خبر ہے، خبر کے لحاظ سے (ہو گیا) لکھا گیا۔

(۲) فقرہ نامور شعرا کا ذکر بھی یہی صحبت تھی۔

(۳) ذوق ؎ دریائے غم سے پار اُترنے کے واسطے ✼ تیغ خمیدہ یار کی لوہے کا پل ہوا

(۴) ناسخ ؎ اجرپں ہر شعاع شمس بجھے ✼ ہو گیا ہے خدنگ سونے کا

(۵) نظیر ؎ اِدھر تو فرض ہوا اور اُدھر نہ آیا یار ✼ پکائی کھیر تھی قسمت سے ہو گیا دلیا

(یعنی کھیر دلیا ہو گئی)

(۲)

افعال کی تذکیر و تانیث

کُل افعال خواہ وہ متعدی ہوں یا لازم، کی تذکیر و تانیث اکثر فاعل ہی کی رعایت سے آتی ہے مثلاً جمیل پڑھتا ہے، رشیتہ لکھ رہی ہے، شعار احمد اپنا سبق پڑھا کرتا ہے، مکان غرق آب ہو گیا، رکابی ٹوٹ گئی۔

انیس ع سمجھاتی نہیں بھائی کو اے شاہ کی ہمشیر ع جیتی رہی صغرا تو ، بھولے گی یہ احسان۔

ع دولت مری لٹتی ہے اجڑتا ہے مرا گھر۔

ناظم ؎ میں نے دیکھا کہ جا رنگ پھری کچھ تو ہوا ✼ آپ رخ طرف پھیرا شکر خدا

داغ ؎ آئی ہی کیا مری شامت آئی ہی کیا مری سوت ✼ میں کروں اظہار درد و غم تمہارے سامنے

انیس۔ ع کہتی تھی یہ گھبرائی ہوئی زوجۂ عباس ع کہتی تھی بیٹ کر سر زینب مضطر بے بنے۔

سید ؎ ہم بھی تو ہلا دیتے پکڑ زلف کو اس کی ✼ کاش ہم کو بناتا یہ فلک شانہ کسی کا۔

استعمال نے (علامت فاعل)

سلہ ایک شاعرہ کا تخلص ۱۲

مگر افعال متعدی معروف کی چار ماضیوں یعنی مطلق۔ قریب۔ بعید (احتمالی یا شکی) بشرطیکہ اس کے آخر مصدر ہونا کا کوئی صیغہ موجود ہو) میں جہاں حرفِ نے کا لانا واجب ہے مفعول کے لحاظ سے تذکیر و تانیث ہوتی ہے۔ مثلاً۔

انیس ؎ آقا نے دی جو اپنے سر پاک کی قسم ٭ بس تھرتھرا کے رہ گیا وہ صاحب کرم

امیر۔ ع حصہ ہر ایک آنکھ نے پایا ہے نور کا۔ ظفر۔ ع سمجھا کچھ بھر دیے ہیں عشق نے دل میں غم و حسرت

ذوق ؎

بات تو ہم نے بنائی تھی وہاں خوب مگر ٭ تھی جو بگڑی ہوئی قسمت تو بنی خوب نہیں

نسیم ؎ خالق نے دیے تھے چار فرزند ٭ دانا۔ عاقل۔ ذکی۔ خردمند

داغ۔ ع کسی کافر نے دکھایا نہ ہوا برو اپنا۔ ع۔ کبھو تم نے بھی شور ناوں کا سنا ہوگا

آتش ؎ تری زلفوں نے بل کھایا تو ہوتا ٭ ذرا سنبل کو لہرایا تو ہوتا۔

مستثنیات۔ افعال مندرجہ ذیل کی چاروں ماضیوں میں، باوجود متعدی ہونے کے حرف نے مستعمل نہیں ہوتا۔ اس لئے ان کی تذکیر و تانیث بھی فاعل ہی کے لحاظ سے ہوتی ہے۔

(۱) بولنا (۲) بھولنا (۳) لانا (یہ اصل میں لے آنا ہے) (۴) ہارنا (۵) جیتنا

(۶) سمجھنا (۷) پکارنا (۸) سیکھنا (۹) پڑھنا (۱۰) سوچنا۔

انتباہ۔ نمبر (۱) (۲) (۳) میں اہل دہلی و اہل لکھنؤ دونوں کا اتفاق ہے۔ مگر باقی (۷) نمبروں کی نسبت یہ کہا جا سکتا ہے کہ اکثر اہل لکھنؤ ان کے ساتھ (نے) کا استعمال خلافِ فصاحت سمجھتے ہیں اور اہل دہلی کے کلام میں برابر اس کا استعمال پایا جاتا ہے الا ماشاء اللہ۔

امثال:۔

(۱) انیس ؎ بولی یہ سکینہ کہ چچی تم سے کہوں کیا ٭ روتے ہیں کمر کپڑے ہوئے ہاتھوں سے بابا
؎ تیغ و سپر کو پھینک کے بولا وہ نامور ٭ کر دیجئے ان سے کا ٹیکے لیجائیں میرا سر

(۲) آتش۔ ع۔ خدا کی یاد بھولا شیخ بت سے برہمن بچھڑا۔
انیس۔ ع۔ میں پیاس ہی بھولی ہوں یہ غم کا قلق تھا۔
(۳) ″ ع۔ اب نہیں جینے کے، عمرا تنی ہی یہ لائے تھے۔
″ ع۔ اکبر علم کو خیمے اندر جھکا کے لائے۔
(۴) رنگین۔ ع۔ وصل کی اب تو زبان اس سے میں ہاری آنا۔ ؎ (مولانا حالی)
ہے جشن فتح پھر آج چنتائیوں میں برپا ٭ اقبال نے ہے گویا مغلوں سے قول ہارا
نسیم لکھنو۔ ؎ پان سے کی بری ہے آشکارا ٭ راجہ نل سلطنت ہے ہارا
(۵) مومن ؎ عدو کی عشق بازی آشکارا ٭ غرض سچ ہے کہ تم جیتے میں ہارا
(۶) غالب ؎ نہ وہ سمجھے ہیں نہ وہ سمجھیں گے مری بات۔
فقرہ۔ آخر لڑکے ہو، بات کو نہیں سمجھے (اردوے معلے)
شوق ؎ سب کو دیدہ دلیل سمجھا ہے ٭ کیا ملاقات کھیل سمجھا ہے
ذوق۔ ع۔ دل شکستہ مگر یار نے سمجھا ہم کو۔
داغ۔ ؎ ابھی تو کھیل سمجھے ہو مگر اک دن دکھا دیں گے
قیامت اس کو کہتے ہیں قیامت ایسی ہوتی ہے
(۷) انیس ؎ کرسی سے جلد اٹھکے پکارے شہ امام ٭ بھیا ہمارے سر کی قسم روک لو حسام۔
″ ع۔ سنکر یہ سخن بانوے ناشاد پکاری
(۸) داغ۔ ع۔ سیکھے ترے چلن روش روزگار نے۔
″ ع۔ یہ سیکھا ہے تو اشک غماز کس سے۔
غالب۔ ع۔ سیکھے ہیں مہ رخوں کے لئے ہم مصوری۔
درد۔ ؎۔ دل بھی ترے ہی ڈھنگ سیکھا ہے ٭ آن میں کچھ ہے آن میں کچھ ہے
(۹) آتش۔ ع۔ خطبہ بلبل نے پڑھا تیری بہار حسن کا۔

مولانا نذیر احمد۔ ع۔ یاں یہ سبق کوئی متنفس پڑھا نہیں۔

فقرہ۔ کیا کودوں دیکے پڑھے ہو۔!

(۱۰) فقرہ۔ تم نے بہت اچھی تدبیر سوچی ہے۔

فقرہ۔ میں سوچا کہ تم ناٹک چلے گئے ہوگے (مولوی مجتبیٰ احمد صاحب ٹونکی)

میر انیس ؎ کیا جانے دل میں سونچے تھے کیا شاہ کربلا
مقتل میں کھینچکر انہیں لے آئی ہے قضا

اشتباہ:۔ بعض شعرا فعل نکالنا کے ساتھ بھی نے کا استعمال نہیں کرتے۔

؎ شیریں۔ کب کہا میں نے کہ مجھسا نہیں دنیا میں کوئی ۔ آپ بیوجہ نکالے ہیں مری ذات میں شاخ

ع۔ جیتے جی تو نہ نکالا کبھی حسرت میری (لا اعلم)

نسیم ؎ سن کے قیدی کی زار نالی ۔ زنجیر کے پیچ سے نکالی۔ مگر یہ درست نہیں۔

انیس۔ ع۔ میں نے تو کوئی بات نہیں منہ سے نکالی۔

وزیر۔ ع۔ تو پھر شاخ غزالاں میں بھی شاخ اس نے نکالی ہے۔

(ب) دکھائی دینا۔ سجھائی دینا۔ سمجھائی دینا' ۔اڑنے نہ پانا وغیرہ اگرچہ متعدی ہیں مگر معنًا لازم ہیں۔ اس لئے ان کے ساتھ نے کا استعمال جائز نہیں۔

فقرہ۔ دور سے ایک جہاز دکھائی دیا۔ (تاریخ عرب ترجمہ مولوی مجتبیٰ احمد صاحب ٹونکی)

غالب۔ ؎ پنہاں تھا دام سخت قریب آشیان کے
اڑنے نہ پائے تھے کہ گرفتار ہم ہوئے

(ج) دیکھا کیا، مارا کیا، لکھا کیا وغیرہ کے ساتھ بھی، جو اظہار استمرار کے لئے ترکیب دئے جاتے ہیں۔ حرف نے مستعمل نہیں ہے۔ مثلاً تم بیٹھے دیکھا کئے، یہ نہ کہیں گے۔ (تم نے بیٹھے دیکھا کئے)

مرکب افعال میں فعل آخر کے لحاظ سے نے کا استعمال ہوتا ہے، یعنی اگر دوسرا فعل متعدی

ہو تو (نے) کا لانا ضرور ہے ورنہ نہیں۔

فقرہ۔ فوج نے صبح سے پہلے دشمن کو جا لیا۔

ع۔ کہ گئے ہیں اہل دل دَعْ مَاکَدِرْ خُذْ مَاصَفا۔

نظیر۔ ع۔ صبح جب بول اٹھا مرغ سحر ککڑوں کوں۔

سوسن۔ ع۔ کھوے گئے ہم ایسے کہ اغیار پا گئے۔

فقرہ۔ میں کتاب دیکھ چکا (یوں نہ کہیں گے)، میں نے کتاب دیکھ چکی۔

فقرہ۔ زید کچھ نہ کر سکا۔

مگر رو دینا، ہنس دینا وغیرہ باوجودیکہ دوسرا فعل متعدی ہے، اس پر بھی اکثر اصحاب ان کے ساتھ نے کا استعمال نہیں کرتے، مثلاً کلیم یہ سنکر رُو دیا (توبۃ النصوح) مگر قدما کے کلام میں برابر پایا جاتا ہے مثلاً ملکہ نے رو دیا (فسانہ عجائب) میر خلیق ؎

کھا کے ٹھوکر اس آستان سے گرا ٭ ہنس دیا یار نے جو رات خلیق

ف۔ جملہ جب مفعول واقع ہوتا ہے تو فعل ہر حالت میں واحد مذکر ہوتا ہے۔

انیس ؎ پھیلی ہوئی ہے چار طرف فوج نابکار ٭ شہ نے کہا "بند ہیں راہیں پدر نثار"

نواب میرزا شوق۔ کہا گر کسی نے "کہ بیوی چلو" ٭ تو اٹھنا اسے کہ کے ہاں جی چلو

میر حسن۔ ؎ کسی نے کہا یہ ہوا گھر خراب ٭ رہی کوئی انگلی کو دانتوں میں داب

فقرہ۔ اندر جا کے دیکھا تو بیچ بیچ مرتبان ٹوٹا ہوا ہے۔

ف۲۔ بعض اصحاب قُم بِاِذْنِی، خُذْ مَاصَفَا دَعْ مَاکَدِرْ وغیرہ کو مونث لکھتے ہیں مگر یہ ان کی محض غلطی ہے۔ کیونکہ یہ جملے ہیں اور جملے کسی طرح مونث نہیں ہو سکتے بلکہ ہمیشہ واحد مذکر کے حکم میں ہوتے ہیں۔ مثلاً جب منصور نے قُم بِاِذْنِی کہا تو علما نے ان کو دار پر چڑھا دیا۔

علیٰ ہٰذا جب علامت فاعل نے اور علامت مفعول کو یا لئے مجہول وغیرہ موجود ہو تو اس وقت بھی ہر حالت میں فعل واحد مذکر مستعمل ہوگا۔ مثلاً میں نے کتاب کو دیکھ لیا۔ میں نے

اُسے لکھا ہے۔ وہ کتاب جسے آپ نے مطالعہ کیا تھا، موجود نہیں ہے۔

ف۳۔ متقدمیں علامتِ فاعل یعنی نے کو کبھی مقدر کرتے تھے، گو اس کا اثر افعال میں باقی رہتا تھا۔ مگر آج کل جائز نہیں۔ سودا ؎

اے گل صبا کی طرح پھرے اس چمن میں ہم
پائی نہ بو وفا کی ترے پیرہن میں ہم

یعنی ہم نے تیرے پیرہن میں وفا کی بو نہیں پائی۔

حاصل مصدر ہندی

قیاسی (۱)۔ امر، مونث مثلاً اینٹھ۔ بانٹ۔ بوجھ، پرکھ۔ پکار۔ پچھاڑ۔ بھڑک پہنچ۔ پھوٹ۔ پھونک، ٹال، ٹٹول، ٹیک، جانچ۔ جھپک، جھپٹ، جھجک، داب، ڈلک، رگڑ، سجھ کاٹ (عداوت) کرید، لاگ، لتاڑ، لٹک، پہچان، مڑوڑ، ہار جیت لچک، لپک، ڈلک، گھٹک، دوڑ، سکوڑ، پچھوڑ وغیرہ۔

جلال۔ ع۔ میری ترقیوں نے ہی میری ہی کاٹ لی۔

مستثنیات:۔ اُبال[1]۔ اُتار[2]۔ بچار[3]۔ بدل[4]۔ بگاڑ[5]۔ بگھار[6]۔ بول[7]۔ پھیر[8]۔ توڑ[9] جوڑ[10]۔ کاٹ[11] (تراش) نچوڑ[12]۔ موڑ[13]۔ مذکر ہیں۔

لے بڑھا ہے جوش جنوں دل میں سر مرا کاٹو ٭ اٹھا لو دیگ سے سرپوش اب ابال آیا۔ (دبیر)

۲ے۔ ترقیوں پر ہے ہر دم ابھار سینہ کا ٭ کمر اٹھائیگی کس طرح بار سینے کا (اختر)

۳ے۔ یہی وظیفہ ہے دن رات مجھ کو مستی میں ٭ چڑھاؤں جام کوئی نشہ کا اُتار آیا (ناسخ)

۴ے۔ فقرہ۔ تم نے بچار نہیں کیا۔

۵ے۔ لب شیریں سے اس نے دی گالی ٭ میں نے بوسہ کا یہ بدل پایا (مسرور)

۶ے۔ ع۔ اے یار بات بات پہ ہوتا ہے اب بگاڑ۔ (امیر)

ے فقرہ - بگھار جلکیا -

۸ے - عشق اک روز رنگ لائے گا ٭ یہ بڑا بول پیش آئے گا - (شوق)

۹ ع - ان ننھے سے تیروں میں بھی ہے توڑ بلا کا - (امیر)

۱۰ - ع - تو صاف جوڑ جدا ہو گیا کلائی کا - (امیر)

۱۱ - بہکر جو آستین سے پہنچا ہے کوس تک ٭ اے اشک کوس بھر کا تجھے پھیر ہو گیا (وزیر)

۱۲ ع - دکھانا ہے جوہیں کاٹ تیغ قاتل کا (وزیر)

قیاسی (۲) دوام مونث (ا) ایک ہی مصدر سے مثلاً بک بک، جھک جھک -

ے داغ - نہیں اچھی ہے تیری یہ بک بک ٭ سن کے افسانہ میرا کہتے ہیں -

(ب) مختلف مصادر سے مثلاً اچھل کود، ادھیڑ بن، اکھاڑ پچھاڑ - الٹ پلٹ، بول چال، بھول چوک، پوچھ گچھ، تاک جھانک، ٹوٹ پھوٹ، جان پہچان - جھاڑ پھونک - چمک دمک - چھان بین - چھیڑ چھاڑ، چیر پھاڑ، دیکھ بھال، ڈانٹ ڈپٹ، روک تھام، روک ٹوک، ریل پیل - کاٹ پھانس - کاٹ چھانٹ - لاگ ڈانٹ، لوٹ مار، لے دے، مار دھاڑ، نوچ کھسوٹ وغیرہ - ے

کچھ ایسے وہ ناآشنا ہو گئے ہیں ٭ نہ تھی جان پہچان گویا کبھی کی (اختر)

مستثنے - میل جول (ملنا جلنا سے میل میں تے اور جول میں و زیادہ ہے) ے ا

تم کو دعویٰ ہے پارسائی کا ٭ اور غیروں سے میل جول بھی ہے - اختر

قیاسی (۳) امر آؤ مذکر مثلاً بچاؤ، ہلکاؤ، سجھاؤ، برتاؤ، ہناؤ، چناؤ، بھاؤ، بھٹکاؤ، بہاؤ، پتھراؤ، پٹاؤ، پڑاؤ، پساؤ، پھیلاؤ، ٹھیراؤ، جماؤ، چل چلاؤ، چھڑکاؤ، رکاؤ، رکھ رکھاؤ، ستھراؤ، لگاؤ، گھاؤ، حاصل مصدر کی تخصیص نہیں بلکہ ہر اسم خواہ کسی زبان کا ہو، جو اس وزن پر آئے، مذکر ہو گا - مثلاً پلاؤ، الاؤ، نان پاؤ وغیرہ ناؤ، باؤ اور گاؤ (گائے) مستثنے میں واؤ کو جو حرف علت ہے، بعض مونث

کہتے ہیں مگر مذکر درست ہے۔ ؎

زہراب دے نہ تیغ نگہ کو عتاب سے ٭ اچھا نہ ہوگا دل پہ اگر گھاؤ پڑ گیا (ظفر)

قیاسی (۴) (ا) امر۔ ن ساکن | مونث مثلاً جَلَن، تھکن، اینٹھن، بچھوڑن، پھبن

پھٹکن، پھڑکن، پھسلن، ٹیکن، دھڑکن، سیون، کترن، کھرچن، گہن، لگن،

مرن، اُلجھن، سوجن، چھلن۔ وغیرہ

مومن ؎ یوں داغ عدو کا شکر اے دل ٭ بے شرم تجھے جلن نہ آئی۔

مستثنیٰ (۱) اُترن اختر شاہ اودھ نے مذکر لکھا ہے مگر مونث کو ترجیح ہے۔

(۲) بندھن ؎ اب اس جہاز کی سینکوں کا کوئی بندھن نہ تھا

جہل سے لڑنے کو تھی اک فوج لیکن بے سری (حالی)

(۳) چلن ؎ بدن میں روح کو آنے سے کام کیا تھا اسیر

چلن دکھانے کو آئی تھی بے وفائی کا (اسیر)

(۴) دھوون ؎ عمرِ خضر سے اس کی زیادہ ہو زندگی

دھوون پیے جو یار کی زلف دراز کا (آتش)

(۵) مونڈن۔ فقرہ۔ لڑکے کا مونڈن (عقیقہ) ہے۔

(۶) گہن۔ ؎ ۔ چاند سا رخ ہے تہ زلف تو بوسہ ہو عطا

کیجیے صدقے کی تدبیر گہن پڑتا ہے (اسیر)

(ب) امر۔ نون موقوف کے مونث مثلاً لین، دین، اٹھان، اُڑان، گزران، وغیرہ

؎ تری اٹھان ترقی کرے قیامت کی ٭ ترا شباب بڑھے عمر جاوداں کی طرح (ریاض)

مستثنیٰ۔ (۱) لگان (۲) لین دین (اگرچہ لین دین انفراداً و دونوں مونث ہیں۔

مگر مرکب مذکر ہے) (۳) پکوان۔ فقرہ۔ شادی کا پکوان ہو رہا ہے۔

(۵) امر۔ ہٹ (ا) صفت۔ پٹ | مونث۔ مثلاً تملاہٹ، تمتماہٹ، جگمگاہٹ

سنسناہٹ، گھبراہٹ، مسکراہٹ۔ وغیرہ

قیاسی	ادااہٹ، چکناہٹ ۔ ے

اختر۔ گل سوسن میں رنگت ہے غضب کی ؛ اداہٹ ہے مسی آلودہ لب کی۔

(ب) امر۔ آوٹ امر۔ آوت	مونث مثلاً بناوٹ، رکاوٹ، بناوٹ، جماوٹ، دکھاوٹ، سجاوٹ، کساوٹ، کھنچاوٹ، گندہاوٹ،

گھلاوٹ، لگاوٹ، کہاوت وغیرہ

مومن ے یوں الگ رہتے ہیں عاشق سے بناوٹ کب تک

روز بے وجہ بگڑنے میں لگاوٹ کب تھی

(ج) امر۔ آپ یا آپا	مذکر مثلاً۔ ملاپ، جلاپا۔ داغ ے

حشر میں اس دھوم سے ان کا ملاپ ہوگا ؛ اہل محشر کا کہتے گا دن مبارک باد میں

(د) امر۔ داس صفت۔ اس	مونث	مثلاً لگواس، متاس، ہگاس، کھٹاس، مٹھاس، نکاس، انچاس، پچاس وغیرہ وغیرہ۔ داغ ے

سن چکے لگواس تیری اٹھ ہمارے پاس سے

درد سر ہونے لگا ناصح تری بکواس سے

(ہ) امر۔ آوا	مذکر۔ بھلاوا، پہناوا، دکھاوا، اختر ع

پہناوا آپ کا یہ ہو آپ کو مبارک

(و) امر ک	مونث مثلاً بیٹھک۔ منیر ے

پریوں میں شادیاں ہوں تو جلسے گرے اگر ؛ بیٹھک ہو کوہ قاف میں تری نشست کی

(ز) امر۔ ت	مونث مثلاً بچت، چکت، پھرت، بنت، ڈھلت، سکبت،

کھپت، لاگت، چاہت وغیرہ۔ داغ ے

کیا آپ نے ترک اپنا سنگار ؛ چلو صرف میں کچھ بچت ہو گئی

قیاسی (۶) ماضی | مذکر مثلاً کہا، جھگڑا، چاہا وغیرہ۔

قیاسی (۷) اسم پن یا پنا | مذکر مثلاً بانکپن۔ لڑکپن۔ بچپن اور دیوانہ پن، بھولاپن، بچپن وغیرہ وغیرہ۔ اختر ؎ یہ جوانی یہ اٹھنگین عمر یہ ٭ اور غضب اس پر یہ بھولاپن ترا۔ بچپنا، لچپنا وغیرہ فقرہ بچپنا بھی عجب ہوتا ہے۔

قیاسی (۸) اسم پت | مونث۔ کنوارپت۔

قیاسی (۹) دو امر با الف اتصال | مونث مثلاً بھاگا بھاگ، مارا مار وغیرہ۔ میلے میں مارا مار ہو رہی تھی۔

دو امر با، اتصال | مونث مثلاً چل چل۔

قیاسی (۱۰) امر۔ ڑ | مونث مثلاً بھاگڑ۔ اسیر ؎

پیری کی گر فوج اسیر آئی ہے نزدیک ٭ دل مردہ ہے بھاگڑ صف دنداں میں پڑی ہے

قیاسی (۱۱) امر۔ س | مونث مثلاً ٹس، پٹس وغیرہ اس صورت میں حروف علت امر سے گر جاتے ہیں۔ داغ ؎

مرے رونے سے ماتم دل میں ٭ سخت پٹس پڑی ہے محفل میں۔

(۲)

قواعدِ فارسی

ظرف مکان

ان الفاظ کی تذکیر و تانیث، جن کے آخر میں کلمات ظرف آئیں حسب ذیل ہیں۔

(۱) گاہ۔ مونث مثلاً آرام گاہ، شرم گاہ۔ رزم گاہ، گزرگاہ، شکارگاہ۔ فقرہ۔ (شاہان قدیم کی شکارگاہیں اور دربار منقوش ہیں) زیارت گاہ، خوابگاہ، عیدگاہ، درگاہ،

بارگاہ، صیدگاہ، سجدہ گاہ، کارگاہ، دست گاہ (گو یہ حاصل مصدر ہے) خرگاہ، رصدگاہ، بزم گاہ، خانقاہ، (دراصل خانہ گاہ) وغیرہ وغیرہ سب مونث آتے ہیں۔ گرچند الفاظ کو مسلم الثبوت شعرا اور انشا پردازوں نے اس کے خلاف مذکر لکھا ہے۔ مثلاً

عرصہ گاہ۔ ذوق سے۔ یہ حیات چند روزہ جو نہ سد راہ ہوتی

تو پھر ایک عرصہ گاہ عدم وجود ہوتا

قدم گاہ۔ فقرہ۔ با اقبال بزرگوں کا قدم گاہ سمجھ کر یہ ملک پیارے بیٹے کو دے دیا تھا۔ (سخن دان فارس)

تخت گاہ۔ فقرہ۔ بخارا جو کہ سامانیوں کا اصلی تخت گاہ تھا۔ (حالی)

درس گاہ۔ فقرہ۔ مسلمانوں کا درس گاہ تھا۔ (مولوی نذیر احمد خان)

علیٰ ہذا۔ بندرگاہ۔ جولانگاہ۔ وغیرہ کو مولانا شرر محمد علی خانصاحب اور دیگر اصحاب نے مذکر لکھا ہے۔ مگر ہماری رائے میں اس قسم کے کل الفاظ کے لئے تانیث ہی مناسب ہے۔

(۲) کدہ۔ مذکر۔ مثلاً آتش کدہ۔ بت کدہ۔ صنم کدہ۔ عشرت، دولت کدہ، غم کدہ، میکدہ خلوت کدہ۔ وغیرہ وغیرہ

(۳) دان۔ مذکر مثلاً قلمدان، عطردان، بچہ دان، روشندان، اگردان، اگالدان، کیف دان وغیرہ وغیرہ۔

(۴) خانہ۔ مذکر۔ آبدارخانہ، عجائب خانہ، کتب خانہ، آتش خانہ، سلاح خانہ، شفاخانہ، کفش خانہ، فیل خانہ، شترخانہ وغیرہ وغیرہ۔

(۵) سار۔ مذکر۔ مثلاً کوہسار، شاخسار، چشمہ سار۔

(۶) سرا۔ مونث۔ محل سرا[۱]، کاروان سرا، عشرت سرا، ماتم سرا، دولت سرا،

---

[۱] بعض اصحاب محل سرا مذکر استعمال کرتے ہیں۔ جو محض غلط ہے ۱۲

مہمان سرا وغیرہ۔

(۷) ستان۔ مذکر۔ مثلاً گلستان، بوستان، ریگستان، پرستان، شبستان، قبرستان، عربستان، سیستان، کوہستان، باغستان۔

فقرہ۔ "خراسان تک انہیں کی تواریخ کا گورستان ہے"۔ (آزاد دہلوی)

(۸) زار۔ مذکر۔ مثلاً گلزار، سبزہ زار، لالہ زار، علف زار مرغزار، شورہ زار۔

مستثنیٰ۔ کارزار۔ کشت زار مختلف فیہ ہیں مگر ترجیح مذکر ہی کو ہے۔

دبیر ؎ یہ کہہ کہ راہوار کے اوپر ہوا سوار ٭ پھر جا کر فوج ظلم سے کی رن میں کارزار

آزاد دہلوی ؎۔ جب گرم کارزار ہوا خون بہادے
اور دشمنوں کے خون سے جیحوں بہادے

حالی ؎۔ ایسے حاصل خیز دنیا میں نہ ہوں گے کشت زار
جیسے مردم خیز تھے اسلام کے شہر و دیار

(۹) بار۔ مذکر۔ مثلاً دربار، رودبار، دریا بار۔

(۱۰) آباد۔ مذکر۔ مثلاً اورنگ آباد، اکبر آباد، حیدر آباد۔

(۱۱) شن۔ مذکر۔ مثلاً گلشن۔

(۱۲) اسم۔ اخر | الف۔ مونث۔ مثلاً بدررو، قلم رو، وغیرہ۔

(ب) مذکر۔ مثلاً پا انداز، زیر انداز، وغیرہ۔

حاصل مصدر فارسی

قیاسی (۱) ماضی | مونث۔ مثلاً۔ اِستاد، افتاد، کاشت، کشت، کشید، کوفت، تاخت، برد، داد۔ دانست، دوخت، دید، زیست، سوخت، سرشت۔ شناخت، فہمید، گرفت، نمود، یافت، زد، ساخت۔ گشت۔

مستثنیٰ شگفت (تعجب) زاد

قیاسی (۲) اسم - ماضی | مونث - مثلاً بازدید - برآمد، پرداخت، بازگشت
حرف - ماضی | جائداد - چشم داشت، خوش آمد، بزرگ داشت
صفت - ماضی | درخواست، روداد، برداشت - برآورد، بہبود،
سرگزشت، سرنوشت، پیش رفت، گلگشت،

دست برد، یادداشت، نگہداشت، واگزاشت، واربست، قرارداد، صوابدید
فروگزاشت - ہے (رند)

چلئے شب جمعہ تو مزارِ شہدا پر ٭ گلگشت کریں آپ مزارِ شہدا پر

مستثنیات (۱) واسوخت (مگر بقول مولانا سید مجتبیٰ احمد صاحب ٹونکی) مونث کشت و
خون (مگر کشت تنہا مونث ہے)

قیاسی (۲) ماضیاں | مونث - مثلاً آمد آمد، آمد رفت، خورد برد، شد بد، خرید فروخت
داد دستد، گفت و شنید، شکست و ریخت، نشست و برخاست، نوشت و خواند،
بست و بود - زد و کشت، آمد و شد وغیرہ

سماعی (۴) ماضی آر | مذکر - مثلاً - دیدار، پندار، کردار - مونث - مثلاً -
گفتار، رفتار وغیرہ

قیاسی (۵) امر | مذکر - مثلاً - آرام، آزار، آشوب، آغاز، آماس، آچار،
انبار، انجام، آروغ، انداز، رنج، پاس - کش، پرواز، پرہیز، ترس
خرام، ساز، شگاف، شوب شکیب، شور، فشار، فرمان، گزار، لاف
گزاف، ناز، نیاز، نوش، ہراس، فریب، رنگ، شمار طراز، نہاد، بند
پیوند، وغیرہ وغیرہ

مستثنیات:-

(۱) آفریں۔ امیرؔ سے

عجب انداز سے مقتل میں اس کی تیغ کیں نکلی ٭ کہ دل سے مرحبا نکلا جگر سے آفریں نکلی

(۲) اُفشاں مونسؔ سے

تاروں کے ٹوٹنے کی جو سیر ان کو بھا گئی ٭ اَفشاں لگا لگا کے چھڑائی تمام رات

(۳) پَرداز ظفرؔ سے

دے خدا اگر بال و پر تو مثل مرغ تیز بال ٭ یاں سے ہم پرواز بام یار پر سیدھے کریں

(۴) پَسند ظفرؔ سے

اس لئے اس سے طبیعت ہوئی بیزار اپنی ٭ کہ پسند اُن کو نہیں وہ جو پسند اپنی ہے

(۵) پَناہ۔ ظفرؔ سے

نہیں کہیں ہے تری چشم فتنہ زا کی پناہ ٭ یہ وہ بلا ہے کہ بس اے صنم خدا کی پناہ

(۶) پَند۔ ناسخؔ سے

غرض پند ناموں کے ہر چند کی ٭ ہوئی پر نہ تاثیر کچھ پند کی

(۷) رَو۔ اخترؔ سے

پہلے ایک تیر نظر کیا چل گیا ٭ ساتھ ہی مژگاں کی رو بھی پڑ گئی

(۸) زیب۔ اسیرؔ سے

تجھ سے اے رشک چمن زیب چمن بڑھتی ہی ٭ سرو کی طرح ہر ایک شاخ سمن بڑھتی ہی

(۹) نفریں۔ مصحفیؔ سے

بس کہ نازک ہو گئی حالت دل بیتاب کی ٭ اب اٹھا سکتا نہیں نفریں عزیز احباب کی

(۱۰) تاب۔ غالبؔ سے

زخمی ہوا ہے پاشنہ پائی ثبات کا ٭ نے بھاگنے کی گوں نہ اقامت کی تاب ہے

(۱۱) خراش۔ مختلف فیہ ہے گر تانیث کو ترجیح ہے۔ ذوقؔ سے

لبریزِ صد نشاط برنگِ ہلالِ عید ٭ سینے میں میرے ناخن کی خراش ہے۔

(۱۲) گزند۔ مختلف فیہ ہے۔ لیکن مونث کو ترجیح ہے۔ ؎ (صبا)

گیسوئے یار سے کس کس کو گزندیں پہنچیں ٭ اڑ کے کاٹا کئے یہ افعیٔ گیسو کیا کیا۔

(۱۳) گزر بمعنی (اوقات بسری) مونث۔ ؎ (اختر)

گداو شاہ کی ہوتی گزر ہے مانگے پر ٭ کہ مانگتا یہ رعایا سے وہ خدا سے ہے

گزر۔ بمعنی (رسائی) مذکر۔ ؎ (حالی)

ہوا جو ایک دن اس راہ سے گزر اس کا ٭ درم اک اس نے بھی چاہا کہ بھیجے نذر فقیر

(۱۴) گریز۔ (مصطلح عروض) مذکر۔

گریز۔ (فرار) مونث۔ ؎ (نذیر احمد صاحب)

دنیا سے ان کو ہوتی ذرا بھی اگر گریز ٭ اسلام کی تو ہو ہی چکی ہوتی رستخیز

(۱۵) آغوش مختلف فیہ مگر تذکیر کو ترجیح ہے۔ ؎ (ظفر)

شاہدِ مقصود ہے کس کی بغل میں اے ظفر ٭ دیکھ ہے آغوش چرخِ پیر بھی خالی پڑی

؎ میں وہ محرومِ محبت ہوں لڑکپن میں بھی ٭ دا کسی نے نہ مرے واسطے آغوش کیا۔ (رند)

(۱۶) ریزۂ شکن وغیرہ۔

سماعی (۶) اسم۔ امر | مذکر۔ مثلاً۔ پس انداز، پابوس، پیش کش، سرانجام، سرپیچ ؎

سرول پر وہ سرپیچ معمولی کے ٭ خوشی سے ہوئے گال گل پھول کے۔ (میر حسن)

سماعی (ب) حرف۔ امر | مونث۔ مثلاً۔ درگزر۔ دست آویز، دست رس، دو ر

بار ش پر بارش، بازپرس۔ ؎ بدلی کی انگوٹھی ڈھیلی پائی ٭ دستاویز اس کی ہاتھ آئی۔ (نسیم)

قیاسی (۷) دو امر | مذکر۔ مثلاً پیچ و تاب، پیچ و خم، تاب و تواں، چم و خم، جوش و

خروش، خورد و نوش، بوس و کنار، ساز باز، سوز و گداز وغیرہ۔ ؎ (اختر)

اختر کا حال سن کے ہوئے موم سنگدل ٭ کس قہر کا بیان میں سوز و گداز تھا۔

مستثنیات:-

(۱) تراش، خراش سے کیونکہ لکھوں تراش خراش اس کی چال کی بنکٹ جائیگی زبان قلم بنیال کی (مونس)

(۲) تگ ودو۔ سے ہر چند ہے نصیب پہ موقوف وصلِ یار

پر چھوڑیے نہ اس کی تگ و دو کسی طرح (ظفر)

(۳) دار و گیر سے چلا ہے کوچۂ گیسو کو دل مرا خوش خوش

(۴) تگاپو۔ گیرودار۔ خبر نہیں کہ وہاں دار و گیر ہوتی ہے (اختر)

قیاسی (۸) امر۔ نہی | مذکر۔ شلاً۔ دار و مدار۔ یا در مدار۔ کج دار و مریز سے

چل راستی کا یہ الفِ اعتبار تھا ٭ اس پر ہماری اوج کا دار و مدار تھا۔ (دبیر)

مستثنیٰ کشمکش سے ہوئی لوگوں کے چقلیش کیا کیا نہ رہی آپس میں کشمکش کیا کیا۔ (داغ)

قیاسی (۹) امر۔ ش۔ ماقبل مکسور آخر | مونث۔ شلاً۔ آرائش، آزمائش، آسائش، آفرینش، آلائش، آمرزش، آمیزش، افزائش، بارش، کاوش، کاہش، کشش، گوارش، (جوارش اسی کا مبدل ہے) (دو داوش) برش، پیدائش، پیمائش، پرستش، پرورش، خارش، فرمائش، لرزش، سے

حکم ہے باتوں کرو اغیار کی ٭ واہ فرمائش ہے کیسی یار کی۔ (امیر)

مستثنیات:-

(۱) جلش۔ مختلف فیہ ہے مگر مونث کو ترجیح ہے۔

(۲) بالش۔ حاصل مصدر کی حالت میں مونث، اور اسم کی صورت میں مذکر سے

زیر سر بیٹھ کے سارا بالش سر اڑ گیا ٭ ہم نہ تڑپے دھجیاں ہو ہو کے بستر اڑ گیا

قیاسی (۱۰) ماضی۔ امر | خواہ ایک ہی مصدر سے ہو یا مختلف۔ مونث۔ مثلاً ریخت و ریز، جست و جو، جست و خیز، بود و باش، زد و کوب، شست و شو، گفتگو سے

گردش سے ہے پہروسہ کی ثابت ÷ ان کو بھی ہے جستجو تمہاری۔ (امیر)

مستثنیٰ ۱۔ بندوبست۔ ع (بحر)

انتظام آپ کی سرکار میں یوں لازم ہے ÷ بندوبست آپ کا گھر میں رہے باہر اپنا

(۱۱) دوام بالف اتصال۔ مونث۔ مثلاً کشاکش، روارو ع (انیس)

غل تھا کہ برستی ہوئی آتش نہیں دیکھی ÷ یہ کاٹ یہ کس بل یہ کشاکش نہیں دیکھی

(۱۲) امر۔ ک۔ مونث۔ مثلاً پوشاک، خوراک۔ ع (تسلیم)

آپ نے غیر کو جو دی دشنام ÷ وہ یہ سمجھا مجھے خوراک ملی

مذکر۔ مثلاً۔ تپاک، سوزاک، ع (ناسخ)

ترے جلانے کو اے سنگدل صنم ہم نے ÷ اک اور صاعقۂ طور سے تپاک کیا

قیاسی (۱۳) امر۔ ہ | مذکر۔ مثلاً۔ اندیشہ، گریہ، خندہ، اندازہ، بوسہ، لرزہ، نالہ، ع (امیر)

لگی دل کی بجھائے بیکسی میں کون ہے ایسا ÷ مگر اک گریۂ حسرت کہ جیتا بانہ آتا ہے

قیاسی (۱۴) حاصل مصدر اسمی | مونث۔ مثلاً۔ سفیدی، سیاہی۔ فرعونی۔ بدذاتی خردی، بزرگی۔ بندگی، افسردگی وغیرہ وغیرہ

ع شفا ہو عیسیٰ گردون نشین سے ÷ ہماری بندگی پہونچے نہیں ہے (داغ)

(نمبر ۳)

عربی الفاظ کی تذکیر و تانیث کے قواعد

مصادرِ ثلاثی مزید فیہ، و رباعی مجرد و مزید فیہ

قیاسی (۱) افعال۔ بالکسر | مذکر۔ مثلاً۔ احسان، انعام، انکار، اقرار، احسا[س] اخلاص، اخراج، الزام، اعزاز، اشکال،

اِبہام، اِیمان، اِجماع، اِعلان، اِعلام، اِیصال، اِدراک، اِذرار، اِصرار، اِلقا، ایزاد، اِحقاق، ابطال، اِبقا، اَبسال، ایراد، ایقان، ایطا، ایجاز، اِعجاز، وغیرہ

مستثنیات:- مندرجہ ذیل الفاظ کی تذکیر و تانیث پر دہلی اور لکھنؤ والوں کا اتفاق ہے (۱) اصلاح۔ ؎ (نوازش)

خوشامد کی سنت کی الحاح کی ؎ جب اس نے کہیں جا کے اصلاح کی

؎۔ شاعر ہوں بو سے سیب زنخداں ہوں سونگھتا ؎ اصلاح رہتی ہے مجھے اپنے دماغ کی۔ (آتش)

(۲) افراط ؎۔ تھا شور کہ افراط ہے یاں آبِ بقا کی

جنگل میں ملے خضر یہ قدرت ہے خدا کی (انیس)

(۳) الحاح ؎ خوشامد کی سنت کی الحاح کی ؎ جب اس نے کہیں جا کے اصلاح کی (نوازش)

(۴) امداد ؎ ہے الفتِ دشمن میں برا حال کسی کا ؎ اے حضرتِ دل کیجئے امداد کسی کی۔ (داغ)

(۵) ایذا۔ ؎ نالہ کیسا! آہ نہیں کی ؎ کیا کچھ بن ایذا گزری۔ (زند)

(۶) اِنشا۔ ؎ نہ انشا ہے صحیح اس کی نہ املا ہے صحیح اس کا

مرا خط غیر سے لکھوا کے بھیجا نامہ بر! یہ کیا (داغ)

اور ان الفاظ میں اختلاف ہے۔

(۷) ایجاد۔ مختلف فیہ ہے۔ اس کی تذکیر و تانیث میں سے کسی کو ترجیح نہیں دے سکتے کیونکہ جہاں مولانا طباطبائی و حضرت نقاد، آزاد، امیر، جلال، حضرت مجیب احمد صاحب تمنائی اور مولوی امیر علی صاحب کے کلام میں مذکر پایا گیا ہے، وہاں سر سید احمد خاں،

۱؎ - یہ لفظ کلام عرب میں پایا گیا ہے۔ نہ صرف کی رو سے صحیح ہو سکتا ہے زیادہ سے باب افعال ازادہ ہونا چاہئے۔ مگر وہ بھی مستعمل نہیں ہے البتہ ازدیاد آیا ہے جو افتعال سے ہے ۱۲

مولوی نذیر احمد، مولانا حالی وغیرہ نے مونث بھی استعمال کیا ہے۔

(۸) اِملا۔ اس کو صرف رشک نے مونث باندھ دیا ہے۔ ورنہ عام طور پر تذکیر کے ساتھ مستعمل ہے، جیسا کہ نمبر (۹) میں داغ کے شعر سے ثابت ہے۔

(۹) اِرسال۔ جب اس لفظ کا اطلاق رقم، آم وغیرہ پر ہوتا ہے، تو مونث مستعمل ہوتا ہے۔ ورنہ بھیجنے کے معنی میں مذکر ہی ہے۔ ؎ جمع ہو جائے گا دو دن میں خزانہ ترے پاس ؛ دل پہ آتے ہیں کہ ارسال چلی آتی ہے۔ (لا اعلم)

(۱۰) اِملاک، بعض اصحاب اس کو مِلک کی جمع اور اس لئے بالفتح اَملاک کہتے ہیں اس صورت میں قاعدہ ہذا سے متعلق نہ ہوگا۔ ہاں اگر اس کو اِفعال کا وزن قرار دیں تو اس کے مستثنیات میں شریک کیا جائے گا، کیونکہ عام و خاص کی زبان پر مونث ہے۔ ؎
کیا خاک سے پاک اک ایک کو ؛ عنایت کی اِملاک اک ایک کو۔ (سحر)

(۱۱) اِسناد، محدثین کی زبان سے مونث سنا گیا ہے۔

(۱۲) اِکراہ۔ بعض اصحاب مونث استعمال کرتے ہیں، جو کسی طرح درست نہیں۔ ؎
ہو گیا جرم کونسا مجھ سے ؛ بڑھ گیا ہے تمہارا کیوں اکراہ۔ (نعیم)

(۱۳) اِدبار ؎ مرا یار تو ہے عدو یار ترا ؛ یہ اقبال میرا وہ ادبار تیرا۔ (سرور)

(۱۴) اِلحان۔ بالکسر (لحن کی جمع نہیں بلکہ مصدر ہے) مختلف فیہ ہے، اگر تانیث کو ترجیح ہے۔

؎ جو یادِ مصحف دل میں مرا دل نالے کرتا ہے
وہ کہتے ہیں مزا دیتا ہے کیا الحان قاری کا (مصحفی)

؎ گونجا وہ طبلِ فتح کہ میداں کے لئے
ہے کرنائے جنگ کی الحان چلے چلو (مولوی محمد حسین آزاد)

قیاسی (۲) اِفتِعال مذکر، مثلاً۔ انتظام، امتحان، اجتہاد، امتیاز، احتراق، اختلاف، اتباع، اِختصار۔ اِختیار، اِرتفاع، اِرتکاب، اِتساع (اتساع)

اِنتزاع ، اِزدِواج ، (دراصل اِز دِواج) اِہتمام ، اجتماع ، اِفترا ، اِلتوا ، اتفاق ، اتحاد ، اِنتظار ، اِضطرار وغیرہ ؎

کرکے عصیاں آنکھ کو پُرنم کیا ؛ اتباعِ سُنتِ آدم کیا ۔ (ناصر)

مستثنیات :-

(۱) اِحتیاط ؎ کی سگِ جاناں کی خاطر بڑی احتیاط ؛ تینچیاں تربت پہ لگوائیں ہما کے واسطے ۔ (وزیر)

(۲) اِحتیاج ؎ بے احتیاج کوئی نہیں ہے جہان میں ؛ ناوک کو پر کی تیغ کو دم کی ہے احتیاج ۔ (امیر)

(۳) انتہا ؎ نہ دینا اب تو ہے بیدردی مجکو ساقیا ؛ ابتدا جاڑے کی ہے اور
(۴) ابتدا } انتہا برسات کی ۔ (آتش)

(۵) اِلتجا ؎ دل جو واپس طلب کیا تو کہا ؛ یہ نئی التجا نکالی ہے (داغ)

(۶) اِطلاع ؎ چھپتی ہے کب چھپائے سے اہلِ کرم کی شان ؛ ہوتی ہے خود بخود دلِ سائل کو اِطلاع ۔ (داغ)

(۷) اِصطلاح ؎ خدا نے دی ہے عجب تازگی سخن کو میرے ؛ محاورے ہیں نئے اور اِصطلاح نئی ۔ (تسلیم)

(۸) اِشتہا ؎ کھا گئی مردے ہزاروں ہی زمین ؛ اِشتہا لیکن نہ اس کی کم ہوئی ۔ (مصحفی)

(۹) اِقتدا ؎ ہم آج امامِ فن ہیں سُرور ؛ کرتے ہیں سب اقتدا ہماری (سُرور)

مندرجہ بالا الفاظ بالاتفاق سب مونث ہیں اور مندرجہ ذیل الفاظ میں اختلاف ہے ۔

(۱۰) اِلتفات مختلف فیہ ہے مگر ترجیح مذکر کو ہے ۔ ؎ پہلے تو التفات ان پہ کیا ؛ حکم پھر بادشاہ نے یہ دیا ۔ (نظیر)

(۱۱) التماس ، اہلِ لکھنؤ کے کلام میں مونث اور اہلِ دہلی کے کلام میں مذکر پایا گیا ہے ۔

؎ ادا ہر طرح رسمِ ابرو کی ؛ ادب سے اِلتماسِ گفتگو کی (تسلیم)

؎ تجھ سے یہ ہے اِلتماس میرا ؛ غیر کا ہے کہ پاس ہے میرا (داغ)

مگر غالب مرحوم اور جناب راغب حیدر آبادی نے مونث استعمال کیا ہے۔

مندرجۂ ذیل چار الفاظ مختلف فیہ ہیں، مگر ترجیح تانیث ہی کو ہے۔

(۱۲) اِعتِنا۔ ؎ نہ اٹھانہ حضرت کی تنظیم کی ؛ نہ کچھ اِعتِنا کی ؛ تسلیم کی۔ (اسیر)

فقرہ، غزل کی طرف زیادہ اِعتِنا نہیں پایا جاتا۔ (حالی)

(۱۳) اکتفا۔ ؎ تمنا نے نہ اس پر اکتفا کی ؛ بڑی حسرت حصولِ مدعا کی۔ (تسلیم)

(۱۴) اِبتلا۔ ؎ ہیں ایک نہ ایک بلا کے پابند ؛ جاتی نہیں ابتلا ہماری۔ (سُرور)

(۱۵) اِمتِلا۔ ؎ غم سے وہ چیر کھاتے ہیں ہر روز ؛ اور کبھی امتلا نہیں ہوتی۔ (اختر)

(۱۶) اِستِناد، اگرچہ جلال، تسلیم وغیرہ نے مونث استعمال کیا ہے، ؎

؎ غیر کی پے تصدیق یاد کی ہوتی ؛ ہمارے حال ہی سے استناد کی ہوتی۔ (تسلیم)

مگر بقول مولانا عمادی مولانا مرزا ہادی رسوا و مولانا طباطبائی و شرر، مذکر ہی فصیح ہے۔

فقرہ۔ فصاحت و بلاغت کے مسائل میں آج تک اِستناد کیا جاتا ہے۔ (شرر)

قیاسی (۳) اِنفعال | مذکر، اِنقلاب، اِنفعال، اِنفکاک، اِنفراغ، اِنضمام، اِنقباض

اِنقسام، اِنقطاع، انکسار، انہماک، انہدام، انکشاف، انضباط، انصرام، انہزام، انہلاک

انکباب، اِنطوا، انطباق، اِنعکاس، اِنفلاق، اِنقراض، اِنقضار، اِنقیاد، اِنشقاق

اِنصداع، وغیرہ وغیرہ۔

مُستثنیات:۔

(۱) اِنجلا، (۲) اِنبساط، اس کو اسیر، تمنائی، اور صاحب فرہنگ آصفیہ نے مونث

استعمال کیا ہے۔ ؎

ہر طرف سے یاس کے آثار ہیں ؛ انبساط طبع بھی جاتی رہی۔ (ناصر)

اور جلال و حالی نے مذکر لکھا ہے۔ ؎

دن اب ایدل منقبض رہنے کے ہیں ٭ ہو چکا ہونا تھا جو کچھ انبساط۔ (حالی)

قیاسی (۴) اِستِفعال

مذکر۔ مثلاً۔ اِستقبال، اِستمال، اِستدلال، اِستقلال اِستِخراج، اِستنباط، اِستفراغ، اِستکراہ، اِستصواب اِستحسان، اِستشہاد، اِستسقا، اِستطعام، اِستبطہار، اِستمرار، اِستفسار اِستمساک، اِستنباط، اِستہزا، اِستنجا، اِستہجان، اِستیلا، اِستمتاع، اِستغفار وغیرہ وغیرہ ؎

میں وہ ہوں اہلِ سخن میں جو کبھی بحث ہوئی ٭ میرے اشعار سے لوگوں نے کیا استدلال (مسرور)

مستثنیات:۔

(۱) اِستعداد، ؎ کھا کے خونِ دل کہی ناصر غزل ٭ صرف کر دی جتنی استعداد تھی۔ (ناصر)

(۲) اِستغنا، ؎ کام ہوئے ہیں سارے ضائع ہر ساعت کی سماجت سے ٭ اِستغنا کی چوگنی اس نے جوں جوں میں ابرام کیا (میر)

(۳) اِستدعا، ؎ جنازہ پر وہ بت آیا پس مرگ ٭ ہوئی مقبول اِستدعا ہماری (تسلیم)

(۴) اِستمداد، ؎ جھوٹی باتیں ہیں خوشامد کی ہمیں عادت نہیں ٭ کس نے اِستمداد کی جو آپ نے امداد کی۔ (تسلیم)

(۵) اِستغفار۔ ؎ میرے حسنِ عمل سے معصیت بھی عار کرتی ہے ٭ مری توبہ پہ توبہ توبہ استغفار کرتی ہے۔ (ذوق)

(۶) اِستمہدا، (بقول مولوی مجتبیٰ احمد صاحب ٹونکی مونث ہے)۔

(۷) اِستناد۔ مختلف فیہ ہے، جلیل، جلال، اور تسلیم نے مونث لکھا ہے، بر خلاف اس کے پروفیسر طباطبائی مولانا امیر علی صاحب لکھنؤی اور اکثر اہل دہلی کے کلام میں مذکر پایا گیا ہے۔

(۸) اِستبداد، مختلف فیہ ہے، ؎ شکوۂ بیداد پر بولا وہ بت ؛ تم نے اپنے ہاتھ استبداد کی۔ (شوق)

اصول زبان کے لحاظ سے آخرالذکر و لفظ کا مذکر استعمال کرنا مولف کی رائے میں مناسب ہے۔

قیاسی (۵) تفاعُل | مذکر، مثلاً۔ تعاقب، تعارف، تجاہل، تدارک، تصادم، تطابق، تعامل، تعاشر، تصاحب، تقابل، تنازع، تخالف، تساہل، تشابہ، تقاطع، تبادر، تباین، تجاوز، تجارب، تحارب، تحاکم، تداول، تداخل، تشاکل، تشارک، تصالح، تعاطف، تعاون، تفاوت، تفاول، تقاطر، وغیرہ وغیرہ۔

؎ تمہارے ایک جلوے سے ہوئے شیر و شکر دونوں
تنازع مٹ گیا اے جانِ جاں شیخ و برہمن کا (شعور)

مستثنیٰ

(۱) تواضع۔ ؎ اِدھر میں نے تواضع کی، اُدھر تعظیم اس نے کی ؛ جھکائی میں نے جب گردن، تو اٹھا ہاتھ قاتل کا۔ (لا اعلم)

قیاسی (۶) تفعیل | مونث، مثلاً، تعریف، تقریب، تشریح، تحریر، تجرید، تقریر، ترغیب، تحریص، تعریب، تصویر، تکمیل، تزویر، تنقیص، تنقیح، تشریف، ترتیب، تشبیہ، توجیہ، تقطیع، تقلیب، تکثیف، تمہید، تکوین، تحلیل وغیرہ وغیرہ ؎

خلعت عریان تنی بہتوں نے پہنا پر جنوں ؛ ٹھیک میرے جسم پر تشریف عریانی ہوئی۔ (رند)

مستثنیات:۔

(۱) تعویذ۔ ؎ چمن میں غنچہ نہیں کھلا ہے وہ گل یہاں رات کو رہا ہے ؛ کہ کوئی تعویذ کھل پڑا ہے، اسی کے بازوے نازنین کا۔ (ایما)

(۲) توقیع (فرمان شاہی)

(۳) تمکین، بعض شعرا مثلاً آتش وغیرہ نے مذکر استعمال کیا ہے، مگر مونث کو ترجیح ہے۔

؎ ایسی نظرِ شوخ میں تمکیں نہیں دیکھی ٭ اس طرح تغافل میں حیا کو نہیں دیکھا۔ (داغ)

؎ سنگِ گراں ہے راہ میں تمکین یار کا ٭ اب دیکھنا ہے زور دلِ بیقرار کا۔ (حالی)

ف ۱۔ جب تفعیل کے بعد ہائے ہوز (جو حقیقت میں تائے مرّہ ہے) آئے تو مذکر ہوتا ہے۔ مثلاً تقدیمہ، تخمینہ، تعلیقہ، وغیرہ۔

ف ۲۔ تمیز، تضیع، تعین، وامثالہم، دراصل تمیز، تضییع، تعیین، بروزن تفعیل ہیں اس لئے مونث ہیں، ؎

اغیار و یار سب کو جلاتی ہے برقِ حسن ٭ ہے آگ کو تمیز نہ گل کی نہ خار کی۔ (امیر)

؎ شاعری کا کیا نتیجہ آج کل ٭ مفت میں تضیع ہی اوقات کی۔ (اختر)

ف ۳۔ تحقیقات، تسلیمات، تعینات اور تراویح جمع کے صیغے ہیں، مگر واحد مونث مستعمل ہیں امثال کے لئے جمع کا بیان ملاحظہ ہو۔

قیاسی ف ۴ تفعلہ (ہائے ہوز سے)	مذکر۔ تفرقہ۔ تجربہ، تصفیہ، تتمہ (تتمہ)

تعمیہ، تذکیہ، تخلیہ، تذکرہ، تحشیہ، تسمیہ تبریہ وغیرہ وغیرہ۔ ؎ سچ نظر آتا ہے سچ اور جھوٹ جھوٹ ٭ تفرقہ رہتا ہے نہ رہتی ہے پھوٹ (حالی)

قیاسی ف ۵ تفعلت (تائے قرشت سے)	مونث مثلاً۔ تربیت، تقویت، تہنیت

تعزیت ؎ تہنیت رعد نے چلا کے سنائی کیسی ٭ ہاں میں ہاں کوند کے بجلی نے ملائی کیسی؟

ف۔ تفعال، بفتح تائے فوقانیہ، مونث، مثلاً۔ تکرار، تعداد، تمثال، تذکار، وغیرہ

؎ بھاتی سے لگاتا نہیں تو قتل ہی کر یار ٭ یہ روز کی تکرار تو بھاتی نہیں مجکو۔ (امیر)

سماعی ف ۶ فعال۔ بالفتح	مذکر۔ مثلاً، سلام۔ کلام، بیان وغیرہ

مُستثنیٰ - اذان، صلواۃ۔ ے

وقت کی رات جی چکے ہم تا زمانِ صبح ۔ ہوگی اذانِ گور ہماری اذانِ صبح ۔ (ذوق)

قیاسی (۷) (۱) مُفاعلہ۔ ہائے ہوز سے | مذکر۔ مثلاً مقابلہ، مجادلہ، مناظرہ، محاورہ، معاملہ، معانقہ، مضایقہ،

مرافعہ، مشاعرہ، مشارعہ، مصالحہ۔ وغیرہ وغیرہ

ع۔ شیروں کے ساتھ آکے ٹھہرے مقابلے میں۔ (شمس العلما نذیر احمد) ے عیاں ہو صورتِ شاہد جو چشمِ حق بین سے ۔ کرے بغور تو غافل مشاہدہ دل کا (رند)

قیاسی (۲) مُفاعلت تائے قرشت سے | مونث۔ مثلاً۔ مخالفت، مداخلت، مفارقت، مسافرت، مشایعت،

مناسبت، مزاحمت، معاشرت وغیرہ وغیرہ ے خدا کے واسطے اب نام لے نہ جانے کا ۔ نہیں ہے دل کو گوارا مفارقت تیری۔ (نوازش)

قیاسی (۳) فعال۔ بالکسر | مذکر۔ مثلاً۔ جہاد، قتال، حصار، قران، حساب، وصال، فصال، جماع، علاج، فراق، نکاح،

طباق، وفاق، نفاق، فراغ، حجاب ے شاد ہے دل قیدی زلف بت بے پیر کا ۔ ہاتھ آیا ہے حصار عافیت زنجیر کا۔ (اسیر)

ے خرابی لائے گا اک دن فراق اس یار جانی کا ۔ ہمارے قصرِ تن میں جا ہے چھلا نشانی کا۔ (ہجر)

مستثنیات:-

(۱) نزاع ے ایک مسجد، ایک سجدہ، ایک سجود، ایک خلق ۔ کیوں نزاعیں تم میں اے گبر و مسلمان بڑھ گئیں۔ (اسیر)

(۲) جدال ے دل نہ میری سنے نہ میں دل کی ۔ روز باہم جدال رہتی ہے۔ (اختر)

(۳) وِدَاعْ سے رخصت طلب ہے عاشق سے حسن یار کا ٭ پروانوں سے وِداع چراغِ سحر کی ہے۔ (امیر)

(۴) ریاسے طاعت میں ریا جو تجھ سے ناشی ہوگی ٭ پرستش میں غضب کی جاں خراشی ہوگی۔ (رشک)

(۵) لِقاسے۔ خدا کے فضل سے چونکے نصیب سوتے سے ٭ لقائے یار مجھے خواب میں نصیب ہوئی۔ (ناصر)

(۶) وِداد۔

قیاسی (۴) فِعال | مذکر مثلاً قِتال۔

قیاسی (۵) فُعال (بالضم | مذکر مثلاً جُوار۔

(نمبر (۴) و (۵) اردو میں مستقل نہیں ہیں)

قیاسی (۸) تفعّل | مذکر مثلاً تبدّل، تجسّس، تحکّم، تجمّل، تنبّہ، تقرّر، تصوّر، تصرّف، تعصّب، تعہّد، تنگر، تخفّص، توکّل، تلطّف، تمسّک، تبسّم، تأمّل، تلوّن، تمثّل، تمدّن، تملّق، تملّل، تمرّن، تمرّد، تقرّب، تحمّل، توسّل، تموّج، تنفّر، تنوّع، توسّد، توطّن، توغّل، تولّد، توہّم وغیرہ

سے۔ کب ہماری فکر سے ہوتا ہے سودا کا جواب ٭ ہاں تتبّع کرتے ہیں ناسخ ہم اس مغفور کا۔ (ناسخ) سے لئے درہم داغ و درہائے اشک ٭ ہمیں عشق سے یہ تمتّع ہوا۔ (تسلیم)

سے۔ تھا تفقّہ بھی مسلّم تیری خاک پاک کا ٭ بیہقی وقت تھا ایک اک فقیہ اس خاک کا (حالی)

مستثنیات :-

(۱) توجّہ سے مجھ سے دیکھی نہ وجہ خاموشی ٭ کچھ توجّہ نہیں ادھر نہ ہوئی۔ (جلال)

(۲) توقّع سے جن کو میسر نہیں کلی بیٹھی ٭ خوش ہیں یا توقّع یہ وہ زر بقت کی (حالی)

(۳) تَضَرُّع ۔ ہوئی جب یاس اپنے مدعا میں ؛ تضرع کی جنابِ کبریا میں (تسنیم)

(۴) تَہَجُّد (فقرہ) میں نے دس برس سے کبھی تہجد تک قضا نہیں کی۔ (رقعات مولانا انوار احمد ٹونکی)

(۵) تَرَشُّح ۔ مختلف فیہ ہے ۔ خدا کے واسطے لا کشتی مے جلد اے ساقی ؛ ترشح ہو رہا ہے کچھ ہوا ہے سردِ ساحل کی۔ (امیر)

(۶) تَقَیُّد ۔ (فقرہ) اگر حضوری دربار کا تقید نہ لگایا جائے تو اس خدمت کے قبول کرنے میں مجھے کوئی عذر نہیں۔

(۷) تَعَفُّن ۔ ہمیشہ ہمیں چاہیے حفظِ صحت ؛ تعفن بری ہے مضر ہے بلا ہے (اختر)

انتباہ ۔ پچھلے تین الفاظ مختلف فیہ ہیں ۔

(۹) اِفعِلَال ۔ مذکر شلاً ۔ اِصفِرار ، اِغبِرار ، اِخضِرار ، اِسوِداد ، اِبیِضاض ۔

(۱۰) اِفعِوال ۔ مذکر شلاً ۔ اِخرِواط ، اِعلِواط ۔

(۱۱) اِفعِیلَال ۔ مذکر شلاً ۔ اِشہِیباب ، اِدہِیمام ۔

(۱۲) اِفعِیعَال ۔ شلاً ۔ اِخشِیشان ، اِخلِیلاق ، اِحدِیداب ۔

نمبر ۹ سے لیکر ۱۲ تک یہ اوزان اردو میں نہیں پائے گئے۔ ہم نے اصول زبان و فلسفہ تذکیر و تانیث کے لحاظ سے ان کو مذکر قائم کیا ہے۔ ۱۲

مَصادِرِ رُباعی مُجَرَّد و مَزِید فیہ

قیاسی (۱۳) (۱) فَعلَلَہ | مذکر ۔ شلاً ۔ زلزلہ ۔ ترجمہ ، وسوسہ ، ولولہ ، عنعنہ ، شعبدہ عربدہ ، وغیرہ ۔

ع ہے یہ نمائش تری اے خودنما ؛ شعبدہ اک وہمِ غلط کار کا ۔ (حالی)

(۲) فِعلَال ۔ بالکسر ۔ مذکر ۔ شلاً ، سرہاف ، زلزال ، وحراج ۔ عنوان ۔

ے بھیجتے تھے خط ہمیں پہلے وہ جس عنوان سے ؎ اب تو اک مدت سے وہ عنوان بھی جاتا رہا۔ (ظفر)

(۳) فُعلال۔ بالضم۔ مذکر۔ مثلاً عُنوان وغیرہ۔

مستثنیٰ۔ بُرہان۔ کہوں اک شعر میں ہجری و مسیحی تاریخ ؎ یہی برہان نیر اپنے تجر کی ہے (نیر)

(۴) فَعلال۔ بالفتح۔ مذکر مثلاً۔ زَلزال، خَرغال۔

قیاسی (۱۴) تَفَعلُل بالضم لام اول | مذکر، تَبختُر، تَسَلسُل، تَزَلزُل، تَذَبذُب، تَمَسخُر ے گر نہیں بھو نچال ظالم جنبش ابرو تری ؎ سرزمینِ ملک دل میں یہ تزلزل کیوں ہوا؟ (ظفر)

قیاسی (۱۵) اِفعِلّال | مذکر، مثلاً۔ اطمینان، اِضمحلال ے کچھ طبیعت کو جو اِضمحلال تھا ؎ کیا کہوں اس حور کا کیا حال تھا۔ (ناصر)

قیاسی (۱۶) اِفعِنلال | مذکر، اِبلنداح، اِعرنکاس، اِحرنجام، دگر یہ وزن اُردو میں مستعمل نہیں۔ مولف ۱۲۔

مذکورہ بالا مصادر جن میں تعلیل ہو۔

قیاسی (۱) اِفعال از اجوف | اِرادت۔ (تائے قرشت سے) مونث مثلاً اِعانت، اِہانت، اِباحت، اِجازت، اِصابت، اِدارت، اِشاعت، اِفادت، اِقامت، اِطاعت ے وصل کی سن کے دعا تم نے بھی آمین کہی تھی ؎ اب اثر صدقے تو قربان اجابت ہوگی۔ (اثیر)

اِرادہ (ہائے ہوز سے) مذکر۔ اِشارہ، اِفادہ، اِحاطہ، اِمالہ، اِضافہ، اِزالہ، اِعادہ، اِفاقہ، اِجارہ۔

ے۔ پری رخسار کوئی اس سے باہر ہو نہیں سکتا ؎ اِحاطہ قاف سے تا قاف ہے اپنے

تصور کا (امیر)

قیاسی (۲) اِستِفعال از اجوف | اِستِفاضت (تاے قرشت سے) مونث مثلاً۔ اِستِطاعت، اِستِقامت، اِستِجازت، وغیرہ ع عاشقِ شیدا کا دم نکلا ہے قد کی یاد میں ؛ اِستِراحت کی ہے برسوں سایۂ شمشاد میں (اختر)

اِستِفاضہ (ہاے ہوز سے) مذکر۔ مثلاً۔ اِستِعارہ، اِحالہ، اِستِغاثہ، اِستِفادہ وغیرہ۔ ع۔ شوق سے عزمِ بیابانِ جنوں اب کیجئے ؛ دانۂ زنجیر سے بھی اِستِخارہ ہو گیا۔ (ناسخ)

قیاسی (۳) مُفاعَلہ از ناقص | مونث۔ مثلاً۔ مُلاقات، مُباہات، مُدارات، مُنادات، مُکافات، مُنافات، مُناجات، مُحاکات، مُراعات، مُنادات وغیرہ بعض شعرا مُنافات کو مذکر کہتے ہیں۔ یہ کسی طرح درست نہیں۔ ع نہ وہ صحبت، نہ وہ اُلفت، نہ مُدارات رہی ؛ آٹھویں ساتویں کی مجھ سے ملاقات رہی (رند)

ف۔ مُدارا، مُداوا، مُواسا، مُحابا وغیرہ جن کو شعراے فارس نے تصرف کر کے (تے) کے بغیر بھی لکھا ہے، مذکر مستعمل ہوتے ہیں ع مُداوا ترے کشتگانِ ستم کا ؛ خدا جانے عقبیٰ میں کیا ہو رہا ہے۔ (داغ)

قیاسی (۴) تَفَعُّل از ناقص | مونث۔ مثلاً۔ تَعَلّی، تَعَدّی، تَسَلّی، تَجَلّی، تَحَرّی، وغیرہ۔

ف۔ تَوَلّا، تَجَلّا، تَمَنّا، کو اہلِ فارس نے الف سے استعمال کیا ہے، ان میں سے تَوَلّا اور تَجَلّا مذکر ہیں مگر تَمَنّا مونث ہے۔ ع نظر آتی نہیں اب دل میں تمنا کوئی ؛ بعد مدت کے تمنا میری بر آئی ہے۔ (حالی)

قیاسی (۵) تفاعُل از ناقص	مونث۔ مثلاً، تلافی، توالی، تنادی، تعالی، تماشی تقاضی، تحاشی، تقاوی وغیرہ ۔

اگر غفلت سے باز آیا جفا کی ۔ تلافی کی بھی ظالم نے تو کیا کی ۔ (مومن)

ف۔ تماشا، تقاضا، تحاشا، وغیرہ جو تماشی، تقاضی و تحاشی کے مفرس ہیں۔ مذکر مستعمل ہوتے ہیں ۔ ہوں رنگیں حلق بریدہ کی ہمارے خونبار ۔ گر تماشا تمہیں منظور ہو تلواروں کا۔ (ذوق)

مصادرِ ثلاثی مجرد

قیاسی (۱) فُعل۔ بالضم	مذکر۔ مثلاً، عجب، عذر، عرف، عرض، ظلم، شبہ، قرب، بعد، شرب، فحش، غسل، یسر، عسر، حزن

حسن، کفر، حکم، خبث، شکر، سکر، زعم وغیرہ ۔ عذر ان کی زبان سے نکلا ۔ تیر گویا کمان سے نکلا (داغ)

مستثنیات:۔ (۱) صنع (۲) قبح (۳) جہد (۴) نصح (۵) صلح ۔ پھر کوئی لطف کی طرح نہ ہوئی ۔ صلح اب کی کسی طرح نہ ہوئی۔ (مومن)

قیاسی (۲) فِعل بالکسر۔ مذکر	مثلاً۔ علم، عطر، صفر، ضمن، شعر، قطر، کبر، حرز حفظ، حلم، سحر، فسق، خلط، شبہ، ذکر،

مستثنیات:۔

(۱) حرص ۔ بیگئی ہند سے تا شام اسیر ۔ ہم کو اس زلفِ سیہ فام کی حرص (اسیر)

(۲) ضد ۔ اس فتنہ گر کو رحم تو کیا ؟ ضد آگئی ۔ جب ہم نے آہ کی تو جفا اس نے اور کی (داغ)

(۳) فکر۔ مختلف فیہ ہے۔ اہل دہلی مذکر اور اہل لکھنؤ مونث کہتے ہیں۔

(۴) فقہ

سماعی (۳) فَعل	مثلاً، فتح، سطر، قدر، ضرب، کسر، عقل مونث ہیں۔ اور دخل

غل، کشف، فرق، حصر مذکر ے ٹوٹا جو دل تو ہاتھ لگی مجھ کو زلفِ یار ؛ بعدِ شکست فتح من اللہ ہو گئی (اسیر)

قیاسی (۴) فِعَل۔ بکسرِ اول و فتح ثانی، مذکر | مثلاً صِغَر، کِبَر،

قیاسی (۵) فُعُل بضمتیں۔ مذکر | مثلاً عُمُق، حُمُق، سُقُم، خُلُق۔ ے علمِ اسرار کا گو دعوے تھا ؛ تو بھی اس درجہ حُمُق اس کا تھا (ناسخ)

قیاسی (۶) فُعُول۔ بضمتیں۔ مذکر | مثلاً۔ دُخول، شُمول، خُروج، ثُبوت، جُلوس، حُدوث، حُصول، قُصور، خُسوف، کُسوف، خُشوع، خُضوع، غُلو، طُلوع، غُروب، بُطون، ذُہول، ظُہور، شُعور، سُکوت لُزوم، وُجوب، شُیوع، حُلول، حُضور، وُثوق، وُجود، ہُبوط، وُرود، وُصول، وُقوع وُصول وغیرہ، ے پیکے اغیار وجد کرتے ہیں ؛ جیسے شیطان نے حُلول کیا۔ (مسرور)

مستثنیات:۔

(۱) رُجوع: مختلف فیہ ہے مگر ترجیح تانیث کو ہے ے ایسا طبیب کون ہے اے گل کہ بارہا ؛ تجھ سے رجوع نرگسِ بیمار نے کیا۔ (ناسخ)

ے دل اس صنم سے دمِ نزع پھر گیا اے برق ؛ رجوع اور سے کی جب مرض کو طول ہوا (برق)

(۲) دُرود۔ مختلف فیہ ہے، مگر بقول مولانا سید انوار احمد صاحب مذکر زیادہ فصیح ہے۔ ے سوتے میں شغل طاعتِ ربِ وَدود تھا ؛ دل میں خدا کی یاد تھی لب پر دُرود تھا۔ (انیس)

ے کیا قبرِ ناتواں کی ترے بے نمود ہے ؛ افسوس فاتحہ ہے نہ جس کی درود ہے (داغ)

قیاسی (۷) فَعُول، بفتح فا۔ مذکر | مثلاً وَضو، قَبول وغیرہ۔۔۔

؎ نہائے خون سے ہم ہاتھ جان سے دھوئے ؛ یہ غسل آیا ہمیں اور یہ وضو آیا (وزیر)

قیاسی (۸) فَعَل۔ بفتحتین۔ اکثر مذکر ہوتا ہے مثلاً عَمَل، حَزَن، کَرَم، قَلَق، مَرَض، عَرَق، وغیرہ کبھی مونث مثلاً خَبَر، غَرَض، طَلَب، ؎ رحمِ مادر ہی سے جب پیدا ہوا تکلیف سے ؛ یاں کہاں راحت کہ تو کرتا ہے راحت کی طلب۔ (ذوق)

قیاسی (۹) فَعلَة۔ بالفتح (تائے قرشت سے) مونث مثلاً وَحشَت، وَقعَت، رَاحَت، غَفلَت، رَحمَت، رَافَت وغیرہ ؎ یہی حالت ہے گر اپنے دل کی ؛ مر کے بھی خاک نہ راحت ہو گی۔ (امیر)

مستثنیات:۔ (۱) حضرت ع۔ فرمائیے تعمیل کروں کچھ میرے حضرت

(۲) شربت۔ ؎ پوچھے ہے کیا حلاوت تلخابۂ سرشک ؛ شربت ہے باغ خلد بریں کے انار کا (ذوق)

(۳) قامت مختلف فیہ، اکثر شعرائے لکھنؤ اس کی تانیث پر زور دیتے ہیں۔ مگر بقول مولانا مجیب احمد صاحب تمنائی اور مولوی امیر علی صاحب مذکر ہی فصیح ہے۔

قیاسی (۱۰) فَعلَہ۔ بفتح فا (ہائے ہوز سے) مذکر مثلاً وَرَثَہ، وَسمَہ، وَقفَہ، نَزلَہ، نَشئَہ، لَمحَہ، لَمعَہ، پَنجَہ، ہَمزَہ،

مستثنیات۔ (۱) تَوبہ مختلف فیہ ہے۔ مگر فی زمانا (بقول محمد احسن صاحب) مونث ہی ہے۔ ؎ دل شکستہ ہے جو توبہ تو عجب کیا زاہد ؛ ہے نکالی ہوئی صحبت سے یہ میخواروں کی (امیر)

(۲) دَفعہ۔ فقرہ۔ اس امر سے دَفعہ (۷) متعلق ہو گی۔

(۳) خَتنہ۔ بعض اصحاب مونث کہتے ہیں مگر مذکر صحیح ہے ؎ ایک سنت سے ہو گئے فارغ ؛ کر دیا جو خلیل کا ختنہ۔ (لااعلم)

قیاسی (۱۱) فِعلَت ۔ بالکسر (تائے قرشت سے) مونث | مثلاً نسبت ، ہجرت ، حکمت ، عبرت ، عفت ،

رفعت وغیرہ ، ع ، ہجرت زمینِ کعبہ سے جب مصطفیٰ نے کی ۔ اس روز مصطفیٰ کی مدد مرتضیٰ نے کی (انیس)

مستثنیٰ (۱) خِلعت ع چھپا نہیں نظروں میں یہاں خلعت سلطانی ۔ کملی ہی کمن اپنی رہتا ہے گدا تیرا (حالی)

بعض لوگوں نے مونث بھی کہا ہے جو درست نہیں ۔

قیاسی (۱۲) فِعلَہ بالکسر (ہائے ہوز سے) مذکر | مثلاً سجدہ ، حرفہ ، قبلہ ع خلق کی پیشانیوں پر ہے یہی مضمون تمام ۔

سجدہ واجب ہے ترے دروازے کے محراب کا ۔ (ناسخ)

مستثنیات :- (۱) فِضّہ (۲) جُثّہ ۔

قیاسی (۱۳) فُعلَت ، بالضم (تائے قرشت سے) مونث | مثلاً وُسعت ، نُدرت ، قُدرت ، صحبت ، فُرقت ، غُربت ،

وغیرہ ع وہ کام کر کہ تجھ کو کشادہ ملے لحد ۔ کیا چاہیے مکان میں وسعت زمین کی (امیر)

قیاسی (۱۴) فُعلَہ بالضم (ہائے ہوز سے) مذکر | مثلاً عقدہ ، شُعبہ ، عُمرہ ۔ ع ترے جوڑے کے کھلنے نے مرا دل و بُستان باندھا

عجب تقدیر نے عُقدہ وہاں کھولا یہاں باندھا ۔ (ذوق)

مستثنیٰ ۔ نُسخہ

قیاسی (۱۵) فَعَلَت بالفتحتین (تائے قرشت سے) مونث | مثلاً ، برکت ، عظمت ، حرکت ۔ وغیرہ ع

ہائے غم سے بھی دل نہیں بھرتا ۔ برکت اُٹھ گئی زمانے سے (امیر)

قیاسی (۱۶) فَعلَہ۔ بفتحتین (ہائے ہوز سے)۔ مثلاً غلبہ۔ ع
غفلت اہل جہاں تر دامنی کی ہے دلیل ٭ غلبہ ہوتا ہے رطوبت سے مقرر خواب کا۔ (ناسخ)

قیاسی (۱۷) فَعِلَہ، بفتح اول وکسر ثانی (ہائے ہوز سے) مذکر مثلاً۔ سَرِقہ، ترکہ وغیرہ

قیاسی (۱۸) فَعَالَت، بالفتح (تائے قرشت سے) مؤنث مثلاً وَساطت، وکالت وَجَاہت، نحافت، ندامت سلاست، کراہت۔ ع بندے نے کسی میں یہ کراہت نہیں دیکھی ٭ واللہ یہ ہمت یہ سخاوت نہیں دیکھی۔ (انیس)

قیاسی (۱۹) فِعَالَت، بالکسر (تائے قرشت سے) مؤنث مثلاً۔ عِبارت، عِبادت رِوایت، حِکایت، دِرایت، وغیرہ ع۔
ہمیشہ آگے بھی آتے تھے خط پر اب کے یار ٭ عبارت اس نے لکھی نامہ بر انوکھی سی (ظفر)

قیاسی (۲۰) فُعَالَت۔ بالضم (تائے قرشت سے) مؤنث مثلاً۔ بُغاوت ع آنسوؤں نے ڈبویا دل کو ٭ فوج نے شاہ سے بُغاوت کی۔ (داغ)

قیاسی (۲۱) فُعُولَت۔ بالضم (تائے قرشت سے) مؤنث مثلاً حُکومت، خُصومت کدورت، لزومت، نحوست ع کشوروں میں ہو پریوں کے بھی شاہی تیری ٭ قاف تا قاف حکومت ہو الٰہی تیری (دبیر)

قیاسی (۲۲) فَعَلُوت (تائے قرشت سے) مذکر مثلاً جبروت، ملکوت، لاہوت ناسوت، تابوت، طاغوت،

قیاسی (۲۳) فَعِیلَت (تائے قرشت سے) مونث | شلاً وَدِیعَت، شَرِیعَت، عَزِیمَت، عَقِیدَت، ے

ہو گئے موئے بدن نوکِ زبان بحرِ دعا ؛ جوش میں دل کی طرح دل کی عقیدت آئی (امیر)

قیاسی (۲۴) فَعِیلَہ (ہائے ہوز سے) مذکر | مثلاً وَسِیلَہ، وَثِیقَہ، وَتِیرَہ، وَظِیفَہ لَطِیفَہ، ضَمِیمَہ، ے

یار کو لا کھا جانے کا وتیرہ ہو گیا ؛ دعوت لب خونِ ناحق کا ذخیرہ ہو گیا (منیر)

قیاسی (۲۵) عِلَہ (ہائے ہوز سے) مذکر | مثلاً صِلَہ، ہِبَہ، زِنَہ (دراصل وَصل وَہب، وَزن) ے

عزیز کیوں نہ ہو داغ اس کی بیوفائی کا ؛ کہ ہے صلہ یہی مدت کی آشنائی کا۔ (امیر)

قیاسی (۲۶) عِلَت (تائے قرشت سے) مونث | مثلاً صِفَت (دراصل وَصف) ے۔ واعظ تری سمجھ کے بھی

قربان جائیے ؛ قرآن میں تو طہور صفت ہے شراب کی (امیر)

قیاسی (۲۷) فَعَلَان، بالفتح، مذکر | مثلاً مَیَلان، ہَیَجَان، دَوَران، سَیَلان خَلَجَان، ے کچھ روز دل غفلت میں

پھرے ہم ڈھونڈتے آسائش کو ؛ کھل گئی جب دنیا کی حقیقت کچھ نہ رہا خلجان میں (حالی)

قیاسی (۲۸) فِعلَان، بالکسر، مذکر | مثلاً حِرمَان، کِتمَان، نِسیَان، عِرفَان، عِصیَان۔ ے ابروئے یار اب دیکھ کے

بھولنا محال ؛ بالائے طاق آج سے نسیان رہ گیا (میر)

قیاسی (۲۹) فُعلَان، بالضم مذکر | مثلاً، بُطلَان، غُفرَان، رُجحَان، کُفرَان طُغیَان، طُوفَان، نُقصَان، بُہتَان،

سُبحَان، بُحرَان، قُرآن، قُربَان، فُقدَان ے نہیں ہے معتقد حاسد اگر میرا تو کیا غم

ہے یہ ہوا بے سجدۂ ابلیس کیا نقصان آدم کا۔ (ناسخ)

قیاسی (۳۰) فَعَلَان، بفتحتین، مذکر | مثلاً، خَفَقان، جَوَلان، ہَذَیان، نَزَوان، عَثَیان ؎ گھر سے عاشق کے نہ جانا تھا خفا ہو کے تجھے یہ کہ ترا جانا اور اس کا خَفَقان ہو جانا (ظفر)

قیاسی (۳۱) فُعلیٰ۔ (بحرکات ثلثہ والف مقصورہ) مذکر | مثلاً، دعویٰ، ذکریٰ، بشریٰ ؎ الٰہی داد خواہوں پر یہ تنگی کیا قیامت ہے یہ وہ فرماتے ہیں کیا دعویٰ یہ دعویٰ ہو نہیں سکتا۔ (داغ)

قیاسی (۳۲) فُعُولیت۔ بالضم، مونث | مثلاً، خُصُوصِیت، عُبُودِیت۔ ؎ مسلم ہے خدا اور بت پرستی یہ بتاؤ یہ عُبُودِیت ہے کیسی۔ (اختر)

قیاسی (۳۳) فَاعِلَت، مونث۔ | مثلاً عافیت، عاقبت۔ ؎ دنیا میں غم رقیب نے ہم کو دئے اسیر یہ کیوں عاقبت خراب نہ ہو اس یزید کی۔ (اسیر)

قیاسی (۳۴) وہ اسمائے جن کے آخر تائے مصدری آئے مونث ہوتے ہیں | مثلاً، مَحوِیت، کیفیت، ہوائیت، ماہیت، حقانیت، نفسانیت، جسمانیت، انسانیت، واقفیت، جاہلیت، جامعیت، علمیت، عصبیت، روحانیت، اخوت، اہمیت، صلاحیت، کراہیت، وغیرہ وغیرہ۔

؎ وہ نہیں ملتے کسی انسان سے یہ اتنی بھی انسانیت جاتی رہی۔ (اختر)

(۳۵) مَفعِل، بفتح میم و فتح ثالث، و کسرہ، اکثر مذکر ہوتا ہے، مثلاً مَصرف، مَطلب، مَدخل، مَذاق، مَقال، (در اصل مَذوق، مَقول) مَقصد، مَنصب ؎ عشق بت سے

بھی تھا خدا مطلب ؎ اور واللہ کچھ نہ تھا مطلب (آتیر)

مستثنیات:۔ مَعاش، مَعاد، مَجال ؎ ہر ایک سو ہو بدن پر مرے دہن

گویا ؎ مجال ہو جو ترے آگے گفتگو کی مجھے (ظفر)

(۳۶) مَفعلہ (بفتح میم وعین بزیادہ ہائے) مذکر، مثلاً، مَشغلہ، مَضحکہ، مَفسدہ،

مَظلہ، ؎ تڑپ ہے اس کو جو ناوک کی اس کو پیکاں کی ؎ وہ مَشغلہ ہے جگر کا یہ

مشغلہ دل کا۔ (اثیر)

(۳۷) مَفعلت (بفتح میم وعین بزیادہ تا) مونث مثلاً، مَنفعت، محبت، مَصلحت،

مذلت، مَسَرت۔ ؎ لب پہ تحریک کی آواز نے باندھا احرام ؎ دل میں کبھی

ہوئی تکبیر مَسَرت آئی (اثیر)

(۳۸) مَفعِلہ (بفتح میم وبکسر عین بزیادہ ہائے ہوز) مذکر مثلاً مرثیہ، مَعرِفہ، مَظِنہ ؎

اک ہفتہ دوست کی ہے شکایت حضور سے ؎ سن لیجئے یہ مرثیہ ہے سات بند کا۔ (منیر)

(۳۹) مَفعِلت (بفتح میم وبکسر عین بزیادہ تا) مونث، مثلاً، مَحمدت، معرفت، منزلت

؎ بو نہیں رنگ نہیں نور نہیں نار نہیں ؎ معرفت کیوں نہ ہو دشوار الٰہی تیری (اثیر)

(۴۰) فَعال، بالفتح مذکر، مثلاً جَواب، صَواب، جَلال، جَمال، کَمال، جَواز، وَبال

وَقار، سَماع وغیرہ ؎ غم اور اتنے بڑھے جس قدر وقار ہوا ؎ ثمر نخل ثمر دار سنگبار

ہوا (برق)

مستثنیات:۔ (۱) فلاح (۲) صلاح (۳) جناب (مگر جب کلمہ تعظیمی ہوتا ہے

تو مذکر بولا جاتا ہے) ؎ ہم کو نہیں بحث عذاب و ثواب سے ؎ تیری رضا ملے

ہمیں تیری جناب سے (نذیر احمد)

(۴۱) فِعال، بالکسر۔ مذکر۔	مثلاً قیاس، قیام، صراف وغیرہ
(۴۲) فُعال، بالضم، مذکر	مثلاً سُوال۔ ؎ آرزو وصل کی اچھی یہ خیال اچھا ہے

ہائے پورا نہیں ہوتا ہے سوال اچھا ہے (آتش)

اسمائے مشتقہ

(۱) اسم آلہ از مصادر مزید فیہ، مثلاً، مابہ الامتیاز، مابہ الاحتیاج، مابہ النزاع مابہ الاختلاط۔

(۲) مرکبات جو مائے موصولہ اور فعل یا جار مجرور سے بنتے ہیں، مذکر مستعمل ہوتے ہیں مثلاً ماحضر، ماحصل، مابقی، ماقبل، مابعد، ماحول، مافی الضمیر، مافیہا، مابین، مایحتاج مایقرار، مافات وغیرہ وغیرہ۔

غم فراق نے کیا حال کر دیا دل کا ٭ سنو تو عرض کروں تم سے ماجرا دل کا۔ (رند)

(۳) اعداد ذاتی مثلاً عشرہ، خمسہ، اربعہ، اربعین وغیرہ وغیرہ۔

ستہ کل سے شروع ہو شاید ٭ اربعہ آج ہم نے ختم کیا۔ (شوق)

(۴) اعداد صفتی۔ مثلاً ثانی، ثالث، خامس، ثامن وغیرہ

لطف اس کا ہمیں ہے ہمہ دانی نہ ملیگا ٭ اس مطلع برجستہ کا ثانی نہ ملیگا۔ (مونس)

(۵) اعداد کسری، مثلاً نصف، ثلث، ربع، خمس، عشر، سدس وغیرہ۔

ہر قسم کے اعداد وضعاً صفت ہوتے ہیں، خواہ کسی زبان کے ہوں، مثلاً چار مرد، پنج روپیہ، ثلث رقم حاصل ہو گئی، آصف سادس، امام ثامن وغیرہ وغیرہ مگر جب معدود مقدر ہوتا ہے تو مذکر مستعمل ہوتے ہیں۔ جیسے اس کا خمس نہا کر لیا جائے، آج دکن میں اُن کا ثانی نہیں،

(۶) فاعل، مذکر، مثلاً۔ حاصل، آخر، راتب، باعث، باطن، طالع وغیرہ

خدا نے دیا ہے صفائی کا جوہر ٭ جو ظاہر ہمارا وہ باطن ہمارا (داغ)

میں نہ تڑپا جو دم ذبح تو یہ باعث تھا ٭ کہ رہا مد نظر عشق کا آداب مجھے (ذوق)

مستثنیٰ:۔ (۱) جانب (۲) شارع (۳) خاطر۔ ؎ ہمہ تن فکر ہوں میں فکر

غزل کیا ہو آمیرؔ ؛ شعر گوئی نہیں خاطر ہے فقط یاروں کی۔ (امیرؔ)

قیاسی (۷) مفعول } مذکر، مثلاً، مضمون، مقدور، محصول، معمول، مقسوم۔
مفعولہ } مکتوب، مذکور، ملبوس، منشور، ؎ مقدور کس کو حمد خدائے

خلیل کا ؛ اس جا پہ بے زبان ہے دہن قیل و قال کا۔ (ظفرؔ)

مستثنیات:۔ (۱) معجون، بعض مذکر کہتے ہیں مگر اتفاق مونث پر ہے ؎

زرِ گل سے حسینانِ جہاں غازہ بناتے ہیں ؛ اسی نسخے سے معجونِ طلاون رات بنتی ہے (نذیرؔ)

(۲) معقول جیسے میں نے معقول علمائے فرنگی محل سے پڑھی ہے۔

(۴) معلومات (۵) موجودات (۶) معقولات۔ ان کی نظیر کے لیے جمع

کے بیان میں ملاحظہ ہو۔

(۷) مخلوقات۔ ؎ واقعی انسان ہے اشرف ساری مخلوقات سے ؛ لاکھ پریوں کو

بھلا دیتا ہے اک انسان مجھے۔ (ناسخؔ)

(۸) ؎ اجاڑے ہیں گھر تو نے کافر بہت ؛ کہاں جائے مخلوق اللہ کی۔ (داغؔ)

انتباہ۔ نمبر ۴، ۵، ۶۔ اگرچہ جمع کے صیغے ہیں مگر واحد مونث مستعمل ہوتے ہیں۔ الاّ

معلومات کے جو کبھی خصوصاً اہلِ لکھنؤ کے نزدیک جمع مذکر بھی مستعمل ہوتا ہے۔

(۸) فَاعِلَہ (ہائے ہوز سے) مذکر۔ مثلاً۔ دَاخِلَہ، ضَابِطَہ، جَائِزَہ، حَادِثَہ، جَادَّہ،

(دراصل جاددہ) خاصّہ (اصلہ خاصِصَہ) ؎ بھولے نہ اپنی یاد پہ انسان کو چاہیے ؛

آخر بشر کا خاصّہ ہے سہو اور خطا (حالیؔ)

مستثنیات:۔

الف۔ (۱) فاتحہ، مختلف فیہ مگر فی زمانہ مونث ہی مستعمل اور درست ہے ؎ فاتحہ

تھا کس شہید عشق کا ؛ رات بھر درگاہ میں ماتم رہا (ہجرؔ)

ے۔ فاتحہ ہو کہاں سے میت کی ؛ لے گئے دھو کے سیم و زر وارث (حالی)

(۲) فاختہ (گو فاعل کا وزن ہے مگر زبانوں پر سکونِ خائے معجمہ سے مستعمل ہے) ے

تو اپنے بھولے پن سے شیدا ہوئی ہے ورنہ ؛ اے فاختہ دہر اکیا سرو و ناروں میں (حالی)

(۳) صَاعِقَہ، مگر مولوی امیر علی صاحب لکھنوی کے کلام میں مذکر پایا گیا ہے۔

ب۔ صفات۔ مونث حقیقی، مثلاً حَامِلہ، قَابِلہ، فَاحِشہ، عَاصِمہ وغیرہ ے دُختر

رز سے تو ہرگز نہ ملوں گا ساقی ؛ کیونکہ یہ فاحشہ ہر اک سے جا کہتی ہے۔ (لا اعلم)

(۹) فَاعِلَت (تائے قرشت سے) مونث، مثلاً آخرت، عاقبت وغیرہ۔

اشتباہ۔ (۱) کائنات (۲) حاضرات (۳) واردات وغیرہ جو فَاعِلہ کی جمع ہیں اردو

میں واحد مونث مستعمل ہوتے ہیں۔ ے مآل کار ہے دو گز زمین کفن دس گز ؛ بڑی بساط

نہیں کائنات اتنی ہے (ہجر) دیگر نظیریں جمع کے بیان میں ملاحظہ ہوں۔

(مصادر مزید فیہ سے جس قدر اسمائے مشتق ہیں مذکر مستعمل ہوتے ہیں)

(الف) اسمِ مَفعُول

(۱۰) مُفعَل } مثلاً مُصحَف۔ مرسلہ۔ ے خلق نے قرآن دیکھا جب ہوا ماہ رجب ؛

مُفعَلہ } ہم نے دیکھا مُصحَفِ رخسار اپنے ماہ کا (ناسخ)

(۱۱) مُفَعَّل } مثلاً مُحَقَّق، مونث، مذکر، مُحصَّل، مُثلَّث، مُشجَّر، مُربَّع، مُقدَّمہ

مُفَعَّلہ } مُقدَّر، فقرہ حسنیٰ احسن کا مونث ہے۔ ے مقدر ترے گھر کا تھا شاید

کوئی شاعر ؛ کیا خوب کیا نظم مثلث سہ دری کا۔ (اسیر)

(۱۲) مُفتَعَل (از افتعال) مثلاً مُقتَضیٰ، مُنتَہیٰ وغیرہ کے اصل میں مُقتَضیٰ، مُنتَہیٰ ہیں

ے گو آدمی کا حافظہ کیسا ہی ہو قوی ؛ پر بھول چوک ہے بشریت کا مقتضا (حالی)

مستثنیٰ :۔ مُعتاد

(۱۳) مُستفعل (از استفعال) مثلاً مُستزاد، مُستثنیٰ وغیرہ سے شعر ہیں آنکھ کی تعریف میں مصرع لکھکر یہ مستزاد اور لگا دیتے ہیں دنیا والے۔ (امیر)

(۱۴) مُفعلل (از فعلل) مثلاً مزعفر۔

مستثنیٰ: مُسلسل۔

(ب) اسمائے فاعل

(۱۵) یہ بھی مثل اسمائے مفعول کے مذکر مستعمل ہوتے ہیں مثلاً مجیط، منضج، موجب، مُسہل، مُوکّل، مُضارع وغیرہ سے کوئی کہتا ہے دیکھو مُمتلی ہے نبض مُسہل دو۔ یہ دیکھیں پیشتر سے گر کوئی منضج پلاتا ہے۔ (مومن)

مُبہم، مُشکل، چند لفظ مستثنیٰ ہیں سے مشکل آساں نہ ہوئی تیرے گنہگاروں کی بہ حیف نہ مُڑ گئی باڑ ہی تلواروں کی۔ (امیر)

(ج) اسمائے ظرف

(۱۶) مَفعَل (بفتح میم و بفتح و کسرِ عین) مذکر مثلاً مَاخذ، مآل، مامن، مادا مجمع مجلس محضر، محشر، محل، مخرج، مطلع، مقطع، مخزن، مدار، مدفن، مذہب، مرکب، مسلک، مسلخ، مشہد، منظر، منبع، مصدر، مطبخ، مشرب، مفر (در اصل مفرر) مقام، مزار، مکان (در اصل مقوم مکون) سے ہر طریقے سے یہ بڑھکر روش وحشی زلف بہ طرۂ ہفتاد و دو ملت پیدا مذہب نکلا۔ (امیر)

مرجع، مطلع، موقع، محل، موسم وغیرہ سے جتنا ہے عیش اس قدر اس کو نہیں ثبات شتاب کیوں نہ ہو محفل شراب کی (ناسخ)

مستثنیات۔ محفل، مجلس، مسجد، مرفق، مقعد، مسند وغیرہم، مشرق مغرب مختلف فیہ ہیں، اہل لکھنؤ، جیسا کہ ناسخ کے مصرع "مرا سینہ ہے مشرق آفتاب داغ ہجراں کا" سے ظاہر ہے مذکر کہتے ہیں، برخلاف اس کے دلّی والے مونث کہتے ہیں۔ لیکن راقم کی یہ رائے ہے کہ جب مشرق و مغرب بمعنی جائے شرق و جائے غروب ہوں تو مذکر استعمال کرنے چاہئیں جیسے ایشیا کے مغرب میں روم اور عرب ہیں اور بمعنی وقت طلوع و وقت اُفول مونث ہی مناسب ہیں۔ مثلاً مغرب ہونے آئی۔

(۹) اسمائے ظرف از مزید فیہ

(۱۷) اسم ظرف از مصادر مزید فیہ مثلاً مُقیم وغیرہ مذکر ہوتے ہیں۔

(۵) اسماء آلہ

(۱۸) مِفعال کبھی مونث، مثلاً، مِقدار، میعاد، محراب، مِسواک، میراث، مِضراب میزان، مِقراض، مِنقار وغیرہ اور کبھی مذکر، مثلاً مِعیار، مِصراع، مِضمار، میثاق مِہار، مِقیاس، مِصداق وغیرہ مگر معراج مختلف فیہ ہے راقم کی زبان پر مونث ہے ع

کسی دل تک رسائی ہو سکے تو عرش ہے یہ بھی ❊ عزیز و گر نہیں معراج تم کو عرش اعظم کا (ناسخ)

(قیاسی) (۱۹) مِفعَلہ مذکر مثلاً، مِصرعہ، مِقنعہ، مِنطقہ، مِصفقہ، مراۃ، وغیرہ بلا استثنار مِفعَل، کبھی مذکر مثلاً مِصرع، مِسطر وغیرہ ع

ایک مصرع بھی نہ اس کے وصف میں موزوں ہوا

صورت عنقا دہانِ یار کا مضمون ہوا ❊ (وزیر)

کبھی مونث مثلاً مِشعَل، مِقود ع فروغ شعلۂ رخسار آتشناک کیا کم تھا ❊ دم رقص صنم مشعل زبردستی ہی روشن کی۔ (امانت)

(و) اسمائے مبالغہ

اسمائے مبالغہ کے لئے عربی میں تذکیر تانیث کی کوئی علامت نہیں ہے، مثلاً کذّاب، طبّاع، ظلوم، وغیرہ مذکر و مونث دونوں کے لئے یکساں مستعمل ہے۔ ہائے ہوز کبھی تاکید اور کبھی تانیث کے واسطے بھی آخر میں لگائی جاتی ہے، مثلاً علّامہ وغیرہ۔ اردو میں بھی بعض الفاظ بلا ہائے ہوز مذکر مونث دونوں کے لئے آتے ہیں مثلاً بی بی فاطمہؓ بتول زیب النسا بڑی طبّاع تھی، یہ مرد نہایت اخاذ ہے ہندہ بڑی سیّاح ہے۔ اور بعض ہائے ہوز کے ساتھ مثلاً صدیق اکبر رضی اللہ عنہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا وغیرہ بعض الفاظ کا اطلاق عورتوں کے ساتھ مختص ہے۔ مثلاً متّطامہ، تشطّاح وغیرہ باقی الفاظ اصل کتاب میں دیکھو۔ بعض مبالغہ کے الفاظ محض صفات کے طور پر مستعمل ہوتے ہیں، مثلاً ذخّار سمندر، موّاج دریا وغیرہ ہاں یہ بات ذہن نشین رہے کہ اسم مبالغہ صفت مونث غیر ذی روح ہوتا ہے تو اردو میں ہمیشہ مذکر ہوتا ہے۔ مثلاً سیّارہ، نظّارہ، کفّارہ ؎

زیرِ شمشیر بھی نظارۂ قاتل نہ ہوا ۔ خوب اے حسرتِ دیدار میرا ساتھ دیا۔ (امیر)

(ز) اسمائے پیشہ ور

فعّال۔ یہ وزن عربی میں پیشہ وروں کے لئے مقرر ہے، اردو میں عموماً مذکر مستعمل ہے مثلاً بقّال، قوّال، حکّاک، حجّام، بزّاز، طبّاخ، صرّاف، صحّاف، فرّاش، حمّال، غسّال، دلّال وغیرہ تانیث کے لئے ہائے ہوز لائی جاتی ہے، مثلاً مشّاطہ، حمّالہ، غسّالہ، دلّالہ ؎

خون فرہاد سے تیشہ ہے کھلاتا نالہ ۔ چادر اوڑھے ہے کھڑی پیر زنِ دلّالہ

(آزاد دہلوی)

عربی الفاظ کی عربی جمع

جمع مؤنث سالم

عربی میں بعض الفاظ (علم مؤنث عاقل، صفتِ مؤنث عاقل و غیر عاقل وغیرہ) کی جمع (ا۔ ت) سے بنتی ہے، گو عربی میں یہ تانیث ہے جیسا کہ اس کے نام جمع مؤنث سے ظاہر ہے مگر اردو میں اس کا استعمال دو طرح ہے، اولاً جب مذکر الفاظ کی جمع "ا۔ت" سے بنائی جائے تو وہ سب کے نزدیک مذکر ہی مستعمل ہوتے ہیں، مثلاً خدشہ، الہام، قیاس، احتمال، اعتراض، صدمہ، صدقہ وغیرہ مذکر ہیں۔ جب اُن کی جمع خدشات، الہامات، قیاسات، احتمالات، اعتراضات، صدمات، صدقات وغیرہ بنائی جائے تو ان کی تذکیر پر اہل لکھنؤ و دہلی دونوں کا اتفاق ہے۔ ثانیاً وہ الفاظ جو واحد کی حالت میں مؤنث ہیں جب ان کی جمع "ا۔ت" سے بنائی جائے تو اس میں اختلاف ہے جہاں تک ہم نے اس قسم کے الفاظ کا استقرا اور استنباط کیا اس قدر خلط مبحث پایا کہ کوئی قطعی فیصلہ نہیں کیا جا سکتا۔ ایک ہی شخص چند الفاظ کو مذکر بھی کہتا ہے مؤنث بھی۔ تاہم کلیہ کے طور پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ اکثر اہل لکھنؤ اس قسم کے الفاظ کو مذکر استعمال کرتے ہیں اور اکثر اہل دہلی مؤنث، مثلاً آفات، عادات، صفات، بدعات، خدمات، حرکات، سکنات، جو آفت، عادت، صفت، بدعت، خدمت، حرکت، سکنت کی جمع ہیں۔ لکھنؤ میں تذکیر اور دہلی میں تانیث کے ساتھ مستعمل ہیں۔

استثناء: مؤنث حقیقی اس قاعدے سے مستثنےٰ ہے۔ وہ جمع میں بھی مؤنث ہی رہتا ہے یعنی یہ کوئی نہیں کہیگا (خواہ لکھنوی ہی کیوں نہ ہو) کہ "عرس میں ہزارہا مستورات آئے تھے"، "حیدرآباد کے مستورات بھی انگریزی پڑھنے لگے ہیں"۔ بلکہ جمع مؤنث ہی کا صیغہ

استعمال کرے گا۔ غالب۔ ع۔ تھیں بنات النعش گردوں دن کو پردے میں نہاں

(ناظم نواب صاحب رامپور)

؎ ہے وہ بلبل کہ گل اپنا ہے گلستاں اپنا ؛ حوریں اپنی ہیں جناں اپنا ہے رضواں اپنا۔

مندرجہ ذیل الفاظ باوجودیکہ جمع مونث ہیں لیکن بالا تفاق واحد مونث مستعمل ہوتے ہیں۔

(۱) عنایات (عنایت کی جمع) رند ؎

کیا تعجب ہے کہ دو جام دیئے سب سے سوا ؛ کب مرے حال پہ ساقی کی عنایات نہ تھی (آزاد دہلوی)

؎ ادہر سے جب یہ عنایات خسروانہ ہوئی ؛ تو بزم قدس سے تہذیب ادہر روانہ ہوئی۔

(۲) کرامات (جمع کرامت کی) داغ ؎ اس بت کو ذرا دیکھ بھی لیں حضرت صوفی ؛ دیکھے سے تو کچھ سلب کرامات نہ ہوگی۔ ؎

خرقہ مندیل ردا ست لئے جاتے ہیں ؛ شیخ کی ساری کرامات چلی جاتی ہے۔ (امیر)

(۳) خیرات (جمع خیر) آسیر ؎ جام اگر ٹوٹ گیا کون کرامات گئی ؛ خیر خم کی رہے ساقی تری خیرات گئی۔

(۴) تحقیقات (جمع تحقیق) فقرہ۔ ملزم گرفتار ہو چکا سٹی پولیس میں تحقیقات ہو رہی ہے۔

(۵) صلوات (جمع صلوٰت) جرأت ؎ شب کی صحبت پوچھئے کیا ہو دیکھ کے اس کا حسن ملیح ؛ جوں جوں زباں پر وہ ادہر تھا اور ادہر صلوات رہی۔

(۶) واردات (جمع وارده) رند ؎

بیاں کیجئے کیا واردات آتی ہے ؛ وہ بولتے نہیں کچھ منہ سے بات آتی ہے۔

(۷) آیات (جمع آیة) ؎

خار نورستہ نہ قرآں کو کردے منسوخ

لوح محفوظ سے اتری ہے یہ آیات نئی۔ (ناسخ)

(۸) مخلوقات (جمع مخلوق) ناسخ ؎ واقعی انسان ہے اشرف ساری مخلوقات سے ٭ لاکھ پریوں کو بھلا دیتا ہے اک انسان مجھے۔

(۹) حکایات (جمع حکایت) سودا ؎ یار وہ شرم سے جو نہ بولا تو کیا ہوا ٭ نظروں میں سو طرح کی حکایات ہوگئی۔

(۱۰) کائنات (جمع کائنہ) حالی۔ ع۔ عرب اور کل کائنات اس کی یہی ٭

ناسخ۔ ع۔ کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں۔

رِند ؎ رونا گر یہی ہے تو طوفان آئے گا ٭ اشکوں میں کائنات پھرے گی بہی بہی۔

(۱۱) حاضرات (جمع حاضرۃ) جان صاحب ؎ جب سے بچی کو سایہ کا ہے خلل ٭ آئے دن حاضرات ہوتی ہے۔

(۱۲) حوالات (جمع حوالۃ) تسلیم ؎ نکلا تھا گھر سے کوچہ گیسو کی سیر کو ٭ سنتا ہوں میں کہ دل کو حوالات ہوگئی۔

(۱۳) ظلمات (جمع ظلمت) منیر ؎ مسی جو لگا کر مجھے باتوں میں اڑایا ٭ اڑ جائے دھواں بن کے یہ ظلمات تمہاری۔

(۱۴) موجودات (جمع موجودہ) مشتاق ؎ دل میں آکر بھید دل کا دستان لینے لگا ٭ گھر کی موجودات میرا بھہال لینے لگا۔

(۱۵) تعینات (دراصل جمع تعین، تعینات) جماعۃ دار کی تعینات قلعہ پر کردی۔

(۱۶) تسلیمات (جمع تسلیم) مثل تسلیم کے یہ بھی واحد ہی مستعمل ہے مثلاً تسلیمات کی۔

(۱۷) سکرات (جمع سکرۃ) فقرہ۔ دو روز سے سکرات لگی تھی۔

(۱۸) اشارات (اشارہ کی جمع) ایک مشہور کتاب کا نام جو بو علی ابن سینا کی تصنیف ہے کتاب کا نام مونث ہے، ورنہ جمع مذکر مثلاً فری میسن لوگوں نے آپس میں خاص خاص اشارات مقرر کیے ہیں۔

(۱۹) مَعلُومات (جمع مَعلُومَۃ) مثلاً آزاد کی معلومات لٹریچر میں بڑھی ہوئی تھی کبھی جمع مذکر بھی آتا ہے۔ فقرہ۔ میں نے اپنے معلومات جمع کر دیے ہیں۔

(۲۰) معقولات (جمع معقول) مثل معقول کے واحد مونث ہے مثلاً شعار احمد نے معقولات مولوی عبدالحق خیرآبادی سے پڑھی۔

(۲۱) حالات (جمع حالت) یہ لفظ ہمیشہ جمع مذکر مستعمل ہوتا ہے۔ تیرے پہ کس طرح سے راز کھولیں زبان سے ؎ حالات اس روش کے بڑھے ہیں بیان سے۔

ع۔ یہ الفاظ اگرچہ اساتذہ کے کلام میں واحد مونث پائے گئے مگر ان کا جمع مونث ہی استعمال کرنا فصیح ہے۔

جمعِ مُکَسّر

جمع مُکسّر (ٹوٹی ہوئی جمع) جس میں واحد کی بنا ٹوٹ جائے، عربی میں کل جمع مونث کے مطابق یہ اور باقی سب جمعیں مونث ہوتی ہیں۔ بعض لفظ مثل کَلِم (کلمہ کی جمع) بوجوہ چند اس کے خلاف پائے گئے ہیں۔ اسی لئے اخلاقِ حمیدہ، اجرامِ فلکیہ، اعضائے رئیسہ، کُتبِ مُتداولہ، وغیرہ کی صفات مونث لائی جاتی ہیں۔ بعض ناواقفیت کی وجہ زادت اَدیٰ کُم، وِمثالہا کی جگہ زاد اَلطافکُم بھی کہہ جاتے ہیں، حالانکہ فاعل الطاف جمع مکسّر ہونے سے فعل کا مونث ہونا ضرور ہے۔

اردو میں اس کا حال بجنسہ جمع مونث سالم کا ہے یعنی مذکر الفاظ کی جمع سب کے نزدیک مذکر ہی مستعمل ہے۔ مثلاً طعام، وصف، جسم، فلس کی جمع اطعمہ، اوصاف اَجسام، فُلوس مذکیری کے ساتھ آتے ہیں مگر مونث الفاظ کی جمع میں عجیب طوفانِ بے تمیزی بپا ہے۔ اہل لکھنؤ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ جمع مکسّر (وسالم) کو مذکر ہی استعمال کرنا چاہیے، خواہ واحد کی حالت میں مونث ہی کیوں نہ ہو اور مدعی ہیں کہ قدیم الایام سے دہلی اور لکھنؤ دونوں میں اب تک یہی رواج رہا ہے۔ لیکن اپنے ثبوت دعوے میں شعراء دہلی کے کلام سے صرف چار لفظوں سے زائد نہ پیش کر سکے ع

(۱) کُتُب، ذوق ؎

فائدہ کیا کہ جو دیکھے کتبِ ہر مذہب
فائدہ کیا جو ہوئی آگہی ہر مِلّت

ع یہ بحث اخبار مشیر دکن، اخبار المشرق، اور رسالہ فصیح الملک، وغیرہ میں ایک عرصہ تک چھڑی رہی جس کی وجہ سے مجھے یہ بیان بشرح وبسط لکھنا پڑا۔ ۱۲

اگر اس شعر سے کتب کی تذکیر کسی طرح ثابت نہیں ہوتی۔ جن صاحب نے اس شعر کو تذکیر کی سند میں پیش کیا ہے اُن کو مغالطہ لفظ دیکھے کی وجہ سے ہوا وہ اس کو ماضی سمجھے اور یوں (دیکھے کو) جمع مذکر خیال کر لیا مگر حقیقت میں دیکھے مضارع اور واحد کا صیغہ ہے اس کا فاعل آدمی یا انسان مقدر ہے۔ جملے کی تقدیر و ترتیب اس طرح ہے فائدہ کیا؟ کہ جو آدمی کتب ہر مذہب دیکھے اور یہ بات ظاہر ہے کہ فعل مضارع میں تذکیر و تانیث کا لحاظ مفعول کے مطابق نہیں کیا جاتا بلکہ فاعل کے لہٰذا یہاں فعل (دیکھے) کا کتب پر کوئی اثر نہیں ہے ورنہ آزاد دہلوی جیسا محقق اپنے استاد کے خلاف نہ کہتا ؎

کتب عہدِ قدیم اس میں سجائی تھیں سب ؎ عہدِ آئندہ کی تصویریں لگائی تھیں سب

(۲) اقسام، میر سے ہوئے اتنے اقسام باہی نکار ؎ نہ آوے قسم کھائے بن اعتبار۔

مگر میر کے زمانہ تک تذکیر و تانیث کا زیادہ لحاظ نہیں کیا جاتا تھا۔ ان کے معاصرین مرزا سودا مزار کو مونث سیر و خلش کو مذکر لکھتے ہیں۔ میر سوز جان کو مذکر لکھتے ہیں ؎

مرا جان جاتا ہے یارو بچالو ؎ کلیجے میں کانٹا گڑا ہے نکالو۔ وَقِس عَلَیہَا البَوَاقِی۔

(۳) اُشفاق، داغ ؎

سلطانِ دکن کے ہوئے اشفاق بہت ؎ اشخاص نے مجھ سے کیے اخلاق بہت

ممکن ہے کہ قیام رامپور میں شعرائے لکھنؤ کی صحبت دیرینہ کا اثر ہو۔

(۴) قویٰ۔ غالب ؎ مضمحل ہو گئے قویٰ غالب ؎ اب عناصر میں اعتدال کہاں۔

بالاتفاق مذکر ہے اگر ان چاروں کو اور نہ صرف ان چار کو بلکہ بعض اور الفاظ کو بھی مذکر مان لیا جائے تو کیا ان چند الفاظ کا قاعدہ کلیہ قرار دیا جا سکتا ہے؟ حالانکہ اس سے زائد الفاظ جو جمع میں مونث مستعمل ہوئے ہیں لکھنؤ والوں کے کلام میں موجود ہیں۔ امیر مرحوم نے جو مسلم الثبوت شاعر تھے اپنے امیر اللغات میں اشیاءُ

غیر کو مونث بھی لکھا ہے۔ علیٰ ہذا رشک، کیف، شرر، محمد علی، سرشار، تسلیم، عاشق، ناسخ سب ہی کے کلام میں اس قسم کے الفاظ پائے جاتے ہیں۔ ان کو یوں کر غلط کہا جا سکتا ہے۔ ہاں یہ بات اور ہے کہ جن کے کلام سے شواہد پیش کیے جائیں ان سے اہل لکھنؤ ہونے کا انکار کر دیا جائے۔

ادھر اہل دہلی کا استدلال ہے اور بجا ہے کہ جو لفظ واحد میں مونث ہے جمع میں بھی لامحالہ مونث ہی ہونا چاہیے نہ مذکر بعض الفاظ جو اس کے خلاف مستعمل ہو گئے ہیں مستثنیٰ سمجھے جائیں۔ جیسا کہ خود اہل لکھنؤ بعض الفاظ کو جن کی مثالیں راقم نے نیچے لکھی ہیں۔ بجائے جمع مذکر کے واحد مونث کہتے ہیں اور مستثنیٰ بیان کرتے ہیں مگر بعض اصحابِ دلی اِدّعا کہ شعرائے دہلی میں سے کسی نے بھی جموع عربیہ کو جس کا واحد مونث ہو کبھی مذکر استعمال نہیں کیا یا تو سخن پروری کے طور پر ہے یا نہ انند و بد انند کہ بد انند کی وجہ سے اس لیے کہ جو حضرات صاف انکار کرتے ہیں خود ان کے کلام میں اس قسم کے نظائر موجود ہیں مولوی سید احمد صاحب نے اپنی فرہنگ میں کئی الفاظ مثلاً کتب، اقوام، قویٰ، مہام، (جمع مہم) وغیرہ کو مذکر لکھا ہے۔ غرض ان آئے دن کے نزاعاتِ لفظیہ کا تصفیہ اور مباحثِ علمیہ کا خاتمہ یوں کیا جا سکتا ہے کہ اس قسم کی جموع (مکسرہ و سالمہ) کو جن کا واحد مونث ہو مونث و مذکر دونوں طرح جائز کر لیا جائے۔ جیسا کہ شعراء و نثاران اردو کے کلام سے بخوبی ثابت ہے جن کا انکار انکارِ بداہت ہے اس لیے کہ قواعد زبان کا انضباط محض رواج و استعمال اہل زبان پر موقوف ہے یہ کسی طرح ممکن ہی نہیں اور نہ کوئی خاص وجہ ہے کہ جن الفاظ کو ایک بہت بڑا گروہ مونث کہتا ہے یا دوسری جماعت کثیر مذکر استعمال کرنا پسند کرتی ہے کوئی خاص قواعد کی گنجائش و قانون وضع کر کے خاص و عام کو اس کا پابند کیا جا سکے۔ مندرجہ ذیل الفاظ اگرچہ جمع ہیں لیکن واحد مونث

مستعمل ہیں۔

(۱) سلاسِل (جمع سِلسِلہ) آسیر ؎

بڑھ کے آئی ہے ادھر کاکل لیلیٰ شاید ۔ پائے مجنوں میں سلاسل کبھی ایسی تو نہ تھی

(۲) قواعِد (قاعدہ کی جمع) پریڈ کے معنی میں قدر ؎ پلکیں تری جھپک گئیں

جب ہم نے آہ کی ۔ بولی یہ ہو رہی ہے قواعد سپاہ کی ۔ ورنہ ضوابط کے معنوں میں

جمع مذکر ہی مستعمل ہے۔ مثلاً زید نے صرف و نحو کے قواعد از بر کر لیے ہیں۔

(۳) خواص (جمع خاصّہ کی) (زن مدخولہ اور پیش دست کے معنوں میں) فقرہ۔ نواب

صاحب کی ایک خواص بھی تھی۔

فقرہ۔ خواصیں پنکھا جھلنے لگیں، تاثیرات کے معنوں میں اکثر جمع مذکر مثلاً حکیم برکات احمد

صاحب نے عشبہ کے خواص بیان کیے ہیں۔ اور کبھی واحد مذکر ؎ لا اعلم

ادھر مخلوق میں شامل ادھر اللہ سے واصل ۔ خواص اس برزخ کبریٰ میں تھا حرف مشدد کا

(۴) رَعایا (بالفتح صحیح ہے عوام کے زبان پر بالکسر رائے مستعمل ہے) رعیت کی جمع)

اختر شاہ اودھ ؎ قبضہ ہے سب کا مملکت نظم و بیت پر ۔ با فیض بس رہی ہے

رعایا جہان کی۔

(۵) تَراویح (ترویح کی جمع) فقرہ۔ آٹھ بجے تک تراویح ہو چکی تھی (برق خاطف)

(۶) اَوقات (وقت کی جمع) میر ؎ یاد کر روؤں ان کی کون سی بات ۔ کس

طرح کاٹوں ہجر کی اوقات۔ زندگی۔ گزران۔ حالت وغیرہ معنوں میں مونث

ورنہ جمع مذکر۔ جیسے میں نے اپنے اوقات مقرر کر لیے ہیں۔

(۷) اولاد (وَلد کی جمع) آسیر ؎ مضمون سے پس مرگ مرا نام ہے زندہ ۔ کس

کام کی ہم کام جو اولاد نہ آئی۔

اختر شاہ اودھ ؎ تمہاری نہ اولاد ہوتی مگر ۔ فقط یہ دعا ہو گئی کار گر

(۸) محاسن (حسن کی جمع) ڈاڑھی مونچھ کے معنی ہیں۔ فقرہ۔ محاسن ابھی نہیں نکلی تھی۔ ورنہ خوبیوں کے معنی ہیں جمع مذکر جیسے میں نے ابھی آپ کے محاسن سنے ہیں۔

(۹) ارواح (رُوح کی جمع) انیت کے معنے میں جان صاحب ؎ تیری ارواح اٹھائی ہیں پڑی رہتی ہے۔ مستورات جان کے معنی میں بھی واحد کہتی ہیں۔ جب کسی مرے ہوئے کا ذکر کرتی ہیں تو کہتی ہیں کہ ارواح اُدھر ہی رہے ہماری رائے ناقص میں ان دو مواقع کے سوا جمع استعمال کرنا صحیح ہے۔

(۱۰) افواہ (فوہ کی جمع) اُڑتی سی خبر تسلیم ؎ وہ نہ آئیں ہیں اور نہ آئیں گے یوں ہی افواہ روز اُڑتی ہے۔ جناب جلال نے مذکر لکھ دیا ہے جو درست نہیں۔

(۱۱) فتوح (فتح بمعنی ظفر کی جمع) اس صورت میں وہی جمع مونث مستعمل ہے۔ فقرہ۔ مسلمانوں کی کئی فتوح ہوئیں (تاریخ عرب مترجمہ سید مجتبیٰ احمد صاحب ٹونکی) اور بالائی آمدنی کے معنی میں واحد مونث۔

صابر ؎ کیا امید فتوح ہو اس سے یہ آپ مکسور لفظ ہے دل کا۔ اس صورت میں مصدر ہے مثل وصول، حصول، دخول، نزول، شعور، فتح کی جمع نہیں۔

(۱۲) املاک (مِلک کی جمع) تحریر۔ عنایت کی املاک ایک ایک کو۔

(۱۳) اسناد (سند کی جمع) فقرہ۔ المؤلف نے حدیث کی بھی اسناد حاصل کی تھی۔ مکتوب مولانا غلام مرتضیٰ صاحب گوپاموی۔

اشتباہ۔ جب ان کو مِلک اور سند کی جمع قرار دیں۔ ورنہ افعال کے وزن کی صورت میں بحث ما نحن فیہ سے متعلق نہیں۔

(۱۴) مواجب (موجب کی جمع) بمعنی تنخواہ۔ فقرہ۔ معتمد کی مواجب زیادہ نہ تھی۔

(۱۵) مناہی (نہی کی جمع) فقرہ۔ اگر یادے ہوئی مناہی آئی ہے۔ (شمس العلماء نذیر احمد)

(۱۶) حُور (حورا کی جمع) امیرؔ صبح غربت ہے کہ حور آغوش پھیلائے ہوئے ۔ شامِ غربت ہے کہ لیلےٰ زلف بکھرائے ہوئے۔

(۱۷) سوانح عمری۔ لائف عام طور پر واحد مونث کہتے ہیں مگر راقم کی رائے میں جمع مذکر درست ہے ۔ کیونکہ سوانح جو سانحہ کی جمع ہے۔ مونث کیوں کر ہو سکتا ہے خواہ عمری ہوں یا زندگی ۔

الفاظ مندرجہ ذیل واحد مذکر مستعمل ہیں

(۱) آفاق (جمع افق کی) علم ہئیت میں وہ مقام جہاں آسمان زمین سے ملتا دکھائی دیتا ہے، کنارے ، چونکہ دنیا ان کناروں کے اندر واقع ہے اس لئے مجازاً دنیا جہان عالم کے معنی ہو گئے اوّل معنی میں جمع مذکر ہے مگر معنی دوم میں واحد مذکر مستعمل ہے۔

سودائے ٹکڑے ہوئے جگر کے آسدِرہ بھلے کو ۔ خونابِ دل سے ورنہ آفاق بہ گیا تھا۔

(۲) آداب (ادب کی جمع (۱) بمعنی سلام فقرہ ۔ زید کو میں نے خط میں آداب لکھا ہے۔ (۲) خط کے متعلق ۔ ناصرؔ وحشتِ دل تھی مری طرزِ عبارت سے عیاں ۔ اگر القاب تھا نامے میں تو آداب نہ تھا ۔ باقی معنوں میں جمع ہی مستعمل ہے۔ جیسے قدیم بادشاہوں کے آداب جدا تھے (تاریخ عرب مترجمہ سید مجتبیٰ احمد صاحب ٹونکی)۔

(۳) القاب (لقب کی جمع) خط کے متعلق مثال کے لئے ناصر کا شعر اوپر گزرا ہے

(۴) آثار (اثر کی جمع ۔ بمعنی نشان، علامات) عوام کی زبان پر واحد ہے ورنہ جمع ہی فصیح ہے۔ جیسے بابل کے آثار اب تک کوفہ کے قریب پائے جاتے ہیں ؎

گو کہ سامانِ خاکساری ہیں ۔ پر سب آثار شہریاری ہیں (قلق)

البتہ عرض دیوار کے معنی میں واحد مذکر ہی سنا جاتا ہے مثلاً اس دیوار کا آثار کتنا رکھا ہے۔

(۵) اَخلاق (خُلق کی جمع) اختر ؎ بل بل کے گلے سے کر گئی قتل + اخلاق نہ بھولیگا چھری کا۔ راقم کے نزدیک جمع کا استعمال فصیح ہے۔

(۶) اَحوال (حال کی جمع) مصحفی ؎ بہار آئی خدا جانے کہ کیا گزری اسیروں پر + نہیں معلوم کچھ اب کے برس احوال زنداں کا۔

(۷) اَخبار (خبر کی جمع) بعض اصحاب اس کو بالکسر افعال کے وزن پر کہتے ہیں۔ جو محض تکلف ہے۔

میر ؎ بیکسی میں تو نہ تھے کاتبِ اعمال بھی ساتھ + کس نے اخبار لکھا عالمِ تنہائی کا۔

(۸) اَسباب (سبب کی جمع) صرف سامان کے معنی میں۔ میر ؎ آفاق کی منزل سے گیا کون سلامت + اسباب لٹا راہ میں یاں ہر سفری کا۔ ورنہ جمع جیسے کچھ ایسے ہی اسباب ہوئے کہ میں جا نہ سکا۔

(۹) اوصاف (جمع وصف کی) سودا ؎ کشف کا ہوا ہے یہ اوصاف اب + کہ جھینگوں نے کی سرخ کشاف اب۔ غلط ہے۔ جمع کا استعمال صحیح ہے۔ جیسے آپ کے اوصاف بیان فرمایئے۔

(۱۰) جناں (جنت کی جمع) ناظم ؎ ہیں وہ بلبل کہ گل اپنا ہے گلستاں اپنا + حوریں اپنی ہیں جناں اپنا ہے رضواں اپنا۔ راقم کے عندیہ میں جمع کا استعمال صحیح ہے

(۱۱) اوزار (وزر کی جمع) واحد و جمع دونوں مستعمل ہیں۔ فقرہ۔ زبان ایسا اوزار ہے (نیرنگِ خیال) مگر اصل میں یہ لفظ فارسی ہے عربی وزر کی جمع نہیں ہے۔

(۱۲) اَسرار (سر کی جمع) بعض اصحاب واحد استعمال کرتے ہیں۔ جیسے واللہ اعلم کیا اسرار ہے۔ مگر غیر فصیح ہے۔

(۱۳) سَواد (مادّہ کی جمع) سواد جمع کر لیا گیا ہے، اب لغت کی ترتیب شروع کر دی جائے گی۔

(۱۴) عَمَلَہ بہ فتحات ہرسہ مگر روزمرہ میں بسکونِ اوسط عامل کی جمع مثل طَلَبَہ۔ ورنہ اس معنی میں واحد جمع دونوں طرح بولا جاتا ہے۔ جیسے سارا عملہ ناراض ہورہا ہے۔ کچہری کے عملہ فعلہ اکثر کارروائیوں کو خراب کردیتے ہیں (مولانا نذیر احمد) مگر سامان کے معنی میں واحد ہی مستعمل ہے۔ جیسے مکان کا عَمَلَہ سب بہہ گیا۔

(۱۵) مَشَام دراصل مَشَامِم شمّ کی جمع۔ برق سے سوئے عذار باصرہ چشم حور ہے بہ شاق ہے شامِ ملک بوئے یار کا۔

(۱۶) اَوباش (بہ قاعدہ قلب بوش کی جمع) جیسے خالد بڑا اوباش ہے۔

(۱۷) اَشراف۔ شریف کی جمع ہے۔ جیسے زید نہایت اشراف ہے۔

(۱۸) اَولیا۔ ولی کی جمع۔ بعض بطور واحد استعمال کرتے ہیں مگر غیر فصیح ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بابِ الفِ ممدودہ

اَلِف ع۔ حروفِ تہجی کا پہلا حرف۔ مذکر ؎ میرے دل کے آئینے میں منہ جو دیکھے برہمن ÷ قشقہ ماتھے کا نظر آئے الف اللہ کا۔ امیر

آ۔ ہ۔ سر ہلانے کی آواز۔ کبوتروں کو بلانے کی آواز[لہ] ؎ تیری آ سے مضطرب ہوتا ہے دل + ہوتی ہے جانِ حزیں بھی مضمحل۔ ناصر

آب۔ ف۔ پانی۔ ماء۔ مذکر ؎ آبلوں سے پائے مجنوں کے جو ٹپکا آبِ گرم + جل گیا کوئی کوئی خارِ مغیلاں گل گیا۔ رشک

آب۔ ف تیزی۔ چمک۔ رونق۔ جلا۔ باڑ[سہ] مؤنث ؎ جوہری کیا تیرے دانتوں نے ملاتے ہیرا سے + پانی پانی ہوں یہ خود آبِ گہر کھوتی ہو۔ امیر

آبِ آتشیں ف۔ شراب۔ مذکر ؎ مبارک کشتیاں مے کی بتانِ ہند کو ہوویں + جہازوں میں فرنگستاں سے آبِ آتشیں آیا۔ آتش

آبان۔ نام ماہ مذکر۔

آبجو۔ ندی۔ نہر۔ مؤنث ؎ چمن میں صبح کو جا کر نہ منہ دکھانا ہمدم + برنگ آئینہ حیراں ہے آبجو تیری۔ آتش

آبِ حیات ف۔ آبِ بقا۔ امرت۔ مذکر ؎ جھوٹی شراب پانی اوس نے جو وقتِ آخر + بیمارِ غم یہ سمجھا آبِ حیات پایا۔ شوق

آبِ حیواں ف۔ امرت۔ آبِ بقا۔ مذکر ؎ خط سے دونی ہو گئی اُسکے دہن کی آب و تاب + خضر کے فیضِ قدم سے آبِ حیواں بڑھ گیا۔ ناسخ

آبدار خانہ۔ مذکر۔

آبدان ف۔ حوض۔ مذکر ؎ قابلِ دید آبداں تھا وہاں + دیکھنے دیتا کب مگر درباں۔ جمیل

نوٹ لہ مختلف فیہ ہے۔ مثلاً ؎ پیامبر کو کبھی اُس نے مرحبا نہ کیا + کبوترانِ حرم مر گئے پر آ نہ کیا (اسد) مگر تانیث کو ترجیح ہے۔

سہ مختلف فیہ مذکر ؎ نشہ ہی میں یا الٰہی میکشوں کو موت دے + کیا گہر کی قدر جب آبِ گہر جاتا رہا۔ مگر تانیث کو ترجیح ہے۔ (آتش)

آبدست - ف - پاکی - طہارت - مذکر[1] - اس مرض سے ہوئی شفا مجھ کو + تین دن تک جو آبدست لیا - شوق

آبرن - س - زیور - مذکر - آبرن تیرا کیا بنا ہے خوب + اسکی خوبی ہے قلب کو مرغوب - وصی

آبرو - ف - عزت - قدر - رتبہ ۱۲ مونث - آنکھوں سے کبھو کمی نہ کرنا + اشکوں سے ہے آبرو تمھاری - امیر

آب رواں - نام ایک باریک کپڑے کا ۱۲ مذکر - جان صاحب یہ فقط دیکھنے کا کپڑا ہی + خاک چلتا ہی یہ کیا آب رواں بنتا ہی - جان صاحب

آبشار - ف - چادر آب ۱۲ پانی کا جھرنا ۱۲ - مذکر[2] - طبع رواں ہو میری یا آبشار تیرا + یا ساتگیں قدرت انوار سے بھری ہے - سرور

آبشورہ - مذکر -

آبگیر - ف - تالاب ۱۲ مذکر - اپنے روتے ہی روتے صحرا کے + گوشے گوشے میں آبگیر ہوئے - میر

آبگینہ - مذکر

آبلہ - پھپولا - مذکر -

آبنائے - ف - پانی کا وہ حصہ جو دو بڑے قطعوں کو ملا[3] ۱۲ مونث - جوش میری آبنائے چشم کا + بڑھتے بڑھتے ایک دریا ہو گیا - قمر

آبنوس - ف - نام ایک درخت کا اور اسکی لکڑی کا ۱۲ مذکر - بے خبر سو رہا ہے ایک جواں + سایہ افگن ہے آبنوس بڑا - شوق

آب پیچ - ف - حقہ کی نلی جسکا ایک سرا پانی میں اور دوسرا اوپر رہتا ہی مونث - گلبن اسکا حقہ گل اسکی چلم + آب پیچ ہو شاخ گل گلشن لگن - سخا

آب و تاب - ف - چمک - رنگ - لطافت مونث - عیاں جو یار کے دانتوں کی آب و تاب ہوئی + غریق بحر فنا موتیوں کی آب ہوئی - صبا

آب و خورد - ف - روزی ۱۲ مذکر - آب و خورد اپنا جہاں تھا جا بسے + عالم غربت میں یوں کب آ رہے - عاشق

آب و خورش - ف - روزی - آب و خور - مونث - دنیا میں لایا حضرت آدم کو خلد سے + مجھ کو دکن میں لائی ہے آب و خورش مری - شوق

آب و دانہ (رزق) واحد - مذکر -

آب و رنگ - ف - رونق ۱۲ مذکر - وہ آب و رنگ کہاں روئے یار کا گل پہ + ہزار آنکھ ہو نرگس کی وہ نگاہ نہیں - آتش

آب و غذا - پانی اور کھانا ۱۲ مونث - اسکی آب و غذا تھی خون جگر + تھی نہ کچھ اسکو فکر نفع و ضرر - واصف

آب و گل - ف - سرشت - خمیر ۱۲ مونث[3] - شرافت تھی جو آب و گل میں اسکی + جگہ تھی دوستوں کے دل میں اسکی - مسرور

آب و نمک - ف - ذائقہ ۱۲ مذکر - زباں کا آب و نمک ہے کلام شیریں + جو بات نکلے زباں سے نبات ہو جائے - صادق

آب و ہوا - ف - موسم - ہوا - فصل (واحد) مونث - سب کو ہوتا ہے تجھ سے نشو و نما + سب کو بھاتی ہے تیری آب و ہوا - حالی

نوٹ

۱ مختلف فیہ مگر مذکر کو ترجیح ہے ۱۲ ۲ مختلف فیہ مونث مثلاً - خیال قامت بالا میں ہیں رواں آنسو + بڑی بلندی سے یہ آبشار گرتی ہے - ۱۲ (نازش) لیکن تذکیر کا رواج غالب ہے ۱۲ ۳ مختلف فیہ مذکر مثلاً - سختی ساری بتوں کے دل کی + الفت انساں کے آب و گل میں تھی ۱۲ (شوق) لیکن مونث کا رواج غالب ہے ۱۲ -

آپا۔ ت۔ ہوش وحواس۔ مذکر۔ سہ اتنی بڑھ بڑھ کے بات مت کیجیے + اپنا آپا سنبھالیے صاحب۔ لاعلم

آپا۔ خواہر کلاں۔ مونث

آپد۔ س۔ آفت مصیبت ۱۲ مونث سہ دیکھی جاتی ہی نہیں ہم سے کسی کی آپد + دل ملا ہمکو تو اغیار کا ہمدرد ملا۔ قمر یہ

آپ دھاپ۔ نفسی نفسی مونث۔ سہ دل جگر اپنی اپنی فکر میں تھے + آج گھر بھر کو آپ دھاپ رہی۔ شوق۔

آپ روپ۔ ہ۔ اپنی شکل۔ مذکر۔ سہ آپ روپ اپنے روپ میں دیکھا + خود کو کھو کر خدا کو پایا ہے۔ ذاکر

آپ کاج۔ مذکر۔

آتش۔ ف۔ آگ۔ نار۔ مونث۔ سہ تجھا کے کیونکر دل میں ٹھہرے ہر نفس کیساتھ + اُف دل میں ہے اک آتش فرقت بھری ہوئی۔ ظفر

آتش تر۔ ف۔ شراب۔ مونث۔ سہ ہجر میں ساقی نہیں پینے پلانے کا مزہ + اور بھی آتش تر آگ لگا دیتی ہے۔ آخیر

آتش دان۔ ف۔ انگیٹھی۔ مذکر۔ سہ راہ میں سردی کی شدت نے ہمیں ٹھہرا دیا + گھر جو پہونچے تو وہاں بھی کوئی آتشدان نہ تھا۔ شوق

آتشک۔ ف۔ نام ایک مرض کا۔ مونث۔ سہ مرزا کے جب سے نکلی نہ پھر آتشک گئی + بدبات بھوتی جا رہیں یہ ہانڈی بک گئی صاحب جان

آتشکدہ۔ مذکر۔

آتشگیر۔ ف۔ چمٹا۔ مذکر۔ سہ ہمارا لخت دل ہے یا کوئی انگار دوزخ کا + اٹھانے کا جو کرتا قصد آتشگیر جل جاتا۔ منتظر

آتما۔ س۔ روح۔ پیٹ۔ محبت مادری۔ مونث سہ پرماتما کا نام جو اسکی زبان سے + میں نے سنا تو آتما میری لرز گئی۔ شوق

آتون۔ ت۔ معلمہ۔ آتو۔ استانی۔ مونث۔ سہ آتوں صاحب اُسے بلاتی ہیں + منتظر ہیں محل میں جاتی ہیں۔ منیر

آٹا۔ آرد۔ مذکر۔

آٹھم۔ مذکر۔

آثار۔ ع علامات۔ مذکر۔ سہ خدا کی شان ہم کوشش سے آخر + ہوئے آثار کچھ خوبی کے ظاہر۔ فوق[1]

آجام۔ ع (جمع اجم) جھاڑیاں۔ مذکر۔ سہ جہاں کے تھے آجام شہرت پذیر + نہیں ملتی جن کی جہاں میں نظیر۔ تسنیم[2]

آج کل۔ ہ۔ ٹال مٹول۔ حیلہ حوالہ۔ مونث سہ بھاتی ہے سب کو تری لیت و لعل + تو نے کہاں سیکھی ہے یہ آج کل۔ عالی

آجار (بہر معنی) مذکر۔

آخر۔ ع پچھلا۔ انجام ۱۲ مذکر۔ سہ وہ مطلب انھیں لکھنے بیٹھا ہوں خط میں + نہ اول ہے جس کا نہ آخر ہے جس کا۔ نعیم

نوٹ [1]۔ نیو۔ عرض دیوار سیر کے معنوں میں واحد مذکر مستعمل ہے۔ اور علامات کے معنوں میں بھی بعض نے واحد کہا ہے
مگر فصیح جمع مذکر ہے سہ فلک کے رنگ سے ظاہر ہے ماتمی آثار + خوش اپنا کیونکہ ہوا ان نگلوں حصار میں دل۔ ذوق
[2] مختلف فیہ ہے۔ اکثر دہلی میں مونث اور لکھنؤ میں مذکر کہتے ہیں ۱۲۔

آخُر۔ ع گھاس۔ مونث۔ ؎ آخر اس کی تھی سبزۂ تر + تھی ریگ جہاں کی ریزۂ زر۔ شرف۔

آخُر۔ ع اصطبل۔ مذکر۔ ؎ اُس کے آخر میں گھوڑے تیس ہزار + تازی اور ان کی جھولیں سب زرتار۔ اثر

آخرت۔ ع انجام۔ دارالبقا۔ مونث۔ ؎ رات دن غافل کیا کر نیک کام + اس سے تیری آخرت بن جائیگی۔ ناصر

آخُور۔ ف۔ پس ماندہ گھاس ۱۲ مونث۔ ؎ مانوں یہ کیونکر کہ گھوڑا سیر ہے + تھان پر اُسکے تو آخر کچھ نہ تھی۔ شوق

آخون۔ معلم۔ مذکر۔

آداب۔ ع۔ (جمع اَدَب) حفظ مراتب۔ تسلیم (واحد) مذکر[1] ؎ وحشت دل تھی مری طرز عبارت سے عیاں + اگر القاب تھا نامہ میں تو آداب تھا۔ ناصر

آداب۔ ع دستور۔ قاعدے (جمع) مذکر ؎ مراسلت کے جو آداب ہیں خیال رکھو + کرو نہ حفظ مراتب تو ہوگے تم زندیق۔ بہار

آدَر۔ س۔ عزت ۱۲ مذکر ؎ کہیں ہے برقع کہیں ہے چادر + نہ مان اس کا نہ اُس کا آدر ۱۲ مہر

آدم ع ابوالبشر۔ مذکر ؎ آدم تھا اپنا جد تو جبھی آدمی ہیں ہم + جس میں نہ جد کے وصف ہوں وہ آدمی کہاں۔ وقار

آدمی۔ ف۔ بشر۔ انسان۔ نوکر۔ مذکر ؎ پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق + آدمی کوئی ہمارا دمِ تحریر بھی تھا۔ غالب

آدمیت۔ ع۔ مروّت انسانیت ۱۲ مونث ؎ ستایا اسقدر ان دم ابلیس خصلت نے + کہ ڈر کر آدمیت چھپ ہی گئی بیت میں آدم کی۔ امیر

آدھار۔ س۔ خوراک۔ طعام ۱۲ مذکر ؎ چست وہ ہے جس کا ہو آدھار کم + کم جو ہو آدھار تو آزار کم۔ حامد

ادھین۔ س۔ سہارا۔ مذکر ؎ کس کا آدھین بجز حق کے کریں دنیا میں + ڈوبوا اس بحر میں تنکے کا سہارا تو نہیں۔ شرر

آدیش۔ س۔ اجازت ۱۲ جوگیوں کا سلام۔ مذکر ؎ آدیش گرو کو آدیش ہو جو تجھ کو + اس سے بزرگ تیرا ہے باپ اور نہ دادا۔ جودت

آدینہ۔ جمعہ۔ مذکر۔

آڈر۔ حکم۔ مذکر ؎ عشرت کا ہے تقاضا دے لو گلے میں پھانسی + فیشن کا ہے یہ آڈر کالر میں بل نہ آئے۔ آزاد

آڈیٹر۔ محاسب۔ مذکر۔

آذر۔ ف۔ (آزر) آگ۔ مونث ؎ پیتے ہیں کیا کھاتے ہیں آذر دوزخ + میخوار سمندر ہیں کہ ہیں اخگر دوزخ۔ عاشق

آذر۔ ف۔ نام ماہ الٰہی۔ مذکر ؎ آذر آیا ہے تو خدمت کوئی ملجائیگی + حکم یہ تھا کہ ہو موقع پہ کوئی یاد دہی۔ قاسم

آر۔ س۔ موٹی کیل چمڑے میں سوراخ کرنیکا آلہ۔ مونث ؎ بیل بیوجہ نہیں آر کسی کی کھاتا + سد ذہنی گھوڑے پہ جابک نہیں ہلنے پاتا۔ حالی

آرادھن۔ س۔ پرستش۔ مونث ؎ ہر کی آرادھن کیا کر ہر گھڑی + وہ جو راضی ہو تو ہوں راضی سبھی۔ شمیم

آرائش۔ مذکر۔

آرام ف آسایش۔ مذکر ؎ رئیس مصطفےٰ آباد کے نوکر ہو جب سے + کہیں کیا داغ ہم آرام ہم نے کسقدر پایا۔ داغ

نوٹ [1] تسلیم کے معنی میں واحد مستعمل ہے ۱۲

آرام جان ۔ ف۔ چھوٹا پاندان۔ مذکر ۔ ہمنے جو پان مانگا باتوں میں زہر گھولا + اور آگیا جو دشمن آرام جان کھولا ۔ نعیم

آرام دان ۔ چھوٹا پاندان۔ مذکر ۔ دھرا تھا اک آرام دان نقرئی + بیاں وصف اُسکا کرے کیا کوئی ۔ حمید

آرائش ۔ ف۔ بناؤ سنگار۔ مونث ۔ تصورِ خال کا آیا تو رونق بڑھ گئی دل کی + نگاہِ قیس میں لیلیٰ سے آرائش ہے محفل کی ۔ امیر

آرٹ ۔ ن۔ ہنر، فن۔ مذکر ۔ آپ کا آرٹ کام کیا آئے + وہ پرانا یہ روشنی ہے نئی ۔ صادق

آرٹیکل ۔ ن۔ مضمون۔ مذکر ۔ ہم نے تو پُر زور مضمون اور بھی دیکھے مگر + اس غضب کا آرٹیکل آج تک دیکھا نہیں ۔ شوق

آرجار ۔ ہ۔ آمد و رفت۔ مونث ۔ آرجار اپنی اب وہاں ہے بند + ہو گئے ہم بھی وضع کے پابند ۔ ادیب

آرد ۔ ف۔ آٹا۔ مذکر ۔ خضر کا دلیہ لبِ دریا نہ بانٹا ہے بخیل + کیا ترے گھر پاؤ بھر بھی آرد گندم نہ تھا ۔ شوق

آرڈر ۔ ن۔ حکم۔ مذکر ۔ یہ یکایک کوچ کی تیاریاں کیونکر ہوئیں + شام تک ایسا تو کوئی آرڈر آیا نہ تھا ۔ شوق

آرزو ۔ ف۔ امید۔ خواہش۔ تمنا۔ مونث ۔ اس دل پہ ہزار جان صدقے + جس دل میں ہے آرزو تمہاری ۔ امیر

آرگن ۔ نام ایک باجہ کا مجازاً ذریعہ آواز۔ مذکر ۔ قدر کے قابل ہے روزانہ مشیر + ہے دکن کا اک زبردست آرگن ۔ شوق

آروغ ۔ ف۔ ڈکار۔ مونث[1] ۔ کوہ سے کوہ بہم لڑنے لگے + گونج اٹھا دشت جو آروغ لیا ۔ شوق

آرمبھ ۔ س۔ آغاز۔ مذکر ۔ جوانی کا آرمبھ آفت سمجھ + جوانی کا موسم مصیبت سمجھ ۔ سخنور

آرنج ۔ ن۔ نارنگی۔ مذکر ۔ آرنج وہاں کے سب تھے شیریں + وہ باغ تھا بوستانِ شیریں ۔ ادیب

آریہ ورت ۔ س۔ ہندوستان۔ مذکر ۔ اہلِ یورپ نے کیا ہے جو نکا قسمیہ بیاں + ہفت اقلیم میں اک آریہ ورت اچھا ہے ۔ شوق

آڑ ۔ ہ۔ روک، پردہ۔ مونث ۔ میں وہ وحشی ہوں کہ جب کوچۂ جاناں میں گیا + سایہ پوشیدہ ہوا آڑ میں دیواروں کی ۔ امیر

آڑبند ۔ ہ۔ فقیروں کا لنگوٹا۔ مذکر ۔ بے بس ہوگئیوں کو تو اک آڑبند + کہ یہ رہتے ہمیشہ ہیں نازبند ۔ سعد

آڑپاڑ ۔ ہ۔ برائے نام ذمہ داری۔ مونث ۔ کام کی کب ہے کسی کی آڑپاڑ + کام کا بار اپنا ہم پر ہے پہاڑ ۔ صفی

آڑگوڑ ۔ ہ۔ خس و خاشاک۔ مذکر ۔ دیر کا میں ہوں آڑگوڑ اور خاک + وہ ہے پاک اور میں ہوں ناپاک ۔ نامی

آڑو ۔ شفتالو۔ مذکر ۔ آپ لائیں تو کرم ہے کہ کہیں + شہر بھر میں مجھے آڑو نہ ملا ۔ شوق

آڑہت ۔ ہ۔ گماشتہ گری۔ دلالی۔ مونث ۔ تھا جو منظور تجارت کا فروغ + اُس نے ہر شہر میں آڑہت کھولی ۔ شوق

آز ۔ حرص۔ مونث ۔ یوں تو ہیں بری عادتیں دنیا میں ہزاروں + انساں کیلئے آز مگر سب سے بری ہے ۔ شوق

آزار ۔ ف۔ دکھ، مصیبت، روگ۔ مذکر ۔ کیسے بیدرد حال آزار کو دل نے دیا + روز ہے درد نیا روز اک آزار نیا ۔ ظفر

آزمائش ۔ ف۔ امتحان۔ جانچ۔ مونث ۔ کس کس طرح فلک نے نہ کی آزمائشیں + سب امتحاں کئے ہیں دلِ ممتحن میں داغ ۔ داغ

آزوقہ ۔ روزی۔ مذکر۔

نوٹ [1] مختلف فیہ ہے۔ مگر تانیث کا رواج غالب ہے۔

آس۔ س۔ امید۔ توقع۔ مونث ؎ گود جلدی بھرے خدا تیری + آس پوری کرے خدا تیری۔ مصحفی

آسا۔ ہ۔ آس۔ امید بھروسہ مونث ؎ کرو آسا مری پوری کہ ہوں در کا بھکاری میں + تمھیں اب چھوڑ کر جاؤں کہاں بانکے بہاری میں۔ سنت

اساڑھ۔ س۔ ہندی کا چوتھا مہینا۔ مذکر ؎ اساڑھ آیا برستا ہو کے پرجوش + لگا بادل برسنے ہو کے بیہوش۔ نعیم

آسائش۔ ف۔ آرام۔ راحت مونث ؎ عدم کے جانے والو سنتے جاؤ + یہ آسائش نہ اس منزل میں ہوگی۔ امیر

آس پاس۔ ہ۔ گرد گرد۔ مذکر ؎ اضطراب دل کے ہاتھوں جا بجا کس ضیق میں + رات بھر پھرتا رہا گھر کے تمھارے آس پاس۔ نعیم

آستان۔ ف۔ چوکھٹ۔ ڈیوڑی آستانہ مذکر ؎ برنگ پنجہ خورشید نقش پا ہی نہ ہو + بلند بام فلک سے ہے آستاں اپنا۔ ناسخ

آستین۔ ف۔ معنی معروف مونث ؎ وہ کیا پردیسے نکلے جسکے پیرہن کو غیرت ہو + ہوا جیب پر جبیں دامن جو دیکھا آستیں نکلی۔ امیر

آسیرباد۔ س۔ دعا مونث[1] ؎ لے فقیروں کی تو اب آسیرباد تیری + بابا عمر و دولت ہو زیاد۔ عاشق

آسرم۔ س۔ مسکن۔ مذکر ؎ آسرم اپنا آپ کا در ہے + خانہ بردوش کا یہی گھر ہے۔ آثم

آسکت۔ س۔ سستی۔ کاہلی۔ مونث ؎ چستی تجھ میں نہ اب تلک آئی + نہ گئی تیری آسکت نہ گئی۔ شوق

آسمان۔ ف۔ اکاس۔ مذکر ؎ اس قدر گردش میں تھا میرا غبار + ساتھ پھر کر آسماں بھی رہ گیا۔ داغ

آس مراد۔ ہ۔ دھن دولت۔ آرزو۔ مذکر ؎ میں ہی دنیا میں کیا رہا ناشاد + کس کی پوری ہوئی ہے آس مراد۔ نعیم

آسن۔ ہ۔ بیٹھک۔ مسند۔ وغیرہ معنی۔ مذکر[2] ؎ کرتا ہے مجھسے ابلق ایام شوخیاں + پہچانتا نہیں مگر آسن سوار کا۔ آتش

آسنی۔ ہ۔ ہنود کی عبادت کا چھوٹا سا بستر۔ مذکر ؎ گرو کا یہ ہے آسنی بیٹھ جا + وہ جب تک نہ آئے یہاں سے نہ جا۔ مست

آسیا۔ ف۔ چکی۔ مونث ؎ گردش ایام سے جاتی رہی حرص ہوا + آسیائے آسماں سنگ قناعت ہو گئی۔ برق

آسیب۔ ف۔ صدمہ۔ بھوت پریت کا خلل۔ مذکر ؎ عشق کا آسیب جب سر پر چڑھا + کٹ گئی مت اور بھی سودا بڑھا۔ سوز

آش۔ ف۔ حریرا۔ غذا۔ مونث ؎ مجھ کو باد ہجی یہ دہراتے ہیں + رہ تری آش کیا پکاتے ہیں۔ سودا

آش جو۔ ف۔ معنی معروف۔ مذکر ؎ آش جو تھا پی لیا میں نے + زہر کا علم ہوا ہے مجھے۔ ادیب

آشرم۔ س۔ مسکین۔ مذکر ؎ جی فرائض سے ہٹا اور آشرم بگڑے سبھی + امر حق ہر اک کے دل سے محو یکسر ہو گیا۔ کیفی

آشوب۔ ف۔ آنکھ کی سرخی۔ رمد۔ مذکر ؎ گرہن نہیں ہے باعث زردی روشنی + آشوب چشم ہو گیا ہے آفتاب کو۔ نعیم

آشیان۔ ف۔ آشیانہ گھونسلا۔ مذکر ؎ دیکھ کر اس سرو کو گلشن میں بولا باغباں + اس شجر پر مرغ دل کا آشیاں ہو جائیگا۔ وزیر

آشیانہ۔ مذکر۔

آشیرباد۔ س۔ دعا۔ مونث[3] ؎ لے فقیروں کی تو اب آشیرباد + تیری بابا عمر و دولت ہو زیاد۔ عاشق

نوٹ۔ [1] مختلف فیہ ہے مگر تانیث کو ترجیح ہے [2] مختلف فیہ مگر رواج غالب مذکر کا ہے۔ [3] مختلف فیہ مگر تانیث کو ترجیح ہے۔ ۱۲

آغاز۔ ف۔ شروع۔ ابتدا۔ مذکر ـــ تھی سیر عرش یا اب ہے اسیر مشت خاک + وہ کیا آغاز تھا اور کیا ہوا انجام روح۔ وزیر

آغاز و انجام۔ ف۔ ابتدا و انتہا ۱۲ مذکر ـــ عجب ہے عشق کا آغاز و انجام + نہ راحت اُسمیں اور اِسمیں آرام۔ مست

آغا مینا۔ پالتو مینا۔ مونث ـــ ایک پنجرے میں آغا مینا تھی + باتیں کرتی تھی سب سے وہ میٹھی۔ صابر

آغوش۔ ف۔ گود۔ بغل۔ مذکر [1] ـــ ترا کنار محبت ہے حور کا آغوش + نگاہ مست سے ہیں تیری سیکڑوں مدہوش۔ احمد

آغوں۔ شیر خوار بچہ کی آواز ۱۲ مونث [2] ـــ بچے کی آغوں دل لبھاتی ہے + میٹھی میٹھی صدا خوش آتی ہے۔ نوید

آفات۔ ع۔ جمع آفت۔ مصائب ۱۲ مونث [3] ـــ آفات سے دنیا کی بھلا کس کو رہائی + آفت میں پھنسا جو نہ ہوا وہ مرا کہاں سے۔ صبر

آفاق۔ ع۔ جمع افق۔ عالم۔ کنارے آسمان کے ۱۲ مذکر [4] ـــ ٹکڑے ہوئے جگر کے آنسو درد بھلے کو + خونناب دل سے ورنہ آفاق بہ گیا تھا۔ سودا

آفت۔ ع۔ مصیبت ۱۲ مونث ـــ بوسہ مانگا جو شب وصل تو بولے ہاں ہاں + اب تو ہر وقت مری جان پہ آفت ہوگی۔ امیر

آفتاب۔ ف۔ سورج۔ نیر۔ مہر۔ معنی ۱۲ مذکر ـــ آفتاب ہے گرم اُسکی کبریائی کا + کہ ذرہ ذرہ ہے آئینہ خود نمائی کا۔ امیر

آفتابہ۔ مذکر۔

آفریں۔ مرحبا۔ کلمہ تحسین ۱۲ مونث ـــ عجب انداز سے مقتل میں اسکی تیغ کیں نکلی + کہ دل سے مرحبا نکلا جگر سے آفریں نکلی۔ امیر

آفرینش۔ ف۔ پیدائش۔ مونث ـــ نخل مراد پھونک دیا آہ گرم نے + آئندہ آفرینش برگ و ثمر گئی۔ داغ

آفس۔ ان۔ دفتر۔ محکمہ۔ کچہری۔ مذکر ـــ آفس انکا قریب ہی یاں سے + دو مری چٹھی اُن کو لیجا کے۔ تخمید

آک۔ د۔ (آگ) درخت مدار۔ مذکر ـــ تم کو جو ضرورت ہو تو موجود ہے یہ پیڑ + دیکھو تو یہاں باغ میں آک لگا ہے۔ نعیم

آکار۔ س۔ صورت۔ روپ ۱۲ مذکر ـــ آکار پہ اُسکے ہے بس انسان کی صورت تقریر + بسکون فنا کے بعد پھر دائم بقا کیونکر نہ ہو۔ فقیر

آکاس۔ س۔ کہکشاں ۱۲ مونث ـــ آکاس کی بہار فلک پر ہے دیدنی + ہم اور کیا کہیں کہ یہ قدرت خدا کی ہے۔ ادیب

آکاش۔ س۔ مونث۔

آکاش بیل۔ د۔ ایک قسم کی بیل ۱۲ مونث ـــ بڑی خوشنما ہے یہ آکاش بیل + غضب پُر فضا ہے یہ آکاش بیل۔ زور

آکسیجن۔ ان۔ نام ایک عنصر ۱۲ مونث ـــ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا جو چلتی ہے + آکسیجن بہت نکلتی ہے۔ مست

آکھیڑہ۔ س۔ مسکن شیر۔ مونث ـــ غیر ممکن ہے مرے سر سے جنوں جاتا رہے + شیر سے خالی کبھی بھی نہ آکھیڑہ رہی۔ نعیم

آکھلاپن۔ د۔ شوخی ۱۲ مذکر ـــ آکھلاپن تو دیکھئے اُس کا + شوخی اس طرح کی ہے نازیبا۔ حبیب

آگ۔ ہ۔ آتش ۱۲ مونث ـــ اللہ ری گرمیاں مرے معشوق کی امیر + آیا خیال لمس کہ اک آگ لگ گئی۔ امیر

نوٹ [1] مختلف فیہ۔ مونث مثلاً ـــ شاہد مقصود ہے کسکی بغل میں اے ظفر + دیکھو ہے آغوش چرخ پیر بھی خالی پڑی۔ ۱۲ ظفر مگر تذکیر کا رواج غالب ہے ۱۲ [2] جلال لکھنوی نے مذکر لکھا ہے حالاں کہ اسمائے اصوات مونث ہوتے ہیں ۱۲۔ [3] مختلف فیہ ۱۲ [4] آسمان کے کنارے کے معنی میں جمع مذکر۔ اور عالم کے معنی میں واحد مذکر ہے ۱۲۔

آگ۔ ہ۔ (اَک) درخت مدار ۱۲ مذکر ــہ مر کے بھی سوزِ دل کا ہے یہ اثر + خاک تربت سے آگ اُگتا ہے۔ ناصر

آگا۔ بہرمنی۔ مذکر۔

آگبوٹ۔ ا۔ دخانی جہاز۔ مذکر ــہ آگبوٹ اب کہاں یہ جائیگا + یہ بتا دیجئے تو ہم کو ذرا۔ زائر

آگیا۔ س۔ حکم فرمان ۱۲ مونث ــہ جو گرو کی آگیا ہو ہے سر تسلیم خم + نفع ہو یا ہو ضرر ہمکو نہیں کچھ اس کا غم۔ فقیر

آل۔ ت۔ رنگِ سرخ ۱۲ مذکر ــہ لعل کا کیا آل اس گل کے مقابل ہے سعید + رنگ رخ اڑتا ہے تابِ آتشِ رخسار سے۔ سعید

آل۔ ع۔ اولاد نسل ۱۲ مونث ــہ بے آس تھی جو آل رسالت مآب کی + تھی آنکھ ڈبڈبائی ہوئی ہر حباب کی۔ انیس

آلا۔ اصطلاح۔ گنجفہ۔ مونث۔

آلا۔ ہ۔ محراب ۱۲ مذکر ــہ ابرو کا تری آلا چھوٹا ہے اگر تو کیا + کرتے ہیں یہاں عاشق سب گردنیں خم اپنی۔ کاتب

آلات۔ ع۔ (جمع آلہ) اوزار۔ مذکر ــہ اب انکے ہو چلے اعلیٰ خیالات + ولایت سے منگائے ہیں سب آلات۔ زائر

آلام۔ ع۔ مصائب ۱۲۔ مذکر ــہ تا مرگ یونہیں رہتے ہیں آلام جہان کے + انسان کو کب ہوتے ہیں انکار وبا کے۔ صمیم

آلان۔ س۔ ہاتھی کے باندھنے کی زنجیر ۱۲ مونث ــہ کتنی طاقت کا یہ بھی ہے ہاتھی + توڑ دی آلان جھٹکے میں ایک ہی۔ وقار

آل اولاد۔ ع۔ لڑکے بالے۔ مونث ــہ بڑھی آل و اولاد آدم کی جب + زمیں بھر گئی آدمیوں سے سب۔ نعیم

آلائش۔ ف۔ غلاظت ۱۲ مونث ــہ جان نکلکر تن سے ستھری ہو گئی + جتنی آلائش تھی ساری دھو گئی۔ مسرور

آلت۔ ع۔ آلۂ تناسل ۱۲ مذکر ــہ آلت اب تیرا ہو گیا بے کار + ہائے کمبخت لگ گیا آزار۔ ظریف

آلکس۔ س۔ سستی۔ مونث ــہ کتنی بڑی ہے آلکس اپنی کہ اندنوں + و بھر ہے میر کو بھی نکلنا مکان سے۔ نعیم

آلنگ۔ ہ۔ گھوڑے کی مستی ۱۲ مونث ــہ سب یہ آلنگ انکی اک دم میں چلی جائیگی نصر + تو سن گردوں کو گر مجھ سا ملے چابک سوار۔ نصر

آلو۔ ہ۔ نام ایک ترکاری کا۔ مذکر ــہ اس طرح نشو و نما ہم نے نہیں دیکھی ہیں + جسطرح اندر زمیں کے کھیت میں آلو بڑھا۔ نعیم

آلوچہ۔ ترکاری کا نام۔ مذکر۔

آلے بالے۔ ہ۔ حیلے حوالے۔ ۱۲ مذکر ــہ یونہیں آلے بالے جو ہوتے رہے + تو کب تک کوئی رنج فرقت سہے۔ صہبا

آم۔ ہ۔ انبہ ۱۲ مذکر ــہ پوچھتے کیا ہو چکھ کے دیکھ نہ لو + سارے میووں میں آم اچھا ہے۔ نعیم

آماج۔ ف۔ نشانہ ۱۲ مذکر ــہ رخ ہے دل و جگر کیطرف آج تیر کا + دیکھیں تو کون ہوتا ہے آماج تیر کا۔ اختر

آماس۔ ف۔ سوجن ۱۲ مذکر ــہ چہرۂ لاغر پہ رنگِ یاس تھا + ہاتھ پر اور پاؤں پر آماس تھا۔ ناصر

آمال۔ ع۔ (جمع اَمل۔) امیدیں۔ مونث ــہ[1] اپنے آمال ہیں اک طول امل اے صفدر + موت کب آئیگی کب فکر ہمیں ہوتی ہے۔ صفدر

نوٹ۔ مختلف فیہ۔ مگر مونث کو ترجیح ہے ۱۲

آمد - ف - آنا۔ آمدنی۔ مونث ؎ ایسی مشتاق تھی آمد جو قیامت کی ہوی + گود میں لینے کو مشتاق ہو گئی تربت میری۔ میر جلیل

آمد آمد - ف - آنا ۲ مونث ؎ ہو سواری تو سلیمان کی ہو + آمد آمد کسی ذیشان کی ہو۔ مومن

آمد و رفت - ف - آنا جانا ۲ مونث ؎ پھر کبھی راہ پر آئیگا الٰہی وہ بت + پھر کبھی آمد و رفت اسکی مرے گھر ہو گی۔ نوازش

آمد و شد - ف - آمد و رفت ۲ مونث ؎ آمد و شد نفس چند کی بیکار نہیں + حال آئندہ و رفتہ کی خبر دیتی ہے۔ امیر

آمرزش - ف - بخشش ۲ مونث ؎ تھا سراپا جرم پر اللہ رے رحمت تری + مجھکو حیرت ہے کہ کیونکر میری آمرزش ہوی۔ اختر

آمرس - شیرہ انبہ - مذکر ؎ مزے ہیں آمرس ہوتا ہے اچھا + یہ جی کہتا ہے بس کھائے چلا جا۔ سخن

آمن - ہ - قسم آم - مونث ؎ آم میں آمن ہے اچھی کیونکہ شیریں ہے بہت + کیوں نہو ہر شخص کے مرغوب شیرینی بہت۔ علم

آملہ - آنولہ - مذکر -

آمیزش - ف - ملونی میل - مونث ؎ لب کا بوسہ ترش رو ہو کر دیا + زہر کی شربت میں آمیزش ہوی۔ اختر

آمین - ع - کلمہ ایجاب - مونث ؎ ہماری آہ جو سب کی زبان سے نکلی + دعائیں دل سے تو آمین زبان سے نکلی۔ اختر

آن - ع - وقت - لمحہ - مونث ؎ ہر دم لب پر جان حزیں تھی + ہر آن آن بازپسیں تھی۔ مومن

آن - ف - انداز - ادا - مونث ؎ ہر بات سے کافر کی کیا آن نکلتی ہے + واں آن نکلتی ہے یاں جان نکلتی ہے۔ داغ

آن - ف - قسم - عہد - مونث ؎ اللہ رے انقلاب وہ آتے ہیں اس طرف + شاید کہ آن آج جو باندھی تھی توڑ دی۔ نعیم

آن بان - ا - شان و شوکت - مونث ؎ کیا کہئے جو آن بان دیکھی + حقا کہ خدا کی شان دیکھی۔ امیر

آن تان - ف - خودداری - مونث ؎ حسن کی جس میں شان رہتی ہے + ساتھ ہی آن تان رہتی ہے۔ داغ

آنت - ہ - رودہ - انتڑی ؎ فاقوں سے تباہ میری حالت ہے مگر + آنتیں پڑھتی ہیں قل ہو اللہ مدام۔ ناسخ

آنٹ - ا - وہ لکیر جو سنار سونے پر سوہن کرتے ہیں کہ کھوٹا کھرا معلوم ہو - بیاج - مونث ؎ جب آنٹ لگی تو ہو گیو دو ٹکڑے + تھا لال کا جو نگینہ تو چل چلا

آنٹ سانٹ - ہ - سازش - مونث ؎ کہتے ہیں عقلمند سنو دھیان سے لسے + دشمن کی آنٹ سانٹ سے بچتے رہو سدا۔ نعیم

آنچ - ہ - شعلہ - گرمی - حرارت - مونث ؎ غضب گرمی قیامت کی جلن ہے عشق میں یا رب + پھنکا جاتا ہے تن آنچیں نکلتی ہیں جہنم کی۔ امیر

آنچل - ہ - اوڑھنی کا کنارہ - مذکر ؎ جو بانکپن کھل گیا ہے کسی گلعذار کا + آنچل لٹک رہا ہے عروس بہار کا۔ امیر

آندو - ہ - نشان بہادری پہلواناں - مذکر ؎ اسکا اندو ہے عیاں وقت جدال + دیکھنا اسکو ہے ہنگام قتال۔ سعید

آنڈ - ہ - فوطہ - خایہ - مذکر ؎ اک طرف کا آنڈ ہے جو بڑھ گیا + اس سے بس تکلیف ہے حد سے سوا۔ سخن

آنڈو - سانڈ - مذکر -

آنر - ن - عزت - مذکر ؎ عورتوں کے تابع فرمان ہوں + واہ وا یہ خوب ہی آنر ملا۔ لا اعلم

آنسو - ہ - اشک - مذکر ؎ کیا ہوا ضبط سے تو آگئے منہ پر آنسو + نکل آیا ہے پسینہ کی طرح ہر آنسو۔ وزیر

آنسو ڈھال ہ۔ نام گھوڑوں کے ایک مرض او عیب کا۔ مونث ؎ آنسو ڈھال اس میں گر نہیں ہوتی ۔ آتی قیمت اس اسپ کی اچھی ۔ سخن

آنک د۔ علامت اندازہ۔ مونث ؎ ململ نگوڑی ہو گئی کیا ایسی قیمتی + دیکھوں تو بیٹھ جی میں ذرا آنک تھان کی۔ جان صاحب

آنکس ف۔ کجک فیل۔ مذکر ؎ گو ہے چھوٹا سا ہاتھی کا آنکس + پردہ اس کا نکالے ہے بھرکس۔ میر

آنکھ ہ۔ چشم دیدہ۔ مونث ؎ پایا نہ اس سے تو نے کبوتر جواب خط + آنکھ اس سے روتے روتے تری لال ہو گئی۔ امیر

آنکھ مچول ہ۔ نام ایک کھیل کا۔ مونث ؎ اب آنکھ مچول دیکھو ان کی + کیا ہوتی ہے بچوں کی خوشی بھی۔ زائر

آنگ ہ۔ جسم۔ مذکر ؎ آنگ اپنا نہ جان ہے اپنی + سب کچھ اے کردگار تیرا ہے۔ شرر

آنگن د۔ صحن۔ مذکر ؎ یہاں وہ ماہ روشن ہو گیا + جس سے روشن گھر کا آنگن ہو گیا۔ ناصر

آنند۔ سرور، خوشی، خرمی۔ مذکر ؎ جیتے جی کے ہیں بکھیڑے زندگی میں اتنے دن + مند گئیں جب انکھڑیاں عقبیٰ میں تب آنند تھا۔ نعیم

آنو ہ۔ آنوں آنتوں کی رطوبت۔ مونث ؎ میری بچی کو نوج پیچش ہو + یوں ہی گرمی سے آنو آتی ہے۔ جان صاحب

آنول ہ۔ جھلی برقع نال ؎ کٹی آنول اس بچے کی جس گھڑی + رقم نقد دایہ کو ازحد ملی۔ سخن

آنوں ہ۔ (آنو) آنتوں کی رطوبت ۔ مونث ؎ خون بہتا ہے آنوں آتی ہے + میری حالت ہی بیٹھی جاتی ہے۔ رنگین

آؤ آدر ہ۔ خاطر تواضع ۔ مونث ؎ آؤ آدر دوستوں کی تو کرو + دشمنوں سے گر تمھیں الفت نہیں۔

آواز ف۔ صدا بانگ ۔ مونث ؎ سینہ کوبی میں ہے دوری میں کی بولا صنم + کیا خوش آیند یہ آواز دہل ہے دور کی۔ ناسخ

آوازہ ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

آواگون س۔ تناسخ جنم لینا۔ مذکر ؎ پوچھا جو میں نے دلسے اک دن جنم لینے کی ہستی کب تک + وہ جو رہا خاموش سنکر پھر میں تو سمجھا آواگون

آوبھگت ہ۔ خاطرداری۔ مونث ؎ پا بدست دگرو دست بدست دگرے + ہوئی رندوں میں بڑی آوبھگت واعظ کی۔ اختر

آوجاؤ ہ۔ آمدورفت۔ مونث ؎ محفل دلدار میں تھی کل تک اپنی آوجاؤ + آج کون اپنی طرف سے کان اسکے بھرنے۔ عاشق

آورد ف۔ بہ تکلف لانا۔ مونث ؎ حسینوں کی آمد کے باندھیں گے مضموں + ہمارے سخن میں آورد ہو گی۔ اختر

آوند ف۔ ظرف، برتن۔ مذکر ؎ ٹوٹا آوند کس کی غفلت سے + کس نے توڑا اسے شرارت سے۔ ذاکر

آوہ د۔ کورہ۔ مذکر۔

آہ ہ۔ کلمۂ افسوس۔ مونث ؎ ہو رسا آہ تو کیا جانے کہاں تک پہونچے + نارسائی میں تو یہ عرش کو چھو آتی ہے۔ داغ

آہار ف۔ کلف نشاستہ۔ مذکر ؎ بہت سی کا آہار بے بڑھ گیا + کرو کم تو غصہ بھی کم ہو میرا۔ وصفی

آہار س۔ طعام، آہار۔ مذکر ؎ چست وہ ہے جس کا ہو آہار کم + کم جو ہو آہار تو آزار کم۔ حامد۔

نوٹ۔ مختلف فیہ مگر رواج تانیث کا ہے۔

آہٹ - ہ - کھڑکا۔ آواز ۱۲ مونث ۔ کان میں پہونچی تری آہٹ جو میں + رخت سفر یار نے باندھا وہیں - حالی

آہر - س - آہار، کلف، نشاستہ ۱۲ مذکر ۔ زیادہ اس کا آہر ہو گیا ہے + یہ حد سے اپنی باہر ہو گیا ہے - سخن

آہر جاہر - د - آمد و رفت - مونث ۔ اسکی محفل میں رقیبوں کی ہے آہر جاہر + دوستوں ہی کو تو وہ دشمن جان جاتے ہیں - کاتب

آہک - ف - چونا ۱۲ مذکر ۔ حد سے زائد لگا دیا آہک + اسمیں مجھ سے خطا ہوئی بیشک - زعم

آہن - ف - لوہا ۱۲ مذکر ۔ کیوں نہ سمجھیں سخت دل آتش مزاجی کو فروغ + آگ میں پڑ کر طلاء سرخ آہن ہو گیا - اسیر

آہنگ - ف - ارادہ - قصد - مذکر ۔ زنداں میں جو بڑھ چلنے کے آہنگ ہو + کچھ بھی ہم سے عازم جنگ ہو - منیر

آہنگ - ف - صدا - الاپ آواز ۱۲ مونث ۔ موذن بس بس اب چپ شب وصل + تری آہنگ بے ہنگام سن لی - اختر

آہو - ف - ہرن - ۱۲ مذکر ۔ خشم آلود جو دیکھیں آنکھیں صیاد کی + شیر آہو ہو گیا آہو چکارا ہو گیا - ناسخ

آہ و بکا - ف - آہ و زاری ۱۲ مونث ۔ جنات میں بلند وہ آہ و بکا ہوئی + شادی کی بزم صحبت ماتم سرا ہوئی - تیر

آہ و فغاں - ف - آہ و بکا ۱۲ مونث ۔ بحمد اللہ اثر اتنا تو آخر ہو گیا انیر + وہ کہتے ہیں سنی جاتی نہیں آہ و فغاں تیری - نعیم

آیہ - آیت - مذکر -

آیات - ع - جمع آیت ۱۲ واحد مونث[1] ۔ خط نورستہ نے قرآن کو کر دے منسوخ + لوح محفوظ سے اُتری ہے یہ آیات نئی - ناسخ

آیت - ع - فقرہ، نشانی ۱۲ مونث ۔ بہر نظارہ جو قرآن میں دیکھی فال + لن ترانی کے سوا اور نہ آیت نکلی - امیر

آئیس کریم - ا - برف کی بالائی برتن میں جما ہوا دودھ مونث ۔ نہ چھوئی کوئی بھی ڈش کر کے چھوڑا سب کو تہ پر + کی آئیس کریم چٹ جو تو بابا کافی کا کپ - لاعلم

آئین - ف - قانون طریق ۱۲ مذکر ۔ ناز کیا کیا کچھ کئے ایجاد شاہ حسن نے + عاشقوں کے واسطے روز اک نیا آئین ہوا - آتش

آئیں بائیں - ہ - مہمل باتیں - مونث ۔ سن لیجئے تو آئیں بائیں اُنکی + جو کہئے پھر آپ کی ہے مرضی - ادیب

آئینہ - مذکر -

بابِ الفِ مقصورہ

اَب - مذکر -

اِبا - ع - انکار ۱۲ مونث[2] ۔ دشمنی سے آدم خاکی سے عین کفر ہے + کی جو سجدے سے ابا ابلیس مرتد ہو گیا - امیر

اَبابیل - ع - پرستوک خطاف مونث[3] ۔ نہ سمجھو دشمن کمزور کو کمزور دنیا میں + ابابیلیں بھی ہیں فوج پر اور فتح پائی ہے - نعیم

نوٹ - [1] مختلف فیہ مگر ترجیح تانیث کو ہے ۱۲ [2] اگرچہ یہ مختلف فیہ ہے لیکن تانیث کو ترجیح ہے ۱۲ [3] مختلف فیہ ہے لیکن مونث کو ترجیح ہے ۱۲ -

اباحت۔ ع۔ جائز کرنا۔ مونث ؎ آبِ انگور میں اے شیخ تردد کیا ہے + میرے نزدیک تو آئی ہے اباحت اسکی۔ ناصر

اُبال۔ ہ۔ جوش۔ مذکر ؎ بڑھا ہے جوشِ جنوں لیں سر اکا ٹو + اُٹھالو دیگ سے سرپوش اب اُبال آیا۔ منیر

ابتدا۔ ع۔ شروع۔ نکاس۔ آغاز۔ مونث ؎ ہوا ہے عشق تازہ ابتدا آہ ہوتی ہے + مبارک طفلِ دل کی آج بسم اللہ ہوتی ہے۔ وزیر

ابتذال۔ ع۔ بیہودہ طریقہ۔ ہلکا پن۔ مذکر ؎ اونچی چوٹی کے ہیں بندھے مضمون + شعر میں ابتذال کیا ہوگا۔ اختر

ابتسام۔ ع۔ ہنسنا۔ مسکرانا۔ مذکر ؎ ابتسام انکا ہے غضب محروم + بجلی ہم پر گراتے آتے ہیں۔ محروم

ابتلا۔ ع۔ مصیبت میں پڑنا۔ مونث[۱] ؎ ہیں ایک نہ اک بلا کے پابند + جاتی نہیں ابتلا ہماری۔ مسرور

ابتہاج۔ ع۔ مسرت۔ خوشی۔ مذکر ؎ گزران گاؤ ہر جو آج ہوا + کسقدر دل کو ابتہاج ہوا۔ تسلیم

ابتہال۔ ع۔ رونا۔ مذکر ؎ لائیگا رنگ دیکھنا اپنا یہ ابتہال + رونے پہ ہم جو آئینگے دریا بہائینگے۔ قمر

اُبٹن۔ ہ۔ غازہ۔ گلگونہ۔ مذکر ؎ کسکی تیاریاں ہیں شادی کی + کس کو اُبٹن لگایا جاتا ہے۔ نعیم

ابٹنہ۔ اُبٹن۔ مذکر۔

ابجد۔ ع۔ حروفِ تہجی۔ مونث[۲] ؎ گزرا مجازے تو حقیقت کھلی مجھے + قرآں کا سامنا تھا جو ابجد تمام کی۔ آتش

اَبد۔ ع۔ وہ زمانہ جسکی انتہا نہو۔ ہمیشگی۔ مذکر ؎ تراوہ زمانہ ہے ربِّ صمد + نہ جس کا ازل ہے نہ جسکا ابد۔ ادیب

ابداع۔ ع۔ نئی چیز کا پیدا کرنا۔ مذکر ؎ اس زمانہ کا دیکھئے ابداع + عقل حیراں ہے اور فہم ہے دنگ۔ اثر

ابدال۔ ع۔ بدلنا۔ مذکر ؎ پھر نظر کرنا بسوے اصطفا + طاے ابدال اسمیں ہے تاکا ہوا۔ عبدالحی

اَبدال۔ مذکر

اَبدہوت۔ س۔ جوگی۔ مذکر ؎ یہ وہاں ابدہوت ہے بڑا عاقل + علم و فضل و ہنر میں ہے کامل۔ مجذ

اَبر۔ ف۔ بادل۔ مذکر ؎ وفورِ رحمتِ باری ہے میخوار و نیران کے زوروں + جدھر ابر اٹھتا ہے تو مینہ کھینچا نہ آتا ہے۔ امیر

اَبرار۔ مذکر۔

اِبراز۔ ع۔ ظاہر کرنا۔ مذکر ؎ راز کا ابراز اب تو ہوگیا + اے دلِ مغموم تو کیا ہوگیا۔ کاتب

اَبرام۔ ع۔ تنگ کرنا۔ مذکر ؎ انکا ابرام تھہرٹ گویا + اور کلام انکا زہر ہے گویا۔ تسلیم

اَبرک۔ ہ۔ اَبرق۔ مونث[۳] ؎ چنتے میں جو وہ جبیں پہ افشاں + چہرے پہ عیاں ہے غم کی ابرک۔ اختر

نوٹ ۱؎ مختلف فیہ مگر مونث کو ترجیح ہے۔

۲؎ مختلف فیہ مگر تانیث کو ترجیح ہے۔

۳؎ دہلی میں مذکر۔ لکھنؤ میں مونث۔

اَبرَق - ع - ابرک ۱۲ مونث[1] - غم کی ابرق ہے یہ نمایاں + پیشانی پہ یا جبیں ہے افشاں - قمر

اَبرِ مُردہ - ف - اسفنج ۱۲ مذکر - فلک کا ابر مردہ ابر گریہ کی طرح ہے کب + کہ فرق زیست و مرگ اس امیں آشکارا ہے - مجدد

اَبرَن - س - زیور ۱۲ مذکر - کیسا محبوب اس کا ابرن ہے + اس کو جب دیکھئے تو دلھن ہے - حشر

اَبرِ نیساں - ف - ابر بہار ۱۲ مذکر - چلو دیکھیں بہار دامن کوہ + برس کر کھل گیا ہے ابر نیساں - نعیم

اَبرُو - ف - بھوں ۱۲ مذکر[2] - ابتدائے رمضاں میں ہے یہ عید کی دھوم + کسی کافر نے دکھایا نہ ہوا ابرو اپنا - داغ

اَبرَہ - ف - ضد استر ۱۲ مذکر - تھا نفیس ابرہ کا مدنی کا + استرک تحفہ جامدانی کا - نیر

اَبرِیشَم - ف - ریشم ۱۲ مذکر - ڈوریاں اسکی گندھا لو صاحب + ملگیا ہے جو سرخ ابریشم - نعیم

اِبرِیق - ع - چھاگل ۱۲ مذکر - مراہائے ابریق گم ہو گیا + خدا جانے بھائی کہاں کھو گیا - شرر

اِبطَال - ع - باطل کرنا ۱۲ مذکر - حق سے بیگانہ ہے قول اغیار + کچھ بھی مشکل نہیں ابطال اسکا - ناصر

اِبعَاد - مذکر ۱۲

اَبلَق - ع - سیاہ و سفید رنگ کا گھوڑا ۱۲ مذکر - لگا بارہ پر ہر طرح اسکو شہسوار نے + اگرچہ ابلق ایام کیا باگ پر جھبکا - آزاد

اِبلَاغ - ع - پہونچانا ۱۲ مذکر - تجھ سے ہو سکتا نہیں ہے نامہ بر ابلاغ خط + میں ہی پہونچوں جاں بکف ان تک خیالی اب یہ دلمیں ہے - عاشق

اِبلِیس - ع - شیطان ۱۲ مذکر - اگر آتش مزاج ہو انکو حسد ہو خاکسار و نیر + تعجب کیا کہ ابلیس لعیں دشمن ہے آدم کا - ذوق

اَبوَاب - ع - دروازے، فضول - مذکر - اسکے ابواب نہیں ہیں رکھے + پڑھ لو آخر تک اسکو اول سے - فصیح

اُبھار - ہ - آماس - اٹھان ۱۲ مذکر - ترقی پہ ہے ہر دم ابھار سینے کا + کمر اٹھائیگی کسطرح بار سینہ کا - اختر

اِبہام - ع - پیچیدگی - انگوٹھا ۱۲ مذکر - کھلے گا نہ مضمون وصف دہن کا + جو نکلے گی بات اسمیں ابہام ہوگا - مسرور

اُبہت - ع - بزرگی ۱۲ مونث - دل میں اپنے ہے ابہت انکی + ہیں تنائیں جوان گنت انکی - سخن

اَبھمان - ع - س - غرور، لحاظ ۱۲ مذکر - تمہارے روپ کا ابھمان نہ کر گر کم کے بل کا + کبھی جی میں بھروسا تھا تو ان چین کنول کا - شیدا

اَبھیاس - س - مشق ۱۲ مذکر - تم کو ہو جائیگا ابھیاس کئے دیتا ہوں تجھ کو + تیر پہ تیر لگاؤ کہ یہ شغل اچھا ہے - امین

اَبیات - ع - (جمع بیت) گھر مذکر - کئے طے جو ابیات شطرنج کے + پیادے سے آخر کو فرزیں بنے - حنفی

اَبیات - ع - (جمع بیت) اشعار مونث[3] - ہیں بس ابیات آٹھ سو اسکی + تین دن میں یہ مثنوی ہے لکھی - نجم

اَبیر - ہ - ابرک کا برادہ ۱۲ مذکر - اسکے عضو ابیر ہوا رنگ یاسمن + رنگت گلو کی بن گئی تیکا گلال کا - برق

نوٹ - [1] مختلف فیہ ہے مگر تانیث کا رواج ہے ۱۲ [2] شعرائے دہلی نے مونث باندھا ہے مگر استعمال زیادہ تر مذکر ہی کا ہے ۱۲ [3] لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث ہے ۱۲

اُپاڑ۔ ہ۔ وہ تپ دوائی جس سے بدن کی کھال اٹھنے لگے ۱۲ مذکر ؎ دنبل کی وجہ سے ہوئی تکلیف بہت * بیزار کچھ میں نے لگایا اُسے اپاڑ۔ حکیم

اُپاس۔ س۔ روزہ ۱۲ مذکر ؎ آج ہم نے اپاس رکھا ہے * کچھ نہیں اب تلک تو چکھا ہے۔ ضمیر

اُپاسنا۔ س۔ پرستش۔ عبادت ۱۲ مونث ؎ کرتے رہیے اُپاسنا اُسکی * ہے زباں جب یہ ہو ثنا اسکی۔ آثم

اُپاو۔ د۔ تدبیر۔ مذکر ؎ اب تو بن آتا نہیں ہم سے اُپاو * سوچتے رہتے ہیں دل میں کیا کریں۔ سعد

اُپائے۔ س۔ تدبیر ۱۲ مذکر ؎ اب تو بن آتا نہیں ہم سے اُپائے * سوچتے رہتے ہیں دل میں کیا کریں۔ سعد

اُپباد۔ س۔ بدنامی ۱۲ مذکر ؎ اپباد ہے برا نہ کرو کام تم برے * ممدوح ہے جہان میں جو نیک نام ہے۔ ثروت

اُپج۔ ہ۔ بڑائی ایجاد ۱۲ مونث ؎ اپج جب سارباں نے لی حدی کی * دل مجنوں میں گویا گدگدی کی۔ انشا

اُپدیش۔ س۔ تعلیم تلقین ۱۲ مذکر ؎ جلتی ہیں شب و روز مرے عشق میں گوپی * ہے گیان کا اپدیش فقط انکی دوائی۔ احقر

اُپرادھ۔ س۔ قصور جرم ۱۲ مذکر ؎ ہوا اپرادھ جو معاف کرو * میری جانب سے دل کو صاف کرو۔ سخن

اُپسرا۔ س۔ حور ۱۲ مونث ؎ جلد بریا ہے لیکر پھولوں کا آدھ زیور * دولہن تجھے بنانے کو آئیں اپسرائیں۔ مسرور

اُپما۔ س۔ نظیر مشابہت ۱۲ مونث ؎ اپما اُسکی تو جہان میں نہ تھی * آپ تھی حسن میں نظیر اپنی۔ الم

اَپنایت۔ ہ۔ یگانگت ۱۲ مونث ؎ رہی اپنوں میں کب سے اپنایت * کب دلوں میں ہی ہے اب الفت۔ مجدود

اُپواد۔ س (اُپباد) بدنامی ۱۲ مذکر ؎ اپواد ہے برا نہ کرو کام تم برے * ممدوح ہے جہان میں جو نیکنام ہے۔ ثروت

اُپواس۔ س۔ روزہ ۱۲ مذکر ؎ آج اپواس ہم نے رکھا ہے * کچھ نہیں اب تلک تو چکھا ہے۔ ضمیر

اپریل۔ ن۔ نام ماہ انگریزی ۱۲ مذکر ؎ اپریل آیا گرمی آئی * لوگو نہیں یکر لگی آئی۔ نعیم

اَپیل۔ ن۔ مرافعہ ۱۲ مذکر[1] ؎ یہاں نہ جرم ہوا ثابت مگر بری ہوگی * ہے تو عدالت محشر میں گر اپیل ہوا۔ اختر

اُتار۔ ہ۔ نشیب۔ کمی ۱۲ مذکر ؎ یہی وظیفہ ہے دن رات مجھ کو مستی میں * چڑھاؤں جام کوئی نشہ کا اتار آیا۔ ناسخ

اُتار چڑھاو۔ اونچ نیچ ۱۲ مذکر ؎ اسی کو دل سے اتاریں چڑھائیں یہ جسے * انھیں اُتار چڑھاو آتا ہے زمانے کا۔ مسرور

اُتارن۔ ہ۔ اترن ۱۲ مذکر[2] ؎ ہم برہنہ ہیں ہمیں اپنا اتارن دیدو * کیونکہ مشہور ہے جہان نام سخی ہوتا ہے۔ حمیم

اَتالیق۔ مذکر

اِتباع۔ ع۔ تقلید ۱۲ مذکر ؎ کرکے عصیاں آنکھ کو پرنم کیا * اتباع حضرت آدم کیا۔ ناصر

اُتپت۔ س۔ تولد۔ پیدائش ۱۲ مونث ؎ اسکی اتپت کی تھی گھڑی اچھی * وہ بڑا جوں جوں عزت اسکی بڑھی۔ نجم

نوٹ۔ [1] بعض شعرائے مونث بھی کہا ہے مگر تذکیر کو ترجیح ہے ۱۲

[2] مختلف فیہ ہے مگر مذکر کو ترجیح ہے ۱۲

اِتّحاد۔ ع۔ یگانگت ۲ مذکر ۔ سب آپس میں اتحاد بڑھا + نشۂ دوستی زیادہ بڑھا۔ اختر

اِتحاف۔ ع۔ تحفہ بھیجنا ۲ مذکر ۔ بھیجی ہے اپنی یاد تو ہم دل میں دیں جگہہ + ہے قابل سپاس یہ اتحاف یار کا۔ تسلیم

اُتّر۔ س۔ شمال ۲ مذکر ۔ اس کے اتر میں تھا وہ رم آباد + وہاں پہونچا یہ عاشق ناشاد + سخن

اُتر۔ س۔ جواب مقابل ۲ مذکر ۔ رقیب بدگہر کیا ہوتا اترا اپنی جرات کا + کھسک جاتا ہے جب خنجر بکف وہ لیکر آتا ہے۔ عاشق

اُترن۔ ہ۔ (اتارن) پہنے ہوئے میلے کپڑے ۲ مونث [1] ۔ ہو کے خوش جامہ سے باہر ہوگئے + گل کو ملجائے جو اترن تیرا۔ اختر

اُترنگ۔ س۔ چوب در ۲ مذکر ۔ صندلی اس کا قسم اترنگ + دیکھ کر جس کو ہوتے تھے سب دنگ۔ تنخی

اِتّصال۔ ع۔ قرب۔ لگاؤ ۲ مذکر ۔ کہنے کیواسطے ہے سبب وصل الفلک + دیکھا ہے اتصال کہیں صبح و شام کا۔ رشک

اِتّفاق۔ ع۔ موافقت ۲ میل ملاپ ۲ مذکر ۔ گھر لٹ گئے غضب ہوی اہل لکھنؤ + ایسا بھی اتفاق زمانے میں کم ہوا۔ بحر

اِتّفاقات ع۔ (جمع اتفاق) ۲ مذکر ۔ غیر اور مورد عنایت و لطف + اتفاقات ہیں زمانے کے۔ نعیم

اِتّقا۔ ع۔ پرہیزگاری۔ مذکر ۔ شیخ جی ہیں شب بھر دخت رز سے اختلاط + وہ تقدس ہو چکا وہ اتقا جاتا رہا۔ امیر

اِتلاف۔ ع۔ تلف کرنا ۲ مذکر ۔ میں نے خدمت میں تحفے تھے بھیجے + سب کا اتلاف سکے ہاتھ ہوا۔ نعیم

اِتمام۔ ع۔ تمام کرنا ۲ مذکر ۔ دل لیا تو کیوں لیا کیوں کر لیا + الغرض اتمام حجت کر لیا۔ ناصر

اُتو۔ ف۔ شکن جامہ ۲ مذکر ۔ دست نازک سے لگا بیٹھنے تلواریں جو آج + کیا ہمارے رخت عریانی یہ اتو ہو گیا۔ ناسخ

اِتوار۔ ہ۔ یکشنبہ ۲ مذکر ۔ خدا کے ہیں یہ دن برابر سبھی + نہ اتوار اچھا نہ منگل برا۔ نعیم

اِتّہام۔ ع۔ تہمت۔ بہتان ۲ مذکر ۔ یقین مانئے بہتان ہے یہ سب سہرا + ہنسی کے واسطے میں نے یہ اتہام کیا۔ افشا

اِتّھیاس۔ س۔ تاریخ ۲ مذکر ۔ تھی اتھیاس ساون کی اٹھارویں + کہ بیکلے وہ سب ام گلشن گئیں۔ صدر

اَٹال۔ ہ۔ انبار ۲ مونث ۔ اٹال دور سے آئی نظر کسی شے کی + قریب جاکے جو دیکھا تو گھاس کی تھی گری۔ سلام

اَٹاچی۔ مذکر

اَٹ سٹ۔ ہ۔ رازداری بیکار شغل۔ چالاکی ۲ مونث ۔ جب تمہاری یونہی رہی اٹ سٹ + کیوں نہ ہو کاروبار کھٹ پٹ۔ منیر

اَٹک۔ ہ۔ روک جھجک ۲ مونث ۔ ہوی گریہ میں ضبط غم سے اٹک + تو ہے سینہ میں خار غم کی کھٹک + منیر

اَٹکاؤ۔ ہ۔ اٹک روک جھجک ۲ مذکر ۔ آنے جانے کیوں رکیں ہم انکی خلوت گاہ میں + اٹھ گیا پردہ تو پھر اٹکاؤ کیا باقی رہا۔ شوق

اَٹکل۔ ہ۔ اندازہ قیاس ۲ مونث ۔ جو کہا ہم نے وہی بات ہوی + اٹکل اپنی کبھی خالی نہ گئی۔ شوق

اَٹکن۔ ہ۔ الجھاؤ ۲ مذکر ۔ ذرا اٹکن ترا سلجھ جائے + جا کے زلفوں میں پھنس گیا ہے دل۔ زائر

اَٹکن مٹکن۔ ہ۔ لڑکوں کا ایک کھیل ۲ مذکر ۔ نہیں بچوں کا اٹکن مٹکن اتہر + یہ ہے عشق آپنے سمجھا اسے کیا۔ اتہر

اَٹم۔ ہ۔ ڈھیر انبار ۲ مذکر ۔ آسماں پہ نہ تھا کوئی ٹکڑا + ابتو بادل کا اک اٹم ہے لگا۔ نعیم

نوٹ [1] لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث شلاً ۔ بہنو تو پہلے بھائیو کو پہناؤ + کہ ہے اترن تمہاری جنکا دباؤ۔ نثار

اُٹھان ۔ ہ ۔ ابھار ۔ بلندی ۱۲ مونث[1] ؎ گڑے جاتے ہیں کیا کیا سرو و شمشاد + کوئی دیکھے اٹھان اس نوجواں کی ۔ بیسرو
اُٹھ بیٹھ ۔ ہ ۔ اٹھا بیٹھی ۱۲ مونث ؎ دُرست ہاں اور دوستانہ مشورہ دیتے ہیں ہم + آپکی اٹھ بیٹھ یہ غیروں کے گھر اچھی نہیں ۔ شوق
اَیٹرن ۔ ہ ۔ جنگلوک ۔ الٹی بنا یکا اوزار ۱۲ مذکر ؎ ایٹرن دھرا تھا جو ٹوٹا ہوا + بلانے کو اسکے نہ تھا اک ٹکا ۔ حمید
اَثاثُ البیت ۔ ع ۔ گھر کا اسباب ۱۲ مذکر ؎ لیگئی دل سے قرار و صبر زر دیدہ نظر + چور کے ہاتھوں اثاث البیت لٹکر گیا ۔ پیش نواز
اَثاثہ ۔ ع ۔ پونجی ۱۲ مذکر ؎ خط عارض کر رہا ہے حسن عارض کو تباہ + لوٹتا ہے لشکر شاہی اثاثہ شاہ کا ۔ امیر
اِثبات ۔ ع ۔ نفی کی ضد ۱۲ مذکر ؎ نہ گر بولتے وہ نہ کھلتا دہن + کہ مشکل تھا اثبات اثبات کا ۔ اختر
اَثر ۔ ع ۔ علامت ۔ نشان ۱۲ مذکر ؎ ترے آنسوؤں میں جو ہوتا اثر + یہ دن کیوں ہم اے چشم تر دیکھتے ۔ جلیل
اَثقال ۔ ع ۔ (جمع ثقل بوجھ) ۱۲ مذکر ؎ اثقال گناہ ہونگے ہیں مانند جبل + اور کاہ کے مانند نہیں نیک عمل ۔ مجذوب
اَثمار ۔ ع ۔ (جمع ثمر) پھل ۱۲ مذکر ؎ شیریں ہیں سب اس شجر کے اثمار + اس بار یہ خوب لایا ہے بار ۔ نعیم
اَثنا ۔ اثنا ۔ ع ۔

اِجابت ۔ ع ۔ منظوری ۔ دفع براز ۱۲ مونث ؎ وصل کی شب کی دعا نے بھی آمین کہی + اب اثر صدقے تو قربان اجابت ہوگی ۔ امیر
اِجارہ ۔ ع ۔ ٹھیکہ ۔ دعوے ۱۲ مذکر ؎ محبت کے دعوے بلے خاک میں سب + وہ کہتے ہیں کیا ہے اجارا تمھارا ۔ داغ
اِجازت ۔ ع ۔ حکم ۔ منظوری ۱۲ مونث ؎ نالے کرینگی جو بندے کو اجازت ہوگی + حشر ہو جائیگا اے جان قیامت ہوگی ۔ صبا
اِجازہ ۔ مذکر
اجاس ۔ مذکر
اُجاغ ۔ ع ۔ دیگدان چولھا ۱۲ مذکر ؎ تپ غم کے اثر سے گرم ہو جاتا ہی بے آتش + جو مفلس ہیں بناتے ہیں اجاغ اکثر مرے گل کا ۔ ناسخ
اِجتماع ۔ ع ۔ جمعیت فراہم ہونا ۱۲ مذکر ؎ خلوتکدہ گھر تو تھا را + غیروں کا یہ اجتماع کیسا ۔ تسلیم
اِجتناب ۔ ع ۔ پرہیز ۱۲ مذکر ؎ میں تیری شکل سے بیزار ہوگیا ناصح + مگر نہ تجھکو نصیحت سے اجتناب ہوا ۔ بحر
اِجتہاد ۔ ع ۔ سعی ۔ ایجاد ۱۲ مذکر ؎ ہم اپنے فن کے نہ کیوں مجتہد ہوں اے اکبر + کہ اجتہاد سے ملنے ہے جو جہان اپنا ۔ مسرور
اَجداد ۔ ع ۔ اسلاف ۱۲ مذکر ؎ تمھارے کیسے تھے اجداد اور تم کیا ہو + یہ حال ہے تو کشائش ہو کیا جو تم چاہو ۔ قدرت
اَجر ۔ ع ۔ بدلا عوض ۱۲ مذکر ؎ ملیگا اجر جسدن شیخ کو طاعت گزاری کا + تو یارب پاس کھنا کچھ ہماری شرمساری کا ۔ سالک
اَجرام ۔ ع اجسام ۔ مذکر ؎ معلوم فلک کے ہو پھر اجرام کا کیا حال + جو سائنس سے واقف ہیں مگر انپہ کھلا حال ۔ انجم
اُجرت ۔ ع ۔ مزدوری ۱۲ مونث ؎ ناز اٹھوا کے اشارہ میں کہا بس جلدو + تم تو بیگاری ہو بیگار میں اجرت کیسی ۔ اسیر

نوٹ [1] مختلف فیہ مذکر مثلاً ؎ ہے اٹھان اے سیل تیری بھی جوانی کیطرح + ہے روانی طبع شاعر کی روانی کیطرح ۔ ۱۲ حامد
مگر تانیث کا رواج غالب ہے ۱۲ ۔

اَجْسَاد ۔ ع۔ (جمع جَسَد) اجسام ۱۲ مذکر ۔ تمہارے منحنی اجساد میں کیا زور وطاقت ہے ۔ قوی دل ہی نہیں ہے جب تو پھر کیا دلمیں ہمت ہو ۔ مجدود

اَجْسَام ۔ ع۔ (جمع جسم) مذکر ۔ تمہارے منحنی اجسام میں کیا زور وطاقت ہو ۔ قوی دل ہی نہیں ہے جب تو پھر کیا دلمیں ہمت ہو ۔ مجدود

اَجْفَان ۔ ع۔ پپوٹے (جمع جفن) ۱۲ مذکر ۔ پھنسیاں ہیں ایسے جو اجفان پر ۔ بس یہ سارا ہے رمدہی کا اثر ۔ صالح

اَجْگَر ۔ ہ۔ اژدھا ۱۲ مذکر ۔ اِک نہ اِک گوشہ میں اس گلشن کے ۔ ناگ نکلا کبھی اجگر نکلا ۔ شوق

اَجَل ۔ ع۔ موت ۔ مرگ ۱۲ مونث ۔ بالوں کی سفیدی کو کفن سمجھے نہ کسدن ۔ کب آئینہ دیکھا کہ اجل یاد نہ آئی ۔ امیر

اِجْلَاس ۔ ع۔ جلسہ ۔ دربار کچہری مذکر ۔ حشر میں اجلاس کس کا ہے کہ آج ۔ لے کے سب اعمال کا دفتر چلے ۔ امیر

اِجْلَال ۔ ع۔ بزرگی ۱۲ مذکر ۔ دلوں پر نہ ظاہر ہو کچھ حال اسکا ۔ زبان سے بیاں ہو نہ اجلال اسکا ۔ آتش

اِجْمَاع ۔ ع۔ اتفاق جمع ہونا ۱۲ مذکر ۔ درد ہے ہر مرض کی بس دوا ۔ اس پہ ہے اجماع اہل درد کا ۔ نوازش

اِجْمَال ۔ ع۔ کھولکر نہ کہنا ۱۲ مذکر ۔ گفتگو سے نہ کھلا اس کا دہن ۔ ساری تقریر میں اجمال رہا ۔ نعیم

اَجْنَاس ۔ ع۔ (جمع جنس) اشیا چیزیں ۱۲ مونث ۔ برسات ہوئی جو موسلا دھار ۔ اجناس ہوئیں وہ ساری بیکار ۔ شوق

اَجْنَبِیَّت ۔ ع۔ بیگانگی ۱۲ مونث ۔ کچھ ایسی اجنبیت مذنوں آپکے بھیلی ہے ۔ نہیں گویا کہیں کوئی کسی کا آشنا باقی ۔ نذیر احمد خاں

اَجْمُود ۔ ہ۔ تخم کرفس مذکر ۔ بڑھا لو جنس کے نسخہ میں تم اجمود چھ ماشہ ۔ مذرحیض ہے اجمود یہ ہر جا سے ملتا ہے ۔ منیر

اَجْوَان ۔ ہ۔ اجوان انانخواہ ۱۲ مونث ۔ ہوتی ہے زچہ و بچہ کو نہایت ہی مفید ۔ زچہ خانہ میں جو اجوان جلا کرتی ہے ۔ غم

اَجُودھیا ۔ ہ۔ فیض آباد کا پرانا نام ۱۲ مونث ۔ تیرتھ ہے گیا نیو کا من کی جودھیا میں ۔ پرم آتما کی مایا کبھی ہے سب کی جا میں ۔ حمید

اُجُورَہ ۔ ع۔ اجرت کرایہ ۱۲ مذکر ۔ اجورہ پہلے ہی سے گورکن کو بخش دیا ۔ جو کچھ کہ کرنا تھا پھر قبر میں نے کیا ۔ اختر

اُجْھَڑ ۔ ہ۔ جاہل مطلق ۱۲ مذکر ۔ نہیں رہ سکتا ہے اجھڑ جہاں میں بغیر عزت کے ۔ اگر ہے آدمی کی قدر تو بس قابلیت سے ۔ صغیر

اَجِیرَن ۔ تخمہ ۔ مذکر

اَچَاپَت ۔ ہ۔ لین دین ۱۲ مونث ۔ اچاپت نہ اب ہم میں باقی رہی ۔ ہوئی دوستی کی جگہ دشمنی ۔ صفا

اَچَار ۔ ہ۔ معروف ۱۲ مذکر ۔ دوگانا جان تمہیں اگنا مہینا ہے ۔ نہ کھاؤ گرم نگوڑا اچار ہوتا ہے ۔ جانصاحب

اُچَّار ۔ س۔ تلفظ ۱۲ مذکر ۔ ہر حرف کو جب نہ تم سمجھ لو ۔ اچار درست کسطرح ہو ۔ صفائی

اُچَپلاپن ۔ ہ۔ شوخی ۱۲ مذکر ۔ اچپلاپن انکا اس سن میں تو کیا لائیگا رنگ ۔ جب جوانی آئیگی تو پھر نیا لائیگا رنگ ۔ آغا

اُچَپلاہٹ ۔ ہ۔ شوخی چالاکی ۱۲ مونث ۔ نظر اس برق وش کی اچپلاہٹ جسکو آئی ہو ۔ کھلے غنچہ سا اسی پر وہ اپنی تملانیکا برق

اَچَنْبھ ۔ تعجب کرنا ۔ مذکر ۔

اُچَکّاپن ۔ ہ۔ بدمعاشی ۱۲ مذکر ۔ اچکاپن تمہارا کمو غوث کرنہیں سکتا ۔ چلن یہ ہو تو پھر حق میں تمہارے حسن ہے دنیا ۔ حمیم

اُچْکَن ۔ ہ۔ شیروانی ۱۲ مونث ۔ اس نے جب زیب بدن کی اچکن ۔ ہو گئی پرزے حکمن کی اچکن ۔ تسلیم

اِچّھا۔ س۔ خواہش ۱۲ مونث ۔ اب کہو جو تمھاری اچھا ہو + چاہتے سب ہیں کام اچھا ہو۔ مجذوب

اُچّھر۔ س۔ حرف ۱۲ مذکر ۔ ایک اچّھر پڑھا نہیں جاتا + کیسا تم نے یہ خط لکھا ہے بُرا۔ بزم

اُچّھل کُود۔ ہ۔ پھاند ۱۲ مونث ۔ پچھلے کہیں میں بیٹھو نہ اُدھم اتنا مچاؤ + بھاتی نہیں مجکو یہ اُچّھل کود تمھاری۔ جانصاحب

اُچّھو۔ ہ۔ ٹھسکہ ۱۲ مذکر ۔ یاد کھانے میں جو رنگیں مجھے کل تو آیا + تو بچی مرہی کے ایسا مجھے اچھو آیا۔

اِحاطہ۔ ع۔ گھیرا حلقہ ۱۲ مذکر ۔ پری رخسار کوئی اس سے باہر ہو نہیں سکتا + احاطہ قاف سے تا قاف ہے اپنے تصور کا۔ امیر

اَحباب۔ ع۔ دوست آشنا ۱۲ مذکر ۔ دوڑے آخر او بریدۂ احباب + لیکے آئے خبر وہاں سے شتاب۔ شوق

اِحتِباس۔ ع۔ روک۔ مذکر ۔ یار جب دم نہ میرے پاس ہوا + دل کڑھا دم کا احتباس ہوا۔ نوازش

اِحتراز۔ ع۔ پرہیز ۱۲ مذکر ۔ جب وہ بدمست محو ناز ہوا + صبر سے دلکو احتراز ہوا۔ نواب

اِحتراق۔ ع۔ سوزش ۱۲ مذکر ۔ اللہ اللہ گرمی سوز فراق + تپ چڑھ آئی احتراق خوں ہوا۔ نعیم

اِحترام۔ ع۔ عزت۔ مذکر ۔ خاک یثرب ہے مرتبے میں حرم + واہ رے احترام احمد کا۔ امیر

اِحتِساب۔ ع۔ محاسبہ کرنا۔ مذکر ۔ میرے گنہ ہیں شمار و حساب سے باہر + دم حساب بھلا احتساب کیا ہوگا۔ سرور

اِحتشام۔ ع۔ شان و شوکت مذکر ۔ جب خزانہ لٹ گیا پھر کیا رہا + احتشام ملک سب جاتا رہا۔ ناصر

اِحتضار۔ ع۔ حاضر ہونا قریب مرگ ہونا۔ مذکر ۔ وہ اُٹھے اور میں بیقرار ہوا + ہنگی دم پہ احتضار ہوا۔ مصحفی

اِحتِقان۔ ع۔ عمل دینا۔ مذکر ۔ ان کی بیماریوں کا کیا کہنا + آئے دن احتقان ہوتا ہے۔ جانصاحب

اِحتلام۔ ع۔ خواب میں ناپاک ہونا مذکر ۔ شیخ کی سی ہی شکل ہے شیطاں + جسپہ شب احتلام ہوتا ہے۔ امیر

اِحتمال۔ ع۔ شک شبہ۔ مذکر ۔ بغل میں بیٹھ کے دل لے گئے کوئی صاحب + کسی کو انکی طرف احتمال بھی نہ ہوا۔ سحر

اِحتیاج۔ ع۔ حاجت ضرورت مونث ۔ منت سے بھی خزانہ خسرو نہ لے کوئی + اب کسکو احتیاج ہے مال و منال کی۔ سالک

اِحتیاط۔ ع۔ بچاؤ حفاظت مونث ۔ خط بچایا آپ خط کیطرح سے ٹکڑے ہوا + اللہ اللہ رے ہمارے نامہ بر کی احتیاط۔ ظفر

اُحُد۔ ع۔ نام ایک پہاڑ کا مذکر ۔ جسوقت رسول عربی آئے وہاں تک + نازاں شرف و جاہ پہ اسوقت احد تھا۔ نعیم

اِحراض۔ ع۔ ترغیب دنیا۔ مذکر ۔ وہ مرشد ہے جو دے نیکی کا احراض + مریدوں کے لئے شیطان بہت ہیں۔ باقی

اِحراق۔ ع۔ جلانا۔ مذکر ۔ ہم کا کیا احراق بتلائیں جلاتی ہے یہ دل + نئی ہے جو اہل خرد ہو اسکو نفرت کیوں نہ ہو۔ محو

اِحرام۔ ع۔ حرم میں آنا جانا۔ مذکر ۔ کعبہ کو جاتے جاتے پھر سکے دیر کو + لو حج کر آئے آپ اور احرام ہو چکا۔ رند

اِحساس۔ ع۔ ادراک شعور ۱۲ مذکر ۔ جو ہو جل حال انکا کیا احساس اور کیا ہو شعور + علم سے وہ دور کیا ہیں جنکے ایسے ہیں وہ دو۔ مہر

اِحسان۔ ع۔ نیکی مہربانی ۱۲ مذکر ۔ سر یہ مفت نظر ہوں کی قیمت کیجے + کہ رہے چشم خریدار پہ احساں میرا۔ غالب

اَحسنت۔ ع۔ آفریں ۱۲ مونث ۔ ثنا و زباں میں نے دکھلائیں کیا کیا + زباں سے تمھاری نہ احسنت نکلی۔ نعیم

اَحسنُ القصص ۔ مذکر۔

اَحکَام ۔ ع۔ جمع حکم ۱۲ مذکر ۔ کیے تعمیل ان کے سب احکام + باقی اب ایک ہی رہا ہے کام ۔ منور

اَحوَال ۔ ع حالات ۱۲ (واحد) مذکر ۔ ہو گریزاں کبر سے علوم کیا تمکو نہیں + مار نخوت سے ہوا احوال کیا ضحاک کا ۔ امیر

اِحیَاء ۔ ع ۔ زندہ کرنا ۱۲ مذکر ۔ حکومت ہے کابل کی بس ایک ہی + کہ احیائے اسلام دیکھا دمیں ۔ شوق

اَخ ۔ ہ کھنکار نکی آواز ۱۲ مونث ۔ ہوتی ہے انکی اخ سے تو وحشت + یہ دعا ہے کہ دے خدا صحت ۔ سخن

اَخبَار ۔ ع ۔ خبر نکا پرچہ ۱۲ مذکر ۔ بیکسی میں تو نہ تھے کاتب اعمال بھی پاس + کس نے اخبار لکھا عالم تنہائی کا ۔ نیر

اَخبَار ۔ ع (جمع خبر) مونث ۔ اطلاع اخبار سے انکی ہمیں اب تک نہیں + انکے ذی اخلاق ہونیمیں تو کچھ بھی شک نہیں ۔ امداد

اِخبَار ۔ ع خبر کرنا ۱۲ مذکر ۔ فائدہ کیا خط کے اب اخبار سے + چاہیے دینی خبر اب تار سے ۔ شاہ ۔

اِختِتَام ۔ ع خاتمہ ۱۲ مذکر ۔ زانو بت پہ جان دی دیکھا + مومن انجام و اختتام مرا ۔ مومن

اَختَر ۔ ف ستارہ ۱۲ نجم مذکر ۔ گرچہ ہم بستر ہیں ہم تم پہ ہم روٹھے ہیکو + آج کیا جو زا میں اپنے بخت کا اختر گیا ۔ ناسخ

اِختِرَاع ۔ ع ۔ ایجاد ۱۲ مذکر ۔ چلن سینہ تنگانی کا بتایا سوگوار ونکو + لحد نے اختراع اول کیا چاک گریباں کا ۔ نیر

اَختَر بُختَر ۔ ہ ادھر ادھر نا بچھونا ۱۲ مذکر ۔ سنبھالو اپنا اختر بختر اب تم + اٹھالو ہے جو کچھ ساماں سب تم ۔ عاصی

اِختِصَار ۔ ع خلاصہ ۱۲ مذکر ۔ شب فراق نے اسدرجہ طول کھینچا آہ + کہ اپنی زیست کے قصہ کو اختصار کیا ۔ اختر

اِختِصَاص ۔ ع خصوصیت ۱۲ مذکر ۔ دوست دشمن پہ ظلم ہے یکساں + واں مجھی سے کچھ اختصاص نہ تھا ۔ نعیم

اِختِلَاج ۔ ع ۔ دھڑکن ۱۲ مذکر ۔ نکل کے گھر سے فضا باغ و دشت کی دیکھو + صلاح دیتا ہے یہ اختلاج قلب مرا ۔ اختر

اِختِلَاط ۔ ع میل جول ۱۲ مذکر ۔ کوئی تازہ کنواں جھنکا ئینگے + اندنوں اختلاط گھیر ا ہے ۔ ناسخ

اِختِلَاف ۔ ع فرق تفاوت ۱۲ مذکر ۔ خار وخس ہو نے ہیں ایسے جگہ لگتے تھے گل + کیا چمن میں اختلاف آب وہوا کا ہو گیا ۔ منیر

اِختِلَال ۔ ع خلل واقع ہونا ۱۲ مذکر ۔ ہمیشہ پنجہ رنگیں کے وصف نظم کیے + حواس خمسہ میں کس روز اختلال آیا ۔ نیر

اِختِیَار ۔ ع قدرت ۔ قابو ۱۲ مذکر ۔ میرے بس میں یا تو یارب وستم شعار ہوتا + یہ نہ تھا تو کاش دلپر مجھے اختیار ہوتا ۔ امیر

اَخذ ۔ ع ۔ لینا چننا ۱۲ مذکر ۔ فیض صحبت کا ہوا ہے کیا ظہور + ہر سے مہ نے کیا ہے اخذ نور ۔ ناصر

اِخرَاج ۔ ع ۔ نکالنا ۱۲ مذکر ۔ صبر ہو یا قرار و تسکیں ہو + سب کا اخراج ملک دل سے ہوا ۔ تسلیم

اخراجات ۔ ع خرچ ۱۲ مذکر ۔ گھر کے اخراجات اب کیونکر چلیں + ہو جو یہ اسراف بچے کیا پلیں ۔ صہبا

اَخرُوٹ ۔ ہ ۔ نام میوہ ۱۲ مذکر ۔ جلو کابل تو دیکھو قسم میوؤں کی کہ کتنے ہیں + بڑی کثرت سے جنگل میں وہاں اخروٹ ہوتے ہیں ۔ نعیم

نوٹ لہ مختلف فیہ مذکر مثلاً ۔ بیکسی میں تو نہ تھے کاتب اعمال بھی ساتھ + کس نے اخبار لکھا عالم تنہائی کا ۔ (نیر)

اِخفاء ۔ ع ۔ چھپانا ۱۲ مذکر ۔ کرتے ہیں ہم تو راز کا اخفا + اتنی ابتک تو عقل باقی ہے ۔ توید

اَخگر ۔ ف ۔ شرارہ ۱۲ مذکر ۔ داغ دل نکلیں گے تربت سے مری جوں لالہ + یہ وہ اخگر نہیں جو خاک میں پنہاں ہونگے ۔ مومن

اِخلاص ۔ ع ۔ خلوص ربط ۱۲ مذکر ۔ ہر ایک شخص سے اخلاص ہے ایک تیرا + مگر نہیں ہی تقصیر وار ہے اخلاص ۔ ظفر

اَخلاط ۔ ع (جمع خلط) مذکر ۔ ان کے اخلاط میں بگاڑ آیا + کیجئے اب علاج کس کس کا ۔ صارم

اَخلاف ۔ مذکر ۔

اَخلاق ۔ ع ۔ خوشخوئی ۱۲ (واحد) مذکر[لہ] ۔ مل مل کے گلے سے کرگئے قتل + اخلاق نہ بھولے گا چھری کا ۔ اختر

اِخوان ۔ ع ۔ جمع اخ بمعنی برادر (جمع) مذکر ۔ کیسے تھے اخوان یوسف جانتا ہے اک جہاں + جیسے موسیٰ کے تھے بھائی ایسا بھائی کہاں ۔ جوہر

اُخوت ۔ ع ۔ برادری ۱۲ مونث ۔ پانی سے آگ نکلے اسے خضر وہ کرے + اہل وطن تمہاری اخوت کو کیا ہوا ۔ نوق

اَخیر ۔ ع ۔ انجام ۱۲ مذکر ۔ دیکھئے اس معاملہ کا اخیر + ہو گئی ہے بہت ہی کچھ تاخیر ۔ آبر

اَدا ۔ ف ۔ ناز و انداز ۱۲ مونث ۔ نگہ ناز سے بھی دیکھ جو کرتا ہے حلال + یہ ادا کس کے لئے تونے اٹھا رکھی ہے ۔ امیر

اُبٹنا ۔ اُبٹن ۔ مذکر ۔

اُداہٹ ۔ ہ ۔ اودا پن ۱۲ مونث ۔ گل سوسن میں نکہت ہے غضب کی + اوداہٹ ہے مسی مالیدہ لب کی ۔ اختر

اَدَب ۔ ع ۔ لحاظ تہذیب علم زبان مذکر ۔ ادب تا چند اے دست ہوس قاتل کے دامن کا + سنبھل سکتا نہیں اب درد سے بوجھ اپنی گردن کا ۔ آتش

اِدبار ۔ ع ۔ بدنصیبی ۱۲ مذکر ۔ مرا یار تو ہے عدو یار تیرا + یہ اقبال میرا وہ ادبار تیرا ۔ مسرور

اِدخال ۔ مذکر ۔

اِدرار ۔ ع ۔ بہنا ۔ جاری ہونا ۱۲ مذکر ۔ بھر گئے ندی نالے تھے جتنے + ہوا بارش کا ایسا کچھ ادرار ۔ نعیم

اِدراک ۔ ع ۔ دریافت ۱۲ مذکر ۔ وہ عقل نہیں جو کرے انسان کو اندھا + ادراک فلاطون و ارسطو نہیں اچھا ۔ رشک

اَدرک ۔ ہ ۔ زنجبیل تر ۱۲ مونث ۔ کیا کہوں مرچ تھی نہ ادرک تھی + اس مچھندر میں کچھ بھی بھدرک تھی ۔ میر

اِدعا ۔ ع ۔ دعوے ۱۲ مذکر ۔ ہیں غرور سے دو حکم جیسے سائی کا + خدا کی شان تم اور ادعا خدائی کا ۔ لااعلم

اِدغام ۔ ع ۔ ملانا ۱۲ مذکر ۔ ایک ہی قسم کے ہوں جب دو حرف + ان کا آپس میں ہوتا ہے ادغام + نعیم

اَدقچہ ۔ مذکر

اَدَل بَدَل ۔ ہ ۔ عوض معاوضہ ۱۲ مذکر ۔ ہم سے کیا ہوا دل بدل اسکا + تم نے جیسا سلوک ہم سے کیا ۔ واصف

اُدمات ۔ ہ ۔ مستی شوخی ۱۲ مذکر[لہ] ۔ جوئے شیر پہاڑ دمبے لانے جو فرہاد لگا + شیریں نے خسرو سے کہا اسکو بھی اُدمات تھا ۔ رنگین

نوٹ لہ مختلف فیہ ہی مگر تانیث کا رواج غالب ہے ۔ ۱۲ ۔ لہ مختلف فیہ ہے مگر تانیث کو ترجیح ہے ۔ ۱۲

اَدْوَانْ ۔ ادوائن ۔ مونث

ادوائن ۔ چوب پلنگ ۔ مونث

اَدْوِیَہ ۔ ع دوائیں ۱۲ مونث ؎ ساری یہ ادویہ تو کڑوی ہیں + ادویہ ایسی پی بھی جاتی ہیں ۔ بشر

اُدھار ۔ ہ ۔ نسیہ قرض ۱۲ مذکر ؎ بولے وہ بوسہ کے تقاضے پر + کچھ تمہارا اُدھار آتا ہے ۔ سرور

اَدْھار ۔ س ۔ طعام خوراک ۱۲ مذکر ؎ اُدھار کچھ جو ملا جان میں آ بی جا + درست قول ہے یہ ان کا کیڑا ہے انسان ۔ وفا

اَدھکار ۔ س ۔ قدرت ۱۲ مذکر ؎ فرمایا کہ چھتری کو نہیں مکت کا ادھکار + بے زہد و ریاضت کے نہیں عقدہ کشائی ۔ اختر

اَدْہَم ۔ ع ۔ مار سیاہ اسپ سیاہ ۱۲ مذکر ؎ تیز رو ایسا ادہم تھا + پیچھے رہتا تھا دوڑ میں سایا ۔ شہیر

اُدھم ۔ ادادہم) فساد شور ۱۲ مذکر ؎ جائیں کیا سیر کو ہم باغ میں کیا رکھا ہے + وان وہم نالۂ بلبل نے مچا رکھا ہے ۔ منظر

اَدھن ۔ ہ ابالنے کا پانی ۱۲ مذکر ؎ سودائے خام ہمکو پکانا ضرور ہے + گرم اشک کا ادھن چڑھا یا تو کچھ نہیں ۔ نوازش

اُدھیڑ ۔ فکر چنتا ۱۲ مونث ؎ کیا کہیں اب ادھیڑ تم کیسی ہے + اک نہ اک فکر اب تو رہتی ہے ۔ نقیب

اُدھیڑ بُن ۔ ہ کشمکش پیچ ۱۲ مونث ؎ دل سے ہیں تمام رات باتیں + رہتی ہے ادھیڑ بن غضب کی ۔ سرور

اُدے ۔ س ۔ بالا ۔ اوپر طلوع ۱۲ مذکر ؎ اودے مشرق کی جانب ہے اس کا + تو جا کر غرب میں غائب ہے ہوتا ۔ محو

اَدْیان ۔ ع مذاہب ۱۲ مذکر ؎ سارے ادیان میں مچ رہی ہے یہی جبر و قہر + ذلت اسکی ہے بڑی مانگے بس اس سے حذر ۔ قمر

اَدِیم ۔ ع چمڑا ۱۲ مذکر ؎ بوٹ یورپ سے جتنے آتے ہیں + انکا اچھا ادیم ہوتا ہے ۔ نعیم

اَذان ۔ ع بانگ نماز ۱۲ مونث ؎ فرقت کی رات جی چکے ہم تا زمان صبح + ہوگی اذان گور ہماری اذان صبح ۔ ذوق

اِذْعان ۔ ع یقین ۔ اطاعت ۱۲ مذکر ؎ دل میں آتا کے بڑھاتا ہے محبت اذعان + نہ ہو اذعان تو گھٹ جاتی ہے عزت و شان ۔ نسیم

اِذْن ۔ ع حکم ۔ اجازت ۱۲ مذکر ؎ ادر وہ نکو اپنے اذن دیا بار عام کا + ہم ڈھونڈھتے ہیں در سے موقع سلام کا ۔ اسیر

اِذعان ۔ مذکر ۔

اَذِیّت ۔ ع تکلیف ۱۲ مونث ؎ گدگدا بھی نہیں سکتا شب وصل انکو + لب نازک کو ہنسی سے بھی اذیت ہوگی ۔ اسیر

اَرابہ ۔ ت ۔ گاڑی ۱۲ مذکر ؎ حکمت ہے کچھ جو گرد وں بھرا کرے ہے + چلتا نہیں و گرنہ شام و سحر ارابہ ۔ اسیر

اِرادت ۔ ع عقیدت ۱۲ مونث ؎ غلیت پیر مغاں کیوں ہے شیخ + وہ عقیدت اور ارادت کیا ہوئی ۔ تسلیم

اَراروٹ ۔ ن ۔ نام ایک غلہ کا ۱۲ مذکر ؎ اراروٹ اچھا ہے بیمار کو + بجز اسکے کوئی دوا ہی نہ دو ۔ سریر

اَرَب ۔ ا ۔ سو کرور ۔ مذکر ؎ ہوتا ہے سو کرور کا سمجھو تم اک ارب + اور سو ارب کا یاد رکھو ہوتا ہے کھرب ۔ واقف

نوٹ ۔ دہلی میں مونث لکھنؤ میں مذکر مستعمل ہے ۱۲ ؎ بعض شعرا نے مونث بھی کہا ہے ۔ مگر تذکیر کا ہی رواج غالب ہے ۔

اَرْبَاب - ع - اصحاب - مذکر - ارباب کمال اور ہی قوام میں دیکھے + بستی کی تو حالت یہی ہے لوگ ہیں سارے - زعم

اَرْبَابِ نَشَاط - ع - ناچنے گانے والے ۱۲ مذکر - ارباب نشاط آئے جو دم + سب ہوگئے اہل جلسہ خرم - خلیل

اَرْبَعَہ - ع - حساب کا ایک قاعدہ - مذکر - سنتہ کل سے شروع ہو شاید + اربعہ آج ہم نے ختم کیا - شوق

اَرْبَعَہ عَنَاصِر - ع - خاک - باد - آب - آتش ۱۲ مذکر - صحت کا خاتمہ ہے لبِ خوف جان کا + جب اربعہ عناصر انساں بگڑ گئے - شوق

اَرْبَعِین - ع - چالیس دن کا چلہ ۱۲ مذکر - عمل نے چار ہی دن میں اسے کیا تسخیر + اک اربعین بھی پورا نہ ہونے پایا تھا - نوازش

اَرْپَن - س - نذر ۱۲ مذکر - میرا ارپن بھی کوئی شے ہے جو قابل ہو ترے + ترے احسان ہیں مجھ پر وہ بڑے سے بھی بڑے - کرم

اَرْپَن - س - مونث - تو سب کا مونکو دل سے کر میری ارپن + ہمیشہ لگا مجھ میں ہی اپنا تو من - لا اعلم

اِرْتِبَاط - ع - اختلاط میل جول ۱۲ مذکر - یوں ہی یک چند ارتباط رہا + دورۂ عشرت و نشاط رہا - مومن

اِرْتِحَال - ع - رحلت ۱۲ کوچ ۱۲ مذکر - جب نشان خوشی نظر آیا + لشکر غم کا ارتحال ہوا - شوق

اِرْتِسَام - ع - نقش ہونا - تصویر کشی ۱۲ مذکر - ارتسام اس کا قابل تحسیں + مرتسم ایسا ہم نے دیکھا نہیں - اثر

اِرْتِفَاع - ع - بلندی ۱۲ مذکر - جھک جھک گئے آسمان بھی لینے لگا قدم + اللہ رے ارتفاع مراتب جناب کا - منتظر

اِرْتِعَاش - ع - کانپنا ۱۲ مذکر - قلب مضطر کو سکون آتا نہیں + ارتعاش دست و پا جاتا نہیں - منتظر

اِرْتِقَاء - ع - ترقی کرنا اشیاء کا ایک عمر کی ترقی کر کے تنزل ہونا - مذکر - اگر ہے جوہر ذاتی کے ارتقاء کا خیال + گزار دی ہے اسی

اِرْتِکَاب - ع - کسی فعل یا جرم کا صدور ۱۲ مذکر - میر سے خط بھیجنے پہ کہتے ہیں + جرم سنگین کا ارتکاب کیا - تسنیم

ارتھ - ہ - معنی - مذکر

اَرِتھمیٹک - ا - علم حساب ۱۲ مونث - امتحاں میں کامیابی ہو گی کیا + ارتھمیٹک جب نہ تم نے یاد کی - شوق

اِرْث - ع - ورثہ - ترکہ ۱۲ مونث - زر فراہم کرکے لے نادان تجھ تاروں کی ارث + علم پیدا کر چلے تا مولی و ہارون کی ارث - ظفر

اَرْجُل - ع - جمع رجل ۱۲ پاؤں ۱۲ مذکر - ارجل انکے چومتا ور بہ تو بوسہ دیجئے + جو بزرگ قوم ہوں تعظیم انکی کیجئے - سعید

اَرْدَبِیہ - ف - جنگھ ۱۲ شطرنج کی ایک اصطلاح ۱۲ مذکر - اردبہ پیدا بڑا ہی بد مذہب + دیکھیں کیونکر نجات اس سے ہو کب - ہنر

اَرْدَگِرد - ف - مذکر

اُرْدُو - ت - نام زبان ۱۲ مونث[۱] - خدا رکھے زبان ہم نے سنی ہے میر و مرزا کی + کہیں کس منہ سے ہم اے مصحفی اردو ہماری ہے - مصحفی

اُرْدُو - ت - لشکر فوج ۱۲ مذکر - یہاں سے ہے نزدیک اردو ہمارا + جو زحمت نہ ہو ساتھ چلئے خدارا - شوق

اَرْزَن - ف - نام غلہ ۱۲ مذکر - ارزن اب ہو گیا ہے تو ارزاں + قحط سالی کا اب مٹے گا نشاں - واصف

نوٹ[۱] - جلال مرحوم نے اس معنی میں بھی مذکر لکھا ہے مگر کسی کے کلام میں نہیں پایا گیا ۱۲

اِرسال ۔ ع ۔ زرِ تحصیل ۱۲ مونث ۔ جمع ہو جائیگا وہ نہیں خزانہ تیرا بس + دل یہ آتے ہیں کہ ارسال چلی آتی ہے ۔ منتظر

اِرسال ۔ ع بمعنی فرستادن ۱۲ مذکر ۔ خط کا ارسال ہو گیا دشوار + نام سے میرے اب وہ ہیں بیزار ۔ ماہ

اَرش ۔ ایک ہاتھ کی مسافت ۱۲ مذکر ۔ ارش اسکا بہت کم مجھے پایا + نہیں سچ تھا جو کچھ اس نے بتایا ۔ شوکت

اِرشاد ۔ ع حکم ۔ ہدایت ۱۲ مذکر ۔ کچھ تو کیا ہے اسنے ارشاد اسطرح کا + جو اسکے غم میں ہے دل ناشاد اسطرح کا ۔ جرات

اَرض ۔ ع ۔ زمین دھرتی ۱۲ مونث ۔ سب ارض پاک غیرت باغ جناں ہوئی + ایسا مکیں ملا کہ رفیع المکاں ہوئی ۔ انیس

اَرغن ۔ ے ۔ ارگن ۱۲ مذکر ۔ بجتا ہی نہیں قوم کا ارغن کسی صورت + بگڑا ہوا ہے ساز کا سرگت سے زیادہ ۔ شوق

اَرغنون ۔ ے نام ساز ۱۲ مذکر ۔ مجھ صوفی کے جو نعرے سے حال سکو آ گیا + مطرب نے ٹکڑے سر سے مرے ارغنوں کیا ۔ آتش

اَرغوان ۔ ف نام اک سرخ پھول کا ۔ مذکر ۔ ترے شہید کا دھوکا تھا دیکھا اسی ترک + جو کربلا میں کھلا ارغوان تو ۔ آتش

اَرقام ۔ ع تحریر ۱۲ مذکر ۔ خط کا ارقام بھی مشکل ہے اب انکو صد حیف + وہ بھی دن تھے کہ وہ خط روز لکھا کرتے تھے ۔ صفیر

اَرقم ۔ ع ایک قسم کا سانپ ۱۲ مذکر ۔ ارقم ایسا بڑا نہیں دیکھا + کاٹتا تو غضب ہی ہو جاتا ۔ مخمور

اَرک ۔ ت ۔ قلعہ ۱۲ مذکر ۔ مژدہ اے دہلی کہ تیرے ارک ہیں + مرکز امن و اماں آنے کو ہے ۔ اسمٰعیل

اَرکان ۔ ع ۔ جمع رکن ، عمائد ۱۲ مذکر ۔ منعقد مجلس ہوئی اک ہو گئے ارکان جمع + جس قدر تھیں رشتیاں انکا ہوا پھر قلع قمع ۔ احمد

اَرگن ۔ ا ۔ ارغنوں ۔ ۱۲ مذکر ۔ رقص ہائے یار پر پامال ہیں اہل فرنگ + ٹھوکروں نے اس بت خجستہ گام کے ارگن بجا ۔ اختر

اِرم ۔ ع بہشت باغ شداد ۱۲ مذکر ۔ شداد نے جب ارم بنایا یا رب + ایسا تو نہ تھا کہ دل کو بھایا یا رب ۔ سالک

اَرمان ۔ ت ۔ تمنا ۱۲ آرزو ۱۲ مذکر ۔ تمھیں تم آئینہ خانہ میں ہو چار و نطرف دیکھو + کبھو جی سے بھی کچھ ارمان نکلا خود نمائی کا ۔ آرزو

اَرمغان ۔ تحفہ ہدیہ ۱۲ مذکر ۔ جگر کو داغ کلیجے کو زخم دل کو ملال + جناب عشق نے بھیجے ہیں ارمغاں کیا کیا ۔ تسلیم

اَرمن ۔ ایک ملک کا نام جو ایشیا کے مغرب میں ہے ۱۲ مذکر ۔ ارمن اچھا ہے سنا تھا مگر اب دیکھ لیا + قابل دید ہا نکی ہے بہار اور فضا ۔ نصر

اَرنڈ ۔ ہ ۔ بید انجیر ۱۲ مذکر ۔ ارنڈ اس کے لئے تو مفید ہوتا ہے + ہماری راہ میں بھی بہتر ارنڈ سے کچھ نہیں تئے ۔ ناثر

اَرنا ۔ ہ ۔ مذکر ۔ کھڑے ارنے ہوتے ہیں سر جوڑ جوڑ + کہ جی کون دیتا ہے بد بد کے ہوڑ ۔ حسن

اِزواج ۔ ع نسبت زواحد ۱۲ مونث ۔ نوج تجھ سی بھی ندیدی ہو کوئی اے بنو + تری ازواج مٹھائی میں بٹی جاتی ہے ۔ جان صاحب

اَرواح ۔ ع ۔ جمع روح ۱۲ مونث [1] ۔ ہونگی ارواح انکی اب خرم + کام اچھے جو تھے وہ کر چکے ہم ۔ فخر

اَرّہ ۔ ف ۔ آرا ۱۲ مذکر ۔ اے خوش قد و اشارہ ابرو کی دیکھ + چلتا ہے نخل طور پہ ارّہ ہلال کا ۔ بحر

اَرہر ۔ ہ نام غلہ ۱۲ مونث ۔ گھاس میں ارہریں سی بھول گئیں + ہرنیاں اپنے ہوش بھول گئیں ۔ آشنا

اَریب ۔ مونث

نوٹ [1] لکھنؤ میں مذکر و دہلی میں مونث مستعمل ہے۔

اَڑَہ - اصرار - ضد ہٹ ۱۲ مونث ؎ ایک آفت جناب کی اڑ ہے + بر میں دشمن فساد کی جڑ ہے - مجدود

اُڑان - ہ پرواز ۱۲ مونث ؎ خط اسکو لکھا ہے پر یونکو جو اڑاتا ہے + کبوتر ایسے ہوں جنکی اڑان اچھی ہو - نوازش

اُڑبڑ - ہ نشیب و فراز - ناہموار راہ ۱۲ مونث ؎ خوب واقف ہیں مانکی تو اڑبڑ سے مگر + اپنی پستی کیطرف ہی نہیں پڑتی ہے نظر - ادیب

اُڑبڑنگ - ہ مہمل و بے سروپا کلام ۱۲ مذکر ؎ کام کا کیا اسطرح کا اڑبڑنگ + آپنے انسے سیکھے ہیں ڈھنگ - سخن

اُڑد - ہ ماش کی دال ۱۲ مونث ؎ بامزہ ہوتی ہے سنتے ہیں مگر + آجتک ہم نے اڑد کھائی نہیں - شوق

اَڑدا اڑ - ہ ٹیک - جھوٹی ۱۲ مونث ؎ شور جنونکو سنکر کہتے ہیں لوگ مجھسے + تو ٹوٹیگا ایکدن تو اڑدا اڑ آسمان کی - سیفی

اڑوس پڑوس - ہ ہمسایہ - آس پاس ۱۲ مذکر ؎ اگر اچھا نہیں اڑوس پڑوس + بھاگو اس سے شتاب تم سو کوس - شرر

اَڑھیا - ہ ڈھائی سیر - ۲۰ ژنار مونث ؎ مٹھائی اگر ہے اڑھیا لی + نہیں اچھی ہو سکتی ہے یہ کبھی - زار

اِزار - ع پاجامہ ۱۲ مونث ؎ چشم بددور شیخ جی صاحب + کیا ازار آپ کی اٹنگی ہے - انشا

اِزار بند - ف کمربند - ناڑا ۱۲ مذکر ؎ تعمیر کیا ہوئی تھی کر اشارات کو + وہ کیسے وار آپ نے تو لا ازار بند - انشا

اِزالہ - ع دور کرنا - زائل کرنا ۱۲ مذکر ؎ تحصیل منصف ہو چیا تحصیل کیجئے گا کہاں + مرض ہجر کا ابتک تو ازالہ نہ ہوا - تسلیم

اِزدِحام - ع (اژدحام) انبوہ مجمع ۱۲ مذکر ؎ وہ کون ہے جو نہیں انکو دیکھنے آتا + نظارہ بازو نسے اک ازدحام ہوتا ہے - آتش

اَژدر - ف اژدھا ۱۲ مذکر ؎ شام فرقت کی سیاہی جو فلک پر دوڑی + میں یہ سمجھا کسی کوہ سے اژدر اترا - اسیر

اِزدواج - ع شادی - مذکر ؎ تمکدے میں عیش کا عالم ہوا + ازدواج ان دونوں کا باہم ہوا - ناصر

اَزدھات - ہ فولاد ۱۲ مونث [۱] ؎ جستجو سے نہ ہاتھ آئی رے - پائی ازدھات یہ کہاں تم نے - شوق

اِزدیاد - زیادتی ۱۲ مذکر ؎ انکے رکنے سے ہمارا اور ہی عالم ہوا - کم ہوئی جتنی عنایت ازدیاد غم ہوا - تسلیم

اَزَل - ع شروع - آغاز - مونث ؎ تراو وہ زمانہ ہے رب صمد + نہ جس کا ازل ہے نہ جسکا ابد - ادیب

اَزمان - مذکر

اَساس - ع بنیاد ۱۲ مونث [۲] ؎ نقش پتھر کا ہے یا نقش جبین ہے یہ بھی + جب مٹی بھی مٹ نہیں سکتی ہے محبت کی اساس - نعیم

اَسافل - ع نیچے درجہ کے لوگ - ۲ مذکر ؎ انجم اکثر نہیں ہوتے ہیں اسافل اچھے + اور اعالی میں بہت تھوڑے نکلتے ہیں برے - انجم

اسانید - مونث

اَسباب - ع جمع سبب (جمع) مذکر ؎ نکل آئینگے راحت کے بھی سب آ + سبب حق تعالی ہے تو غم کیا - منیر

نوٹ - [۱] مختلف فیہ مگر تانیث کا استعمال صحیح ہے ۱۲

[۲] مختلف فیہ مذکر مثلاً ؎ ہمسفیروں کے بدن پر ہے لباس ماتمی + تیری فرقت ہوا قائم اساس ماتمی - فاروقی
لیکن تانیث کا رواج غالب ہے ۱۲

اَسباب - ع - مال (واحد) مذکر ہ رات بھر کہہ کے یہ رہزن کو دیا دم ہم نے + تو ہی مالک ہے یہ اسباب سفر کس کا ہے - امیر

اسپ - ف گھوڑا ۱۲ مذکر لہ کس طرح سے ہوبے حسونکو فروغ + اسپ چوبی چراغ پا نہ ہوا - صبا

اِسپات - ا - فولاد ۱۲ مذکر ہ ہم نے اسپات آجتک دیکھا نہیں + تم ہی کہدو نرم ہوتا ہے کہ سخت - شوق

اَسپتال - ا - شفا خانہ ۱۲ مذکر لہ گلی میں بھیڑ مریضانِ عشق کی دیکھی + ہمارے یار نے کھولا ہے اسپتال نیا - خسرو

اِسپرٹ - ا - روح ۱۲ مونث ہ حسن یوسف کی زلیخا عاشق شیدا ہوئی + عورتوں میں عاشقی کی اسپرٹ پیدا ہوئی - صمیم

اِسپرنگ - ا - کمانی ۱۲ مونث ہ ہے آج کوچبان گاڑی کی اسپرنگ + ٹوٹی ہے اک سکنڈ میں گاڑی کی اسپرنگ - صمیم

اَسپغول - ف - ایک قسم کا لعابدار تخم ۱۲ مذکر ہ مجھے تو سہل یہ نسخہ ملا ہے پیچش کا + ذرا جو پیچ ہوا اسپغول پھانک لیا - جان صاحب

اَسپک - ا خیمہ کلاں ۱۲ مونث ہ خیمہ جاہ کا تیرے تو کروں کیا مذکور + ہوئی استادہ جہاں تیری جلو کی اسپک - سودا

اِسپند - ایک قسم کا تخم ۱۲ مذکر ہ اڑا پارہ جلا اسپند و بگڑ گئی بجلی + ہمیں ثابت قدم ٹھیرے تمہارے جان نثاروں میں - امیر

اِسپورٹس - ا - کھیل تماشے ۱۲ مذکر ہ وہ سلامی صبح کی اور شام کے اسپورٹس واہ + شب کا وہ جلسہ نہایت پر تکلف شاندار - لا اعلم

اِسپیچ - ا - تقریر - مونث ہ اعلیٰ حضرت نے جو کل اسپیچ دی + آج کے اخبار میں چھپ جائیگی - شوق

اَست - س - غروب ۱۲ مذکر ہ است کا سورج کسی وقت آ جائے جب + بس سمجھ لو کام بنجائیگا سب - سخن

اِستاد - ف قیام ۱۲ مونث ہ جڑاو وہ استادیں الماس کی + ڈھلی ایک سانچہ کی اک راس کی - میر حسن

اُستاذ - ف معلم ۱۲ مذکر ہ کیونکہ ارض و سما ہو فدا کہ ہے تو ہی + نبی کا نائب و روح الامین کا استاد - آزاد

اِستبداد - ع - ضد استقلال ہے ۱۲ مذکر ہ انکا استبداد بھی ہے اک نیا ظلم آرزو + جور پہ ہٹ انکی گویا جور پر اک جور ہے - آرزو

اِستبرق - ع - ریشمی کپڑا - ۱۲ مذکر ہ تمہارا دوپٹے کا ایسا استبرق + رنگ عاشق ہو دیکھ جسکو فق - سحر

اسقت - س - سچ ۱۲ مذکر ہ گیا دل لوٹ اسقت ایسے گائے + نہ کیسا باربد کو رشک آئے - ناصر

اِستتار - ع - پردہ چاہنا ۱۲ مذکر ہ عشق میں ہی ہمدہ ضبط کا ممکن نہیں + چشم تر سے استتار اسرار کا ممکن نہیں - نواز

اِستحالہ - ع - تبدیل حالت محال ہونا - مذکر ہ باعث گریہ ہوئی فرقت میں مجھکو تشنگی + ساقیا اشکوں کا تیرے استحالہ ہو گیا - ناسخ

اِستحسان - ع - نیک چاہنا ۱۲ مذکر ہ ذبح کر کے خاک کی چٹکی بھی مجھ پر ڈالدی + اور بھی احسان میں استحسان پیدا ہو گیا - منتظر

اِستحقاق - ع - حق طلب کرنا ۱۲ مذکر ہ غضب ہے اک تو بیدل صفت ظالم + جتائے اسپہ استحقاق اپنا - مصحفی

اِستحکام - ع - مضبوطی ۱۲ مذکر ہ گری از خود عمارت قصر تن کی + ذرا اس میں نہ استحکام دیکھا - منتظر

اِستخارہ - ع - طلب خیر شگون ۱۲ مذکر ہ شوق ہے عزم بیابان جنوں اب کیجیے + دانہ زنجیر سے بھی استخارہ ہو گیا - ناسخ

نوٹ لہ مولف فرہنگ آصفیہ اور جلال نے مونث لکھا ہے - مگر رواج غالب تذکیر کا ہے ۲ مختلف فیہ - مونث مثلاً ہ شکوہ بیداد پر ولادہ ثبت + تم نے اپنے ہاتھوں استبداد کی - شوق - مگر مذکر کو ترجیح ہے ۱۲

اِستخراج ۔ ع نکلنا۔ برآمد کرنا ۱۲ مذکر ؎ سیکھ لینا رمل ہے کس کام کا + کام استخراج ہے احکام کا ۔ ناصرؔ

اُستخواں ۔ ف ہڈی ۔ ۱۲ مذکر [۱] ؎ منڈلا رہے ہیں کیوں یہ ہما چیل کی طرح + شاید وہاں سگ سے مرا استخواں گرا ۔ آتشؔ

اِستدراج ۔ ع درج کرنا۔ خرق عادت ۱۲ مذکر ؎ تم پری بن کر اڑے بھی تو کرامت کیا ہوئی + اجی یہ تو قبول استدراج ہو سکتا نہیں

اِستدعا ۔ ع درخواست۔ خواہش ۱۲ مونث ؎ جنازہ پر وہ بت آیا پس مرگ + ہوئی مقبول استدعا ہماری ۔ تسلیمؔ

اِستدلال ۔ ع دلیل لانا ۱۲ مذکر ؎ میں وہ ہوں اہل سخن میں جو کبھی بحث ہوئی + میرے اشعار سے لوگوں نے کیا استدلال ۔ مسرورؔ

اَستر ۔ ف کپڑے کے نیچے کی تہ ۱۲ مذکر ؎ تھا نفیس ایسا یہ کامدانی کا + استر اک تحفہ جامدانی کا ۔ منیرؔ

اِستراحت ۔ ع آرام ۱۲ مونث ؎ عاشق شیدا کا دم نکلا ہے قد کی یاد میں + استراحت کی ہے برسوں سایۂ شمشاد میں ۔ اخترؔ

اُسترہ ۔ ف بال مونڈھنے کا اوزار ۱۲ مذکر ؎ گل لینے سے چراغ کو جس طرح ہو فروغ + گال اور بھی چمک گئے جب استرہ پھرا ۔ ناسخؔ

اِستشہاد ۔ ع سند چاہنا ۱۲ مذکر [۲] ؎ وفا پر تھا جو استشہاد انکا + سنا پھر اس نے ہر ارشاد انکا ۔ قائمؔ

اِستصواب ۔ ع مشورہ لینا ۱۲ مذکر ؎ کر لیا تھا پہلے استصواب رائے + اب بلا میری خوشامد کرنے جائے ۔ تسلیمؔ

اِستطاعت ۔ ع قدرت۔ طاقت۔ مونث ؎ یا لخت جگر کھانے کو بیٹھے کہ لہو پینا + تواضع کی غم جاناں کی جتنی استطاعت تھی ۔ اخترؔ

اِستعارہ ۔ ع مجاز۔ عاریۃً لینا مذکر ؎ موشگافی کی جو مضمون دہان تنگ میں + یار کے موئے کمر سے استعارہ ہو گیا ۔ عاشقؔ

اِستعانت ۔ ع امداد مونث ؎ کام کا بنجانا اگر مطلوب ہو + حق سے تھوڑی استعانت چاہئے ۔ شوقؔ

اِستعجاب ۔ ع تعجب ۱۲ مذکر ؎ بیقراری کے سبب یارہ جو سمجھے تھے مجھے + تیر مر جانے پہ گھر والوں کو استعجاب تھا ۔ اخترؔ

اِستعجال ۔ ع عجلت کرنا ۔ مذکر ؎ دیکھو میرا حال کچھ اچھا نہیں + ایسا استعجال کچھ اچھا نہیں ۔ مصحفیؔ

اِستعداد ۔ ع لیاقت۔ تیاری ۱۲ مونث ؎ کھا کے خون دل کہی ناصر غزل + صرف کر دی جتنی استعداد تھی ۔ ناصرؔ

اِستعمال ۔ ع عمل میں لانا۔ مذکر ؎ زخم دل پر کیوں نہ مرہم کا استعمال ہے + مشک گر مہنگا ہے تو کیا نون کا بھی کال ہے ۔ ذوقؔ

اِستغاثہ ۔ مذکر۔

اِستغراق ۔ ع مصروفیت ۱۲ مذکر ؎ ہوش اپنے بھی سراپا کا نہیں یارو رہا + کس کی دھن میں ہم کو استغراق ایسا ہو گیا ۔ تسلیمؔ

اِستغفار ۔ ع توبہ۔ بخشش چاہنا ۔ مذکر ؎ تر حسن عمل سے معصیت بھی عار کرتی ہے + مری توبہ پہ توبہ توبہ استغفار کرتی ہے ۔ ذوقؔ

نوٹ ۔ [۱] مختلف فیہ۔ مونث مثلاً ؎ ہم فقیروں کی نہ کھائے سگ بھی ہرگز استخواں + ہڈیاں ہیں بادشاہوں کی ہما کے واسطے ۔ (وزیر) مگر ترجیح تذکیر کو ہے ۔ ۱۲

[۲] مختلف فیہ۔ مگر مذکر کا رواج غالب ہے ۱۲

اِستغنا - ع - بے پروائی ۱۲ مونث[1] ۔ کام ہوویں سب کے ضائع ہر ساعت کی سماجت سے + استغنا کی چوگنی اُنے جوں جوں میں ابرام کیا - میر

اِستفادہ - ع - فائدہ چاہنا ۱۲ مذکر ۔ پوچھتے ہی پوچھتے پہونچے مکانِ یار تک + استشارہ کرتے کرتے استفادہ ہو گیا - رشک

اِستفاضہ - ع - فیض قبول کرنا ۱۲ مذکر ۔ اللہ اللہ رے فیض حضرت عشق + مجھ سے مجنوں نے استفاضہ کیا - سرور

اِستفراغ - ع - قے - فارغ ہونا ۱۲ مذکر ۔ رقیب روسیہ کے حسن کی تعریف کیا کہتا + بس اب جل بھن کے بھی وہ سننے سے استفراغ ہوتا ہے - داغ

اِستفسار - ع - پوچھنا ۱۲ مذکر ۔ کچھ کسی نے کیا جو استفسار + خفقاں کا مرض کیا اظہار - قلق

اِستفہام - ع - پوچھنا ۱۲ مذکر ۔ رہی ہے گفتگو جن سے مگر وہ ایسے بھولے ہیں + نہ استفسار ہی سمجھے نہ استفہام ہی سمجھے - نعیم

اِستقامت - ع - مضبوطی - مونث ۔ ہم نے صدہا کوششیں کی ہیں مگر + استقامت کی تو بر آئی مراد - شوق

اِستقبال - ع - پیشوائی ۱۲ مذکر ۔ وہ آتے ہیں مرے گھر کیوں نہ نکلیں آپ سے باہر + کہ صاحبخانہ کو لازم ہے استقبال مہماں کا - جلال

اِستقدام - ع - پیشقدمی کرنا ۱۲ مذکر ۔ سب کے پیچھے چلو ہمیشہ تم + دیکھو اچھا نہیں ہے استقدام - نعیم

اِستقلال - ع - استحکام - مضبوطی - تحمل ۱۲ مذکر ۔ مری توبہ میں وعدے میں تمھارے + مزہ ہوتا جو استقلال ہوتا - اختر

اِستکراہ - مذکر

اِستکمال - ع - پورا کرنا ۱۲ مذکر ۔ جب نہ ہوا ایک ہنر کا استکمال + دوسرے فن میں کس طرح ہو کمال - محب

اِستمداد - ع - مدد چاہنا ۱۲ مونث ۔ جھوٹی باتیں ہیں خوشامد کی ہمیں عادت نہیں + کس نے استمداد کی جب آپ نے امداد کی -

اِستلام - مذکر -

اِستماع - ع - سننا ۱۲ مذکر ۔ کہتے ہیں سب مجھے ہے درد سر + استماع حال ہو سکتا نہیں - مسرور

اِستمالت - ع - مائل کرنا - مونث ۔ وعظوں کی استمالت زاہد کیا کام دے + چاہئے ترغیب مے کی نسبت و ترقیق سے - صہبا

اِستمزاج - ع - رائے معلوم کرنا ۱۲ مذکر ۔ پہلے استمزاج اُنسے کر لیا + پھر وہ سارا بار اپنے سر لیا - ناصر

اِستناد - ع - سند لینا ۱۲ مونث[2] ۔ نہ غیر کی ہے تصدیق یاد کی ہوتی + ہمارے حال ہی سے استناد کی ہوتی - تسلیم

اِستنباط - ع - اخذ کرنا ۱۲ مذکر ۔ بہت ناخوش ہوے پیچیدہ دیکھکر وہ + غلط اُن کا جو استنباط ٹھیرا - نعیم

اِستنبول - مذکر -

اِستھاپن - س - مورتی کی مندر میں ٹھیک ۱۲ مذکر ۔ تو وہ مورت تھی کہ اے لعبت زیبا تمثال + سب سے پہلے ترا ابھار دیر میں ہوا استھاپن - تمرد

اِستھان - س - مقام جگہ ۱۲ مذکر ۔ صبح جا ہو یہی شام انکو کرو نہ یا قیام انکو + پوچھو نہ فقیر ولنے استھان فقیروں کا - مصحفی

نوٹ - [1] فرہنگ آصفیہ میں مذکر لکھا ہوا ہے مگر زیادہ تر استعمال تانیث کا ہے ۱۲

[2] مختلف فیہ ہے - مگر تذکیر کو ترجیح ہے ۱۲

استہزا - مذکر۔

استیصال ع بیخ کنی ۱۲ مذکر ۔ عشق کے ہاتھوں گئے دل سے مرے صبر و قرار + ہو گیا دو دن میں استیصال اس اقلیم کا۔ تسلیم

اسٹار - ن - ستارہ۔ اختر ۱۲ مذکر ۔ کہنا بجا ہے اسکو اسٹار انڈیا کا + خورشید معدلت ہے ہر سمت اس کا چمکا۔ نظیر

اسٹاف ن مصاحبین۔ سر رشتہ ۱۲ مذکر ۔ پہونچے سرکار یہ سمجھے اسدم + نظر آگے سے جو اسٹاف آیا۔ تعیم

اسٹاک ن - ذخیرہ سامان ۱۲ مذکر ۔ بے شمار اسٹاک موٹر کار کا + ملک سے یورپ کے یہاں آنے کو ہے۔ اسمٰعیل

اسٹانڈ - ن - تپائی - گھڑونچی ۱۲ مذکر ۔ اسٹانڈ بھی اک رکھی ہوئی تھی + پائی جو اشارہ اسپہ بیٹھی۔ سخن

اسٹام - ا - (اسٹامپ) مذکر ۔ میں تو نالش کے لئے تیار ہوں + لیکن اسٹام آجکل ملتا نہیں۔ شوق

اسٹامپ - ن - (اسٹام) ٹکٹ مذکر ۔ میں تو نالش کیلئے تیار ہوں + لیکن اسٹامپ آجکل ملتا نہیں۔ شوق

اسٹور - مذکر

اسٹیٹ ن ریاست حالت۔ مونث ۔ روئینگے کہہ کہکے مسرف عمر بھر + مفت میں اسٹیٹ اپنی لٹ گئی۔ شوق

اسٹیج - ن - تماشا گاہ مذکر ۔ الفرڈ نے کیا جس شان سے تیار اسے + ایسا اسٹیج کسی نے نہ بنایا ہوگا۔ شوق

اسٹیچو - مذکر۔

اسٹیشن - ن - ریل کھڑے رہنے کی جگہ ۱۲ مذکر ۔ بعد ہوڑے کے ہند میں سب سے + بمبئی کا بڑا ہے اسٹیشن۔ تعیم

اسٹیم - ن - بخار - بھاپ ۱۲ مونث ۔ زور وہ زور کہ اسٹیم بھی ٹھنڈی کر دی + روک موٹر کو لیا اتنی کہ پٹیں تھیں بھی۔ لاعلم

اسٹیمر - ن - دخانی کشتی ۱۲ مذکر ۔ کس طرح ہو وقوع اسکا + تھا جو اسٹیمر ایک ڈوب گیا۔ تعیم

اسد - ع - شیر ۱۲ مذکر ۔ کس قہر کی ندی کو جری جھیل رہا تھا + ہر توں سے ترائی میں اسد کھیل رہا تھا۔ مونس

اسرار - ا - آسیب ۱۲ مذکر ۔ سایہ ہے پری کا یہ کوئی کہتا ہے مجھ کو + کہتا ہے کوئی ہے اسے اسرار نظر کا۔ مسرور

اسرار - ع - جمع سر (راز ہا) ۱۲ مذکر ۔ اسکے اسرار کوئی جان ہی سکتا کب ہے + بندہ پھر بندہ ہے آخر میں بیکار ہے۔ ترم

اسراف - ع - فضول خرچی ۱۲ مذکر ۔ فضول اشک بہا کر ہوئیں خراب آنکھیں + لٹا وہ جس نے کہ اسراف اختیار کیا۔ نوازش

اسرافیل - ع - نام ایک فرشتہ کا ۱۲ مذکر ۔ خدا کے حکم سے پھونکینگے صور اسرافیل + تو حشر ہوگا بلاشک بغیر قال و قیل۔ تہم

اسطرلاب - ع - میزان الشمس (اصطرلاب) مذکر ۔ اگلا اصطرلاب تھا کچھ اور ہی + اب نیا ہے اور ہی ہے۔ روشن ضمیر

اسفنج ع ابر مردہ ۱۲ مذکر ۔ یہ تو کچھ جذب ہی نہیں کرتا + کیسا اسفنج اب کے آیا ہے۔ شوق

اسقاط ع گرانا ۱۲ مذکر ۔ جس ملک میں آوارگی ہوتی ہے نہایت + ہوتا ہے زیادہ وہاں اسقاط حمل کا۔ نعیم

اسگندھ ع نام ایک سفید رنگ کی جڑ کا ۱۲ مذکر ۔ ہے تو نسخہ بہت سفید مگر + اسمیں اسگندھ کی زیادہ ہے۔ لاعلم

اسلاف ع اگلے لوگ ۱۲ مذکر ۔ سوچو کیسے تمہارے تھے اسلاف + تم خلف اگلے ہیں کہ انکے خلاف۔ نمایاں

اِسلام ع مسلمانوں کا مذہب ۱۲ مذکر ؎ کہتے ہیں شریعت جسے وہ راہ خدا ہے + یہ دین خدا کا ہے یہ اسلام خدا کا ۔ تجر

اُسلوب ۔ ع ار ۔ طریقہ ۱۲ مذکر ؎ بے لباسی میں بھی تلوار کا اسلوب ہے تجر + اپنے جوہر کو میں اپنے لئے زیور سمجھا ۔ تجر

اِسم ع نام لقب ۱۲ مذکر ؎ ہو گیا میں قتل اسکا نام لیکر یار ہے + مجھ کو سیفی یار کا اسم جمالی ہو گیا ۔ صبا

اِسمِ اعظم ع ایک دعائیہ فقرہ ۱۲ مذکر ؎ دہن اس وی کتابی میں ہے پڑا پیدا + اسم اعظم وہی قرآن میں نہاں ہے کہ جو تھا ۔ آتش

اِسناد ۔ ع نسبت دینا ۱۲ مونث ؎ ان سے اسناد تمھاری ہے سب دنیا کا + تم سے اسناد ہو کیونکر سبب غیرت کا ۔ صفدر

اَسناد ۔ ع جمع سند ۱۲ مونث ؎ کیں جمع جو اسناد تو بیکار ہیں سب کچھ + کچھ کام کرو کام کی غیرت جو ہو اب کچھ ۔ سخنور

اَسنان ۔ س ۔ غسل ۱۲ مذکر ؎ کیا اسنان اور مندر چلا پھر + جھکا یا جا کے آگے دیبی کے سر ۔ فنا

اَستنبول ۔ مذکر

اِشتہار ۔ مذکر

اِسٹام ۔ مذکر

اِسٹیٹ ۔ مذکر

اِسکول ۔ مذکر

اِسہال ۔ ع پیچش ۱۲ مذکر ؎ تنگ اسہال نے کیا بیحد + دے شفا اب تو جلد رب صمد ۔ مراد

اَسیرباد ۔ س ۔ دعائے خیر ۱۲ مونث ؎ اسیرباد فقیر و نکی لے انہیں ستا + ہے روشن اسکا دیا جس نے راہ حق میں پایا ۔ کاتب

اَسیس ۔ س ۔ اسیرباد ۱۲ مونث ؎ نہ جائیگی خالی ہماری اسیس + لیا ہے نہیں ہم نے یوں ہی یہ بھیس ۔ صہبا

اِشارہ ع ۔ بہر معنی مذکر

اِشارات ع ۔ جمع اشارات ۔ مذکر

اَشارات ع ۔ نام کتاب ۔ مونث

اِشاعت ع پھیلنا ۱۲ مونث ؎ ہم پر آئی ہے طبیعت اسکی + چاہتے ہیں ہم اشاعت اسکی ۔ شعور

اِشباع ع حرکت کا بڑھنا ۱۲ مذکر ؎ جسمیں اشباع ہوتا ہے اسکو + کھینچکر اور دراز کر کے پڑھو ۔ سخنور

اِشتباہ ۔ ع شک و شبہہ ۱۲ مذکر ؎ اس ادا سے چمک کے وہ نکلے + سب کو بجلی کا اشتباہ ہوا ۔ اختر

اِشتداد ۔ ع سختی ۱۲ مذکر ؎ مرض عشق کی دوا گر کی + اور بھی اسمیں اشتداد ہوا ۔ صریر

اُشتر ۔ ع اونٹ ۱۲ مذکر ؎ دیکھ کر غیر کو کہے شیطاں + ہے یہ اشتر مری سواری کا ۔ داغ

لوٹ ۔ دہلی میں مونث اور لکھنؤ میں مذکر مستعمل ہے ۔ ۱۲

اِشْتِراک ۔ ع شرکت ۲ مذکر ۳ یا تمہیں دل میں ہو یا غم رہے + بندہ پرور اشتراک اچھا نہیں ۔ نوازش

اِشْتِعال ۔ ع شعلہ کا اٹھنا ۔ لپٹ مارنا ۲ مذکر ۳ سنی جو آہ تو غصہ بڑھا ستمگر کا + ہوا جو پا گئی آگ اور اشتعال ہوا ۔ نواز

اِشْتِعالک ۔ ع ف تحریک ۔ بھڑکانا ۲ مؤنث ۳ خیالِ نوکِ مژہ نے وہ اشتعالک دی + شبِ فراق میں کھینچے ہاتھ پر چراغ ۔ ناصر

اِشْتِغال ۔ ع مصروفی ۲ مذکر ۳ لا کھ داغ بیٹھے مسرور کریں + اشتغال سے تو اب جاتا نہیں ۔ ناصر

اِشْتِقاق ۔ ع نکلنا ۔ شق ہونا ۲ مذکر ۳ کھینچی پہلے تری تصویر ازل میں سنت قدرت نے + ہوا لفظ خدا سے اشتقاق اول ترے خد کا ۔ محسن

اِشْتِمال ۔ ع شمولیت ۲ مذکر ۳ ہمارا ہجر سے کب ہوگا اشتمال وصال + پکاتے رہتے ہیں ہیچو وہم تو سیج خیال ۔ قادر

اِشْتِمام ۔ ع سونگھنا ۲ مذکر ۳ تیرا ہے رنگ رنگِ گل میں + اور بو میں ہے اشتمام تیرا ۔ مہر

اِشْتِہا ۔ ع بھوک ۲ مؤنث ۳ کھا گئی مردے ہزاروں ہی زمیں + اشتہا لیکن نہ اسکی کم ہوئی ۔ مصحفی

اِشْتِہار ۔ ع اعلان ۔ نوٹس ۲ مذکر ۳ داغ کیا دلکوا ہے نگار لگا + عشق کے گھر پہ اشتہار لگا ۔ ظفر

اِشْتِیاق ۔ ع شوق ۔ تمنا ۲ مذکر ۳ رات مجھ کو تیرے آنے سے جو مایوسی ہوئی + انتظار مرگ تھا یا اشتیاق خواب تھا ۔ ناسخ

اَشْجار ۔ ع جمع شجر ۔ درخت ۲ مذکر ۳ تھے اشجار سب باغ میں باردار + وہاں دیکھنے کی تھی قابل بہار ۔ شور

اِشْراق ۔ ع چمکنا ۔ وقت چاشت ۲ مذکر ۳ گھر میں بیٹھے وہ سب جانتے ہیں حال ہمارا + الہام ہوا ہے انہیں اشراق ہمارا ۔ امیر

اَشْعار ۔ ع (جمع شعر) ۲ مذکر ۳ انکے سارے ہیں چھبیلے اشعار + گل میں اشعار نظر ہے اشعار ۔ منتظر

اِشْعار ۔ ع مذکر ۳ عاشقانہ شعر میں نے محفل میں پڑھے تھے وہ آج + کس کی جانب تھا اشارہ کس طرف اشعار تھا ۔ تسلیم

اِشْفاق ۔ ع مہربانیاں ۲ مذکر ۳ ہم پہ اشفاق ہیں اللہ کے کیا کیا منعم + جان دی مال دیا ۔ گوہر یاں دیا ۔ منعم

اَشْک ۔ ف آنسو ۲ مذکر ۳ نکل آنکھ سے اشک ٹھیرا کے گیا + گھر ہو کبھی اس بنا گوش ہیں ۔ امیر

اِشْکال ۔ ع دشواری ۲ مذکر ۳ زحمت خدا کی ہو پھر کیا کہئے کس قدر تھی + آسان ہو گیا جو اشکال پیش آیا ۔ ناصر

اَشْکال ۔ ع جمع شکل ۲ مؤنث ۳ منور تھیں اشکال مہ طلعتاں + وہاں تھیں جو حوریں تو محفل جناں ۔ منیر

اِشْتِلاک ۔ ع تہمت ۲ مؤنث ۳ گرمیاں مجھ سے تمہاری نہیں یہ بے تعلیم + شعلہ بیگم کی لگائی ہوئی اشتلاک ہو گی ۔ جان صاحب

اَشْلوک ۔ س شعر ۔ نظم ۲ مذکر ۳ دوہے کالیداس نے اچھے کہے + اور تلسی نے کہے اشلوک خوب ۔ نسیم

اَشْنان ۔ س غسل ۔ نہانا ۲ مذکر ۳ بستر راحت سے اٹھکر جلد جلد + صبحدم اشنان جوگی نے کیا ۔ لا اعلم

اَشْیا ۔ ع ۔ ع (جمع شئے) چیزیں ۲ مؤنث ۳ اسمیں اشیا مفید ہیں ساری + دفع جلد اس سے ہو گی بیماری ۔ محسن

اَصالت ۔ ع حقیقت ۔ خاصیت ۲ مؤنث ۳ بس بس اب جانے دے شیخی نہ بہت ہے مجھے سمجھا + مرد ہے مجھکو ہو معلوم اصالت تیری ۔ جان صاحب

نوٹ ۔ دہلی میں مؤنث اور لکھنؤ میں مذکر مستعمل ہے مختلف فیہ ہے ۔ مگر بالاتفاق تانیث کو ترجیح ہے ۱۲

اَصْحَاب ۔ ع جمع صاحب ۱۲ مذکر ۔ سلام انپہ جو انکے اصحاب ہیں + وہ اصحاب کیسے کہ احباب ہیں ۔ حسن

اِصْرَار ۔ ع ۔ ضد ۔ ہٹ ۱۲ مذکر ۔ کیا فریقی تھی لڑائی وصل کی شب یار سے + اسطرف اصرار تو انکار ادھر بڑھتا گیا ۔ اختر

اِسْرَاف ۔ ع ۔ صرف ۔ خرچ کرنا ۱۲ مذکر ۔ اسراف بجا ہو گر افلاس کا کیوں ہو ڈر + اسراف کہ بیجا ہے کر دیتا ہے مفلس بھی ۔ علیم

اِصْطِبَاغ ۔ ع ۔ رنگنا ۱۲ مذہب عیسائی میں لانیکی رسم ۱۲ مذکر ۔ ہو گیا آج وہ تو عیسائی + جا کے گرجا میں اصطباغ لیا ۔ نعیم

اِصْطَبْل ۔ ع طویلہ ۱۲ مذکر ۔ اصطبل وان تھا دوش نبی کے سوار کا + جھولا پڑا ہوا تھا یہاں شیر خوار کا ۔ دبیر

اُصْطُرلَاب ۔ مذکر

اِصْطِلَاح ۔ ع معنی معروف ۱۲ مونث ۔ خدا نے دی ہے عجب تازگی سخن کو مرے + محاورے ہیں نئے اور اصطلاح نئی ۔ تسلیم

اَصْل ۔ ع بنیاد ۔ وجہ واقعی ۱۲ مونث ۔ اب اسکی نگاہوں میں ہی تدبیر میری + ہر بات پہ کہتا ہے وہ کیا اصل ہے تیری ۔ جانفشاں حبیب

اِصْلَاح ۔ ع درست کرنا ۱۲ مونث ۔ شاعر ہوں بوئے سیب نخدان سے نسو نگھتا + اصلاح رہتی ہے مجھے اپنے دماغ کی ۔ آتش

اَصْل اُصُول ۔ ع خلاصہ اصل ۱۲ مذکر ۔ اب تو یا نہ مانو تمھیں اختیار ہے + اصل اصول جو کہ تھا سب میں کہدیا ۔ نوازش

اَصْل اِشتُوش ۔ مونث

اَصْلِیَّت ۔ ع ۔ مونث

اَصْنَاف ۔ ع صنف کی جمع ۔ اقسام ۱۲ مونث ۔ شعر کی اصناف میں ماہر ہے وہ + اور ہر اک صنف پر قادر ہے وہ ۔ اشہر

اَصْنَام ۔ ع جمع صنم ۱۲ بت ۱۲ مذکر ۔ انعام بھی کرتے ہیں طاعت تیری + اصنام بھی کرتے ہیں عبادت تیری ۔ ضمیر

اُصُول ۔ ع بنیاد ۔ علت (واحد) مذکر ۔ ہمارا پیچ چلنے کا نہیں ہے + اصول انکا بدلنے کا نہیں ہے ۔ تسلیم

اِضَافَت ۔ ع نسبت ۔ علاقہ ۱۲ مونث ۔ لگی اچھی اضافت شاعری کی + ہوئی عالم میں شہرت شاعری کی ۔ تسلیم

اِضَافَہ ۔ مذکر ۔

اَضْدَاد ۔ ضد کی جمع ۱۲ مونث ۔ جمع اضداد کب ہوئیں اکجا + میل ہم سے عدو کا کیا ہو گا ۔ اعظم

اِضْطِرَاب ۔ ع ۔ بیقراری ۔ ۱۲ مذکر ۔ لحاظ ہمسے نہ قاتل کا ہو سکا دم ذبح + سنبھل سنبھل کے تڑپتے وہ اضطراب نہ تھا ۔ امیر

اِضْطِرَار ۔ ع بیقراری مجبوری ۔ مذکر ۔ رشک ہے آکرم شعار اپنے کئے سے شرمسار + تجھ سے گا اضطرار تیرے گناہ گار کا ۔ رشک

اَضْعَاف ۔ ع ۱۲ دوگنا ۱۲ مذکر ۔ اضعاف ظلم کا ہے ادھر ضعف ہے ادھر + بربادی اپنی یار کے بس امتحان میں ہے ۔ حزیں

اَضْلَاع ۔ ع ضلع کی جمع ۔ حدود ۱۲ مذکر ۔ دکن کے سولہ ہیں اضلاع رکھ یاد + بڑے ان الملک انکا حیدرآباد ۔ قادر

اِضْمِحْلَال ۔ ع پژمردگی سستی ۱۲ مذکر ۔ کچھ یہ طبیعت کو جو اضمحلال تھا + کیا کہوں اس حد کا کیا حال تھا ۔ ناصر

اِطَاعَت ۔ ع تابعداری ۱۲ مونث ۔ کہتے ہیں سب کچھ ابھی جو شب وصل آئے + پھر نہ آنکھوں میں مروت نہ اطاعت ہو گی ۔ امیر

اَطْبَاع ۔ ع (جمع طبع) مونث ۔ انسان کی اطباع میں باہم ہے مخالف + گو ایک ہی جوہر سے ہے پیدائش انساں ۔ قمر

اَطْرَاف ۔ ع کنارے ۱۲ مذکر ۔ وہ مجلس کے اطراف پھرتا رہا + کہ معلوم ہو حال آقا ذرا ۔ سخن

اِطْرِیْفِل ۔ ع نام ایک معجون کا ۱۲ مذکر ۔ میں نے اطریفل کیا تیار ہے + واسطے نزلے کے ہے اکسیر یہ ۔ لااعلم

اَطْفَال ۔ ع جمع طفل ۔ لڑکے ۱۲ مذکر ۔ بے تربیت اطفال تمہارے سب ہیں + اس حال پہ افسوس کہ بیمار سب ہیں ۔ ممیم

اِطِّلَاع ۔ ع آگاہی ۱۲ مونث ۔ چھپتی ہے کب چھپائے اہل کرم کی شان + ہوتی ہے خود بخود دل سائل کو اطلاع ۔ داغ

اِطْلَاق ۔ ع ۔ جاری کرنا ۔ استعمال کرنا ۱۲ مذکر ۔ تو بھی گر اپنے خموشی میں نکلے گا آہ + مجھ پر آہ نہ اطلاق ہو گویائی کا ۔ سالک

اَطْلَس ۔ ف نام ایک کپڑے کا ۱۲ مونث ۔ اس ستمگر کو قبا کی خاطر + اطلس چرخ پسند آتی ہے ۔ سرور

اِطْمِیْنَان ۔ ع دلجمعی ۔ ۱۲ مذکر ۔ مدتیں گزریں کہ اطمینان انکا کر دیا + نالۂ بے سوز نے فریاد بے تاثیر نے ۔ نعیم

اَطْوَار ۔ ع چال چلن ۱۲ ڈھنگ ۱۲ مذکر ۔ انکے اطوار نہ بدلے نہ بدلیں گے کبھی + آزمایا ہے انھیں اصغری سوں ہم نے ۔ اصغری

اَظْلَال ۔ ع ظل کی جمع ۱۲ مذکر ۔ کام میں اظلال کم علمی سے کیا کیا پڑ گئے + بر سر اوج اور ہی میں ہم زمیں میں گڑ گئے ۔ احسن

اِظْہَار ۔ ع مذکر

اِعَادَہ ۔ ع مذکر

اِعَانَت ۔ ع مدد ۱۲ مونث ۔ تیرے تیر نے ضعف میں کی اعانت + عصا تھام کر دل سے ارمان نکلا ۔ منیر

اِعْتِبَار ۔ ع بھروسا ۱۲ مذکر ۔ ترے وعدہ پہ جئے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا + کہ خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعتبار ہوتا ۔ غالب

اِعْتِرَاض ۔ ع روکنا ۔ حائل ہونا ۱۲ مذکر ۔ ہوئی کلام کی اصلاح نکتہ چینی سے + بڑا سلوک کیا جس نے اعتراض کیا ۔ ناصر

اِعْتِرَاف ۔ ع قبول کرنا ۔ ۱۲ مذکر ۔ زیب قصور خلد اگر ہو وہ رشک حور + ہو اعتراف حور کو اپنے قصور کا ۔ عاشق

اِعْتِقَاد ۔ ع یقین ۔ اعتماد ۱۲ مذکر ۔ کروں میں شکر الٰہی کہاں تلک آتش + درون صاف دیا پاک اعتقاد دیا ۔ آتش

اِعْتِکَاف ۔ ع گوشہ نشینی ۱۲ مذکر ۔ کسی پری کو ہے چھپ چھپکے دیکھنا منظور + اسی غرض سے ہے یہ اعتکاف زاہد کا ۔ تسلیم

اِعْتِمَاد ۔ ع بھروسا ۱۲ مذکر ۔ کہوں جو حالت دل یار سے تو کہتا ہے + جو کچھ کہ تو نے کہا میں نے اعتماد کیا ۔ آتش

اِعْتِنَا ۔ ع توجہ ۱۲ مونث [1] ۔ نہ اٹھا نہ حضرت کی تعظیم کی + نہ کچھ اعتنا کی نہ تکریم کی ۔ اسیر

اِعْجَاز ۔ ع معجزہ ۔ کرامت ۱۲ مذکر ۔ زندہ نہ مسیحا سے ہوا کشتۂ الفت + مردوں کو جلانا تو کچھ اعجاز نہیں تھا ۔ داغ

اَعْدَاد ۔ ع ۔ عدد کی جمع ۱۲ مذکر ۔ اعداد علی اور نمک کے ہیں برابر + کیا اور ملاحت ہے جو اس نام سے بڑھکر ۔ منتظر

نوٹ [1] مختلف فیہ ہے مگر تانیث کو ترجیح ہے ۔ ۱۲

[2] مختلف فیہ ہے مگر زیادہ تر استعمال تانیث کا ہے ۱۲

اِعْرَاب ۔ ع علامت۔ حرکات ۱۲ مذکر ؎ موئے خط رخ نقطے زیر و زبر + مصحف رخسار میں اعراب تھے ۔ نوازش

اَعْرَاف ع بہشت و دوزخ کے درمیان کا مقام ۱۲ مذکر ؎ کچھ غم ہجر تو کچھ وصلت دلبر کی خوشی + جنبلک میں ہا گیر ہے اعراف ہا جم

اِعْرَاض ۔ ع چشم پوشی ۱۲ مذکر ؎ جو دلبر نے اغماض مجھ سے کیا + مرے دل نے اعراض مجھ سے کیا ۔ اختر

اِعْزَاز ع عزت تعظیم دینا ۱۲ مذکر ؎ پوچھا جو مجھے آپنے کی بندہ نوازی + نامہ جو لکھا آپنے اعزاز بڑھایا ۔ تسلیم

اِعْلَام ع اظہار ۱۲ مذکر ؎ ما ینطق ملحوظ بلا شک ہے رد لیں + فرمودہ محبوب ہے اعلام خدا کا ۔ نجم

اِعْلَان ع ۔ اطلاع ۔ اظہار ۱۲ مذکر ؎ قتل مجھکو کیا اچھا کیا احسان ہوا + پر برا ہوگا ترے حق میں گر اعلان ہوا ۔ ناصر

اَعْمَال ۔ ع عمل کی جمع ۔ کام ۱۲ مذکر ؎ آئینگے اعمال جیسے کام ان سے محتشم + نیکیاں کر لے جہاں تک تجھ سے ممکن ہو یہاں ۔ محتشم

اَعْنَاق ۔ ع جمع عنق ۔ گردنیں ۱۲ مونث ؎ اعناق جھکی ہوئی ہیں اپنی + ہم شاد ہیں جو خوشی ہو تیری ۔ سفیر

اَعْیَاد ع جمع عید ۱۲ مونث ؎ اعیاد بھی گزریں بلے تم تو قمر سے + مہجور رہے دیدار کو کبتک ترے ترسے ۔ قمر

اَعْیَان ۔ مذکر

اَغْرَاض ع مقاصد ۱۲ مذکر ؎ اغراض کب کسی سے ہوتے ہیں اپنے پورے + مقصود سب بشر کے ہوتے ہیں حق سے پورے ۔ عاجز

اِغْرَاق ع ڈوبنا ۔ مبالغہ ۱۲ مذکر ؎ لکھا ہے چوب دستی جانا نکو چوب عود + تقصیر چوب خامہ ہے اغراق اگر ہوا ۔ رشک

اَغْلَاط ع غلطیاں ۱۲ مذکر ؎ اغلاط ہیں بھرے ہوئے یکسر کتاب میں + کیا کوئی لکھ سکیگا اب اسکے جواب میں ۔ صابر

اِغْلَاق ع پیچیدگی ۔ اشکال ۱۲ مذکر ؎ مرے روز مرہ پہ غش ہے فصاحت + سخن میں مگر کیونکر اغلاق ہوگا ۔ مصحفی

اَغْلَال ع غل کی جمع ۔ بیڑیاں ۱۲ مذکر ؎ وہ خرابات سے سب نکالے گئے + پھر اغلال پاؤں میں ڈالے گئے ۔ شرف

اِغْلَام ع لواطت ۱۲ مذکر ؎ ہائے کمبخت نے کیا اغلام + دین و دنیا میں ہوگیا بدنام ۔ شہاب

اِغْمَاز ع نخرا ۔ غمزہ ۱۲ مذکر ؎ کون ٹھہرے گا دیکھکر اسکو + کسقدر شوخ ہے ترا اغماز ۔ نعیم ۔

اِفَادہ ع ۔ مذکر

اِفَاقہ ع رجوع صحت ۱۲ مذکر ؎ راحت سے شب و روز علاقہ مجھے ہوگا + فاقہ جو کرونگی تو افاقہ مجھے ہوگا ۔ انیس

اُفْتَاد ف سانحہ ۔ اتفاق ۱۲ مونث ؎ شوق دیدار میں افتاد جو پڑتی ہے پھر + دیکھئے آپ کہ آنکھوں نے اٹھائی موقی ۔ جلیل

اِفْتِتَاح ع کھلنا ۔ آغاز ۱۲ مذکر ؎ پہلے مجھ پر تیغ کھینچو میان سے + ہو مجھی سے افتتاح اس کام کا ۔ اختر

اِفْتِخَار ۔ فخر ۱۲ مذکر ؎ تمھیں ناز ہو نہ کیونکر کہ لیا ہے داغ کا دل + یہ رقم نہ ہاتھ لگتی نہ یہ افتخار ہوتا ۔ داغ

نوٹ ۔ ؎ مختلف فیہ ہے مگر زیادہ تر استعمال تانیث کا ہے ۱۲

اِفتراق ع علیحدگی ۱۲ مذکر ــــ تم جدا مجھ سے ہو تو جان لو ۔ افتراق جسم و جاں ہو جائے گا۔ اختر

اَفراد ع جمع فرد ۱۲ مونث ــــ ہو جائیں اگر نیک سب افراد تمھاری ۔ سن لیگا پھر اللہ بھی فریاد تمھاری ۔ بیتعد

اِفراط ع کثرت ۱۲ مونث ــــ تھا شور کہ افراط ہے یاں آب بقا کی ۔ جنگل میں ملے خضر یہ قدرت ہے خدا کی ۔ انیس

اَفزائش ف بیشی اضافہ ۱۲ مونث ــــ واں تری زلفوں کی آرائش ہوئی ۔ یاں پریشانی کی افزائش ہوئی ۔ اختر

اَفزوں ف مونث

اَفسانہ ف فسانہ ۔ حکایت ۱۲ مذکر ــــ وہ بت مہرباں سب اپنا حال کہتے ہیں ۔ لب خاموش تجکو بھی کوئی افسانہ آتا ہے ۔ امیر

اَفسوس ف رنج و قلق ۱۲ مذکر ــــ سراپا رہن عشق و ناگزیر الفت ہستی ۔ عبادت برق کی کرتا ہوں و افسوس حاصل کا ۔ غالب

اَفسوں ف منتر ۔ جادو ۔ ۱۲ فریب مذکر ــــ وہ پری ہے دختر رز دیکھ مجنوں ہوا محتسب ۔ کو ٹوٹنا شیشے کا بس افسوں ہوا ۔ وزیر

اَفشا ع مذکر

اِفشار ف ۔ مذکر

اَفشاں ۔ ف مونث

اَفشردہ ف عصارہ ۔ شربت ۱۲ مذکر ــــ کسقدر عمدہ بنا ہے افشردہ ۔ کسقدر یہ با مزہ ہے افشردہ ۔ لا اعلم

اَفضال ع جمع فضل ۱۲ مذکر ــــ بندوں پہ کیسے کیسے افضال ہیں خدا کے ۔ وہاب ہی فدائی پروردگار اپنا ۔ فدائی ۔

اِفطار ع روزہ کشائی ۱۲ مذکر ــــ می پینے کا غم کھاتے رہے ہم رمضاں میں ۔ اور روزہ کا جو روزہ تھا تو افطار ہمارا ۔ مسرور

اَفعال ع جمع فعل مذکر ــــ برے جب ہوں افعال مشہور عالم ۔ تو ہوں کیوں نہ ہم لوگ مقہور عالم ۔ ادیب

اَفعی ع ۔ زہریلا سانپ مذکر ــــ گیسو یار سے کس کسکو گزند پہنچیں ۔ اڑ کے کاٹا کیا یہ افعی رہزن کیسا ۔ صبا

اَفغاں ف فغاں ۱۲ مونث[1] ــــ کوئی سنتا ہے کب فغاں ہماری ۔ ہماری داستاں کیا اور زباں کیا ۔ نوید

اُفق ع کنارہ آسمان ۱۲ مذکر ــــ بحر اشک آج جو چڑھتا ہوا آتا ہے نظر ۔ افق چرخ بھی ڈوبا ہوا آتا ہے نظر ۔ نوازش

اَفکار ع جمع فکر ۱۲ مونث[2] ــــ رہا کرتی ہیں بس افکار دنیا کی سدا ہمکو ۔ نہیں ہے فکر عقبیٰ بخشے پھر کیونکر خدا ہمکو ۔ کبیر

اِفلاس ع غربت ۱۲ مذکر ــــ گھر میں تعی خورد و نوش کا سامان نہیں کچھ بھی ۔ کیا دیکھ کے مہمان ہوا افلاس ہمارا ۔ منتظر

نوٹ ۔ [1] مختلف فیہ ہے مثلاً بے سبب کیونکہ لب زخم پہ فغاں ہوگا ۔ شور محشر سے بھرا اس کا نمکداں ہوگا ۔ (مومن) لیکن چونکہ افغاں فغاں کا مزید علیہ ہے ۔ یا فغاں افغاں کا مخفف ہے اور فغاں مونث ہے ۔ اس لئے راقم کی دانست میں مونث کا استعمال انسب ہے ۱۲

[2] مختلف فیہ ہے مگر تانیث کا رواج غالب ہے ۔

اَفلاک ع۔ مذکر

اَفواج ۔ ع۔ مذکر

اَفواہ ع اڑتی ہوئی خبر ۱۲ واحد ۱۲ مونث[1] ے وہ نہ آئے ہیں ورنہ آئینگے + یونہی افواہ روز اڑتی ہے۔ تسلیم

اِفہام ۔ ع۔ مذکر

اَفیم ۔ ا۔ افیون ۱۲ مونث ے کچھ کہو تو یہی یہ حال ہے کیا + بھنگ پی ہے افیم کھائی ہے۔ جان صاحب

اَفیول ۔ ع۔ مونث

اِقامت ع ٹھہراؤ ۱۲ مونث ے یہ اقامت ہمیں پیغام سفر دیتی ہے + زندگی موت کے آنیکی خبر دیتی ہے۔ ذوق

اِقبال ع اقرار۔ خوش قسمتی ۱۲ مذکر ے خدمت آئینہ داری ہمیں کی اسنے عطا + واہ رے بخت کہ اقبال سکندر پایا۔ امیر

اِقتباس ع انتخاب ۱۲ مذکر ے ترے عارض سے اے مہ خبلی + مہر نے اقتباس نور کیا۔ اختر

اِقتدار ع پیروی ۱۲ مونث ے ہم آج امام فن ہیں مسرور + سب کرتے ہیں اقتدا ہماری۔ مسرور

اِقدام ع ارتکاب۔ پیشقدمی ۱۲ مذکر ے میں آپ مر رہا تھا تمہارے فراق میں + اقدام قتل تم نے کیا بھی تو کیا ہوا۔ تسلیم

اِقرار ۔ ع۔ مذکر

اَقسام ۔ ع۔ مذکر

اَقطاع ۔ ع۔ مذکر

اَقلام ۔ ع۔ مذکر

اِقلیم ع خشکی کا بڑا حصہ ملک ۱۲ مونث[2] ے ہے خراج اہل عالم یہ قریب اعتدال + ساتوں اقلیمیں ہیں گویا اب بجا استوار۔ ذوق

اَقوال ۔ ع۔ مذکر

اَقوام ۔ ع۔ مونث

اَکال ۔ ہ۔ قحط سالی ۱۲ مذکر ے لوگ فاقوں میں مبتلا ہیں سب + پڑ گیا ہند میں ہے سخت اکال۔ لا اعلم

اَکباد ع۔ مذکر

اَکت ۔ ہ۔ ادراک ۱۲ مونث ے تم اُٹھے برسے تو دل بیٹھ گیا + بیٹھے بیٹھے یہ اکت کیسی لی۔ جرأت

نوٹ۔ [1] جلال لکھنوی نے مذکر لکھا ہے جو درست نہیں ہے۔

[2]۔ مختلف فیہ مذکر مثلاً ے مرے قبضے میں ہیں کئی اقلیم + بخشتا ہوں میں افسر و دیہیم۔ ۱۲ (رشید) مگر تانیث کو ترجیح ہے ۱۲

اِکْتِسَاب۔ ع کوشش سے حاصل کرنا ۲ مذکر ۵ آدمی بننے کو انساں کے لئے + اکتساب علم لازم ہوگیا۔ اختر

اِکْتِفَاء ع کافی۔ بس ۲ مونث ٭ ۵ تمنا نے نہ اسیر اکتفا کی + بڑھی حسرت حصول مدعا کی۔ تسلیم

اکتوبر۔ نام ماہ۔ مذکر

اِکْرَام ع بخشش۔ تعظیم ۲ مذکر ۵ دلجوئی فقیر و نکی ہے خوشنودی معبود + تکریم غریبو نکی ہے اکرام خدا کا۔ بحر

اِکْرَاہ ع نفرت۔ جبر ۲ مذکر ٭ ۵ ہوگیا جرم کونسا مجھ سے + بڑھ گیا ہے تمہارا کیوں اکراہ۔ نعیم

اَکَڑ۔ ہ شیخی۔ خمی۔ ۲ مونث ۵ دکھا نہ چل کے تُو اپنا چمن میں + اکڑ شمشاد کی جاتی نہیں ہے۔ اختر

اَکْسِیر۔ ع کیمیا ۲ مونث ۵ کرامت ہے رخ زرد آپکے دل تفتہ کا ورنہ + کہیں سنتی ہے آجتک اکسیر شیشہ کی۔ مومن

اَکْل ع۔ کھانا ۲ مذکر ۵ فاقہ تھا تمہیں ان کا نہ [illegible] واعظ مرے نصیب میں اکل حلال تھا۔ تسلیم

اَکْلِ حَلَال ع۔ مذکر

اِکْمَال ۔ ع۔ مذکر

اَکْل و شُرْب ع کھانا پینا ۲ مذکر ۵ گزر کیسا تھی للہ فام اُڑتی ہے + بہت خوں سے یہی کل شرب اپنا ہے۔ تسلیم

اَکْلِیل ع تاج ۲ مذکر ۵ اللہ رے نیرنگی عالم کے تماشے + مٹی میں ملا آج جو اکلیل ملک تھا۔ نعیم

اَکْنَاف ع کنف کی جمع ہے۔ کنارے ۲ مذکر ۵ تھے اکناف اسکے روح افزا خیاباں + مہیا عیش کا سب سازوساماں۔ عابد

اَکْنَا بجنسہ ۔ مونث

اُکھاڑ پچھاڑ۔ ہ۔ تغیر تبدل ۲ مونث ۵ کبھی ہے رنگ جا غیر کا کبھی میلا + ہاں اکھاڑ پچھاڑ آئے دن یہ رہتی ہے۔ اختر

اُگَال۔ ہ۔ پان کا فضلہ ۲ مذکر ۵ سمجھیں نہ ہم تو لعل و یاقوت + ملجائے اگر اگال تیرا۔ داغ

اُگَالدَان۔ ہ۔ تھوکدان ۲ مذکر ۵ فرش پر سرخ سرخ دھبے ہیں + گر گیا ہے اگالداں کس سے۔ لا اعلم

اَگَر۔ ہ۔ نام ایک خوشبودار لکڑی کا ۲ مذکر ۵ انکی محفل میں جل رہا ہے اگر + دلکو یاں پیچ و تاب ہے کیا کیا۔ کاتب

اَگَرْدَان ۱۰۔ اگرسوز ۲ مذکر ۵ ہم نے دیکھا نہ دوسرا ایسا + کل اگرداں جو ایک آیا تھا۔ نعیم

اَگَرسوز۔ ف۔ مذکر

اَگَر مَگَر۔ ہ حیص بیص ۲ مونث ۵ قرار آئے تو کیونکر کہ ہیں خلاف + کہ دل کو کرتی ہے مضطر اگر مگر انکی۔ اختر

اَگِن۔ س۔ آگ۔ آتش ۲ مونث ۵ کسی لیر الم کی سل دھری تھی + اگن غم کی کسی دل میں بھری تھی۔ بہار

اَگن۔ ہ۔ نام ایک پرند کا ۲ مذکر ۵ نظر آیا اگن جو پہلے پہل + ہوگیا تیر سے وہ صید اجل۔ صفا

٭ مختلف فیہ ہے مگر تانیث کا رواج ہے ٭٭ بعض نے مونث کہا ہے جو درست نہیں ہے۔

اگن بان ۔ ہ ۔ تیر ہوائی ۱۲ مذکر ۔ خالی نہیں جاتا ہے اگن بان بھی اُنکا + ہر طور سے کرتے ہیں شکار دل عاشق ۔ تمنا

اگن باو ۔ ہ ۔ آتشک ۱۲ مونث ۔ اگن باو اب ہو گئی تجھکو ہے + تباہ اب تری مٹی دنیا میں بس ہے ۔ ضمیر

اگن بوٹ ۔ ا ۔ دخانی جہاز ۱۲ مذکر ۔ فقط ایک انجن کا باعث ہے یہ + اگن بوٹ چلتا ہے آندھی کے مثل ۔ نعیم

اگھن ۔ س ۔ نام ایک ہندی مہینے کا ۱۲ مذکر ۔ تتے کیا پایا کل جھوٹ بنا کر مجھکو + پوس کا تھا یہ مہینا کوئی اگھن تو نہ تھا ۔ مہر

اگیا بیتال ۔ ہ ۔ غول صحرائی ۱۲ مذکر ۔ خوف آتا ہے باغیں شب کو + اگیا بیتال آتے ہیں نظر ۔ لاا علم

الاپ ۔ ہ ۔ نغمہ کا اتار چڑھاو ۱۲ مونث ۔ کان کو اپنے بھی بھاتی تھی الاپ + سر ہلا کرتے تھے ہم آپ ہی آپ ۔ جالی

الاچی دانہ ۔ مذکر ۔

الاغ الاق ۔ ت ۔ قاصد ۔ ڈاک کا گھوڑا ۔ مذکر ۔ نہیں لوٹ کر آیا ابتک الاغ + اسے میں نے بھیجا ہے مہتاب باغ ۔ اتم

الامان ۔ ع ۔ پناہ بخدا ۱۲ مونث ۔ جنوں میں جب مرے سینے فغاں نکلتی ہے + زبان خار سے بھی الاماں نکلتی ہے ۔ داغ

الاو ۔ ہ ۔ آگ اور کوڑیکا ڈھیر ۱۲ مذکر ۔ سوز غم سے یہ حال ہے گویا + جل رہا ہے الاو سینے میں ۔ شوق

الاونس ۔ ان ۔ مذکر

البرز ۔ ف ۔ نام ایک پہاڑ کا ۱۲ مذکر ۔ پہنچا دیو مرگ جہاں اُس درے + میں تو میں البرز بھی تھرا گیا ۔ شوق

البم ۔ ان ۔ مرقعہ تصاویر ۱۲ مذکر ۔ مجھ سے البم تو چھپا کیا ہے + کل اسی میز پر تو رکھا تھا ۔ لاا علم

الپین ۔ ا ۔ پن ۱۲ مونث ۔ دفتری جاکے کہدے اور لائے + یہ بڑی الپین ہے چھوٹی چاہیے ۔ برق

التباس ۔ ع ۔ شبہہ ۔ ہم شکل ہونا ۱۲ مذکر ۔ حور لکھا جو آپکو تمنے + حور کا اسپہ التباس ہوا ۔ نوازش

التجا ۔ ع ۔ عرض معروض ۔ آرزو ۱۲ مونث ۔ دل جو واپس طلب کیا تو کہا + یہ نئی التجا نکالی ہے ۔ داغ

التزام ۔ ع ۔ لزوم ۔ لازم کرنا ۔ مذکر ۔ گاہے گاہے مل لیا تو ہرج کیا + لیکن اسکا التزام اچھا نہیں ۔ شوق

التفات ۔ ع ۔ توجہ ۔ مہربانی ۱۲ مذکر ۔ پہلے تو التفات انپہ کیا + حکم پھر بادشاہ نے یہ دیا ۔ نیر

التماس ۔ ع ۔ درخواست ۱۲ مونث ۔ ادا ہر طرح رسم آبرو کی + ادب سے التماس گفتگو کی ۔ تسلیم

التہاب ۔ ع ۔ بھڑکنا ۱۲ مذکر ۔ ہاتھ سینے پر مرے رکھئے تو کچھ معلوم ہو + التہاب شعلۂ عشق آپنے دیکھا نہیں ۔ تسلیم

التیام ۔ ع ۔ بھرنا ۔ درستی ۱۲ مذکر ۔ کبھی اُنسے ملے ہم جدا ہوے جب + پھٹا دل ایسا کہ پھر التیام ہو نہ سکا ۔ تجر

الٹ ۔ ہ ۔ پلٹ ۔ توڑ ۱۲ مذکر ۔ انھیں تباہ کریگی مقدمہ کی الٹ + معاملہ میں جو لیتے ہیں مکر و در سے کام ۔ آبر

الٹ پلٹ ۔ ہ ۔ تغیر ۔ تبدل ۱۲ مونث ۔ برا ہو عشق کا کاہے کو زندگی ہوگی + الٹ پلٹ جو رہیگی یہی طبیعت کی ۔ عبالصاحب

نوٹ ۔ بعض شعرا مثلاً امیر وغیرہ نے مونث باندھا ہے ۔ مگر اتفاق مذکر ہی پر ہے ۱۲

اُلٹ پھیر ۔ ہ ۔ الٹ پلٹ ۱۲ مذکر ۔ ابھی رقیب کے شکوے ابھی رقیب کا وصف ٭ یہ کون سمجھے الٹ پھیر تیری باتوں کا ۔ تسلیم

اُلجھاوَ ۔ ہ ۔ مذکر ۔

اُلجھن ۔ ہ ۔ پیچیدگی ۔ تشویش ۱۲ مونث ۔ بڑھی قید غم دیکھ کر زلف یار ٭ مرے دل کی الجھن سلاسل ہوئی ۔ امیر

اِلحاح ۔ ع ۔ عاجزی ۱۲ مونث ۔ خوشامد کی منت کی الحاح کی ٭ غضب اس نے کہیں جا کے اصلاح کی ۔ نوازش

اِلحاقہ ۔ ع ۔ مذکر ۔

اِلحاق ۔ ع ۔ ملنا ۔ شمول ۱۲ مذکر ۔ قل شک کا وہ دو کتابی یہ بنا کر ٭ کہتے ہیں کہ مصحف میں یہ الحاق ہوا ہے ۔ امیر

اَلحان ۔ ع ۔ آواز ۔ سر ۱۲ مونث (لحن) ۔ اسکی الحان دل لبھاتی تھی ٭ ولمیں آواز اتری جاتی تھی ۔ مقصد

اَلحَذَر ۔ ع ۔ الامان ۱۲ مذکر ۔ دلکو دعوای تحمل تھا بہت ٭ الحذر آخر زباں پر آگیا ۔ شوق

اَلحَمد ۔ ع ۔ سورۂ فاتحہ ۱۲ مونث ۔ دم کو کے پلایا ہے مجھے تیغ کا پانی ٭ قاتل نے مری ذبح میں الحمد پڑھی ہے ۔ مصحفی

اَلخالِق ۔ ت ۔ قبا ۔ مونث ۔ پہنی الخالق اور چل نکلا ٭ پیچھے پیچھے غیاث اس کے چلا ۔ ساقی

اِلزام ۔ ع ۔ تہمت ۱۲ مذکر ۔ ناتوانی کی شکایت جو کبھی کی ان سے ٭ بیٹھتے اٹھتے ہماری طرف الزام آیا ۔ ہلال

اَلسیٹ ۔ ہ ۔ فریب دغا بازی ۱۲ مونث ۔ کل رقیبوں کا بنگیا ہے جتھا ٭ ہوگئی ہے بہت بڑی السیٹ ۔ نعیم

اُلش ۔ ت ۔ پس خوردہ ۱۲ مذکر ۔ چھوڑا جو ہم نے کھا کے تو کھایا عدو نے غم ٭ تھوڑا سا وہ ہمارا الش تھا بچا ہوا ۔ داغ

اِلصاق ۔ ع ۔ چسپاں کرنا ۱۲ مذکر ۔ قصہ دشمن میں ذکر اپنا بھی ہے ٭ اچھے موقع پر ہوا الصاق آج ۔ شوق

اَلطاف ۔ ع ۔ مہربانیاں ۱۲ مذکر ۔ طعن تو دو نہ پہ نکر شیخ خدا لگتی بول ٭ اسکے الطاف بہت ہیں گو گنہگار بہت ۔ بحر

اَلعَبد ۔ ع ۔ فدوی ۔ دستخط ۱۲ مذکر ۔ پڑھا جاتا نہیں العبد اس کا ٭ یہ اس کا ہے کسی کا یا ہے لکھا ۔ رنگین

اَلعَطَش ۔ ع ۔ پیاس ۱۲ مذکر ۔ اور صبح سے شام تک برابر ٭ تھا العطش العطش زباں پر ۔ حالی

اَلغیاث ۔ ع ۔ پناہ ۱۲ مونث ۔ بلائیں آئی ہیں گیسو ولنے تیرے بن بنکر ٭ تمام رات یہاں الغیاث رہتی ہے ۔ مصحفی

الف بے ۔ حروف تہجی ۔ مونث ۔ قیس و فرہاد کو ہم طفل دبستاں سمجھے ٭ یاد تھی ہمکو الف بے جو قد و ابرو کی ۔ مصحفی

اُلفت ۔ ع ۔ دوستی ۔ محبت ۔ پیار ۔ مونث ۔ الفت اسکی مٹا مٹا کے مجھے ٭ اے امیر اپنا نام کرتی ہے ۔ امیر

اَلقاب ۔ ع ۔ لقب ۔ خطاب ۱۲ (واحد مذکر) ۔ یار کو تم سے محبت نہیں تو ای آتش ٭ خط میں القاب یہ پھر مشفق من کیسا ہے ۔ آتش

اَلکشن ۔ ان ۔ انتخاب ۱۲ مذکر ۔ مسلمانوں کا بہر ممبری اب ٭ الکشن ہو رہا ہے شکر کیجے ۔ شوق

الک ۔ ہ ۔ جھلک ۔ چمک ۱۲ مونث ۔ خورشید درخشاں میں جھلک تیری ہے ٭ اور گوہر لامع میں الک تیری ہے ۔ شنا کر

نوٹ ۔ اگرچہ مختلف فیہ ہے چنانچہ ۔ جو یاد مصحف رخ میں مرا دل نالے کرتا ہے ٭ وہ کہتے ہیں مزہ دیتا ہے کیا الحان قاری کا (مصحفی) مگر ترجیح تانیث کو ہے ۱۲

اَلکھ۔ س۔ زنگار ۱۲ مذکر ۔ پھرے تیری نگری میں ہم تیرے کارن ۔ جگایا الکھ ہم نے دھونی رما کر۔ نسرور

اَلَم۔ ع۔ رنج و غم ۱۲ مذکر ۔ رنگیا چھیڑ کے میں قصہ غم جب یہ سنا ۔ داغ اس سر کی قسم مجھکو الم ہوتا ہے۔ داغ

اَلماس۔ ع۔ ہیرا ۱۲ مذکر ۔ دانتوں سے چبائی ہے جو پان کی گلوری ۔ یاقوت سے رنگیں ترے الماس ہوئے ہیں۔ منتظر

اَلم غلم۔ ا۔ بیہودہ گوئی ۱۲ ۔ الم غلم کوئی ہمارا ۔ دیوانہ ہوا ہے جو سینکا۔ فرید۔

اَلنگ۔ ہ۔ چاردیوار لب سمت۔ جانب ۱۲ مونث ۔ ہے یہ بہتر کہ گھر ترا آ دوست ۔ خانۂ غیر کی النگ نہو۔ شوق

اَلّو۔ د۔ بوم۔ احمق ۱۲ مذکر ۔ رات کو سن کے صدا دشمن کی ۔ کہہ اٹھے وہ کہیں الّو بولا۔ مصحفی۔

اَلوانح ع۔ مونث

اَلوانِ نعمت۔ ع۔ رنگا رنگ۔ آسایش ۱۲ مونث ۔ کروں کیا کیا ترا شکران نعمت ۔ کرامت کی مجھے الوان نعمت۔ میرحسن

اَلوپ انجن۔ ہ۔ نام ایک کا جل کا ۱۲ مذکر ۔ الوپ انجن لگایا آنکھوں میں جب ۔ نظر آیا وہاں کا حال ہم پر سب۔ اختر

اَلوَداع ع۔ مونث۔

اُلوہیت۔ ع۔ شان خداوندی ۱۲ مونث ۔ الوہیت تری زیبا تجھی کو خالق عالم ۔ نہیں ہے دوسرا تجھ سا تو واحد ور یکتا ہے۔ ثابت

اَللہ۔ ع۔ اسم باریتعالیٰ ۱۲ مذکر ۔ مہرباں اللہ جن بندوں پہ ہوتا ہے فدا ۔ انکو درد عشق میں کرتا ہے اپنے مبتلا۔ فدا

اِلہام ع۔ وحی ۱۲ مذکر ۔ وہ مشق رہی اور نہ وہ شوق ہے مومن ۔ کیا شعر کہیں گے اگر الہام نہو گا۔ مومن

اَلہیا۔ ع۔ نام ایک راگ کا ۱۲ مونث ۔ الہٰی نے جب الہیا سنائی ۔ طبیعت اور ہی کچھ رنگ لائی۔ بہار

اَلیل۔ ہ۔ شوخی ۱۲ مونث ۔ گرچہ بوڑھا ہوا سمند فلک ۔ ہے قیامت مگر الیل اسکی۔ تسلیم

اِمارت۔ ع۔ تونگری۔ امیری ۱۲ مونث ۔ گورمیں خاک نشیں تخت نشیں یکساں ہیں ۔ قصر و منظر ہی تلک ہے یہ امارت تیری۔ تسلیم

اَماکن ع۔ مذکر

اُمّ الصبیان ع۔ نام بچوں کے ایک مرض کا ۱۲ مونث ۔ نقش گر پاس ہا یہ کچھ دن ۔ دفع ہو جائیگی ام الصبیان۔ شوق

اُمّ الکتاب ع۔ سورہ فاتحہ۔ قرآن مجید ۱۲ مونث ۔ سب ہیں کتب نبات و ام الکتاب تیری ۔ ہر لکھ عبارت ہے لاجواب تیری۔ سعید

اِمالہ۔ ع۔ بڑھانا ۱۲ مذکر ۔ خلقت اول میں سلالہ کیا ۔ آب اور گل سے امالہ کیا۔ قدر

اِمام۔ ع۔ پیشوا۔ تسبیح کا امام ۱۲ مذکر ۔ بجائے دانہ ہے ساقی جو دانہ انگور ۔ ہم اپنے سبحہ میں ڈالیں امام شیشے کا۔ ناسخ

اِمامت۔ ع۔ پیشوائی۔ مقتدائی ۱۲ مونث ۔ صبا مہر و مہ کیطرح سے ہے روشن ۔ نبوت نبی کی امامت علی کی۔ صبا۔

اَمان۔ ع۔ حفاظت امن ۱۲ مونث ۔ گرم فریاد کیا شکل نہالی نے مجھے ۔ تب اماں ہجر میں دی برد لیالی نے مجھے۔ غالب

اَمانت۔ ع۔ سپردگی۔ ودیعت ۱۲ مونث ۔ حاضر ہے جان شوق سے جب جاہیے لے لے ۔ کچھ مال نہیں اپنا امانت ہے پرائی۔ زند

اَماوس۔ ع۔ بدی کی ۱۵ تاریخ ۱۲ مونث ۔ اماوس جو آئی ہوئی بیقرار ۔ رہا سخت دن بھر اسے انتظار۔ مظہر

اِمپورٹ۔ ا۔ درآمد ۱۲ مذکر ؎ یہ افیوں فروشوں سے معلوم ہوگا ٭ کہ ہوتا ہے امپورٹ اسکا کہاں سے۔ شوق
اُمّت۔ ع۔ قوم۔ فرقہ ۱۲ مونث ؎ روکے ہوئے تھی نہر کو اُمّت رسول کی ٭ سبزہ ہرا تھا خشک تھی کھیتی بتول کی۔ انیس
اِمتِثال۔ ع۔ حکم بجالانا ۱۲ مذکر ؎ حکم صاحب نے جو دیا جبکو ٭ اُس کا فوراً ہی امتثال ہوا۔ شوق
اِمتِحان۔ ع۔ مذکر
اِمتداد۔ ع۔ درازی ۱۲ مذکر ؎ طول شام وصل کا اب وقت ہے ٭ امتداد روز ہجراں ہو چکا۔ شوق
اِمتِزاج۔ ع۔ مزاج ملنا ۱۲ مذکر ؎ شراب کا یہ زمانے میں امتزاج ہوا ٭ کہ اب مزاج شراب پیا بھی مزاج ہوا۔ تسلیم
اِمتِلا۔ ع۔ پُری۔ بدہضمی ۱۲۔ مونث ؎ غم ہے وہ چیز کھاتے ہیں ہر روز ٭ اور کبھی امتلا نہیں ہوتی۔ اختر
اِمتِناع۔ ع۔ روک۔ ممانعت ۱۲ مذکر ؎ دشمنوں کا وہاں گزر ہو گیا ٭ دوستوں کا جو امتناع ہوا۔ شوق
اِمتِنان۔ ع۔ شکرگزاری ۱۲ مذکر ؎ کیا ہو اس احساں کا مجھ سے امتنان ٭ نذر کرنے کے لئے حاضر ہے جاں۔ تنہا
اِمتِیاز۔ ع۔ تمیز۔ فرق۔ مذکر ؎ اس رتبہ پہ جیسا ہوں کہ اگر مرا طرح ٭ فرد نہیں امتیاز نہو مہر و ماہ کا۔ سالک
اِمثال۔ ع (مثل کی جمع) مونث
اِمثِلہ۔ ع (مثل کی جمع) مذکر
اَمچور۔ ہ۔ تراشۂ انبہ ۱۲ مذکر ؎ خوب ہو لیموں کی ترشی ہو اگر ٭ مجھکو تو امچور کچھ بھاتا نہیں۔ شوق
اِمداد۔ ع۔ مدد۔ کمک ۱۲ مونث ؎ ہے الفت دشمن میں برا حال کسی کا ٭ انحضرت دل کیجئے امداد کسی کی۔ داغ
اَمر۔ ع۔ کام۔ حکم۔ بات ۱۲ مذکر ؎ اللہ کوئی امر نہ ہمسے ہوا سے تجر ٭ ناکام رہے کچھ نہ کیا کام خدا کا۔ تجر
اَمرِت۔ س۔ آبحیات ۱۲ مذکر ؎ امرت سا ہوا میں بھر دیا کچھ ٭ اک رات میں کچھ سے کر دیا کچھ۔ حالی
اَمرَس۔ ہ۔ معروف ۱۲ مذکر ؎ آج امرس جو میں نے چکھا تھا ٭ ہوا معلوم مجھکو کھٹ مٹھا۔ شوق
اَمرُود۔ مذکر
اِمروز و فردا۔ ف۔ آج کل ۱۲ مونث ؎ عاشقوں کو دیکھ لینے کی تمنا ہی ہی ٭ روز محشر بھی وہاں امروز فردا ہی ہی۔ مصحفی
اَمَس۔ مونث
اِمساک۔ ع۔ روکنا۔ قحط۔ ممسک (ر) ۱۲ مذکر ؎ بادل کو ادھر عارضۂ حبس البول ٭ امساک ادھر آسمان نے کھایا ہے۔ ہنر
اِمعان۔ ع۔ غور ۱۲ مذکر ؎ دنیا ہی کی فکر نہیں پریشان ہوا ٭ عقبےٰ کیطرف ہائے نہ امعان ہوا۔ ادب
اِمکان۔ ع۔ ممکن ہونا۔ طاقت ۱۲ مذکر ؎ دیکھے جانیکا بڑا غم ہے ظفر ایسا فیق ٭ جسکے جانیکا نہ تھا امکان بھی جاتا رہا۔ ظفر

نوٹ۔ فرہنگ آصفیہ میں مذکر لکھا ہوا ہے مگر اسکی کوئی سند نہیں ۱۲

اَمَل۔ ہ۔ نشہ ۱۲ مذکر ؎ تجھے اب تو دہن کا چڑھا ہے اَمَل + نہیں یہ خبر سر پہ ہے اجل۔ منور

اَمَل۔ ہ۔ اُمید ۱۲ مونث ؎ مجھے مٹے ہوئے مدت گزر گئی ہوتی + اسی امل نے مگر زندہ اب تلک رکھا۔ شوق

اِملا۔ ع۔ تحریر ۱۲ مذکر[1] ؎ نہ انشا ہے صحیح اس کی نہ املا ہے صحیح اسکا + میرا خط غیر سے لکھوا کے بھیجا نامہ بر یہ کیا۔ داغ

اَملاک۔ ع۔ جمع۔ ملک ۱۲ مونث ؎ کیا خاک سے پاک اک ایک کو + عنایت کی اَملاک اک ایک کو۔ سحر۔

اَملتاس۔ ہ۔ خیار سنبر ۱۲ مذکر ؎ دوائیں یہ جتنی ہیں اچھی ہیں ساری + املتاس لیکن پرانا بہت ہے۔ شوق

اُمَم۔ ع۔ (جمع امت) گروہ ہا۔ مونث۔

اَمن۔ ع۔ پناہ۔ آرام ۱۲ مذکر[2] ؎ دور آصف میں امن ایسا ہے + فتنہ پھیلائے پاؤں سوتا ہے۔ اختر

اَمن و آمان۔ ع۔ حفاظت۔ سکون ۱۲ مذکر ؎ گردوں کے جور و ظلم کا کیا کیجیے بیاں + امن و امان ہم کو نہ اس سے ملا کبھی۔ شوق

اُمنگ۔ ہ۔ ولولہ۔ جوش ۱۲ مونث ؎ کیا ہے مردہ فلک نے مگر ہے دل زندہ + وہی امنگ ہے پیری میں نوجوانی کی۔ امیر

اَمواج۔ ع۔ (جمع موج) مونث۔ اَموال۔ ع (جمع مال) مذکر

اُمور۔ ع۔ (جمع امر) مذکر۔

اُمید۔ ف۔ آس۔ آرزو ۱۲ مونث ؎ نہیں اُمید جو اس بیوفا کے آنے کی + میں راہ دیکھ رہا ہوں قضا کے آنے کی۔ امیر

اَن۔ س۔ دانہ ۱۲ مذکر ؎ توانا بناتا ہے انسان کو ان + نہ ان ہو تو ہو مشکل کاٹنے کے دن۔ قمر

اناج۔ ہ۔ غلہ ۱۲ مذکر ؎ کیسے شیطان بن گئے دہقان + کیوں نہ بہکائیں گرا ناج ہوا۔ اختر

انادر۔ ہ۔ استخفاف ۱۲ مذکر ؎ تمہاری طرف سے انادر ہوا + کہ ناحق دل اپنا مکدر ہوا۔ سرور

انار۔ ف۔ نام ایک میوے کا ۱۲ مذکر ؎ لب ایسے پستہ ذقن سیب آنکھیں ہیں بادام + کھلے جو دانت ہنسی میں نظر انار آیا۔ سحر

انار۔ ا۔ قسم آتشبازی ۱۲ مذکر ؎ پھلجھڑی سے نہ صرف پھول جھڑے + باغ پھولا انار جب چھوٹا۔ شوق

اناس۔ ع۔ مرد۔ لوگ۔ مذکر۔ انانیت۔ ع۔ غرور۔ مونث۔

انامل۔ ع۔ (جمع انملہ) انگلیاں مذکر۔

انبار۔ ف۔ ڈھیر ۱۲ مذکر ؎ آہ سے گسکی ہے یہ گل افشاں چراغ گور + پھولوں کا میری خاک پہ انبار ہو گیا۔ اسیر

انبساط۔ ع۔ خوشی۔ فرحت ۱۲ مونث[3] ؎ ہر طرف سے یاس کے آثار ہیں + انبساط طبع بھی جاتی رہی۔ ناصر

اَن بن۔ ا۔ مونث۔

نوٹ [1] بعض شعرا نے مونث باندھا ہے مگر مذکر صحیح ہے ۱۲ [2] مختلف فیہ ہے بعض اصحاب مثلاً جلال وغیرہ نے مونث لکھا ہے مگر راقم کی رائے مذکری درست ہے [3] مختلف فیہ ہے مثلاً حالی اور جلال نے مذکر کہا ہے ؎ وہ دن اب آئے دل منقبض ہو نکیمیں ہو چکا ہوتا تھا جو کچھ انبساط۔ (حالی) لیکن امیر ناصر وغیرہ نے مونث استعمال کیا ہے ۱۲ مگر تانیث کا رواج غالب ہے ۱۲

انبوہ۔ ف۔ ہجوم ۱۲ انبیر ۱۲ مذکر ے خلوت ہوئی نصیب نہ مرنے کے بعد بھی + چھوٹے جو حسرتوں سے تو انبوہ یاس تھا۔ نواب

انبہ۔ ف۔ آم۔ مذکر۔

انبیاہ۔ ا۔ کیری ۱۲ مؤنث ے انبیا یہ تو نکلی ہے شیریں + چکھتے ہیں کس مزے سے ہم رنگین۔ رنگین

ان پان۔ س۔ اکل و شرب ۱۲ مذکر ے وہی ان پان خوب ہوتا ہے + جس میں حرمت کی نہ کوئی شے افسر

انت۔ س۔ انجام ۱۲ مذکر ے دل کسی سے نہ تو لگا بابا + پیت کا انت ہے برا بابا۔ صوفی۔

انتخاب۔ ع۔ چیدہ۔ خلاصہ ۱۲ مذکر ے چنے ہوئے ہیں جو دیوان کائنات میں تجر + مزاولت میں ہماری وہ انتخاب رہا۔ تجر۔

انتباہ۔ ع۔ آگہی۔ اطلاع۔ مذکر۔

انتزاع۔ ع۔ نکالنا ۱۲ مذکر ے آنکھیں اہل ہند کی اس دم کھلیں + انتزاعِ سلطنت جب ہو چکا۔ شوق۔

انتساب۔ ع۔ منسوب ہونا ۱۲ مذکر ے زاہد کا دختِ رز سے گر انتساب ہوتا + وہ بھی ہماری صورت آج آفتاب ہوتا۔ داغ۔

انتشار۔ ع۔ گھبراہٹ ۱۲ مذکر ے عشق میں حرف آیا دانش پر + انتشارِ حواس دل رہا۔ رشک۔

انتظار۔ ع۔ راہ دیکھنا ۱۲ مذکر ے یہ نہ تھی ہماری قسمت جو وصالِ یار ہوتا + اگر اور جیتے رہتے یہی انتظار ہوتا۔ غالب۔

انتظام۔ ع۔ بندوبست ۱۲ مذکر ے جا چکی دل کی اب پریشانی + پیشتر انتظام کرنا تھا۔ داغ

انتعاش۔ ع۔ مذکر۔

انتفاع۔ ع۔ فائدہ اٹھانا ۱۲ مذکر ے عوض دل اگر ملا بوسہ + ہم یہ سمجھے کہ انتفاع ہوا۔ اختر

انتقال۔ ع۔ مؤنث۔ کوچ۔ مذکر ے دوسری رات بھی وصال ہوا + روزِ فرقت کا انتقال ہوا۔ مومن

انتقام۔ ع۔ بدلہ ۱۲ مذکر ے تم نے ہم سے بے وفائی کی تو تم سے حسن نے + وہ بڑا عادل ہے دیکھا انتقام آخر ہوا۔ اسیر۔

اتہام۔ ع۔ نکتہ چینی ۱۲ مذکر ے کیا دیکھیں عدو کا اتہام ابر + اچھوں کو برا بتا رہا ہے۔ ابر

انتہا۔ ع۔ اخیر انجام ۱۲ مؤنث ے مے نہ دینا اب تو بے دردی ہے مجکو ساقیا + ابتدا جاڑے کی ہے اور انتہا برسات کی۔ آتش

انتہاب۔ ع۔ غارت کرنا ۱۲ مذکر ے جان و دل بچنے نہ دیگا مہوشوں کا انتہاب + اسلئے ہم جان و دل سے ہاتھ ہیں دھوئے ہوئے نسیم

انٹروڈکشن۔ ن۔ دیباچہ ۱۲ مذکر ے دیکھئے حضور آپ اسکا جو انٹروڈکشن + منکشف ہوگا کہ کیا ہے زمانہ روشن۔ شرر

انٹروڈیوس۔ ن۔ تقریب کرنا ۱۲ مذکر ے کیا مہذب ہے انکا انٹروڈیوس + ہے اس اخلاق سے ہر ایک مانوس بہار

انٹرنس۔ داخلہ ۱۲ درجہ ۱۲ مذکر ے انٹرنس ان کا سب سے اعلےٰ ہے + رتبہ ان کا بہت بالا ہے۔ بہار

انجاح۔ ع۔ کامیابی ۱۲ مذکر ے آپ کی چشم التفات پہ بس + میرا انجاح کار ہے موقوف۔ شوق۔

انجام۔ ف۔ مذکر۔

انجر پنجر۔ عضو عضو۔ مذکر ے اس کے انجر پنجر اب کردو جدا + حق یہ ہے اسی تکلیف کا۔ ماہ

اَن جل۔ س۔ اکل وشرب ۱۲ مذکر ؎ اَن جل آتا ہے زندگی کے کام + ورنہ انسان ہے مشتِ خاک کا نام۔ ناظر

انجم۔ مذکر۔

انجاد۔ ع۔ بستگی۔ جماد ۱۲ مذکر ؎ میاں دل کے علاج سے حاصل + ہو گیا انجاد خاطرخواہ۔ لاأعلم

انجمن۔ ہ۔ جلسہ۔ مجلس۔ بزم۔ مؤنث ؎ ارباب بزم انجم گردوں بھی کہتے ہیں + اے رشک مہر تجھکو عجب انجمن ملی۔ رشک

انجن۔ ہ۔ کحل کا جل۔ ۱۲ مذکر ؎ لگا تا ہے کبھی ظلمت کا یہ چشمِ نور میں انجن + چھپاتی ہے چراغ نور کہ ظلمت نہ دامن۔ احمدی

انجن۔ ا۔ مذکر۔

انجیر۔ مشہور میوہ۔ مذکر۔

انجیل۔ ع۔ نام کتاب سماوی۔ مؤنث۔

اِنچ۔ ان۔ ایک فٹ کا بارہواں حصہ ۱۲ مذکر ؎ تیرا حصہ ہے فٹ اک وار کا + فٹ سے بارہ حصے چھوٹا انچ سے۔ لاأعلم

انچان۔ ہ۔ بلندی ۱۲ مؤنث ؎ دیکھو تو سر اٹھا کر انچان اس مکان کی + پھر اس کے بعد دیکھو انچاہٹ آسماں کی۔ ادب

انچاہٹ۔ ہ۔ بلندی ۱۲ مؤنث ؎ دیکھو تو سر اٹھا کر انچان اس مکان کی + پھر اس کے بعد دیکھو انچاہٹ آسماں کی۔ ادب

انچل۔ ہ۔ کنارہ۔ مذکر ؎ ہٹاؤ دوپٹے کا انچل تو رخ سے + کہ مشتاق دیدار ٹھیرے ہوے ہیں۔ اختر

انچھر۔ ہ۔ حرف جادو ۱۲ مذکر ؎ مجھ سے آگے جو لڑتے ہیں میاں کے شاگرد + یہ تو انچھر ہیں پڑھا ہوئے استاد و تکے۔ جانصاحب

انحراف۔ ع۔ روگردانی ۱۲ مخالفت ۱۲ مذکر ؎ عشق میں غیر کی شکایت کیا + دل نے بھی مجھ سے انحراف کیا۔ صریر

انحصار۔ ع۔ توقف ۱۲ منحصر ۱۲ مذکر ؎ کیا میرا اور کوئی یار نہ تھا + کچھ ہی پر تو انحصار نہ تھا۔ جانصاحب

انحطاط۔ ع۔ گھٹنا ۱۲ مذکر ؎ داغ دل مٹ چلا بڑھاپے میں + ماہ کامل کو انحطاط ہوا۔ تسلیم

انداز۔ ف۔ طریقہ۔ تخمینہ۔ طرز ۱۲ مذکر ؎ برنگ گل جگر ہوتے ہیں سننے والو نکے + نیا انداز ہے بلبل ہمارے شیون ودل کا۔

اندازہ۔ ف۔ انداز۔ مقدار ۱۲ مذکر ؎ ہمیشہ دل نے انداز سے بھاتے ہو۔ تمہارے ناز کا اندازہ ہو نہیں سکتا۔ اختر

اندام۔ ف۔ بدن۔ جسم۔ مذکر ع؎ آب وخاک ونار و ہوا میں تفرقہ + اس وجہ اضطراب میں اندام ہو گیا۔ وزیر

اندراج۔ ع۔ مذکر۔

اندراس۔ ع۔ مٹنا ۱۲ مذکر ؎ خط تقدیر کا جبیں سے مری + جبہ سائی سے اندراس ہوا۔ شوق

اندرائن۔ ہ۔ حنظل ۱۲ مذکر ؎ اندرائن ہے ظاہرا اچھا + اور چکھیئے مزہ تو ہے کڑوا۔ کاتب

اندرجال۔ ہ۔ فریب شعبدہ ۱۲ مذکر ؎ کوئی سمجھا نہ اندر جال اس کا + رباب تک چھپا سب حال اس کا۔ قضا

اندرجو۔ ہ۔ لسان العصافیر۔ مذکر۔

اندمال۔ ع۔ مذکر۔

اندوختہ۔ ف۔ ذخیرہ۔ مذکر۔

نوٹ۔ یہ مختلف فیہ ہے مذکر مثلاً ؎ جہاں دشمن کا کہنا سو بلا جاؤ واں اپنی + ہمارا گھر بھلا ہی ہم نے ایسا انجمن چھوڑا (بیدم) مگر تانیث کو ترجیح ہے ۱۲

اندوہ۔ ف۔ فکر غم ۱۲ مذکر ۔ گر نہ اندوہِ شب فرقت بیان ہو جائیگا + بے تکلف داغ مہِ مہر دہاں ہو جائیگا۔ غالب

اندھا دھند۔ ہ۔ بکثرت ۱۲ مذکر[1] ۔ گیسوئے یار نے حسن ون سے چڑھائی کی ہے + کشوروں میں اندھا دھند ہوا کرتا ہے۔ تسلیم

اندھن۔ ہ۔ ہیزم ۱۲ مذکر ۔ ہوا کم بخت وہ دوزخ کا اندھن + نہیں دارین میں اب اس کا امن۔ تنہا۔

اندھیر۔ ہ۔ ظلم سختی۔ بد معاملگی مذکر ۔ مسجد میں گئے وہ بال کھولے + اندھیر کیا خدا کے گھر میں۔ اسیر

اندیشہ۔ ف۔ سوچ فکر ۱۲ مذکر ۔ آیہ لاتقنطوا اتری تو عاصی بول اٹھے + آج سب اندیشہ روز جزا جاتا رہا۔ امیر۔

انزال۔ ع۔ اترنا خروج منی ۱۲ مذکر ۔ آتش سوزاک کا یارب برا ہو ہائے + آگ لگ جاتی ہے جب انزال ہوتا ہے مجھے۔ لاعلم

انزجار۔ ع۔ تنغض ۱۲ مذکر ۔ غیر کے ساتھ دیکھ کر اس کو + کیا طبیعت کو انزجار ہوا۔ مصحفی۔

اُنس۔ ع۔ دوستی ۱۲ محبت پیار مذکر ۔ کیا ہوا میں نے کیا اپنے اگر جاناں سے اُنس + رکھتا ہے انسان جہاں میں تا صحا انسان سے اُنس۔ ظفر

انس۔ س۔ قوت جان۔ نطفہ کم ۱۲ مذکر ۔ گرمی کا لگا ہوا تھا بھپکا + اور انس نکل رہا تھا سب کا۔ حالی۔

انسان۔ ع۔ بشر۔ مذکر۔ **انسانیت**۔ ع۔ آدمیت۔ مؤنث۔

انسٹیٹوٹ۔ ن۔ علمی مجلس ۱۲ مؤنث ۔ یہ علمی انجمن ہے جیسی کچھ بھی + انسٹیٹوٹ ایسی کس نے دیکھی۔ شوق

انسٹی ٹیوشن۔ ن۔ مدرسہ۔ علمی مجلس ۱۲ مذکر ۔ وہاں کا دید کے قابل انسٹی ٹیوشن ہے + کہ علم و فضل کا معدن ہنر کا مخزن ہے۔ شیدائی

انسداد۔ ع۔ روک تھام مزاحمت ۱۲ مذکر ۔ آنسو رک سکتے ہیں روکے سے مگر + انسداد اشکوں کا ہو سکتا نہیں۔ تسلیم

انش۔ س۔ جزو حصہ ۱۲ مؤنث ۔ ظاہر میں چاہے گوپ گوالوں کی انش ہو + تم گوپیاں تمام ہی رادہا کی انش ہو۔ شیدا

انشاء۔ ع۔ تحریر۔ صنائع بدائع ۱۲ مؤنث ۔ نہ انشا ہے صحیح اس کی نہ املا ہے صحیح اسکا + میرا خط غیر سے لکھوا کے بھیجا نامہ بر نے کیا۔ داغ

انشراح۔ ع۔ مذکر

انشقاق۔ ع۔ پھٹنا ۱۲ مذکر ۔ پانی پانی ہو گئے طبقات زمین + ہو گا جس دم انشقاق آسماں۔ شوق۔

انصاف۔ ع۔ عدل۔ ۱۲ مذکر ۔ وائے گر میرا ترا انصاف محشر میں نہ ہو + اب تلک تو یہ توقع ہے کہ واں ہو جائیگا۔ غالب

انصباب۔ ع۔ مذکر۔

انصرام۔ ع۔ بند و بست ۱۲۔ انجام ۱ مذکر ۔ کام کا خوب انصرام کیا + حق یہ ہے کہ اس نے نام کیا۔ مسرور

انضباط۔ ع۔ تعین ضابطہ ۱۲ مذکر ۔ اشکباری دن کو ہے شب کو فغاں + ہے یہاں خوب انضباط اوقات کا۔ نوازش

انضمام۔ ع۔ ملنا ۱۲ مذکر ۔ کیوں ہوا فلاس کا اسلام میں یوں انضمام + پائیں کیوں کر مسلموں کے کاروبار انصرام۔ عزم

انطباع۔ ع۔ طبع ہونا ۱۲ مذکر ۔ قدر امید سے سوا ہو گی + اس لغت کا جو انطباع ہوا۔ شوق

انعام۔ ع۔ مذکر۔ **انعامات**۔ جمع مذکر

---

[1] مختلف فیہ ہے۔ مگر تذکیر کو ترجیح ہے ۱۲

انعقاد۔ ع۔ مذکر۔ انعکاس۔ ع۔ مذکر۔

انفاس۔ ع۔ مذکر۔

انفاق۔ ع۔ خرچ کرنا ۱۲ مذکر ؎ فائدہ پچھتاوے سے اب تیرے میں + فرض تھا انفاق تجھ پر اے بخیل۔ شوق

انفراغ۔ ع۔ فراغت ۱۲ مذکر ؎ جب تک نہ محبت میں فنا دل ہوگا + دنیا سے نہ انفراغ حاصل ہوگا۔ اختر

انفریشن۔ ان۔ اطلاع ۱۲ مذکر ؎ نہیں خرچ اور دخل کا انفریشن + سمجھنا یہ بس ہے کہ ہیں نیو فیشن۔ نادر

انفصال۔ طے ہونا، فیصلہ ۱۲ مذکر ؎ مرے دل کا اور میرا وہی بس چکاتے جھگڑا + جو کچھ انفصال ہوتا وہیں انفصال ہوتا۔ جلال

انفعال۔ ع۔ شرمندگی، شرم ۱۲ مذکر ؎ نگاہ تیرے ڈر سے تمہارے دیدے سے + شہید کرکے مجھے انفعال کچھ نہ ہوا۔ سحر

انفکاک۔ ع۔ الگ ہونا ۱۲ مذکر ؎ اب سر ساقی ہے اور دستار شیخ + انفکاک رہن ہو سکتا نہیں۔ داغ

انفلوئنزا۔ ان۔ مذکر۔

انقباض۔ ع۔ قبض ہونا، سکڑنا ۱۲ مذکر ؎ شگفتہ ہو کے جو اک دن ملے نہ تم مجھ سے + مہینوں غنچۂ خاطر کو انقباض رہا۔ صریر

انقراض۔ ع۔ کٹنا، منہدم ہونا ۱۲ مذکر ؎ دشمنوں کے کہنے سننے سے ہم + انقراض رشتۂ الفت ہوا۔ شوق

انقسام۔ ع۔ تقسیم ہونا ۱۲ مذکر ؎ یاری یاری دونوں زلفوں میں رہیگا دل مرا + بندہ پرور انقسام جائداد اچھا نہیں۔ اختر

انقطاع۔ ع۔ کٹنا ۱۲ مذکر ؎ مزے سے کاٹتے ہم اپنی زندگی ہمدم + عدو سے ان سے اگر انقطاع ہو جاتا۔ تسلیم

انقلاب۔ ع۔ گردش ۱۲ تغیر، تبدل ۱۲ مذکر ؎ شب فراق میں کیوں یارب انقلاب نہ تھا + یہ آسمان نہ تھا یا یہ آفتاب نہ تھا۔ امیر

انقیاد۔ ع۔ مذکر

انکار۔ ع۔ نفی۔ نہ ماننا ۱۲ مذکر ؎ نئے انداز کا ہے دام بلا طرۂ یار + ترا اقرار نیا ہے ترا انکار نیا۔ ظفر

انکس۔ ہ۔ کھجک، فیل ۱۲ مذکر ؎ آخر ٹوٹ ہی گیا انکس + پھر نہ ہاتھی پہ چل سکا کچھ بس۔ سخن

انکسار۔ ع۔ عاجزی ۱۲ مذکر ؎ زمین سے سو گردوں مرا غبار بڑھا + بقدر رتبہ ہوا جتنا انکسار بڑھا۔ صریر

انکشاف۔ ع۔ اظہار ۱۲ مذکر ؎ چیر کر سینہ اس نے دل دیکھا + تیغ سے انکشاف حال کیا۔ ناصر

انگشت۔ ف۔ کوئلہ ۱۲ مذکر ؎ سونا چاندی تو کیا انگشت بھی کام آتا ہے + کام میں سب سے وہ جن کو کوئی کام آتا ہے۔ مجدد

انگشت۔ ف۔ انگلی ۱۲ مؤنث ؎ دعوی خون ہمیں درکار ہے کیا حشر کے دن + سرخ مہندی سے ہے انگشت شہادت تیری۔ امیر

انکم ٹکس۔ ان۔ آمدنی کا محصول ۱۲ مذکر ؎ لٹ رہا تھا یوں بھی سب ہندوستان + اور انکم ٹکس بھی جاری ہوا۔ شوق

انگ۔ س۔ جسم۔ بدن ۱۲ مذکر ؎ اللہ ری آفتاب کی حدت کی گرمیاں + تھوڑی سی دیر میں مرا سب انگ جل گیا۔ لاعلم

انگبین۔ ف۔ مذکر انگشتانہ۔ ف۔ مذکر

انگشتر۔ ف۔ انگشتری ۱۲ مؤنث ؎ جو دہن ہے نقش ہے اس میں تمہارا نام پاک + کوئی انگشتر جہاں میں بے نگیں ملتی نہیں۔ امیر

انگل۔ ا۔ مذکر۔

انگلش۔ ا۔ نیشن۔ انگریزی زبان ۱۲ مؤنث ؎ پڑھا اسکے والد نے کی جد بہ لیکن + نہ آئی تھی انگلش نہ آئی حسن کو ۔ لا اعلم

انگلیسٹ۔ ہ۔ چینٹ ۱۲ مؤنث ؎ کوئی پوشاک بدن پر نہیں پھبتی باجی + فوج انگلیسٹ ہو ایسی بھی کسی کی باجی۔ جان صاحب

انگور۔ ف۔ عنب ۱۲ رز ۱۲ مذکر ؎ مجھ بادہ کش کے سینے پہ زاہد نے بعد مرگ + انگور رکھ دیا ہے نشانی کے واسطے۔ داغ۔

انگیا۔ ہ۔ چولی۔ شانا خچہ ۱۲ مؤنث ؎ یاں گرہ کھلتی دل کی کم ہو وہ انگیا مسکی۔ لب + ک سے صدا آنے لگی بس بس کی + امانت

انگیکار۔ س۔ اقبال ۱۲ مذکر ؎ کیا جب جرم کا اس نے انگیکار + تو اس کا تھانہ پھر کوئی طرفدار۔ سنخا۔

ان مان۔ س۔ گمان ۱۲ شبہ ۱۲ مذکر ؎ جس کا ان ان تھا بس آگئی وہ بات + اب اس سے دیکھیے ہمیں کب ملتی ہے نجات۔ آہ

اناس ا۔ مذکر   انوان۔ ہ۔ مذکر۔

انو پان۔ س۔ بدرقہ ۱۲ مذکر ؎ یہی بس ہے اچھا انو پان اس کا + فراموش ہرگز تم اس کو نہ کرنا۔ صفی۔

انوٹ۔ ہ۔ انداز۔ نام ایک زیور کا ۱۲ مذکر ؎ وہ حسن وہ انداز وہ یہ بانکپن اسکا + چھل بل ہے قیامت کی تو انوٹ ہے غضب کی۔ داغ

انہار۔ ع۔ مؤنث۔

انہدام۔ ع۔ بربادی ۱۲ اسماری ۱۲ مذکر ؎ یہ خدا کا گھر ہے اے کافر بتو + انہدام قصر دل اچھا نہیں۔ اختر

انہماک۔ ع۔ مصروفی۔ مستغرق رہنا ۱۲ مذکر ؎ کوئی مرے کہ جئے ان کو ہو خبر کیونکر + کہ دلبری میں انہیں انہماک رہتا ہے۔ تسلیم

ان ہوت۔ ہ۔ افلاس ۱۲ مؤنث ؎ کر دیا ان ہوت نے ہم کو تباہ + اب علاج اپنے کئے کا کیا کریں۔ کاتب

انیلا پن۔ ہ۔ سادگی ۔ ۱۲ مذکر ؎ انیلا پن اس کا مجھے بھا گیا + کہوں کیا دل اس پر مرا آگیا۔ شوق۔

اوائل۔ ع۔ ابتدا ۔ آغاز ۱۲ مذکر ؎ اوائل ہے ان کی جوانی کا ہادی + وہ عاشق پہ کیا کیا جفا کر رہے ہیں۔ ہادی

اوپ۔ ہ۔ صیقل۔ جلا ۱۲ مؤنث ؎ رونق جہاں پہ ابر وخمدار سے ہوئی + قاتل کی ساری اوپ اسی تلوار سے ہوئی۔ سرور

اُوپچ۔ ہ۔ ایجاد۔ نئی بات ۱۲ مؤنث ؎ غور سے دیکھے کوئی ان کی اُوپچ + ہم کو اپنی بات کی ناحق ہے پچ۔ کاتب

اوتاد۔ ع۔ اولیا کا ایک فرقہ ۱۲ مذکر ؎ اوتاد ہیں گزرے کیسے کیسے + اقطاب بھی کیسے کیسے گزرے۔ وارث

اوتار۔ س۔ دیوتا ۱۲ مذکر ؎ کون کہتا ہے کہ وہ تکمیل کا اوتار ہے کون کہتا ہی نہیں ہے داغدار اس مہ کا رنگ۔ کیفی۔

اُوٹ۔ ہ۔ سایہ۔ آڑ۔ پردہ ۱۲ مؤنث[لہ] ؎ کی جو شرما کے اوٹ تکیے کی + لگ گئی ان کو چوٹ تکیے کی۔ انشاء

اوٹ پٹانگ۔ ا۔ بیہودگی۔ مذکر ۱۲   اوج۔ ف۔ بلندی۔ مذکر ۱۲۔

اوجاع۔ ع۔ (جمع وجع) درد ہا۔ مذکر ۱۲

اُوج موج۔ ا۔ خوشحالی ۱۲ مؤنث ؎ اوج موج ان کی اب نہیں وہ رہی + کیا کریں ہو گیا جو کیسہ تہی۔ صمیم

[لہ] رشک نے مذکر باندھا ہے مثلاً ؎ ہم اگر چاہیں تصور کر کے دیکھیں بے حجاب + یہ پہر یہ کس سے شرم کا پردہ حیا کا اوٹ ہے۔ مگر غلبہ آرا تانیث پر ہے

اوجھ۔ ہ۔ معدہ ۱۲ مذکر ؎ مردود سے ایک بلانوش ہے تو + اوجھ کیوں اتنا بڑھا رکھا ہے۔ جان صاحب

اوجھڑ۔ ہ۔ ضرب۔ مؤنث۔

اوجھل۔ ہ۔ خلوت۔ آڑ۔ سایہ ۱۲ مؤنث ؎ نظر از زمیں کی جو اُس پر پڑی + ہوئی جا درختوں کی اوجھل کھڑی۔ میر حسن

اوداہٹ۔ ا۔ اودا پن ۱۲ مؤنث ؎ لبوں کی اوداہٹ یہی کہہ رہی ہے + کہ یہاں کل ہم تھے گھر میں عدو کے۔ صریر

اودبلاؤ۔ ہ۔ سگ آبی۔ ۱۲ مذکر ؎ تم نے دیکھا کبھی ہے اودبلاؤ + جس کے خصیے ہیں جند بید ستر۔ ظریف۔

اُودراج۔ ہ۔ نام ایک زیور کا ۱۲ مذکر ؎ اُہ پیکر نے ہے پہنا اودراج + حسن اس کا دید کے قابل ہے آج۔ منیر

اُودھم۔ ہ۔ شور۔ فساد ۱۲ مذکر[1] ؎ گرم کچھ ہنگامہ یہ بھی کم نہ تھا + اس روش کی دھوم کا اودھم نہ تھا۔ میر

اوراد۔ ع۔ (جمع ورد) مذکر۔ اَوراق۔ ع۔ (جمع وَرَق) مذکر۔

اُورچھور۔ ہ۔ ابتدا۔ انتہا ۱۲ حد ۱۲ مذکر ؎ زبان کھلتے ہی دریا سا بہنے لگتا ہے + کچھ اورچھور نہیں یار تیری باتوں کا۔ اختر

اورنگ۔ ف۔ تخت ۱۲ مذکر ؎ میں ہوں کیا چیز ولا خاک نشین مور ضعیف + کر دیا موت نے اورنگ سلیماں خالی۔ ناسخ

اوڑھنا۔ ہ۔ لحاف۔ پچھوڑی ۱۲ مذکر ؎ قال ترا اور حال نشہ وحدت میں چور + اوڑھنا تیرا خدا اور بچھونا ترا۔ نالی۔

اوزار۔ ع۔ آلات ۱۲ (واحد) مذکر ؎ یورپ میں بن رہا ہے اوزار کارآمد + یورپ کی ہو رہی ہے افزونی سے آمد۔ حمید

اَوزان۔ ع۔ (جمع وَزن) مذکر اُوس۔ ہ۔ شبنم۔ مؤنث۔

اوسان۔ ہ۔ ہوش وحواس ۱۲ مذکر ؎ آنکھیں ہی میں نے کھول دیں نظارے کے لئے + ہنگام قتل پر مجھے اوسان آگیا۔ اسیر

اُوسر۔ ہ۔ زمین شور۔ جواں گائے ۱۲ مؤنث ؎ اوسکی آو سر خرید لینگے ہم + وہ جو مانگے گا ہم سے دینگے درم۔ آسی

اُوسر۔ ہ۔ موسم۔ موقع ۱۲ مذکر ؎ باغ ہے اور بہار کا اوسر + مے بھی ہے کھیلیں آؤ اب چوسر۔ آسی۔

اوسط۔ درمیانی ۱۲ مذکر ؎ اس کا اوسط تو دیکھ لینا تھا + کہدیا یونہی کچھ نہیں سوچا۔ سریر

اوشدھ۔ س۔ دوا ۱۲ مؤنث ؎ ہوتی ہے مفید اوشدھ کڑوی + اچھی یہ دوا طبیب نے دی۔ ادیب

اوصاف۔ ع۔ جمع وصف ۱۲ مذکر ؎ سنے ہوں گر اوصاف جنت کے تم نے + اسی کا نمونہ تھا روئے زمیں پر۔ نذیر احمد خاں

اَوضاع۔ ع۔ جمع وضع۔ مؤنث۔

اَوقات۔ ع۔ (جمع وقت) ۱۲ جمع مذکر ؎ منتظم کام پر رہے اوقات + کون سے وقت ان سے ہوگی بات۔ شرف

اَوقات۔ ا۔ گزران۔ حالت (واحد) مؤنث۔ اَوقاف۔ ع۔ (جمع وَقف) مذکر۔

اوک۔ ہ۔ چلو ۱۲ مؤنث[2] ؎ ترے قدح کی منا نگے خیر ترے مست + ہماری اوک تو ساقی شراب سے بھر دے۔ فدا

اوکاش۔ ہ۔ فرصت۔ مذکر

---

[1] مختلف فیہ ہے۔ مگر تذکیر کا رواج غالب ہے۔ ۱۲ [2] مختلف فیہ ہے مگر رواج تانیث کا ہے ۱۲

ایمان۔ ع۔ مذکر ۱۲

ایمن۔ ع۔ نام داشت ۱۲ مذکر ؎ تھا وہ ایمن جہاں موسیٰ نے تھا دیکھا حق کا نور + کیسی آنکھیں ہیں کہ دیکھیں نور کس صحرا میں ہے۔ صفدر

ایمن۔ ہ۔ (ایمن) نام ایک راگ کا۔ مؤنث۔

اینڈ۔ ہ۔ گائے وغیرہ کے دودھ اترنے کا مقام ۱۲ مذکر ؎ موٹی تازی تھی گائے این بڑا + پاس بڑھیا کے مال تھا تو یہ تھا۔ صبر

اینٹ۔ ہ۔ خشت۔ مؤنث۔

اینٹھ۔ ہ۔ اکڑ ۱۲ مؤنث ؎ پیری میں کب رہیگی جوانی کی اینٹھ + کب تک ترا رہیگا یہ موسم شباب کا۔ منیر

اینٹھن۔ ہ۔ کھنچاؤ۔ مروڑ ۱۲ مؤنث ؎ بل کی اب تک لئے ہاتھ ہے مرا دل مجھ سے + جل گیا پر بھی تو کم بخت کی اینٹھن نہ گئی۔ اختر

اینچ۔ ہ۔ کشش ۱۲ مؤنث ؎ اینچ من کی ترے ہر کام میں کام آئیگی + یہی آخر تک تجھے ہر کام میں پہونچائیگی۔ واصف۔

ایوان۔ ف۔ محل ۱۲ مذکر ؎ گلشن فردوس اس کوٹھی کا پائین باغ ہے + بیت ترتہ خانے سے ایوان ہے مغفور کا۔ لا اعلم

ایہام۔ ع۔ مبہم ۱۲ مذکر ؎ از بس کہ ہم نے حرف وفا کا مٹا دیا + اے درد اپنے وقت میں ایہام رہ گیا۔ درد

ایندھن۔ ہ۔ ہیزم۔ مذکر[1] ؎ یہ تعلیم ہے دین و مذہب کی دشمن + دیا اور بنے نار دوزخ کے ایندھن۔ نذیر احمد خان

باب بائے عربی

ب۔ ع۔ مؤنث ۱۲

باب۔ ع۔ بمعنی۔ مذکر۔

بابت۔ مؤنث

بابر۔ ہ۔ ایک قسم کی گھانس ۱۲ مؤنث ؎ کس طرح اگ گئی یہاں بابر + خوشنما کیا ہی آ رہی ہے نظر۔ سیماب

بابر لوٹ۔ ہ۔ ایک قسم کپڑے کا ۱۲ مذکر ؎ ہوتا ہے مضبوط یا بر لوٹ کا + خادموں کو جوڑ دیں اس کا دیا۔ فرید

بابرنگ۔ ف۔ نام ایک دوا کا ۱۲ مؤنث ؎ بابرنگ اچھی ہے بچے کے لئے + کر علاج اس کا مرض بڑھنے نہ دے۔ صفا

بابل۔ ہ۔ پدر۔ باپ ۱۲ مذکر ؎ بابل اس کا جو آ گیا ناگاہ + بجھی یہ ہو گئی بس اب میں تباہ۔ صفیر

بابنا۔ ن۔ باریک فیتہ ۱۲ مؤنث ؎ جب کہ کرتے پہ ٹنک گئی بابن + لائی نازک ادا کی ہاں سوسن۔ مہر

بابن نٹ۔ ن۔ ایک قسم کا باریک کپڑا ۱۲ مؤنث ؎ یہ بابن نٹ ہے مضبوط اور اچھی + بنا دیجے دوپٹہ اسکا بی۔ سخن

بابو نہ۔ ف۔ مذکر۔

بات۔ ہ۔ گفتگو۔ قول۔ آن ۱۲ مؤنث ؎ غیر کے ساتھ وفا کر کے وہ مجھ سے بولے + یہ وہی بات ہے جو تم نے بنا رکھی ہے۔ امیر

[1] مختلف فیہ مؤنث مثلاً۔ نہ لکڑی ہاتھ آئی ہے نہ ایندھن + جدھر دیکھو ہے پانی پہ نہیں آن۔ میر حسن۔ مگر تذکیر کو ترجیح ہے۔

بات چیت۔ ہ۔ بول چال ۱۲ مؤنث ؎ کیجیے نہ دس بیٹھکے آپس کی بات چیت + منہ پہ ہو چکی دس ہزار جگہ دس کی بات چیت۔

باٹ۔ ہ۔ راہ۔ رستہ ۱۲ مؤنث[1] ؎ باٹ میں اس کی بلی آڑی آئی + دیکھ کر یہ بہت ہی گھبرائی۔ حکیم

باٹ۔ ہ۔ سنگ ترازو۔ وغیرہ بہر معنی مذکر ؎ باٹ کم وزن جب تمہارا ہے + تم سے پھر کون لیگا کوئی شئے۔ اثر

باج۔ ف۔ خراج ۱۲ مذکر ؎ اعزاز دوامی کے دیئے تاج بھی ان کو + اور ملک قناعت کے دیے باج بھی ان کو۔ آزاد

باجا۔ ہ۔ مذکر ۱۲ | باچھ۔ ہ۔ گوشۂ لب ۱۲ مؤنث ؎ باچھیں کھلی جاتی تھیں محمد کے وصی کی + شادی تھی علمدار حسین ابن علی کی۔ دبیر

باد۔ ف۔ ہوا ۱۲ مؤنث ؎ باغ میں آج جو اس گل کی سواری آئی + شور بلبل نے کیا باد بہاری آئی۔ ناسخ

باد۔ س۔ جھگڑا۔ مقدمہ ۱۲ مذکر ؎ کرو گے یہ باد خانہ برباد + ہو جائیں گے دشمن اپنے پھر شاد۔ عاشق

بادام۔ ف۔ نام ایک میوہ کا ۱۲ مذکر ؎ بے مغز ہے جو کرتا ہے ہمسر اس سے چشم یار + شرمندہ لاکھ مرتبہ بادام ہو گیا۔ رند

بادآورد۔ ف۔ نام ایک دوا کا ۱۲ مؤنث ؎ نہ لی نفع دہ دوا کوئی + بادآورد ہی مفید ہوئی۔ فضل

بادبان۔ ف۔ پال ۱۲ مذکر ؎ جہاز چشم تباہی میں آ گیا جو ہیں + مژہ کا بادِ مخالف سے بادبان ٹوٹا۔ ظفر

بادپا۔ ف۔ مذکر ۱۲ | بادرنگ۔ ف۔ مذکر ۱۲

باد صبا۔ ف۔ صبح کی ہوا۔ مؤنث ؎ کہاں آتی ہے بتا صبا تو سچ کہہ دے + کہ ساتھ ساتھ ترے بوئے دلبر آتی ہے۔ اختر

بادکش۔ ف۔ پنکھا ۱۲ مذکر ؎ بادکش یہ تو ہے بہت اچھا + آتی ہے خوب اس سے ٹھنڈی ہوا۔ علم

بادل۔ ہ۔ ابر۔ سحاب ۱۲ مذکر ؎ مکان یار ویراں بن گیا ہے میرے رونے سے + یہ پردے بادلے ہیں کہ بادل گھر کے آیا ہے۔ اسیر

بادنجان۔ ف۔ مذکر۔

بادہ۔ ف۔ شراب ۱۲ مذکر ؎ چشم حیراں جام کو اس چشم میگوں نے کیا + بادۂ گلرنگ بھی پانی سے پتلا ہو گیا۔ ناسخ

بادیاں۔ ف۔ مؤنث۔ | بادیہ۔ ف۔ بہر معنی۔ مذکر۔

باڈی گارڈ۔ ن۔ مذکر | بار۔ ف۔ رسائی۔ مذکر

بار۔ ف۔ وزن۔ ثمر۔ مرتبہ۔ رسائی۔ موقع ۱۲ مذکر[2] ؎ سنا نہیں کوئی اس بحرِ حسن سا نازک + کہ کان سے نہیں اٹھتا ہے بار مچھلی کا۔ ناسخ

باراں۔ ف۔ بارش ۱۲ مذکر[3] ؎ برنگ برق نہیں آدمیت سے بعید + سالہا باران غم ہر گل آدم ہوا۔ ناسخ

بارتنگ۔ ف۔ نام ایک دوا کا ۱۲ مؤنث ؎ شہید عشق ہوں کس کے دہان تنگ کا میں + بجائے سبزہ نکلی ہیں جو بارتنگ اگی۔ اسیر

بارش۔ ف۔ برکھا۔ مینہ ۱۲ مؤنث ؎ کوئے جاناں تک رسائی کیوں نہ ہو اپنی محال + اشک کی بارش جدا ابر جدا برسات کی۔ آباد

---

[1] فرہنگ آصفیہ میں مذکر درج ہے۔ مگر تانیث کا رواج ہے ۱۲ [2] رسائی کے معنی میں رند نے مؤنث باندھا ہے۔ مگر استعمال تذکیر کا ہے ۱۲ [3] فرہنگ آصفیہ میں مذکر لکھا ہے جو درست نہیں ہے ۱۲

بارِ عام۔ ف۔ دربار عام ۱۲ مذکر ؎ جب قیامت میں اژدہام ہوا + ہم یہ سمجھے کہ بارِ عام ہوا۔

بارگ۔ ن۔ مسکن فوج ۱۲ مونث ؎ فوج کی بارک جس مقام پہ تھی + یا کر اس کی سواری واں ٹھہری۔ فہم

بارگاہ۔ ف۔ کچہری دربار ۱۲ مونث ؎ ترے فقر دکھائیں جو مرتبہ اپنا + نظر سے اترے چڑھی بارگاہ شاہوں کی۔ امیر حجت

باروت۔ ت۔ گندھک اور شورے کا مرکب ۱۲ مونث ؎ آہ کی باروت سے تجھ کو جلا دو نگار قیب + دل جلوں کی آہ کا تو نے اثر دیکھا نہیں

بارود۔ ف۔ (باروت) گندھک اور شورے کا مرکب ۱۲ مونث ؎ آہ کی بارود سے تجھکو جلا دو نگار قیب + دلجلوں کی آہ کا تو نے اثر دیکھا نہیں۔ حجت

بارہ وفات۔ ا۔ ربیع اول کے ابتدائی بارہ دن ۱۲ مونث ؎ پھر تازہ کیوں نہ ہو غم بارہ وفات کی + پیر کیوں نہ روئیں اب ہم بارہ وفات آئی۔ حسن

باڑ۔ ہ۔ خار بند۔ مونث ۱۲

باڑھ۔ ہ۔ بہر معنی۔ مؤنث ۱۲

باز۔ ف۔ نام ایک شکاری پرند کا ۱۲ مذکر ؎ نگہ سے تیری طیور فلک بچیں نہ بچے + بلند ہو کے ہوا میں یہ باز ڈوب گیا۔ آسیر

بازار۔ ف۔ سوق ۱۲ مذکر ؎ جو خریدار گیا آپ بکا اے یوسف + تیرا بازار جدا یار کا بازار جدا۔ وزیر

باز پُرس۔ ف۔ مواخذہ ۱۲ مونث ؎ دنیا کی باز پرس سے اب تک نہیں نجات + الجھا ہوا ہوں حشر کے دن بھی حساب میں۔ داغ

باز خواست۔ ف۔ مواخذہ، جوابدہی ۱۲ مؤنث ؎ دکھائی انہوں نے ہمیں راہ راست + کہ تا ہو نہ اس راہ کی باز خواست۔ حسن

باز دید۔ ف۔ دوسری ملاقات ۱۲ مؤنث ؎ ان کی پھر باز دید کو یہ گئے + بیٹھے واں سے خوشی و بہجت سے۔ منور

بازرگان۔ ف۔ تاجر بیوپار ۱۲ مذکر ؎ چین سے ایک بازرگان آیا + دو چیزیں اچھی اچھی ساتھ لایا۔ اشرف

بازگشت۔ ف۔ واپسی ۱۲ مؤنث ؎ بازگشت اپنی ہے یوں جانب قسام ازل + جیسے ساقی کی طرف بازپس جام شراب۔ ذوق

بازو۔ ف۔ جوڑ۔ جناح۔ ساعد۔ ڈنڈھ ۱۲ مذکر ؎ آج مولد جناب احمد مختار کا + ہو گیا بازو بردست احمد مختار کا۔ ناسخ

بازوبند۔ ف۔ بیج بند ۱۲ مذکر ؎ بسکہ دلکش تھا اس کا بازوبند + تھا کشش میں دلوں کی مثل کمند۔ اثیم

بازیچہ۔ ف۔ مذکر ۱۲

باس۔ س۔ بُو ۱۲ مؤنث ؎ اس کی زلفوں کی بو سے اپنی + باس پر جان لوٹ تکلے کی۔ انشا

باسن۔ ہ۔ ظرف۔ برتن ۱۲ مذکر ؎ ظرف چینی کی کچھ نہیں حاجت + میرا مٹی کا باسن اچھا ہے۔ قانع

باشہ۔ ا۔ مذکر۔

باطل۔ ع۔ مذکر۔

باطن۔ ع۔ اندرونی حصہ ۱۲ مذکر ؎ خدا نے دیا ہے صفائی کا جوہر + جو ظاہر ہمارا وہ باطن ہمارا۔ داغ

باعث۔ ع۔ سبب۔ وجہ ۱۲ مذکر ؎ میں نہ تڑپا جو دم ذبح تو یہ باعث تھا + کہ رہا مد نظر عشق کا آداب مجھے۔ ذوق

باغ۔ ف۔ گلشن ۱۲ مذکر ؎ گل کہیں دیکھا نہ میں نے داغ حسرت کے سوا + میرے اشکوں سے گر باغ جہاں آباد تھا۔ ناسخ

بافتہ۔ ف۔ نام پارچہ۔ مذکر

باک ۔ ف ۔ ڈر ۔ مذکر ۔

باگ ۔ ہ ۔ عناں ۱۲ مؤنث ؎ دشت میں اب تو ہمارے توسنِ وحشت کی باگ + اٹھ گئی اے خارِ دامنگیر پھر سکتی نہیں ۔ ظفر

باگ ڈور ۔ ہ ۔ گھوڑے کے لگام کی رسی ۱۲ مؤنث ؎ لمبی تھی باگ ڈور ٹوٹ گئی + گھوڑا ایسے بھاگا بے دھڑک گاڑی ۔ سرور

باگڑہ ۔ ہ ۔ مؤنث ۱۲

باگھ ۔ ہ ۔ شیر ۔ مذکر ۔

بال ۔ ف ۔ پرندوں کے بازو ۱۲ مذکر ؎ ہیں عدم سے بھی پرے ہوں ورنہ غافل بارہا + میری آہِ آتشیں سے بالِ عنقا جل گیا ۔ غالب ۔

بال ۔ ہ ۔ مو ۔ رونگٹا ۔ خط ۱۲ مذکر ؎ پر مرا دل ہے کہ ہے اسمیں نہاں الفتِ زلف + دیکھو آئنہ سے ایک بال چھپایا نہ گیا ۔ اسیر ۔

بال ۔ س ۔ کودک ۱۲ مذکر ؎ بال اپنا ہر ایک کو پیارا ہے + یہ کوئی دیکھے کب کہ کیسا ہے ۔ عاشق ۔

بال ۔ ن ۔ نام ایک ناچ کا ۱۲ مذکر ؎ بال شہناز کا دیکھا سب نے + کی ثنا اور کہا اچھا سب نے ۔ مہر

بال ۔ ع ۔ دل ۱۲ مذکر ؎ بال تیرا ہو اگر فارغ تو اچھا ہوگا حال + ورنہ ہو جائے گی تیری زندگی تجھ پر وبال ۔ عاصی

بال ۔ ہ ۔ ہوسے خوشہ ۔ مؤنث ۔

بالابر ۔ ا ۔ مذکر ۔

بالابند ۔ ف ۔ سرپیچ ۱۲ مذکر ؎ پہنا دکنی بالابند سر پر + جو تھا قیمتی بہتر سے بہتر ۔ آثم ۔

بالاخانہ ۔ ف ۔ اٹاری ۱۲ مذکر ؎ دل میں پہلے تھے اب ہیں آنکھوں میں + بالاخانہ انہیں پسند آیا ۔ سرور

بال توڑ ۔ ہ ۔ دنبل ۱۲ مذکر ؎ دے رہا ہے بال توڑ ایذا مجھے + اس طرح بیٹھا ہوں تکلیف سے ۔

بالچھڑ ۔ ہ ۔ نام دوا ۔ مذکر ۔

بالش ۔ ف ۔ تکیہ ۔ مذکر ۔

بالشت ۔ ف ۔ شبر ۔ وجب ۱۲ مؤنث[1] ؎ ہاتھ میں ہاتھ لیا ہم نے یہ کہکر ان کا + ہے بڑی دیکھیں ہماری کہ تمہاری بالشت ۔ داغ

بالک ۔ س ۔ کودک ۱۲ مذکر ؎ کہا رام جی کی ہے تجھ پر دیا + چندرماں سا بالک ترا ہوئیگا ۔ حسن

بال ہٹ ۔ ہ ۔ بچوں کی ضد ۱۲ مؤنث ؎ تھی دایہ تنگ اس کی بال ہٹ سے + نہ منتا تھا منانے سے کسی کے ۔ عاشق

بالو ۔ ہ ۔ ریت ۔ ریگ ۱۲ مؤنث ؎ وہ ہوا اور وہ دھوپ گرما کی + اور وہ بالو وہ گرم صحرا کی ۔ سحر ۔

بالین ۔ ف ۔ تکیہ ۔ سرہانہ ۱۲ مذکر ؎ آئی بالیں پر جو مجھ بیمار کے + خوب روئی بہت دھاڑیں مار کے ۔ اسیر ۔

بام ۔ ف ۔ بالاخانہ ۱۲ مذکر ؎ منزلِ جاناں میں جائینگے کمندِ آہ سے + اب صبا بامِ حقیقت نردبان رکھتا ہیں ۔ صبا

لہ ۔ اہل لکھنؤ مذکر کہتے ہیں ۔ مگر ترجیح مؤنث کو ہے ۱۲

بام۔ ہ۔ نام ماہی ۱۲ مؤنث ؎ نظر تو اسے دور سے آئی بام + جو دیکھا تو وہ سانپ تھا لا کلام۔ فخر

باسب۔ ن۔ بم کا گود ۱۲ مذکر ؎ باسب ہوتا ہے لا کلام بڑا + بے اگر اس سے کوئی کام بڑا۔ مخمور

بان۔ ہ۔ باریک رسی۔ نام آتشبازی نیز عادت۔ مزاج ۱۲ مذکر[1] ؎ باندھے چھو چھو کو ذرا لا بی بی انا جان + چارپائی تری کل جو وہ بان بچھے ہے تجھے۔ رنگین

بانات۔ ہ۔ ایک قسم کا ادنیٰ کپڑا ۱۲ مؤنث ؎ کالی بانات اس کے کوٹ کی تھی + اس کو معلوم ہوتی تھی اچھی۔ ہوش

بانب۔ ہ۔ (بام) نام ماہی ۱۲ مؤنث ؎ بانب اک نکلی بڑی۔ خوش ہو گیا + جلدی جلدی کھینچنے اس کو لگا۔ شرکت

بانٹ۔ ہ۔ سنگ ترازو ۱۲ مذکر[2] ؎ بانٹ کم وزن جب تمہارا ہے + تم سے پھر کون لے گا کوئی شے۔ اثر

بانٹ۔ ہ۔ تقسیم۔ گنجفہ کے پتوں کی تقسیم ۱۲ مؤنث ؎ بانٹ اس بار بھی بری آئی + اپنی بربادی سے وہ گھبرائی۔ آہ

باندھ۔ ہ۔ بندش۔ پشتہ ۱۲ مذکر ؎ اس مکان کی باندھ ہو مضبوط اس کی فکر کر + تجھکو رہنا سالہا سال اے حزیں تربت میں ہے۔ حزیں

باندھنو۔ الزام۔ گلبند۔ تجویز ۱۲ مذکر ؎ ہوں وہ سرگشتہ جسے ہوش سر و ساماں نہیں + باندھنو یاروں نے باندھا ہے سر و دستار کا۔

بانس۔ ہ۔ قصب نے ۱۲ مذکر ؎ بڑھاپا یہ تیری سواری کے ساتھ قلزم اشک حد کہ تھاہ دے نہیں سکتا ہے بانس ڈولی کا۔ منیر

بانک۔ ہ۔ بمعنی۔ مؤنث۔

بانکپن۔ ہ۔ البیلاپن ۱۲ مذکر ؎ صانع قدرت سے ہے عالم میں صنعت سے نمود + بانکپن نقاش کا ہے بانکپن تصویر کا۔ امیر

بانگ۔ ف۔ آواز۔ صدا ۱۲ مؤنث ؎ شیریں کو گور میں تھا تصور یہی مدام + تا چرخ بانگ یا تم فرہاد جائیگی۔ نسیم

بانو۔ ف۔ مؤنث۔

بانہہ۔ ہ۔ بازو۔ قوت ۱۲ مؤنث ؎ رہ گیا اپنے گلے میں ڈال کر بانہیں غریب + عید کے دن جسکو غربت میں وطن یاد آگیا۔ امیر

بانیان۔ ہ۔ نام ایک ساز کا ۱۲ مذکر ؎ سارنگ اور بانیان بجنے لگا + جس کو دیکھا نظر خوش آتا تھا۔ منیر

باؤ۔ ہ۔ باد۔ ہوا۔ گٹھیا ۱۲ مؤنث ؎ ٹھنڈی ٹھنڈی جو باؤ چلتی ہے + سیر کو راہ رو نکلتی ہے۔ ناظر

باور۔ ف۔ یقین۔ اعتبار ۱۲ مذکر ؎ تم لاکھ قسم کھاتے ہو ملنے کی عدو سے + ایمان سے کہدو مجھے باور نہیں آتا۔ امیر

باوسول۔ ہ۔ قولنج ۱۲ مذکر ؎ بُرا درد ہے باوسول الحذر + کہ ہو جاتا ہے جس سے مضطر بشر۔ سخنور

باہ۔ ف۔ قوت مردی ۱۲ مؤنث ؎ راضی کرنے پہ کیوں نہیں ہے بیاہ + کہدے ہم سے جو کم ہے تیری باہ۔ عاصی

باہن۔ ہ۔ مرکب۔ مذکر۔

بایاں۔ ا۔ نام طبلہ۔ مذکر۔

---

[1] مولف فرہنگ آصفیہ نے معنی آتشبازی و نیز مؤنث لکھا ہے مگر خلاف تحقیق ہے۔ ۱۲

[2] فرہنگ آصفیہ میں مؤنث درج ہے جو نادرست ہے۔ ۱۲

بائیسکل۔ ن۔ دو پہیوں کی پیر گاڑی ۱۲ مؤنث ؎ ایجاد کا بڑا ہو موٹر نشین ہے دلیر + تا ساتھ عاشقوں کی بائیسکل نہ آئے۔ آزاد

بائی بِرٹنگ۔ ہ۔ نام ایک دوا کا ۱۲ مذکر ؎ دیکھ بچے کا ہو گیا کیا رنگ + اچھا اس کے لئے ہے بائی بِرٹنگ۔ سعید

بائیکاٹ۔ ن۔ مقاطعہ ۱۲ مذکر ؎ سب سبھی کاٹ اس کا بائیکاٹ سے بڑھکر نہیں + یہ بہاتا ہے لہو اور وہ سکھاتا ہے لہو۔ آزاد

بباد۔ بحث۔ فساد ۱۲ مؤنث ؎ کر دیگا کہ بباد خانہ برباد + ہو جائینگے دشمن اپنے پھر شاد۔ عاشق۔

ببر۔ ا۔ شیر نر ۱۲ مذکر ؎ ناگہاں ببر اک نکل آیا + کچھ نہ تھا پاس اس کے گھبرایا۔ عاصم

بُول۔ ہ۔ درخت مغیلاں ۱۲ مؤنث[1] ؎ دل خوش آتی ہیں صحرا کی ببولیں پُر خار + اب کسی سرو و گل اندام سے کچھ کام نہیں۔ ناسخ

بپتا۔ س۔ مصائب۔ سرگذشت ۱۲ مؤنث ؎ کہا وہ تو پہلے تو خبر ان کی + جن پہ بپتا ہے مفلسی کی پڑی۔ حالی۔

بپت۔ س۔ مصیبت۔ رنج ؎ رہا کچھ دونوں کو سکوت آخر یہ ناچاری + کبھی نے دل سے دل نے آنکھوں سے بپت ساری۔ امیر

بپریت۔ ہ۔ کثرت۔ مؤنث۔

بُت۔ مورت۔ معشوق ۱۲ مذکر ؎ تو وہ بت ہے اگر دیر میں جاتا اکدم + شکل ناقوس ہر اک بت وہیں نالاں ہوتا۔ ناسخ

بت۔ ہ۔ طاقت۔ حوصلہ ۱۲ مؤنث ؎ کیا تری بت کہ تو مقابل ہو + چاہیے جنگ کے لیے دل ہو۔ افسر

بتاسا۔ ا۔ مذکر ۱۲

بتام۔ ہ۔ بتمام۔ ثمن ۱۲ مذکر ؎ ہوا جبکہ معلوم سارق کا نام + تو آیا جو لے تھے جس نے بتام۔ فضل

بتر۔ ہ۔ مؤنث ۱۲

بتکدہ۔ ف۔ بتخانہ ۱۲ مذکر ؎ دل حریم صنم دشمن ایمان نکلا + بتکدہ مشترک گبر و مسلماں نکلا۔ رشک

بتیا۔ ہ۔ ایک قسم کا بیگن۔ کچا پھل مؤنث[2] ؎ آپ اس سمت بھی ذرا آئیں + دیکھئے کیسی ہیں یہ بتیائیں۔ زار

بٹ۔ ہ۔ بہر معنی۔ مؤنث ؎ تھک گئے کرتے کرتے کوشش ہم + بٹ ہے اس کی از بسکہ مستحکم۔ صفا

بٹن۔ بوتام۔ انگمہ ۱۲ مذکر ؎ ہیرے کے تھے بٹن اس کے تاباں + تھے دیکھکے لوگ ان کو حیراں۔ نعیم

بٹھور۔ ہ۔ مذکر ۱۲

بٹیا۔ ہ۔ تصغیر باٹ۔ مؤنث ؎ کہیے کس وزن کی یہ ہے بٹیا + نرخ معلوم تا کہ ہو تیرے کا۔ عزم

---

[1] ناسخ اور بحر لکھنوی کے کلام میں مؤنث آیا ہے اور فرہنگ آصفیہ میں مذکر لکھا گیا ہے۔ غالباً اختلاف دلی اور لکھنؤ کا ہو ۱۲

[2] فرہنگ آصفیہ میں مذکر لکھا ہوا ہے جو نادرست ہے ۱۲۔

[3] لکھنؤ میں مختلف اور دلی میں صرف مؤنث مستعمل ہے ۱۲۔

بٹیر۔ ہ۔ نام ایک پرندہ کا۔۱۲ اندکرہ سحر صریر قلم ہے پھدیت کی آواز + بٹیر اوجِ معانی کے بے حساب گرے۔ سحر

بجیٹ۔ ن۔ مذکر ۱۲

بجسر۔ ا۔ قیمتی پتھر۔ بجلی ۱۲ اندکرہ

اس کی تربت کا خوشنما تھا بجسر ÷ اور تربت پہ سایہ دار شجر سحر

بجلی۔ ہ۔ مؤنث۔ ۱۲

بجو۔ ہ۔ نام ایک جانور کا ۱۲ اندکرہ کس طرح بجو آگیا اس جا + سارے خدام سو گئے تھے کیا۔ واصف

بجوگ۔ ہ۔ فراق۔ مذکر ۱۲

بجھاؤ۔ ہ۔ تاو دینا۔ بجھانا ۱۲ اندکرہ ابروِ قاتل بجھا ہے زہر میں + پوچھتے کیا ہو بجھاؤ اس تیغ کا۔ ناصر

بجیا۔ ہ۔ بھنگ۔ سبزی ۱۲ مونث ہ جمع سب لوگ ہو گئے ایک جا + گھوٹ کر لائی پھر گئی بجیا۔ صدرر

بچ۔ ہ۔ وچ۔ مؤنث۔

بچار۔ ہ۔ اندیشہ۔ خیال ۱۲ اندکرہ کیا پنڈتوں نے جو اپنا بچار + تو کچھ انگلیوں پر کیا پھر شمار۔ حسن

بچاؤ۔ ہ۔ پناہ۔ مذکر۔

بچپن۔ ہ۔ کودکی۔ مذکر

بچت۔ ہ۔ بقایا۔ بقیہ فاضل ۱۲ مؤنث ہ کیا آپ نے ترک اپنا سنگار + جلو صرف میں کچھ بچت ہوگئی۔ داغ

بچن۔ ہ۔ سخن۔ بات۔ اقرار۔ کلام۔ گفتگو ۱۲ مذکرہ

نکلتے ہیں اب تو خوشی کے بچن ÷ نہ ہو گر خوشی تو نہیں برہمن حسن

بچناک۔ ہ۔ ایک نام دوا کا ۱۲ اندکرہ

تم نہ اس پھوڑے سے رہو غمناک ÷ اچھا ہے اس کے واسطے بچناک۔ ادیب

بخیہ۔ ف۔ مذکر ۱۲۔

بچھو۔ ہ۔ عقرب۔ مذکر۔ ۱۲

بچھوا۔ ہ۔ مؤنث۔ ۱۲

بچھیا۔ ہ۔ گائی کا مادہ۔ بچہ ۱۲ امونث ہ گائے کے ساتھ تھی جو بچھیا بھی + کر رہی تھیں کلیلیں دونوں ہی۔ مہر

بحث۔ ع۔ مؤنث ۱۲

بحار۔ ع۔ مذکر ۱۲۔

بحر۔ ع۔ قسم عروض۔ وزنِ شعر ۱۲ امونث ہ امیر اب کہاں شعر میں کوئی کال + رہی ہے تو اک بحر کامل رہی ہے۔ امیر

بحر - ع - سمندر ۱۲ مذکر ؎ خوننابہ کیجے پیاس میں جب میں حزیں ہوا + موجوں سے بحر دیکھی جبیں پر جبیں ہوا - امیر

بحث - مونث

بحران - ع - بیماری کے نو دروں کا دن ۱۲ مذکر ؎ آیا ہے وہ نگار مرا پوچھنے مزاج + بحران بھی مرے لئے راحت کا دن ہوا - شعور

بخار - ع - تپ - بھاپ - حرارت - کدورت - ۱۲ مذکر ؎ امیر نالہ کشی ہجر میں نہیں ہے عبث + بخار دل کا نکل جائیگا اثر نہ سہی - امیر

بخارات - جمع بخار - مذکر

بحیرہ - ع - مذکر

بخش - ف - حصہ - نصیب - ۱۲ مذکر ؎ بخش ملتا ہے جو ہوتا ہے مقدر میں لکھا + کہیں کوشش سے مقدر سے سوا ملتا ہے - نجم

بخور - ع - خوشبودار چیزوں کی دھونی ۱۲ مذکر ؎ ہمیں ہے عشق جو اس گیسوئے عنبر کا + بخور کرتے ہیں ہر روز مشک و عنبر کا - ناصر

بخل - مذکر

بخشش - ف معافی انعام ۱۲ مونث ؎ ظفر روتا ہے جو اپنے گناہوں کی ندامت سے + وہ ہو کیسا ہی عاصی اسکی بخشش ہو ہی جاتی ہے - ظفر

بخرہ - مذکر

بد - ہ - دمل باگھی ۱۲ مونث ؎ بری ہے بد خدا اس سے بچائے + یہ بیماری بدوں کو ہی ستائے - امین

بخیہ - مذکر

بدر - ع - چودھویں رات کا پورا چاند ۱۲ مذکر ؎ جلوہ فرما بام پر وہ ماہ جس شب ہوگیا + بدر ایسا گھٹ گیا دم میں کہ کوکب ہوگیا - تاسخ

بدرو - ف - موری ۱۲ مونث ؎ بدرو کشادہ وہ اتنی تو تھی + نکل سکتا جس میں سے ایک آدمی - حیف

بدھ - ہ - بہر معنی ۱۲ مذکر ؎ بدھ ہے نہ برا نہ پیر اچھا + سب دن ہیں کئے خدا نے پیدا - زیرک

بددعا - ف - دعا بد ۱۲ مونث ؎ پڑجائیگا کہیں کسی عاشق کا کوسنا + مر جاؤ گے جو کی اگر بددعا کی - رند

بدل - ع - بدلہ - عوض ۱۲ مذکر ؎ لب شیریں سے اس نے دی گالی + میں نے بوسہ کا یہ بدل پایا - سرور

بدعت - مونث

بدرقہ - مذکر

بدن - ع - جسم - شرمگاہ ۱۲ مذکر ؎ بتا دو ندیم کو دل پہ کیا صدمہ گزرتا ہے + کئی دن سے ہے منہ اترا تمہارا اور بدن پھیکا - رند

بدمزہ - س - بطور ۱۲ مونث ؎ غیر نے یہ شگوفہ چھوڑا ہے + میرے ان کے جو بدمزہ نہیں ملتی - اختر

بدھ - س - چہار شنبہ - عطارد ۱۲ مذکر ؎ بدھ ہے نہ برا نہ پیر اچھا + سب دن ہیں کئے خدا نے پیدا - زیرک

بدھا - مونث

بدھان - س - دستور طریقہ ۱۲ مذکر ؎ نہیں پیت کا ایسا ہوتا بدھان + کہاں کی ہے یہ ریت اے مہربان - اسد

بدی - ف - مونث

بِدْیا۔ س۔ حکمت۔ علم ۱۲ مونث سے کرو کچھ کہ کرنا ہی کچھ کیا ہے + مثل ہے کہ کرتے کی سب بدیا ہے۔ حالی

بِدیس۔ س۔ شہر غریب ۱۲ مذکر سے بدیش اچھا ہے پردیسی کے حق میں + ہے دیس اپنا جہاں ہم لوگ جائیں۔ رام

بَدَل۔ ع۔ عوض۔ بخشش ۱۲ مذکر سے تم وہ بازل ہو اے شہ آصف + بذل خو و تم پہ ناز کرتا ہے۔ اختر

بَنْد۔ ہ۔ خشکی۔ جنگل ۱۲ مذکر سے اشہروں سے ان کا ہے بحر پر اجارہ + ریلوں سے ہے انہیں کے قبضہ میں بر بھی سارا۔ نذیر احمد

بَغَل۔ ف۔ پہلو۔ آغوش۔ تن بچل ۱۲ مذکر سے ہر کسی سے تیر ملتا میرے لاشہ کو کفن + حیف چوڑا بر نہیں سفا کی تلوار کا۔ رشک

بُدھ۔ س۔ عقل۔ گیان ۱۲ مونث سے رہی کچھ نہ تن من کی سدھ بدھ اسے + نہ کچھ اپنے تن کی رہی سدھ ہے۔ میرحسن

بَر۔ س۔ دولہا۔ برکت دعا ۱۲ مذکر سے بر ہمارا نہ رایگاں ہوگا + دے خدا نے اگر بے تجھ کو دیا۔ وحشت

بَر۔ ہ۔ اندام نہانی زن ۱۲ مونث سے بر میں دلبر تو بر کی خواہش کیا + جبر دل پر کیا وصال ہوا۔ فقیر

بَرَّاقش۔ ف۔ رنگ کاری۔ مونث سے جرم الفت تو ہے ثابت ہم پہ + کس طرح اس سے براءت ہوگی۔ اختر

بُرادہ۔ مذکر

برَاز۔ ع۔ پاخانہ۔ غلاظت ۱۲ مذکر سے نہیں بیکار تجھ کوئی شئے۔ کام آتا براز بھی تو ہے۔ نجم

بُراق۔ ع۔ نام اسپ ۱۲ مذکر سے وہ شہسوار رسالت وہ شاہ عرش وقار + براق جس کی سواری پر ناز کرتا تھا۔ شعور

برآمد۔ ف۔ نکاسی۔ روانگی ۱۲ مونث سے برآمد ہے اس ملک کی بیشتر + درآمد کو دیکھو تو ہے مختصر۔ نظر

برآمدہ۔ مذکر۔

برآورد۔ ف۔ فرد حساب۔ تنخواہ کا بل۔ مونث سے برآورد جب دم مرتب ہوئی + ہوئی اہل عملہ کو ازحد خوشی۔ تسنیم

براہین۔ ع۔ جمع برہان۔ دلایل ۱۲ مونث سے ہیں لاطائل بس ان کی براہین + نہیں یہ حق شناسوں کا ہے آئین۔ اکبر

برایا۔ ع۔ رعایا پبلک ۱۲ مونث سے رعایا وہاں کی برایا وہاں کی + ہر فرماں روا سے بہت اپنے راضی۔ نوید

بَرْبَط۔ ع۔ نام ایک ساز کا ۱۲ عود مذکر سے بربط تعابط سے کس طرح پائل قاتل + من جھانجھ میں پھر چھانجھ نے بک بھی مچائی۔ اختر

بَرَت۔ س۔ روزہ ۱۲ مذکر سے سحر ان کا وہی تھی سب کو مرغوب + کہ بہت رکھتے ہیں ہر بت سے خوب۔ خوشتر

برتانت۔ س۔ احوال کیفیت۔ خبر ۱۲ مونث سے دل کی برتانت جو ہو گئی آئی + پھر نہ کچھ راحت اسکی تب پائی۔ صفدر

برتاؤ۔ ہ۔ سلوک۔ ضابطہ ۱۲ مذکر سے ایسی مکر بھلا کس کو خوش کر دیتا ہے + برتاؤ کر الفت کا فرد دیتا ہے۔ اختر

برتن۔ ہ۔ ظرف۔ باسن ۱۲ مذکر سے سارے آدھے کو ٹٹولا جا کر + کوئی برتن نہ سلامت آیا نظر۔ حالی

برتھڈے۔ روز ولادت ۱۲ مذکر سے یہ ہمایوں شاہ کا اقبال اکبر سے + جشن برتھڈے کا نہ کیوں ہو ہم پہ ہے۔ جوہر

بَرات۔ ہ۔ جلوس۔ دولہا کی سواری ۱۲ مونث سے پھولوں کا قافلہ ہو کر آ رہی ہے یہ برات + ہر شاخ گل پہ یاد مژدہ بہار کا۔ آصفر

بُرج۔ ع۔ گنبد۔ راس ۱۲ مذکر سے برج اگر ہو گئی قندیل شب زیر فلک + برج میں جیسے فلک پہ سبکو روشن کر دیا۔ ذوق

برنج ۔ س ۔ متھرا کا ضلع ۱۲ مذکر ــــ برج دیکھا ہوا دل شاد ہوا + وہاں کے ... ۔ منیر

برخاست ۔ ف ۔ اٹھانا موقوفی ۱۲ مونث ــــ جب لگی ہونے جلسہ کی برخاست + کہہ دیا ... نے بے برکات ۔ فضا

برد ۔ اصطلاح شطرنج ۔ مونث ۔

برد ۔ ع ۔ سردی ۔ جاڑا ۱۲ مذکر ــــ برف گرتی ہے وہاں برد ہے از بس کہ سخت + سیر یورپ کے لیے کافی ہے سامان ورخت ۔ علام

برداشت ۔ ف ۔ تحمل ۔ صبر ۱۲ مونث ــــ لطف شراب سے ہے خبر میں کیا کروں + برداشت تھا نہیں مجھکو خمار کی ۔ ناسخ

برزخ ۔ ع ۔ مرنے کے بعد سے قیامت تک کا درمیانی زمانہ ۱۲ مونث ــــ دیکھکر بلوے جاتے ہیں + کیا ہی برزخ ہے تیغ جفا کی ۔ سرور

برزن ۔ ف ۔ کوچہ ۔ گلی مذکر ــــ اب مکاں اپنا تو برزن ہوا + واہ کیا بوستاں مسکن ہوا ۔ محی

برس ۔ ہ ۔ سال ۔ سنہ ۱۲ مذکر ــــ اب تک وہ ایک ایک کے کرتے ہیں تذکرہ + ہر چند ترک عشق کو برسوں گزر گئے ۔ رند

برسات ۔ ہ ۔ برشکال ۱۲ مونث ــــ خیال ضبط گریہ ہے جو ہم کو + بہت امسال ہے برسات تھوڑی ۔ امیر

برش ۔ ہ ۔ کونچی مذکر

برش ۔ ف ۔ کاٹ مونث

برشش ۔ ف ۔ نام ایک معجون کا ۱۲ مذکر ــــ برشش فایدہ بخش اسکو ہوا + افاقہ ہر آن اسکو ہونے لگا ۔ احقر

برشکال ۔ س ۔ برسات ۔ باران ۱۲ مونث ــــ پیالے عیش کے چھلکاتی برشکال آئی + شراب خوار فنا کو گرانی ہوئی نہال آئی ۔ تسلیم

برص ۔ ع ۔ کوڑھ ۱۲ مذکر ــــ برص اس کو ہوا ہے سنتے ہیں + دیکھیں اب اور کیا عدو ہو گا ۔ سرور

برف ۔ ف مونث

برق ۔ ع ۔ بجلی ۱۲ مونث ــــ باندہی ہے سرد مہری گردوں نے کیا ہوا + نکلی ہے برق ڈھکے کملی سحاب کی ۔ امیر

برقع ۔ ع ۔ نقاب ۱۲ مذکر ــــ تعالیٰ کس چہرہ تاباں پہ خدایا برقع + برق سی کوند گئی جو ہیں اٹھایا برقع ۔ ممنون

برک ۔ ف ۔ نام ایک اونی کپڑے کا ۱۲ مذکر ــــ منگایا ہی یورپ سے ہم نے برک + یہاں کا خوش آتا نہیں ہے ہرک ۔ نادر

برکات ۔ ع ۔ جمع برکت ۔ مونث

برکت ۔ ع ۔ نعمت افزائش مونث ــــ ہائے غم سے کبھی جی نہیں بھرتا + برکت اوٹھ گئی زمانہ سے ۔ امیر

برکھ ۔ ہ ۔ بارش ۔ سال ۔ مذکر

برکھ ۔ ہ ۔ ثور مذکر

برکھا ۔ ہ ۔ باران ۔ بارش ۔ برسات ۱۲ مونث ــــ اب عمر کی ہو رہی ہے برکھا + کس طرح سے گھر کو جائیگا ۔ فانی

برگ ۔ ف ۔ پتا ۔ توشہ ۱۲ مذکر ــــ آزاد ہیں قیود سے افتادگان خاک + اڑتا پھر شجر سے جو برگ خزاں گرا ۔ ناسخ

برگد ۔ سگاڑی مذکر

بڑ ۔ د ۔ بڑ کا درخت ۱۲ مذکر ؎ وہاں اک تھا برگد نہایت بڑا + ہوا اس کے نیچے یہ جا کر کھڑا ۔ قدیر

برن ۔ س ۔ فرقہ ۔ قوم ۔ بیان ۱۲ مذکر ؎ ایک سے ایک ہے انوکھا برن + کوئی ہیں شو کہیں آواگون ۔ حالی

برنج ۔ ف ۔ چانول ۔ چاول ۱۲ مذکر ؎ نہایت گراں ہو گئے ہیں برنج + گرانی کا کیونکر نہیں ہو رنج ۔ کاتب

——— موجھ

مذکر ——— برج کی جمع

برنچ ۔ ن ۔ شاخ شعبہ ۱۲ مونث ؎ برنچ اسکی قایم ہوئی ہے یہاں + جو چاہے کوئی دیکھے یہاں امتحان ۔ ناشی

برونشٹ ۔ نام ایک مرض کا ۱۲ مونث ؎ آرام ہو جو جھاڑ نیوالا کوئی ملے + اتنا دوا علاج سے برونشٹ جائیگی جان

برودت ۔ سردی خنکی ۱۲ مونث ؎ برودت بہت جسم میں آگئی + مزاجی تھی گرمی سو ٹھنڈھک آگئی ۔ ہیر

برودھ ۔ س ۔ فساد و خصومت ۱۲ مذکر ؎ انکا بڑھنے لگا برودھ اب ہائے + چھوڑ کر گھر کوئی اب کہاں جائے ۔ مضطر

برون ۔ ظاہر ۱۲ مذکر ؎ کہیں نہ انکا اے دل برون ہو جائے + یہی جو حال رہے تو مآل کیا ہو گا ۔ عاشق

مذکر

مذکر

برہان ۔ دلیل ۱۲ مونث ؎ کہوں اک شعر میں ہجری و عیسوی تاریخ + یہی برہان ہنر اپنے تجر کی ہے ۔ منیر

برہسپت ۔ س ۔ مشتری ۔ پنجشنبہ ۔ فال ۔ ۱۲ مذکر ؎ برہسپت ہو اچھا تمہارے لئے + یہ سمجھو کہ اب دن تمہارے پھرے ۔ حنیف

برہمن ۔ س ۔ نام قوم مذکر ؎ وہ طبع عاشق بھی تھا مگر برہمن تھا دوان بھی ایک مذہب + کبھی بنا دیر میں برہمن کبھی مجاور ہو حرم کا ۔ اسیر

برہان ۔ د ۔ دفعہ ۔ بار مونث ؎ اب کے برہان وہ اگر آئے + تو ہمیں اطلاع بس کر دے ۔ صفا

برہت ۔ آزادی مخلصی ۱۲ مونث ؎ جفا جو کی وہ پھر اپنی برہت تم سے کیونکر ہو + تم کسی طرح چھوٹ میرا جو پایا اپنا تمگر ہو ۔ سعد

برید ۔ قاصد ۔ ڈاک ۱۲ مذکر ؎ برید آتا ہی دیکھیں مژدہ کیا ہم کو سناتا ہی + دل مضطر سنبھل جا کیوں تو مچلا اب بھی جاتا ہے ۔ صولت

برید ۔ کاٹ ۱۲ مونث ؎ تیغ ابرو کی ہے برید غضب + اس سے بسمل بھی کوئی بچتا ہے ۔ فتح

بریشم ۔ ریشم مذکر ؎ یہ بریشم بہت ہی اچھا ہے + کیوں نہ ہو مہر کا دوپٹا ہے ۔ ناجی

بڑ ۔ لاف ۔ بکواس مونث ؎ کب تک پابندی کسی اسلوب کی + ہے کلام اپنا کہ بڑ مجذوب کی ۔ شعور

بڑ ۔ برگد کا درخت ۱۲ مذکر ؎ بڑ نہایت بڑا تھا تربت پہ + دیکھنے میں کم آیا ایسا شجر ۔ نور

بڑ بڑ ۔ جھگڑا ۔ مذکر ؎ ہوئی جب لوگوں کی وہاں گڑبڑ + لگا شب پہر تو اٹھنے بڑ بڑ کرہ ۔ فہم

بڑبڑ ۔ ہرزہ گوئی ۔ جھک جھک ؎ ہوش اڑ جاتے ہیں چلانے سے تیرے ناصح + مجھکو کرتی ہے پریشان یہ تیری بڑ بڑ ۔ ادیب

بڑبڑاہٹ ۔ ڈھونڈھ ۔ خرافات ۱۲ مونث ؎ شب و روز دل تمنا ڈھونڈتی ہے + بڑ ہائے میرا کو جس لگائے جانا ۔ نقاب

بڑہل ۔ ہ ۔ نام ایک درخت کا اور اوس کے پھل کا ۱۲ مذکر ؎ بڑہل کہیے کبھی تم نے ہے دیکھا + دکھاتے ہیں جلوہ ہوتا کیسا ۔ فیاض

بڑہنت ۔ ہ ۔ افزایش ۱۲ مونث ؎ بڑہنت عمر کی اور دولت کی ہو + ہزاروں برس تم سلامت رہو

بڑہوتری ۔ نفع ۱۲ مذکر ؎ ملیگا جو بڑہوتر اوس کا صاحب + نہ ہوں گا اوس کا میں زنہار طالب ۔ شمس

بڑھئی ۔ نجار ۔ مذکر

بڑہیل ۔ پیرزال ۔ مونث

برہ ۔ ف ۔ گوسفند ۔ بکری ۱۲ مذکر ؎ برہ یہ پالا ہے غم کو پالا ہے + آپ کا شوق بھی نرالا ہے ۔ ادب

بزاز ۔ مذکر

بزر ۔ ع ۔ تخم ۔ بیج مذکر ؎ بزر تم اس کے تھوڑے چندے + دیکھو کیا کیا ہیں فائدے اُس کے ۔ بلیغ

بزرالبنج ۔ ع ۔ اجواین خراسانی مونث ؎ کیا ہی اچھی واہ بزرالبنج ہے + فائدوں کی اتنی کم ہوتی ہے شے ۔ سلام

بزرگداشت ۔ ف ۔ خدمت ۱۲ مونث ؎ شیخ صاحب جو میکدہ میں گئے + خوب انکی بزرگداشت ہوئی ۔ داغ

بزم ۔ ف ۔ مجلس ۔ انجمن ۔ محفل نشاط ۱۲ مونث ؎ چار سر پہ ہوتے ہیں چار کھڑے + تھی بزم میں مجلس غم نہیں ہم سنوارو کی ۔ اسیر

بزمگاہ ۔ ف ۔ محفل نشاط ۱۲ مونث ؎ شیخ جی اب سنبھالئے دستار + یعنے یہ بزمگاہ ہے میری ۔ شرف

بزن ۔ ف ۔ قتل عام ۱۲ مذکر ؎ بھاگتے تھے سرپہ رکھکر پاؤں ہر یک مرد و زن + ہند میں جب حکم نادر سے بزن ہونے لگا ۔ کمتر

بس ۔ س ۔ قابو ۱۲ قدرت ۱۲ مذکر ؎ مجھ جیسے سخت جاں پہ کیا بس چلے قضا کا + یاں ٹوٹتا رہا ہے اکثر غضب خدا کا ۔ سالک

بس ۔ س ۔ زہر ۱۲ سم ۱۲ مذکر ؎ اپنے ہمراہ مجھ کو بھی کھویا + عاشقی کر کے خوب بس بویا ۔ شوق

بساط ۔ بہر معنی مونث ۔

بسالت ۔ ع ۔ شجاعت ۱۲ مونث ؎ شمشیر تھا زمانہ کہ ہوا کیا ان کو + بات کل کی ہے کہ تھی اون میں بسالت کیسی ۔ رسا

بسان ۔ ا ۔ بوے بد ۱۲ مونث ؎ آپ کی پند کا کیا خاک اثر ہو ناصح + مہرباں آپ کے منہ سے تو بسان آتی ہو ۔ نعیم

بساہند ۔ ہ ۔ (بساند) مچھلی کی سی بو مونث ؎ گوارا کب ہے مچھلی کی بساہند + تم اوس کو کھاتے ہو ہوکر خردمند ۔ رحم

بسیار ۔ کثرت ۔ مذکر

بستان ۔ باغ ۔ مذکر

بستان ۔ نام کتاب ۔ مونث

بساوٹ ۔ ہ ۔ بنا ۔ رکھنا ۱۲ مونث ؎ ہو گی خوشبو یہ میسر نہ کبھی پھولوں کو + تیری پوشاک میں ہم نے جو بساوٹ دیکھی ۔ اختر

بست ۔ ہ ۔ اسباب ۔ چیز مونث ؎ چیز میری سب گئی اور میری بست + اسلئے ہے میاں کی ہمت پست ۔ عزیز

بستر ۔ بساط ۔ بچھونا ۱۲ مذکر ؎ درپہ بیٹے کو کہا اور کہہ کے کیا پھر گیا + جتنے عرصہ میں مرا لپٹا ہوا بستر کھلا ۔ غالب

نوٹ ۔ ؎ مختلف فیہ ہے مگر تذکیر کو ترجیح ہے

بِستَرا۔ بستر   مذکر

بَستَہ۔ ف   مذکر

بَسَر۔ ہ۔ گزر ۱۲ مونث ؎ ایک دو بوسہ لب یار کے مل جاتے ہیں + اسی تنخواہ پہ اب اپنی بسر ہوتی ہے۔ تسلیم

بِسرام۔ س۔ راحت مذکر ؎ رہا ماں باپ کے گھر میں نہ بسرام + نہ تو ہے گھر میں شوہر ہی کے آرام۔ ادیب

بَسط۔ ع۔ کشادگی۔ پھیلاؤ ۱۲ مذکر ؎ صوفیوں کو قبض و بسط اکثر رہا کرتا ہے بزم + ہے خدا کا فضل مجھ کو بسط ہی اکثر رہا۔ بزم

بِسکُٹ۔ ان   مذکر

بِسم اللہ۔ ع۔ ابتدا مکتب نشینی۔ آیت ۱۲ مونث ؎ جو قصہ کہ آخر بے انجام ہے قیس + وہ بسم اللہ ہے یاں داستاں کی۔ سالک

بِسمِل۔ ف۔ نیم جاں   مذکر

بَسنت۔ ہ۔ بہرمعنی   مذکر

بیسوا۔ س۔ رقاصہ ۱۲ مونث ؎ دلبر نام ایک بیسوا تھی + اس ماہ کی واں مجلس اٹھی۔ نسیم

بِسواس۔ س۔ دوستی۔ ۱۲ مذکر ؎ بسواس کیا دور جو بسواس نہ آیا + اک تیر سے جڑ سات درختوں کی گرائی۔ احقر

بَسیط۔ ع۔ نام بحر عروض۔ مونث

بِشارت۔ ع۔ خوشخبری۔ ۱۲ مونث ؎ کمیں بھیگی ہیں اسکی سبزہ خط کی ہدایت سے + مسیح و خضر کو پہنچے بشارت زہر کھانے کی۔ میر

بَشاشت۔ ع۔ خوشی خرمی ۱۲ مونث ؎ دم ہونٹوں پہ آئے تو شجاعت نہیں جاتی + مرنے پہ بھی چہرے سے بشاشت نہیں جاتی۔ انیس

بَشَر۔ ع۔ انسان   مذکر

بُشرہ۔ ع۔   مذکر

بَشریت۔ ع۔ آدمیت ۱۲ مونث ؎ شعر کے فن سے ہے ماہر اختر + ہو جو لغزش اسے بشریت ہوگی۔ اختر

بَصارت۔ ع۔ بینائی۔ نظر ۱۲ مونث ؎ اب ہے جو صورت دکھانے مجھے + بصارت جب آنکھوں کی زائل ہوئی۔ رند

بَصَل۔ ع۔ پیاز   مونث

بَصیرت۔ ع۔ بینائی۔ ہوشیاری ۱۲ مونث ؎ چار سو جلوہ ہے اسکا لیکن + دیکھتے ہم جو بصیرت ہوتی۔ تسلیم

بِضاعت۔ ع۔ سرمایہ ۱۲ مونث ؎ عضو بیکار ہوئے گھٹ گئی طاقت میری + لوٹ لی نانا کی امت نے بضاعت میری۔ انیس

بَصَر۔ ع۔   مونث

بَط۔ ع۔ بطخ ۱۲ مونث ؎ وہ بدنصیب ہوں کبھی جاؤں جو میں ادھر + اٹھ جائے میکدہ سے ہر اک بط شراب کی۔ امیر

بَطحا۔   مونث

بَطَخ۔ ا۔ ۱۲ مونث ؎ دیکھتا تھا قازیں اور بطخیں + آب بازی کرتی تھیں تالاب میں۔ ظاہر

بُطلان ۔ ع ۔ بے اصل جھوٹ ۱۲ مذکر ؎ جنوں سے کم نہیں ایسے علوم کا بطلان ٭ فلاسفہ نے بھی کی جنگی ہو تماشا خوانی ۔ نظر

بطن ۔ ع ۔ شکم ۔ اندرم ۱۲ مذکر ؎ حفاظت کی ہے اس نے بطن میں ماہی کے یونس کی ٭ وہی سچا محافظ چاہیے تھا ماہ کنعاں کا ۔ احمدی

بُطون ۔ ع ۔ پوشیدگی ۱۲ مذکر ؎ ظاہر نہ کیا بطون اپنا ٭ طالع سے لیا شگون اپنا ۔ نسیم

بطیخ ۔ ع ۔ خربزہ ۱۲ مذکر ؎ یہ تو بطیخ ہے بہت ہی بڑا ٭ اس کو تم نے کہاں سے منگوایا ۔ قریب

بعث و نشر ۔ ع ۔ مراد روز قیامت ۱۲ مذکر ؎ ابتلائے عصیاں جب بعث و نشر ہوگا ٭ کچھ غور کر تو کیا تیرا حشر ہوگا ۔ کاتب

بُعد ۔ ع ۔ دوری ۱۲ مذکر ؎ عرصۂ ہستی و طول شب گور و محشر ٭ بعد ہے بندہ و رب میں ابھی میدانوں کا ۔ امیر

بَغاوت ۔ ع ۔ سرکشی غدر ۱۲ مونث ؎ آنسوں نے ڈبو دیا دل کو ٭ فوج نے شاہ سے بغاوت کی ۔ داغ

بُغچہ ۔ مذکر

بُغض ۔ ع ۔ عداوت ۔ دشمنی ۱۲ مذکر ؎ دوستی کر کے بھی تو دیکھ چکے ٭ بغض جاتا نہیں ہے دشمن کا ۔ تسلیم

بَغَل ۔ ف ۔ بازو ۔ پہلو ۔ گود ۔ بر ۔ ۱۲ مونث ؎ لحد میں سوئے حسینوں کی لیکے تصویریں ٭ پری وشوں سے نہ خالی بغل میں مر کر بھی ۔ اسیر

بغل گند ۔ ع ۔ بغل کی بو ۔ نام ایک مرض کا ۱۲ مونث ؎ بغل گند شاید تجھے ہو گئی ٭ نہیں چاہتا ہم بغل ہونا جی ۔ ندرت

بَغیا ۔ ا ۔ چھوٹا باغیچہ ۱۲ مونث ؎ دلکشا تھی مکاں میں اک بغیا ٭ سیر کرتی تھی اس میں ماہ لقا ۔ بشر

بُفا ۔ ہ ۔ سر کی خشکی ۱۲ مونث ؎ بفا کس طرح سر میں یہ ہو گئی ٭ کہ کم بخت از حد ستانے لگی ۔ فراغ

بَقا ۔ ع ۔ قیام ۔ زندگی ۱۲ مونث ؎ بہت بقا نہ سمجھ اے ہزار پھولوں کی ٭ کہ چار دن ہے چمن میں بہار پھولوں کی ۔ امیر

بَقایا ۔ ع ۔ بقیہ کی جمع ۱۲ باقی رقم ۱۲ (واحد) مونث ؎ رقم کی بقایا باقساط دو ٭ جو یکدم ادائی نہ ہو سکتی ہو ۔ کمال

بُقچہ ۔ مذکر

بَقر ۔ ع ۔ گاو ۔ ۱۲ مونث ؎ ہوئی کس طرح ایک بیک گم بقر ٭ یہاں تو نہیں آتی ہے وہ نظر ۔ بیدل

بَقر ۔ ع ۔ بیل ۱۲ مذکر ؎ ہوا کس طرح یک بیک گم بقر ٭ یہاں تو نہیں آتا ہے وہ نظر ۔ بیدل

بقرعید ۔ ع ۔ (بقر عید) عید اضحیٰ ۱۲ مونث ؎ مناؤ تم خوشی بقرعید آئی ٭ کہ ہر سو شور ہے لو عید آئی ۔ مظفر

بُقعہ ۔ ع ۔ بھبھوکا ۔ روشنی ۱۲ مذکر ؎ دو کربلا میں مجھکو جگہ ایک قبر کی ٭ جو نور کا مقام ہے بقعہ ہے نور کا ۔ منیر

بقیہ ۔ ع ۔ باقی بچت ۱۲ مذکر ؎ لے گئے کوہ کن و قیس تبرک کی طرح ٭ کچھ بقیہ جو رہا تھا مری رسوائی کا ۔ منیر

بَک ۔ ہ ۔ بکواس ۔ ژاژ ۔ ۱۲ مونث ؎ تم اپنی کہو جناب ناصح ٭ کیا کم ہے جنوں سے بک تمہاری ۔ اختر

بُک ۔ ان ۔ کتاب ۱۲ مونث ؎ بک ہماری یہیں تو رکھی تھی ٭ ہے غضب کون آیا کس نے لی ۔ اقدس

بُکا ۔ ع ۔ زاری مونث

بکارت ۔ ع ۔ کوارپن ۔ دوشیزگی ۱۲ مونث ؎ ہے بیٹی تری بکارت ٭ ہوئی کس طرح سے اکارت ۔ سعد

بکاؤ - فروخت - مذکر

بکائن - ہ - مذکر

بک بک - ہ بیہودہ گوئی - بکواس ۱۲ مونث ؎ نہیں اچھی ہے یہ تیری بک بک + سنکے افسانہ کہتے ہیں - داغ

بکتر - ف - ایک قسم کی زرہ ۱۲ مذکر ؎ ڈوبی جو خود میں تو مہ نو کہن میں تھا + کی جب کڑی زرہ تھی نہ بکتر بدن میں تھا - دبیر

بکٹ - انگریزی - مذکر

بکرہ - دوشیزہ - مونث

بکر - کنوارپت - مذکر

بکس - ن - صندوق - مذکر ؎ اٹھا اور جا کے اک چھوٹا سا پیارا بکس لے آیا + نکالا ایک کاغذ اور اسکو پیار سے چوما - باسط

بکل - ن - پوست چھلکا ۱۲ مذکر ؎ بکل اسکا ہے کام آتا + یہ بڑا ہی لطیف ہے میوہ - ضیغم

بکواس - ہ - زیادہ گوئی - بک بک ۱۲ مونث ؎ سن چکے ہم اس تیری واعظ ہمارے پاس سے + درد سر ہونے لگا ناصح تیری بکواس سے

بکنہ - ا - مذکر

بکھان - ہ - تعریف ۱۲ مذکر ؎ غیر کا تم نے جو بکھان کیا + ہم نے کچھ اور ہی گمان کیا - تسلیم

بگاڑ - ہ - رنجش ۱۲ خرابی ۱۲ مخالف ۱۲ مذکر ؎ آیا ربات بات پہ ہوتا ہے اب بگاڑ + غصہ ہے قہر غمزہ ہے آفت غضب بگاڑ - امیر

بگل - انگریزی - مذکر

بگولا - گردباد - مذکر

بگھار - ہ - مذکر

بگھی - انگریزی - مونث

بل - ہ - طاقت - خم - شرور ۱۲ مذکر ؎ زائل نہ وہ کریگا انسان سے غرور + تیغ میں بال جو ہوگا تو کہاں بل ہوگا - امیر

بل - ہ - سوراخ - ۱۲ مذکر ؎ زر کی کچھ میری مرمت کیلئے حاجت نہیں + یعنی جوتی سے نکلتا ہے سر نکلنے کا بل - شاکر

بل - ن - بیہودہ قانون - فرد حساب ۱۲ مذکر ؎ کپڑے ہر روز لئے جاتے ہیں + بل دکانوں سے چلے آتے ہیں - اختر

بل - ہ - مقعد - مونث ؎ بل میں تیری گھو گیا چھوڑا کسطرح اب چھ بیکا تو گھوڑا - سخنور

بلا - ع - آفت - زحمت - مصیبت ۱۲ مونث ؎ یاد گیسو نے تڑپ پیدا کی + برق بنکر یہ بلا لوٹ گئی - امیر

بلاپ - س - ماتم - کہرام ۱۲ مذکر ؎ بلاپ مچ گیا سنتے ہی یہ خبر گھر میں + کوئی تو پیٹ کے روتا تھا کوئی ماں یہی - صفدر

بلاد - ع - جمع بلدہ - مذکر ؎ فتح اطراف کے بلاد کئے + خوب ہی گنج بے دریغ ملے - اثر

بلاغت - ع - مونث

نوٹ ؎ مولف فرہنگ آصفیہ نے مذکر لکھا ہے جو خلاف تحقیق ہے

بَن - ہ - دشت جنگل مذکر ؎ ہر طرف تھا غضب کا سناٹا ۔ بن پڑا سائیں سائیں کرتا تھا ۔ تمیز

بُن ج - ف - بنیاد، بیخ مونث ؎ داخل میری دولت میں یہ کام ہے بن میں، پہونچا لگا تو بت شجر ملک کی بن میں ۔ اکبر

بِن ؎ - پسر ۱۲ مذکر ؎ کس طرف چل دیا ہے میرا بن، چین آتا نہیں مجھے اس بن ۔ امین

بِنا - ع - بنیاد - ابتدا - وجہ ۱۲ مونث ؎ مضموں نے حرف کی تعمیر میں عمر عزیز ۔ یہ نہ سمجھے خانہ تن کی بنا محکم نہیں ۔ وزیر

بَناؤ - آراستگی ۱۲ مذکر ؎ بناؤ حسن کا کیا کیا شب وصال نہ تھا، سحر ہوئی تو وہ جوبن نہ تھا جمال نہ تھا ۔ اختر

بناوٹ - ہ - ساخت ۱۲ جھوٹی بندش ۱۲ مونث ؎ لہرا آئی ہوئی تپ پہ وہ طوفانی حباب، گو کھرا اور بنت کی ہی بناوٹ خاصی ۔ رنگین

بنات النعش - ع - مونث

بناگوش - ف - مونث

بَناؤ چناؤ - ا - مذکر

بناؤ سنگار - ف - آراستگی مذکر ؎ غضب پہ ڈھا نہ لگا ے جاں ترا بناؤ سنگار، نکلنے گھر سے جمال بنا تو دکھا تو سہی ۔ شنا

بنت - ہ - ایک قسم کی توئی کا نام مونث ؎ تو سال میں سو دہ کیا خاک میں پھر کس سے کہوں، کس روش سے بنت اس پہ لگی

بنت العنب - ع - شراب ۱۲ مونث ؎ دہائی ہے پیر مغاں کی دہائی، کہ اب تک نہ بنت العنب ہاتھ آئی ۔ سرور

بناوٹ - ۱۲ مونث ؎ یوں الگ رہنے سے عاشق میں بناوٹ کب تھی، روز بے وجہ بگڑنے میں لگاوٹ کب تھی ۔ موتمن

بنت - ہ - بانکی ۱۲ مذکر ؎ وہ شبنم کی انگیا بنی تنگ چست، کناروں پہ مینا بنت کا درست ۔ میر حسن

بنج - ہ - تجارت بیوپار - رشتہ ۱۲ مذکر ؎ سنا کہ تو قابل ہے یورپ کا بنج، کہ حاصل ہے تجار کو جس سے گنج ۔ کافی

بنجر - ہ - زمین افتادہ ۱۲ مونث ؎ اتنی ہی بنجر ہے اور سب کشت زار، سب زمیں یہ آپ ہو سازوار ۔ نذر

بنچ - ان - تپائی ۱۲ مونث ؎ سامنے دھر کے اک پڑی ہے بنچ، خوشنما ہے بہت بڑی ہے بنچ ۔ سترید

بَند - ف - بندھن - ورق - بندش مذکر ؎ کپڑے خوشبو سے نہ ہو لو کی بسے رہتے تھے، بند انگیا کے نہیں چست کئے رہتے تھے ۔ امیر

بندال - مذکر

بَندر - ہ - بوزینہ ۱۲ مذکر ؎ جب چھوٹ گیا کا ٹمکھیلی میں کسی کو، گھر والے نے گھر سے مرے بندر نہ نکالا ۔ جان صاحب

بَندر - ف - لنگر گاہ ۱۲ مذکر ؎ بمبئی کا بندر آیا ہے قریب، ہو مبارک تم کو اب وصل حبیب ۔ صاحب

بندرگاہ - ف - ساحل مونث ؎ سنتے تھے بُری ہے بندرگاہ، اب تو دکھلا دیا ہمیں اللہ ۔ شرر

بندریا - ہ - بندر کی تانیث ۱۲ مونث ؎ یہ کیوں آنچل پنا غمگین ہوا جی، لپٹ کر بندریا کہیں چھوٹی ہے ۔ جان صاحب

نوٹ - مختلف فیہ ہے مگر تانیث کو ترجیح ہے ۱۲

بَندُوق - ع. تفنگ ۱۲ مونث ۔ قاتل نے کمی کی نہ ذرا قتل میں میرے ۔ خالی گئی بندوق تو تلوار نکالی ۔ امیر

بُندہ - د - کان کا ایک زیور ۱۲ مذکر ۔ طلائی وہ بندہ پڑا کان میں ۔ زر خالص ایسا کہاں کان میں ۔ شایان ۔

بَندِہن - ہ - بندش ۱۲ مزاحمت ۱۲ مذکر ۔ ابتک اس جہاز و کی سینکوں کا کوئی بندہن تھا جہاں ۔ ٹرنیکو تھی کہ فوج لیکن بحر

بندہنوار - د - وہ ہار جو دروازہ پر لٹکایا جاتا ہے مذکر ۔ مژہ نے آنسوں کا تار باندہا + در الفت پہ بندہنوار باندہا ۔ تو ارنش

بندصحیح - مذکر

بنڈل - انگریزی - مذکر

نَبس - س نسل ۱۲ اولاد - ۱۲ ۔ مونث ۔ نبس اسکی نہیں بس اسکے سوا ۔ کیجئے اے شاہ اس پر آپ دیا سخن

بَنسلوچن - ہ - طباشیر - ۱۲ مذکر ۔ اے بی کس نے تمہیں بنایا ہے ۔ بنسلوچن بھی گرم ہوتا ہے ۔ جان صاحب

بِنصر - ع چھنگلیا کے پاس کی انگلی ۱۲ مونث ۔ اسکی بنصر کی انگوٹھی لاے گر ۔ دونگا میں تجھ کو یہ سب مال و زر ۔ نظم

بَنفشہ - ف - نام ایک دوا کا ۱۲ مذکر ۔ باغ جہاں میں کون کسی کا ہے دوست بجز + نرگس کے واسطے یہ بنفشہ دوا ہوا ۔ تجر

بِنک - ن - بنک گھر ۱۲ مذکر ۔ جمع کرتے ہیں جس میں دلکی ۔ بنک ہم نے نیا نکالا ہے ۔ تحریر

بَنگ - ن بھنگ ۱۲ مونث ۔ نہ تو پی بنگ کبھی اور نہ مے نوش بنے ۔ سبزہ رنگو کی نگاہوں ہی سے بیہوش بنے ۔ ظفر

بنگاہ - ف - بہیر ۱۲ مونث ۔ چھینے ہے غم عشق شکیبائی و آرام + اے دل یہ بڑی لٹتی ہے بنگاہ کسو کی ۔ سودا

بَنو - ہ - دلہن ۱۲ مونث ۔ واسطے میرے اپنا جی نہ کڑھاو + چاند سی بنو گھر میں بیاہ کے لاؤ ۔ شوق

بَنوٹ - ہ - سپہگری کا ایک فن ۱۲ مونث ۔ اسمیں محنت بہت اٹھائی ہے + مدتوں میں بنوٹ آئی ہے ۔ اختر

بُنیاد - ع - جڑ نیو - اصل ۱۲ مونث ۔ ہو ہے عشق سر میں دل میں رنج و یاس کا طوفاں + بھلا بنیاد کیا ہے ایک مشت خاک آدم کی ۔ امیر

بُنیان - ن - قمیص ۱۲ مذکر ۔ چست ہیں خوشنما ہیں ہلکے ہیں + خوب بنیان اب یہ نکلے ہیں ۔ تحریر

بُو - ف - مہک - باس ۱۲ مونث ۔ سر پیٹ لیتے ہیں وہ جب آتے ہیں قبر پر + جو پھول اٹھا کے سونگھتے ہیں بوے وفا کی ہے ۔ جلیل

بَوّاب - ع پاسبان ۱۲ دربان ۱۲ مذکر ۔ یاں تو ہے ہی نہیں کوئی بواب + ہوتا بواب گر تو کھوتا باب ۔ خلق

بَوارِق - ع - بارقہ کی جمع - روشنی - تلوار ۱۲ مذکر ۔ جہاں پہنچتے ہے بس اسکے ہی بوارق تیغے + کہ حکا نور مغرب تک ہے پھیلا سمت

بواسیر - ع - مونث

بَوان - س تخت رواں ۱۲ مذکر ۔ سنا تھا سلیمان کے ہاں تھا بوان + مگر آج دیکھا یہ تخت رواں ۔ ناصب

بوباس - ہ مہک - مونث ۔ بوباس نکلتی ہے کچھ شعر میں انشا کے + جامی کی نظامی کی سعدی کی حجابی کی ۔ انشا

بُوبک - مذکر

بُوتات ا۔ اچا پت لین دین۔ مونث ؎ اس گھر سے تھا ہمارا ہمیشہ کا لین دین + اب کیا ہوا جو شیشہ نے بوتات بند کی۔ جان صاحب

بُوتام - ا۔ بٹن ۱۲ مذکر ؎ تھے بوتام سارے چمکتے ہوئے + جو تھے کوٹ میں تاج خاں کے لگے۔ ناظمی

بُوتل - ا۔ شیشہ ۱۲ مونث ؎ گرمی سے اسکے رخ پہ ہے کاکل عرق فشاں + بوتل ڈھلک رہی ہے شراب طہور کی۔ جلیل

بُوتہ - ف۔ بچہ شتر ۱۲ مذکر ؎ خدا کے فضل سے گردن بڑھا کر + بنا ہے مدعی بوتہ شتر کا۔ داغ

بوتیمار - ف۔ مذکر

بُوٹ - ن۔ انگریزی جوتا ۱۲ مذکر ؎ بر میں ملبوس شان و شوکت کا + پانوں میں بوٹ ہے ولایت کا۔ داغ

بوٹ - ہ۔ گھاس کا ٹنڈا مذکر ؎ یار پر دل عدو کا یوں آیا + شمع پر جیسے بوٹ آتا ہے۔ داغ

بُوٹ - ہ۔ نخود خام ۱۲ مذکر ؎ ٹوکروں میں جو بوٹ رکھے ہیں + دیکھنا سستے ہیں کہ مہنگے ہیں۔ منتظر

بُوجھ - ہ۔ فہم سمجھ۔ ۱۲ مونث ؎ کیا طلسم جہاں کسی پہ کھلے + بوجھ مشکل ہے اس پہیلی کی۔ ناصر

بوجھ - ہ۔ بار، وزن ۱۲ مذکر ؎ تم وہاں پان ہو نہیں موقع حجاب کا + کیوں بوجھ ڈالو پھول سے منہ پر نقاب کا۔ جلیل

بوجھ بجھول - ہ۔ پہیلیاں بازی ۱۲ مونث ؎ سمجھ میں آتی نہیں اگلی یہ بوجھ بجھول + ذرا تو صاف بھی کہیئے کہ مدعا کیا ہے۔ فا[illegible]

بوچھاڑ - باراں۔ مونث

بود - ف مونث

بود و باش - مونث

بور - مذکر

بوریا - چٹائی۔ ف مذکر

بوستاں - ف۔ نام کتاب ۱۲ مونث ؎ ہوتا ہے معترض کیوں تو سیر گلستاں پر + تونے پڑھی ہے ناصح کیا بوستان عارض۔ کتاب

بوس و کنار - ف۔ چوما چاٹی ۱۲ مذکر ؎ ہم بغل گلعذار رہتا ہے + روز بوس و کنار رہتا ہے۔ مسرور

بوسہ - ف۔ چوما ۱۲ مذکر ؎ ہم عاشق مشتاق تمہیں تجھکو کہینگے + بوسہ ہمیں دے گل تر اس لب تر کا۔ نسیم

بوغبند - مذکر

بوق ف۔ نفیری ۱۲ مونث ؎ بجی بوق اور ہوئے چلنے پہ تیار + وہیں چھوڑا حسن کو چار ناچار۔ بلیغ

بوقبیس - ع۔ نام کوہ مذکر

بوک - ہ۔ بت بکرا ۱۲ مذکر ؎ شوق تو آپکا نرالا ہے + کیا لڑانے کو بوک پالا ہے۔ سخنور

بول - ع۔ پیشاب ۱۲ مذکر ؎ بول بھی بار بار آتا ہے + سلسلہ یہ بہت ستاتا ہے۔ نقی

بول چال۔ ہ۔ قیل و قال ۱۲ محاورہ ۱۲ مونث ہے آ گیا بول چال پیار ہے۔ تیغ ہے تیر ہے کٹاری ہے۔ تسلیم

بول و براز۔ ع۔ نجاست ۱۲ مذکر ہے لگا ہے جو کپڑے پہ بول و براز۔ نہ بٹے تو پڑھیں عصر کی ہم نماز۔ ناقل

بولی۔ ا۔ مونث

بوم۔ ف۔ جغد۔ ۱۲ زمین ۱۲ مذکر ہے وہ کون لوگ ہیں جن پر ہما سایہ افگن۔ یہاں تو بوم بھی بالائے سر نہیں آتا۔ بحر

بونٹ۔ ہ۔ نخود خام ۱۲ مذکر ہے ٹوکروں میں جو بونٹ رکھے ہیں۔ دیکھنا سستے ہیں کہ مہنگے ہیں۔ منتظر

بوند۔ قطرہ۔ مونث

بویام۔ مذکر

بھاپ۔ ہ۔ بخار ۱۲ مونث ہے پڑتی ہے جو تپش کی لو تیز چلتی ہے۔ اور گرم گرم بھاپ زمیں سے نکلتی ہے۔ دبیر

بھات۔ ہ۔ خشکہ۔ مذکر ہے بھات تو ہے پکا ہوا رکھا ہے ابھی سالن کوئی نہیں پکا۔ بینا

بھادوں۔ ہ۔ نام ماہ ہندی مذکر ہے آ گیا بھادوں کرو وعدہ وفا اب نہ پھر بگڑو نہ ہو جاؤ خفا۔ سلام

بھار۔ ہ۔ وزن۔ بوجھ ۱۲ مذکر ہے مساوی تو اس کے نہیں ٹکے بھار۔ دیا کم یہ مانگا جو ہم نے ادھار۔ سحر

بہار۔ ہ۔ راگنی ۱۲ مونث ہے بلبلوں میں ہار اڑتی ہے۔ فصل گل ہے بہار اڑتی ہے۔ صریر

بھاوجا۔ مونث

بھاڑ۔ ہ۔ گلخن۔ بھٹی ۱۲ مذکر ہے چنے کی طرح سے جلتے ہیں دشمنان علی۔ لگی ہے آگ مزاروں میں بھاڑ جلتے ہیں۔ اسیر

بھاشا۔ ہ۔ زبان بھاکا مونث ہے نہ تو آتی ہے کچھ بھی بھاشا۔ نہ تو آتی ہے فارسی حاشا۔ نسیم

بھاکھا۔ ہ۔ بھاشا ۱۲ مونث ہے ہرچند ہے سعدی کی ڈلی برج کی بھاکا۔ اردو بھی ہے بے شائبہ شکر کی شہالی۔ اختر

بھاگ۔ ہ۔ بخت۔ قسمت۔ حصہ ۱۲ مذکر ہے ترجیح ہو گی گو وہ دکھی سہاگ پر۔ راضی ضرور ہو گی اسی اپنے بھاگ پر۔ منتہا

بہاگ۔ نام راگ

بھاگا بھاگ۔ ہ۔ فرار عام ۱۲ مونث ہے فوج دشمن پہ برستی آگ تھی۔ ہر طرف لشکر میں بھاگا بھاگ تھی۔ تسلیم

بھاگڑ۔ ہ۔ ہزیمت۔ فراری مونث ہے پیری کی فوج آئی ہے نزدیک۔ دل مردہ ہے بھاگڑ صف دنداں میں پڑی۔ اسیر

بھاگیرتھی۔ ایک دیوی کا نام ۱۲ مونث ہے وہ بھاگیرتھ جو ہے سرمایۂ ناز۔ ہو گئی محو پرستش جب ارشاد۔ فرحت

بھال۔ ہ۔ پیکان مونث

بھالو۔ س۔ خرس۔ ریچھ ۱۲ مذکر ہے اس طرح دشمن پہ غرّایا میں۔ یہ سمجھا کوئی بھالو آیا۔ داغ

بھانت۔ ہ۔ انداز طریقہ ۱۲ مونث ہے لگانے میں کیوں آئے اس پہ دانت۔ نہیں ہے پسند مجھ کو بھانت۔ سعد

بھانہ۔ مذکر

بہایم۔ مذکر

بھاؤ۔ ہ۔ نرخ ۱۲ مذکر ؎ بکتا ہے ایک بوسہ پہ خوباں کے ہاتھ دل۔ اس جنس کا بھی اب تو یہی بھاؤ پڑ گیا۔ ظفر

بھاو۔ ہ۔ ادا ۱۲ مذکر ؎ دل کو تسخیر کیا بزم میں گا گا یا ایسا۔ لے لیا مول ہمیں بھاو بتایا ایسا۔ مسرور

بہاؤ۔ ہ۔ سیلاب۔ رو ۱۲ مذکر ؎ تھا تیز بہت بہاو اس کا۔ کہنے کو وہ تھا اک چھوٹا دریا۔ منظر

بھبک۔ ہ۔ شعلہ کی بھڑک ۱۲ بھاپ ۱۲ مونث ؎ یہ کیونکر کہوں پی نہیں تو نے واعظ۔ کہ منہ سے تیرے مے کی بھبک آ رہی ہے۔ تسلیم

بھبوت۔ ہ۔ خاکستر۔ مونث

بہبود۔ ف۔ بھلائی ۱۲ مونث ؎ لڑائی ہے یاروں سے بے سود تیری۔ جو بہبود اپنی وہ بہبود تیری۔ داغ

بھبوک۔ ہ۔ مذکر

بھبھاس۔ ہ۔ نام راگ۔ مذکر

بھبھڑ۔ ہ۔ بھیڑ شور ۱۲ مذکر ؎ شیخ جی کیا آئے آیا زلزلہ۔ محفل رنداں میں بھبھڑ پچ گئی۔ مسرور

بھت۔ ہ۔ مذکر

بہتات۔ ہ۔ کثرت۔ فراوانی ۱۲ مونث ؎ کہو تو ہوئی آج کیا بات ایسی۔ نہ تھی ناز غمزے کی بہتات ایسی۔ جان صاحب

بہتان۔ ہ۔ افترا تہمت ۱۲ مذکر ؎ شب فرقت میں کافر ہوں جو میری آنکھ بھی جھپکی۔ ہوا عبث بہتان غش کا گر مجھ پہ خواب نے جو۔ آتش

بھتہ۔ ہ۔ روزینہ ۱۲ مذکر ؎ کیوں نہ دل چاہے کرنے کو دورہ۔ جبکہ معقول ملتا ہے بھتہ۔ نجم

بھٹ۔ ہ۔ غار درندہ۔ مذکر

بھٹک۔ ہ۔ گمراہی۔ آوارگی ۱۲ مونث ؎ کرتی ہے ذہن میں سو بھٹک۔ دلھن وہم ہوئی رہتی ہے کھٹک۔ ہمدم

بھٹکاو۔ ہ۔ بھٹکنا ۱۲ مذکر ؎ جو کعبہ میں ہے شیخ وہی بتکدہ میں ہے۔ ناحق کا تیرے دل میں یہ بھٹکاو پڑ گیا۔ ظفر

بھٹکٹیا۔ ہ۔ کانٹوں کا ایک درخت ۱۲ مونث ؎ بھر گئی نیش و پرے ہر کیاری۔ بھٹکٹیا سی لگ گئی ساری۔ انشا

بھج۔ س۔ شانہ۔ بازو ۱۲ مذکر ؎ ہلایا بھج اس کا تو وہ چونک اٹھا۔ کہا کیسے آپ آ گئے مرحبا۔ سلام

بھجا۔ بازو۔ مذکر

بھجبند۔ ہ۔ بازوبند ۱۲ مذکر ؎ وہ بھجبند بازو کے اور نورتن۔ کہ جوں گل سے ہو شاخ زیب چمن۔ میر حسن

بہجت۔ ع۔ خوشی ۱۲ مونث ؎ وہ آئے خواب میں وعدہ بھی وصلت کا کیا صاحب۔ اٹھا میں نیند سے سرور بہجت ایسی ہوئی ہے

بھجن۔ ہ۔ حمد کا گیت۔ مناجات ۱۲ مذکر ؎ وہ بھجن بنگال لبھاتے ہیں۔ مندروں میں جو گائے جاتے ہیں۔ صریر

بھجیا۔ ہ۔ ترکاری۔ مونث

بہدانہ۔ ف۔ مذکر

بھڑک ۔ ہ ۔ مونث

بھدرک ۔ س ۔ فائدہ ۔ شعور ۔ مضبوطی ۱۲ مونث ؎ کیا کہوں مرچ تھی نہ ادرک تھی * اس چھندر میں کچھ بھی بھدرک تھی

بہرام ۔ ف ۔ نام ستارہ مریخ ؎ اس شان سے میدان میں وہ آتا ہے * بہرام فلک دیکھ کے تھرّاتا ہے ۔ خورشید

بھراؤ ۔ ہ ۔ پری ۔ بھرتی ۔ مذکر ؎ ہوں خم کا بھراؤ دیکھ کر خوش * منہ سے مرے خم کے خم لگا دے ۔ نشتر

بھربھراہٹ ۔ ہ ۔ خشکی ۔ مونث ؎ بھربھراہٹ جب فزوں ہونے لگی * دیکھ کے یہ حال ماں رونے لگی ۔ فائق

بھرت ۔ ہ ۔ مونث

بھرم ۔ ہ ۔ اعتبار ۔ شہرت ۔ ناموس ۔ مذکر ؎ وہاں دولت مہر و الفت کہاں * رقیبوں کا آخر بھرم کھل گیا ۔ داغ

بھرمار ۔ ہ ۔ کثرت ۔ مونث ؎ مجھے تم دیکھتے ہی گالیوں پر کیوں اتر آئے * بھرے بیٹھے تھے کیا محفل میں یہ بھرمار کیسی ہے ۔ داغ

بھرن ۔ ہ ۔ روکی لگاتار بارش ۔ مونث ؎ نکلے جاتے ہیں یہ دن بارش کے * کاش اب کوئی بھرن پڑ جاتی ۔ تسلیم

بہروپ ۔ س ۔ بھیس بدلنا ۔ مذکر ؎ عاشق کبھی بنتی ہے کبھی بنتی ہے معشوق * بہروپ ہر اک رنگ میں لاتی ہے نیا خاک ۔ صبا

بھرکس ۔ مذکر

بھری ۔ ف ۔ مذکر

بھڑ ۔ ہ ۔ زنبور ۔ مونث ؎ جو سوتی بھڑ کو باعث غوغا جگائے پھر * دروازہ گھر کا اس سگ دنیا سے بھڑ تو ۔ ذوق

بھڑاس ۔ ہ ۔ غبار ۔ کینہ ۔ مونث ؎ جو رونے سے نہ مجھے روکتے تو اچھا تھا * بھڑاس دل کی مری جان نکل جاتی ۔ اختر

بھڑک ۔ ہ ۔ چمک ۔ رونق ۱۲ مونث ؎ شعلۂ حسن میں ایسی نہ بھڑک تھی آگے * رانوں کی مچھلیوں میں کب یہ پھڑک تھی آگے ۔ جگر

بھس ۔ ہ ۔ سبوس ۔ مذکر ؎ بکی بکی ہیں جو ساری باتیں * آج کیا غیر نے بھس کھایا ہے ۔ داغ

بھسم ۔ س ۔ خاکستر ۔ مذکر ؎ کی گرو نے غیظ میں جب بددعا * بھسم اس کا جسم سارا ہوگیا ۔ نواز

بہشت ۔ ف ۔ جنت ۱۲ مونث ؎ اسی سے ہے کعبہ اسی سے کنشت * اسی کا ہے دوزخ اسی کی بہشت ۔ حسن

بھشک ۔ ہ ۔ بھٹک ۔ اغوا ۔ مونث ؎ یاد الفت پہ مدت ہوئی * تیرے مشتوں کی بھٹک جاتی نہیں ۔ اختر

بھک بھک ۔ ہ ۔ انجن کے دھواں اڑانے کی آواز ۱۲ مونث ؎ نہیں سنتے ہو کیا انجن کی بھک بھک * بے طرح آگئی اسپیرنگ ۔ ۔ ۔

بھکشا ۔ س ۔ خیرات ۔ بھیک ۱۲ مونث ؎ ہر کے نام پر جو دے بھکشا * تجھ پہ ہر دم رنگی ہر کی دیا ۔ منور

بھکراہند ۔ ہ ۔ بدبو ۱۲ مونث ؎ کیسی یہ آرہی ہے بھکراہند * ناک کریگا کوئی کب تک بند ۔ ادب

بھدرا ۔ ہ ۔ مونث

---

۱ مونث ۔ ۔ مختلف فیہ ہے مگر تانیث کو ترجیح ہے ۱۲

بھگت۔ ہ۔ ترک دنیا ۱۲ مونث سے کئی قسم کے ہیں بھگت کے کہتے ہیں تجرید + تسلیم نے کیا صورت بہبود دکھائی ۔ آتش

بھگت۔ ہ۔ گت ۱۲ مونث سے اس بت نے اپنے گھر سے نکلوائے اپنے دوست + بیت الصنم میں برہمنوں کی بھگت ہوئی ۔ رشک

بھگدر۔ ہ۔ بھگندر ۱۲ ناسور ۱۲ مونث سے ہوا کیسا تجھے بدبخت بھگدر + کرے خود اور ہو ملزم مقدر۔ نیاز

بھگل۔ ہ۔ وضع۔ مذکر

بہل۔ ہ۔ گاڑی ۱۲ مونث سے بہل اسکی چلی جب سوئے گلزار + چلایہ بھی کہ ہو دلبر کا دیدار۔ مشتاق

بہلاؤ۔ ہ۔ تفریح ۱۲ مذکر سے دل کا بہلاؤ تصور ہے اسی بہوش کا + ورنہ یہ دل ہمیں کیا جانے کیا کر دیتا۔ ولی

بھلاوا۔ ہ۔ بلا در ۱۲ مذکر سے انکا منہ آج کیوں پھولا ہوا ہے خیر ہے + مکھیوں نے کاٹ کھایا یا بھلاوا مل لیا ۔ جان صاحب

بھنبھناہٹ۔ ہ۔ مکھیوں کی آواز ۱۲ مونث سے دنیں جو آواز تھی مدہم پڑی بھنبھناہٹ مکھیوں کی کم پڑی۔ اسمٰعیل

بھنڈار۔ ہ۔ انبار خانہ ۱۲ مذکر سے قابل دیدوں اکا ہے بھنڈار + نادر اشیا کا کیا بتائیں شمار۔ فہم

بھنک۔ ہ۔ دھیمی آواز ۱۲ مونث سے شور محشر کو بھی تو اسکے مست + بانسری کی بھنک سمجھتے ہیں۔ داغ

بھنکار۔ ہ۔ بھنبھناہٹ ۱۲ مونث سے کیسی بھنکار آ رہی ہے یہاں + جا کے باہر تو دیکھو کیا ہے وہاں۔ جودت

بھنگ۔ ہ۔ نشیلی پتی ۱۲ مونث سے پیشا پڑتا ہے مردوے ہٹ بھی + آج کیا تو نے بھنگ کھائی ہے۔ جان صاحب

بھنگراج۔ ہ۔ نام ایک پرند کا ۱۲ مونث سے ہم نے نادر پرند دیکھا آج + شاخ گلبن پہ بیٹھا تھا بھنگراج۔ ثنا

بھو۔ مونث

بھنور۔ ہ۔ گرداب ۱۲ مذکر سے عکس روئے آتشیں ساقی کا دریا میں پڑا + جو خورشید تاباں ہو بھنور پیدا ہوا۔ ظفر

بھوار۔ ہ۔ معاملہ ۱۲ مذکر سے اہلکاروں کا کچہری میں جو دیکھو بھوار + سمجھو دیوان عدالت کو کہ ہے اک بازار۔ حالی

بھوبھل۔ ہ۔ (بھوبھل) جلتی ہوئی راکھ ۱۲ مونث سے قبر عاشق پہ وہ ٹھہرتے کیا + خاک کا ڈھیر تھا کہ بھوبل تھی۔ شعور

بھوت۔ س۔ شیطان۔ خبیث ۱۲ مذکر سے اے پری وش ترا غصہ ہے بلا + سر سے یہ بھوت اترتا ہی نہیں۔ مسرور

بھوج۔ س۔ طعام۔ دعوت ۱۲ مذکر سے بھوج سارا ہو گیا تیار جب + دعوتی پھر آکے بیٹھے سب کے سب۔ وفا

بھوج پتر۔ س۔ نام ایک درخت کی چھال کا ۱۲ مذکر سے ابھی رام نے بھوج پتر دیا + وہاں بید مشہور ہے وہ بڑا۔ باقی

بھوجن۔ س۔ طعام۔ کھانا ۱۲ مذکر سے ہو گیا تیار بھوجن آپ کا + ساتھ چلئے کیجئے ہم پر دیا۔ واصل

بھوڈل۔ ہ۔ ابرک۔ مذکر سے کیوں منگایا ہے اس قدر بھوڈل + کیا یہ سب صرف ہوگا بھر محل۔ سخا

بھور۔ ہ۔ پگاہ سپیدۂ صبح سے کافی نہیں نظارے کو بھی رات وصل کی + رخ سے جہاں نقاب اٹھی بھور ہو گئی۔ مسرور

ے

بھوڑ۔ ہ۔ خانہ ۱۲ مذکر[لہ] سے سحر وصل کی مانگی جو دعا + بھوڑ کر دے شب ہجراں میرا۔ صبا

بھوڑہ۔ بواو معروف ۱۲ ریگستان ۱۲ مونث سے یا خدا یہ بھوڑ ہے کتنی بڑی + طے کرے کیا آج اس کو اونٹنی۔ اقعر

بھوک۔ ا۔ گرسنگی۔ مونث

بھوک پیاس۔ ہ۔ کھانے پینے کی خواہش ۱۲ مونث سے عشق میں آتی کہاں ہے بھوک پیاس + گم ہیں سب صبر و خرد ہوش و حواس۔ حمید

بھول۔ ہ۔ نسیان۔ فراموشی۔ غلطی ۱۲ مونث سے کوئی وعدہ رہتا نہیں تم کو یاد + قیامت ہے اے جان بھول آپ کی۔ نوازش

بھول بھلیاں۔ ہ۔ معروف مونث سے ہیں پیچ رہ عشق میں ایسے کہ نہ پوچھو + یہ بھول بھلیاں تو سمجھ میں نہیں آتی۔ داغ

بھول چوک۔ ہ۔ لغزش۔ مونث سے عدو کے دھوکے میں دے ڈالو ایک بوسہ مجھے + یہ بھول چوک بھی تم سے کبھی نہیں ہوتی۔ تسلیم

بھوم۔ س۔ بوم۔ زمین۔ مونث سے بھوم اپنے وطن کی ہے اکسیر + پھونک کر میں وطن سے ہوں دلگیر۔ وصی

بھوں۔ ہ۔ ابرو ۱۲ مونث سے فرد تھی وہ بیت ابرو حسن کے دیوان میں + چڑھ گئی غصہ سے بھوں مصرع میں سکتا ہو گیا۔ بحر

بھون۔ س۔ خانہ ۱۲ مذکر سے ہم جو چاہیں کریں ہے اپنا بھون + یہ تو گھر ہے کہنے والا کون۔ قمر

بھونپو۔ ہ۔ تُرہی۔ نرسنگا ۱۲ مذکر سے بجا جب بھونپو سب نے سر جھکائے + بھجن پھر گانے والوں نے سنائے۔ صفا

بھونچال۔ ہ۔ زلزلہ ۱۲ مذکر سے نہ پوچھو کہ لوگوں کا کیا حال تھا + جو رکھتے قدم واں تو بھونچال تھا۔ میر

بھنورہ۔ ورط۔ گرداب مذکر سے یہ بھنور ایسا ہے نکلیگا نہ اس سے عمر بھر + پھنس گیا جو شخص ہو گا یہی تیرا مقدر۔ محبت

بھیا۔ مونث

بھید۔ اسرار۔ مذکر

بھیڑ۔ ہ۔ فوج کا اسباب ۱۲ مونث سے عجب کشمکش درمیاں آگئی + بھیڑ ایک بلا تھی جہاں آگئی۔ میر

بھیڑ بنگاہ۔ ہ۔ فوج کا ہمراہی سامان ۱۲ مونث سے تھا جو کہ بادشاہ ذی جاہ + کثرت سے تھی بس بھیڑ بنگاہ۔ شوکت

بھیڑ۔ انبوہ۔ ہجوم ۱۲ مونث سے گھر تو کھینچ کے شمشیر نکل تو قاتل + بھیڑ چھٹ جائیگی دم بھر میں گنہگاروں کی۔ امیر

بھیڑ بھاڑ۔ ہ۔ ازدحام۔ مونث سے ہمراہ ہے جو حسرت و ارماں کی بھیڑ بھاڑ + تابوت اٹھا امیر غریب الدیار کا۔ امیر

بھیڑیا۔ ہ۔ گرگ ۱۲ مذکر سے نفس ہے یہ بھیڑیا کھا گیا بکری جو تھی + نفس کے پیرو انہیں اب خبر ہے ایمان کی۔ سعید

بھیس۔ ہ۔ وضع۔ سوانگ مذکر سے پھیر کے روپ میں بھیجا ہے جلانے کے لئے + نامہ بر ان کا نیا بھیس بدل کر آیا۔ داغ

بھیک۔ ہ۔ خیرات۔ گدائی ۱۲ مونث سے زلف کا بوسہ لئے کیا اس بت بے پیر سے + بھیک کب پائی کسی نے خانہ زنجیر سے۔ امیر

بھینٹ۔ ہ۔ قربانی۔ نذر ۱۲ مونث سے یہ تن من دھن ہر اک شے آپ کی ہے لیکن پھر بھی + تمنا ہے کہ جیتے جی یہ کر دوں بھینٹ

نوٹ۔ لہ مختلف فیہ ہے مثلاً صحیح ہوتے ہوئے اپنی جگہ ہے + مگر زیادہ تر رواج تذکیر کا ہے ۱۲

بھینس ۔ ہ ۔ جاموش ۱۲ مونث ۔ یا کوئی گائے بھینس چرلیتی ۔ پیٹ میں اپنے تجھ کو بھر لیتی ۔ اسمٰعیل

بَیا ۔ ہ ۔ مذکر ۔ ایک چھوٹا پرند

بیابان ۔ ف ۔ صحرا جنگل ۱۲ مذکر ۔ عمر بھر وحشت میں گر صحرا نوردی کی تو کیا ۔ سیر کے قابل جو تھا دل کا بیابان رہ گیا

بیاج ۔ ہ ۔ (بیاز) سود مذکر ۔ قرض کا بیاج بڑھتا جاتا ہے ۔ فکر اس کا بہت ستاتا ہے ۔ فدا

بیاز ۔ ہ ۔ سود ۔ بیاج ۔ مذکر

بیاض ۔ ع ۔ سپیدی ۔ کتاب ۱۲ مونث ۔ دشت وحشت میں بیاض چشم ہرناں لے کے ۔ شاخ آہو مجھکو بھی ہو گئی کلک سناد

بیاکرن ۔ س ۔ صرف و نحو ۔ مذکر

بیاکل ۔ ہ ۔ مذکر

بیاکھیان ۔ س ۔ تفسیر ۱۲ مونث ۔ اسکی بیاکھیان تو بتا دیجیے ۔ پوری بحث آپ کی سنا دیجیے ۔ مشتاق

بیان ۔ ع ۔ تقریر ۔ گفتگو ۱۲ مذکر ۔ یقین ہے سنتے سنتے اسکا سر ہونے لگے ناسخ ۔ بیاں میرا سنے بیٹھکر جو اپنی نگاہ

بیاہ ۔ ہ ۔ شادی ۔ مذکر

بیپار ۔ ہ ۔ تجارت ۱۲ مذکر ۔ دیا نقد دل اور لی جنس الفت ۔ یہ سودا ہے اچھا یہ بیپار اچھا ۔ مسعود

بَیت ۔ ع ۔ شعر ۱۲ مونث ۔ فرد تھی وہ بیت ابروئے حسن کے دیوان میں ۔ چڑھ گئی غصے سے جو ان بیتوں میں سکتہ ہو گیا

بیت ۔ ع ۔ گھر مکان ۱۲ مذکر ۔ گھر پا لگی اپنی شعلہ کی طرح تھرا گئی ۔ شمع کو جب شب مرا بیت الحزن یاد آ گیا ۔ ناسخ

بِیت ۔ ہ ۔ بید ۱۲ مونث ۔ عشق کا یہ مہرباں سارا ہے کھیت ۔ یاں دکھائی دیگی سب مجنوں کی بیت ۔ قمر

بیتال ۔ ہ ۔ بھوت ۔ پریت ۱۲ مذکر ۔ سنتے ہیں بیابان میں رہتے ہیں بیتال ۔ تم رو تو کھلے گا یاں کا سب حال ۔ نسیم

بیت الحرام ۔ ع ۔ خانہ کعبہ ۱۲ مذکر ۔ زاہد و جا و خانہ کعبہ ۔ اپنا بیت الحرام تو دل ہے ۔ ف

بیت الخلا ۔ ع ۔ مذکر ۔ پاخانہ

بیت المال ۔ ع ۔ خزانہ عامرہ ۱۲ مذکر ۔ کر دیا ان پہ وقف بیت المال ۔ لب تک آنے دیا نہ حرف سوال ۔ حالی

بیت اللہ ۔ ع ۔ خانہ کعبہ ۔ مذکر

بیت الصنم ۔ ع ۔ بتکدہ ۱۲ مذکر ۔ دلبو نہیں کوئی یاں حیف ہے صنم پرستو ۔ دلکش بہت تھا بیت الصنم تمہارا ۔ حالی

بیت المقدس ۔ ع ۔ مذکر

بے ۔ حروف تہجی ۱۲ مونث ۔ مجھکو بے نے ابھی نہیں آتی ۔ آہ پھر شوق ہے گلستاں کا ۔ قیصر

بیٹ ۔ ہ ۔ پرندوں کا پخال ۱۲ مونث ۔ بیٹ اسکی گری جو بستر پہ ۔ ہو گیا جل کے شل خاکستر ۔ رنگین

بیٹھک ۔ ہ ۔ نشست ۱۲ مونث ۔ یہاں میں سلیمان بن تو جلوہ کرے اگر ۔ بیٹھک ہو کوہ قاف بن تیری نشست کی ۔ ہنر

بیٹھن ۔ ہ ۔ نام پارچہ ۱۲ مذکر ؎ ان سے اٹھ سکتا نہیں ہے اس کا بوجھ ۔ باران پڑا ایسا بیٹھن ہوگیا ۔ مضطرب ۔

بیٹھن ۔ ہ ۔ نشست ۱۲ مونث ؎ اپنی تو عاجزانہ ہے بیٹھن ۔ اور وہ کبھر سے گئے ہیں تن ۔ عاشق

بیج ۔ ہ ۔ تخم ۔ ۱۲ مذکر ؎ جب کچھ آفت درختوں کو پہونچے ۔ بیج بوئے زمیں میں اس کے ۔ ناسخ

بیچک ۔ ہ ۔ چالان ۔ فرد قیمت سامان ۱۲ مونث ؎ بتاؤ تو بیچک تمہاری ذرا ۔ چلے اصلی قیمت کا تاکہ پتا ۔ شکر

بیچ ۔ ہ ۔ وسط ۱۲ مذکر ؎ بیچ میں وہ باہوش ہے جلوہ گستر حیدری ۔ جان بچپن ہی تو بیچ اس بزم کا ملتا نہیں ۔ حیدری

بیچ ۔ بیائے مجہول ۔ مونث ۔

بیچا ۔ ہ ۔ کاغذی خوفناک چہرہ ۱۲ مونث ؎ رخ پہ بیچا لگائی صادق نے ۔ اور پھر دونوں ملکے گھر سے چلے ۔ واثق

بیخ ۔ ف ۔ جڑ بنیاد ۱۲ مونث ؎ لی جو زیر خاک کروٹ عاشق بیتاب نے ۔ بیخ خار اے دل اندر گیں جل جائیگی ۔ ظفر

بیخ بنیاد ۔ ف ۔ بڑ اصل ۱۲ مونث ؎ جب اٹھ گئی ہے بیخ بنیاد ۔ جیسے کہ ہو گرد باد برباد ۔ نسیم

بیڑھ ۔ ہ ۔ گلی ۔ کوچہ ۱۲ مذکر ؎ بیدا اک چھوٹا سا سامنے ہی تھا ۔ جا کے جلد اس میں دلفگار چھپا ۔ انور

بید ۔ ف ۔ نام ایک درخت کا ۱۲ مذکر ؎ سر پہ سایہ پڑا تیرا وہ موزوں اگ گیا ۔ میرے سایہ کے اثر سے بید مجنوں ہوگیا ۔ ناسخ

بید ۔ س ۔ حکیم ۔ طبیب ۔ ۱۲ مذکر ؎ ابھی رام نے بھوج پتر دیا ۔ وہاں بید مشہور ہے وہ بڑا ۔ باقی

بید ۔ ہ ۔ چھڑی ۱۲ مونث ؎ بید لیکر اور باغ کی لی راہ ۔ پھر تا تھا تک قدم پر آہ ۔ فقیر

بیدانت ۔ س ۔ تصوف ۱۲ مونث ؎ نہیں بیدانت پڑھنے سے آتی ۔ حاجت اس کے لئے ہے عارف کی ضمیر

بیدک ۔ ہ ۔ علم طب ۔ ۱۲ مونث ؎ بیدک اس کی کامل اکمل ہے وہ ۔ اور سب بیدوں میں افضل ہے وہ ۔ نجم

بید مجنوں ۔ ف ۔ مذکر ۔ نام درخت

بید مشک ۔ مذکر ۔ نام دوا

بیر ۔ ایک قسم کا پھل ۱۲ مذکر ؎ پیاس کو بیر دفع کرتا ہے ۔ پر مضر دماغ و معدہ ہے ۔ نزار

بیرق ۔ ع ۔ مونث ۔ جھنڈی

بیراگ ۔ ہ ۔ زہد ۔ جوگ ۱۲ مذکر ؎ مری جان دنیا کو کیوں تج دیا ۔ کہو تو یہ بیراگ کب سے لیا ۔ سرور

بیرج ۔ س ۔ تخم ۔ ستی ۔ ۱۲ مذکر ؎ ایک بیرج ہوتا ہے پھل اس سے ہوتے ہیں کئی ۔ شعشعہ و میراث کیوں اس سے عقل آدمی ۔ ناسخ

بیڑا ۔ بیائے معروف ۔ مذکر ۔ گلوری

بیرنگ ۔ ف ۔ خاکا ۔ ۱۲ مذکر ؎ رنگ ہے وہ یہ اس کا ہے بیرنگ ۔ دیکھکر جس کو عقل و فہم ہے دنگ ۔ ضبط

نوٹ ۔ ؎ مختلف فیہ ہے مگر تانیث کا رواج غالب ہے ۱۲

بیساختہ پن ۔ ہ ۔ سادگی ۔ مذکر ۔ کیوں نہ بیساختہ بندے ہوں دل وجان سے تیرے ۔ قدرت اللہ کی بیساختہ پن ہے کس کا ۔ آتش

بیڑا ۔ بیائے مجہول ۔ مذکر

بیساکھ ۔ ہ ۔ نام ماہ ہندی ۱۲ مذکر ۔ ہائے ابتک گھر نہ آیا یار ۔ چیت آخر ہوا لگا بیساکھ ۔ تراب

بیستون ۔ ف ۔ مذکر پہاڑ کا نام

بیسر ۔ ہ ۔ حلقۂ بینی ۱۲ مونث ۔ ایک رنڈی کا نام تھا کیسر ناک کی اس کے توڑ دی بیسر ۔ لا اعسلم

بیسن ۔ ہ ۔ آرد نخود ۱۲ مذکر ۔ لا رکھا بیسن اور صابن بھی ۔ دہوئے منہ ہاتھ جس سے چاہے جی ۔ جمال

بیسوا ۔ رنڈی کسبی ۱۲ مونث ۔ ابر رحمت موجزن تھا کل تو ہو وہ آج بھی مستحق رحم کیا وہ بیسوا تھی میں نہ تھا ۔ شید

بیش ۔ بیائے معروف ۔ مذکر

بیشہ ۔ ف ۔ بیابان جنگل ۱۲ مذکر ۔ قیس کا بیشہ تیشۂ فرہاد ۔ قبضہ دونوں پہ ہے فنا اپنا ۔ فنا

بیض ۔ ع ۔ مذکر

بیع ۔ ع ۔ فروخت ۱۲ مونث ۔ بیع اس کی جو ہو حرام عاشق ۔ دختِ رز کیوں حلال ہو جائے ۔ عاشق

بیعانہ ۔ ف ۔ رسائی ۱۲ مذکر ۔ بو زلف کی لائی جو صبا میں نے یہ جانا ۔ دل لینے کو آیا ہے یہ بیعانہ کسی کا ۔ امیر

بیعت ۔ ع ۔ مریدی ۱۲ مونث ۔ بیعت پیر مغاں طرفہ مزا دیتی ہے ۔ سلسلہ ساقی کوثر سے ملا دیتی ہے ۔ ۱۲ ۔ امیر

بیع و شرا ۔ ع ۔ خرید و فروخت ۱۲ مونث ۔ کچھ کام کی نہیں ہے بیع و شرا ہماری ۔ رکھ آبرو جہاں میں تو اے خدا ہماری ۔ ادیب

بیکنٹھ ۔ س ۔ بہشت ۱۲ مذکر ۔ ہر جی نے کہا گو اول سے بیکنٹھ تھا کیا ۔ کی عرض کہ بے آپ کے رونق نہیں پائی ۔ اختر

بیگ ۔ ن ۔ بقچہ ۔ تھیلا ۱۲ مذکر ۔ خور جیاں دوش پہ تھا کوئی اٹھائے آتا ۔ اور بغل میں کوئی بیگ اپنا دبائے آتا ۔ آزاد

بیگار ۔ ز ۔ سخرہ ۔ کار بے مزد ۱۲ مونث ۔ کب تلک بار غم ہجر اٹھاؤں ایجنت ۔ عشق معشوق نہ ٹھہرا کوئی بیگار ہوئی ۔ اسیر

بیگن ۔ ہ ۔ بادنجان ۱۲ مذکر ۔ اگر سودہ کی ہے تم کو شکایت ۔ تو بیگن ہوگا نافع تم کو حضرت ۔ مجیب

بیگہ ۔ ہ ۔ زمین کی ایک مقدار ۱۲ مذکر ۔ ہوتی ہے سہمیدہ زمین عذاب ہے مگر ۔ ایک ہی بیگہ اس کا ہے بنجر ۔ حشمت

بیل ۔ ہ ۔ قسم درخت ۔ حاشیہ کناری ۱۲ مونث ۔ ہوئے نہ ہاتھ حمایل کسی کی گردن میں ۔ چڑھی نہ بیل منڈھے گلشن جوانی کی ۔ تجر

بیل ۔ ثور ۔ نر گاؤ ۱۲ مذکر ۔ بیل بیمار ہو گیا یوں جب ۔ کام کرنا پڑا گدھے کو سب ۔ صفا

بیلچہ ۔ نام ایک اوزار کا ۱۲ مذکر ۔ لئے ہاتھ میں بیلچے لنگیں ۔ چمن کو گئی دیکھنے بھالنے ۔ حسن

بیلن ۔ ہ ۔ مذکر ۔ مذکر

بیم ۔ ف ۔ ڈر ۱۲ مذکر ۔ ہوں شب وصل اس قدر بیخود ۔ بیم بانگ سحر نہیں آتا ۔ لا اعسلم

بیضہ ۔ ع ۔ انڈا فوطہ ۱۲ مذکر ۔ اے میکشو یقیں ہے کہ نکلے بط شراب ۔ وہ مست ناز توڑے جو بیضہ حباب کا ۔ ناسخ

بیمہ — ٹھیکہ ۱۲ ذمہ۔ مذکر — تم کراؤ تو جان کا بیمہ، مہرباں اس سے فائدہ ہے بڑا۔ نیّر

بَین — ع۔ درمیان۔ فرق۔ فاصلہ۔ مذکر — بزم میں ہم سے ہے اتنا تیرا بین، یوں عدو سے قرب ہم دیکھا کریں۔ شرف

بَین — ہ۔ رونا ۱۲ زاری ۱۲ مذکر — دیر تلک یاد میں روتے رہے، وہ بین بھی بالین میں ہوتے رہے۔ قمر

بین السطور — ع۔ سطروں کا درمیانی فاصلہ ۱۲ مذکر — مرا خط لیکے قاصد کیوں نہ ہو ویرانہ رہتا میں، کہ ہے بین السطور نامہ میں چاک گریباں کا

بینٹ — ہ۔ دستہ ۱۲ مذکر — پچل ہے پکا بینٹ ہاتھی دانت کا، چاقو اچھا دیسی اب بننے لگا۔ صفدر

بینچ — انگ۔ اسٹول۔ تپائی ۱۲ مذکر — بینچ باہر پڑا ہوا اک تھا، رسم لال اس پہ جا کے بیٹھ گیا۔ نسیم

بیدق — ف۔ پیادہ شطرنج ۱۲ مذکر — شطرنج کا بیدق ہے سامی بہر اوج، تم بھی دیکھو کہ حرکت کیسی برکت ایسی ہے

بینڈ — انگ۔ نام ایک باجے کا ۱۲ مذکر — شادمانی کا بینڈ بجنے لگا، نظر آتا تھا شادیانہ بڑا۔ اعظم

بینڈ — ہ۔ [illegible]۔ مونث

بینک — انگ۔ بنک۔ کوٹھی ۱۲ مونث — جو رقم بھی کی بینک میں تھی، صرف اسراف میں ہوئی وہ بھی۔ حکیم

بیوان — س۔ تخت رواں ۱۲ مذکر — چلا ساتھ شہزادہ مہ زاد کے، پکڑ پایہ کو اس کے بیوان کے۔ زار

بیش — مونث

بیوپار — ہ۔ مذکر۔ خرید و فروخت۔

بیوگ — س۔ فراق ۱۲ مذکر — بیوگ ہیں اس کے پیا ہے جوگ، کرتے ہیں اس طرح سے اس کا سوگ۔ نیّر

بیونت — ہ۔ قطع ۱۲ مونث — بیونت اس کی ہے دیکھو کیا اچھی، تم بھی سلوا لو کوٹ ایسا ہی۔ ناظم

بیوہار — ہ۔ عزت۔ معاملہ۔ رسم و راہ ۱۲ مذکر — تب دعا دیکھ کے دی سکھ سنی تب گالی، باہم ایسا کہیں بیوہار نہ دیکھا نہ سنا۔ معروف

بیہڑ — ہ۔ ناہموار زمین ۱۲ مونث — کچھ پوچھو نہ زلف پرشکن کی، بیہڑ ہے یہ وادی ختن کی۔ تجر

بیہار — بمعنی معشوق۔ مذکر

باب پائے فارسی

پ — ف۔ مونث

پا انداز — ف۔ پامال۔ فرش ۱۲ مذکر — مری آنکھیں ہیں پا انداز تیرا، اٹھا لوں کیوں نہ سر میں ناز تیرا

نوٹ — فرہنگ آصفیہ میں مذکر لکھا ہوا ہے مگر غیر صحیح ہے ۱۲

[illegible] مگر مونث ترجیح ہے ۱۲

پا۔ ف۔ پاؤں۔ مذکر

پابرنجن۔ ف۔ پازیب ۱۲ مذکر ۔ تیرا پابرنجن ہے شورش کا باعث۔ ناز سے تو آتا ہے یا قیامت آتی ہے۔ نجم

پابوس۔ ف۔ قدمبوسی ۱۲ مذکر ۔ گرے قدموں پہ اسکے سر مرے تن سے جدا ہوکر۔ میسر کاش یوں ہی ہو مجھے پابوس

پاپ۔ و۔ گناہ۔ مذکر

پاپڑ۔ و۔ قسم نان مذکر

پاپوش۔ ف۔ کفش ۱۲ مونث ۔ کھوئینگے لات مار کے ہم میکدہ کا در۔ پاپوش اپنی کام کرگئی شیشہ کا۔ امیر

پات۔ و۔ برگ۔ پتا ۱۲ مذکر ۔ پات اس کے پانچ گن کر توڑلا۔ دیکھ لے قدرت سے پیدا ہوتا ہے کیا۔ مخمور

پاتابہ۔ ف۔ مذکر

پاتال۔ و۔ اسفل السافلین۔ ۱۲ مونث ۔ ان حد ہے مراد اس کی پاتال۔ ہم گناہ زمین کا کیا کہیں حال۔ مراد

پاتر۔ س۔ ظرف۔ برتن۔ جام ۱۲ مذکر ۔ چین کا تھا بنا ہوا پاتر۔ چین سے ٹوٹا وہ ہاتھ سے گر کر۔ ایمن

پاتراب۔ ف۔ شگون۔ سفر کیلئے کوئی چیز نکالنا ۱۲ مذکر ۔ جبکہ میں نے وطن سے کوچ کیا۔ گور میں میرا پاتراب ہوا۔ نجم

پاتک۔ س۔ پاپ۔ گناہ ۱۲ مذکر ۔ آہ مظلوماں کبھی خالی نہ جائیگا یہاں۔ ظلم کا پاتک تجھے کردیگا غارت ایکدن۔ ادیب

پاٹ۔ و۔ چوڑائی چکی۔ تخت ۱۲ مذکر ۔ ہوگیا پانی مرے نالوں کی گرمی سے جو خشک۔ پاٹ دریا کا ظفر صحرا کا دامن بن گیا۔ ظفر

پاٹھ۔ س۔ درس۔ سبق ۱۲ مذکر ۔ یاد کرنے پاٹھ اپنا روز کا۔ کھیل ہی میں جی تو اپنا مت لگا۔ راغب

پاجامہ۔ ف۔ مذکر

پاجی پن۔ ا۔ کمینگی۔ شرارت ۱۲ مذکر ۔ ان کا پاجی پن نہیں کردیگا خوار۔ تم رکھو ہر دم درست اپنا شعار۔ راغب

پاچک۔ ف۔ اوپلہ ۱۲ مذکر ۔ غنچۂ شیا کئی رہیں چمڑے سے۔ پاچک آتے ہیں کام غربا کے۔ صفا

پاخانہ۔ ف۔ مذکر بیت الخلا

پاد۔ گوز۔ ریح ۱۲ مذکر ۔ پادسی ہے رقیب کی آواز۔ پاد تو ناگوار ہوتا ہے۔ ظریف

پاداش۔ ف۔ بدلہ۔ سزا ۱۲ مونث ۔ مصیبت اٹھائی اذیت ملی۔ یہ پاداش عشق و محبت ملی۔ ناصر

پارہ۔ آں طرف رود۔ مذکر

پارا۔ و۔ سیماب۔ زیبق ۱۲ مذکر ۔ اڑا پارا جلا چھینٹا بکر ہی گئی کلی ہمیں۔ ثابت قدم ٹھہرے تمہارے بیقراروں میں۔ امیر

پارچہ۔ ف۔ ٹکڑا کپڑے کا ۱۲ مذکر ۔ اپنے ایمان کا لکھواؤں شہادت نامہ۔ پارچہ پاؤں جو سفاک کے پیراہن کا۔ رشک

پارس۔ و۔ اکسیر ۱۲ مذکر ۔ دل کو دیکھکر خوش ہو رہا ہے۔ سمجھتا ہے کہ پارس مل گیا ہے۔ مسرور

نوٹ:۔ اگرچہ کہ مختلف فیہ ہے مگر تانیث کو ترجیح ہے ۱۲

پارسل ۔ ا ن ۔ پلندا ۔ گٹھا ۱۲ مذکر ؎ پارسل آپ کا وصول ہوا ۔ مدعا میرا ہو گیا پورا ۔ شرف

پارہ ۔ ف ۔ پارچہ ۱۲ ٹکڑا ۱۲ مذکر ؎ نبی سب جمع اعجاز کب تھے شمل حضرت کے ۔ لا تعالی ان کو ایک ایک پارہ اس مجلد کا ۔ امیر

پاڑ ۔ ہ ۔ مچان ۱۲ مونث ؎ آج تک قصر امل ہے ناتمام + بندھ چکی ہے بارہا کھل کھل کے پاڑ ۔ حالی

پاڑھہ ۔ ہ مونث ۔ مچان

پازیب ۔ ف ۔ پائے زیب ۱۲ مونث ؎ طبیعت کہیں ان کی مائل ہوئی + جو پا زیب تھی وہ سلاسل ہوئی ۔ امیر

پاس ۔ ان ۔ پروانہ کامیابی ۱۲ مذکر ؎ پاس جب مل گیا روانہ ہوا + چل نکلنے کا اک بہانہ ہوا ۔ مجیب

پاسخ ۔ ف ۔ جواب ۱۲ مذکر ؎ کاش آپ وہ آئیں جو سنوں ناز کی باتیں + قاصد سے ادا پاسخ پیغام نہ ہوگا ۔ مومن

پاسنگ ۔ ف ۔ کمی وزن ۱۲ مذکر ؎ پلے ہیں حسن کے تم رہنے دو خال ابرو + میزان حسن میں یہ پاسنگ ہے دھڑے کا ۔ ظفر

پاشنہ ۔ ف ۔ ایڑی ۱۲ مونث ؎ درد میری پاشنہ میں ہے بڑا + کیا چلوں جب ہو نہیں سکتا کھڑا ۔ نسیم

پاشویہ ۔ ف ۔ مذکر

پاکٹ ۔ ان ۔ جیب ۱۲ مونث ؎ مگر میم صاحب کا رکھنا خیال + کہ خالی نہ ہو ان کی پاکٹ کا مال ۔ بیخود

پاکھ ۔ ہ ۔ حصہ ۔ بخش ۱۲ مذکر ؎ پاکھ یہ ہے رکھا ہوا تیرا + بے تامل یہاں سے لے تو اٹھا ۔ خیال

پاکھر ۔ ہ ۔ چار آئینہ مونث ؎ چلنے میں کچھ درنگ نہ تلوار کو ہوئی + اسپ و سوار کٹ گئے پاکھر بھی دو ہوئی ۔ امیر

پاکھر ۔ ہ ۔ ایک سایہ دار درخت کا نام ۱۲ مذکر ؎ نظر اک آیا دور پر پاکھر + جا کے نیچے گیا میں اس کے ٹھہر ۔ منیر

پاکھنڈ ۔ ہ ۔ بدعت ۔ فریب ۔ کپٹ ۔ مذکر ؎ بسکہ شہور اس کا ہے پاکھنڈ + اپنے پاکھنڈ پہ ہے اس کو گھمنڈ ۔ تسنیم

پاگ ۔ ہ ۔ دستار ۔ پگڑی ۱۲ مونث ؎ اس قدر اونچی وہ عمارت تھی + اوس کو دیکھو تو پاگ تھی گرتی ۔ حامد

پال ۔ ہ ۔ چھوٹا خیمہ ۔ بادبان ۔ وہ گھاس جس میں میوہ رکھکر پختہ کرتے ہیں ۱۲ مونث ؎ شر تے میں گلتے ہیں گو پے میں پڑے عاشق کی لاڈلی آنکھ

پالاگن ۔ ہ ۔ تسلیم تعظیم ۱۲ مونث ؎ جب میسر گرو کا ہو درشن + تم بجا لانا پہلے پالاگن ۔ باقی

پالان ۔ ف ۔ گدی ۔ خوگیر ۔ مذکر ؎ کونسا پالان کیسی پاہنگ + کہنے ہے کیا آپ کا اب قصد جنگ ۔ واعظ

پالش ۔ ان ۔ جلا ۔ صیقل ۱۲ مونث ؎ پالش اس کی زبس صفئی تھی + ساخت اسکی تھی عمدہ اور اچھی ۔ اختر

پالن ۔ ہ ۔ پرورش ۱۲ مذکر ؎ اسی کے ذمہ ہے پالن ہمارا + وہ پالن ہار ہے دنیا جہاں کا ۔ وارث

پاہنگ ۔ ف ۔ باگ ڈور ۱۲ فتکار بند ۱۲ مونث ؎ کونسی پالان کیسی پاہنگ + کہئے ہے کیا آپ کا اب قصد جنگ

نوٹ [1] مختلف فیہ ہے اور تذکیر کا رواج غالب ہے ۱۲

[2] مختلف فیہ مذکر مثال ؎ عوض میں کرتی کے بھالی جینو کی جاکٹ ملکی ہر ٹائیاں بازو پہ ہیں گے پاکٹ (عزیز) مگر تانیث کو ترجیح ہے ۱۲

پام ۔ ا ۔ ریشم یا سوت کی ڈوری ۔ مونث ۔ پام جھٹکے سے اسکی ٹوٹ گئی ۔ سارے مالا کے گر پڑے موتی ۔ مقصد

پان ۔ ہ ۔ برگ تنبول ۔ مذکر ۔ شفق پھولی ہے دیکھو شام کو شہر بدخشاں میں ۔ لب رنگین کسی مہ رو نے پان کھایا ۔ امانت

پاندان ۔ ا ۔ پان رکھنے کا ظرف ۔ مذکر ۔ پہنکے ہار غضب کے گلوریاں کھانا ۔ تری چھنگیر ترا پاندان بھاتا ہے ۔ رشک

پانس ۔ ہ ۔ مونث

پانوں ۔ ہ ۔ پا ۔ مذکر

پانی ۔ ا ۔ بہر معنی ۔ مذکر

پاونڈ ۔ ن ۔ انگریزی طلائی سکہ ۔ مذکر ۔ جس قدر پاونڈ پاس کہے تھے ۔ بمبئی ہی میں سب وہ صرف ہوئے ۔ سعد

پائے ۔ ف ۔ پاوں ۔ پا ۔ قدم ۔ پیر ۔ مذکر ۔ عونت کونسی شئے ہے ان عزلت گزینوں کو ۔ جھیں گوشہ دکھایا دشت نے پاشکستگی پا پائش

پایاں ۔ ف ۔ مذکر ۔ انتہا

پائے بند ۔ ف ۔ بیڑی ۔ مذکر ۔ رہے قید میں اس طرح عقلمند ۔ لگا لو ابھی اس کے تم پائے بند ۔ نظیر

پائپ ۔ ن ۔ تمباکو پینے کا چھوٹا حقہ ۔ مذکر ۔ پائپ رستے میں گر پڑا میرا ۔ دوسرا اب یہ لایا ہوں میں نیا ۔ باسق

پائتابہ ۔ ا ۔ مذکر

پائے تخت ۔ ف ۔ دار السلطنت ۔ مذکر ۔ ہند میں تھی جو رونق دہلی ۔ پائے تخت اس کا پھر ہوا دہلی ۔ نعیم

پائجامہ ۔ ف ۔ مذکر

پائینچہ ۔ ا ۔ ازار کا نصف حصہ جسمیں ایک ٹانگ رہتی ہے ۔ مذکر ۔ نفرت ہماری خاک سے کی یار کو ۔ رکھا قدم تو پائینچہ پنا اوٹھا لیا ۔ جگر

پائیگاہ ۔ ف ۔ اصطبل ۔ جاگیر کی قسم ۔ مونث ۔ کے بس میر ممدوح ذی عزو جاہ ۔ ہے جاگیر انکی بڑی پائیگاہ ۔ راسخ

پائل ۔ ہ ۔ نام پانوں کے زیور کا ۔ مونث ۔ پانوں میں ایسے سونے کے پائل ۔ ہوتے تھے جسکو دیکھ دل مائل ۔ بدر

پائنہ ۔ ف ۔ بہر معنی ۔ مذکر

پائیں ۔ ف ۔ نیچے ۔ تحت ۔ مذکر ۔ باغ تھا ایک قلعہ کے پائیں ۔ خوش نما دلکشا و خوش آئین ۔ ہنر

پیپرمنٹ ۔ ن ۔ نام ایک دوا کا ۔ مذکر ۔ وہ میٹھا نہیں بیمار ہونگے ۔ ہیں پیپرمنٹ ہی بچوں کو اچھے ۔ عزیز

پپیہیہ ۔ مذکر

پپیہا ۔ ہ ۔ نام پرند ۔ مذکر

پت ۔ س ۔ آبرو ۔ عزت ۔ مونث ۔ گالی دو نہ ہوگی تمہاری ۔ ناحق کو ہماری پت اتاری ۔ جان صاحب

پت ۔ س ۔ شوہر ۔ مذکر ۔ پت رکھو اپنے پت سے ناجو کچھ وہ کہے ۔ پاپ ہوگا گر تمہاری وجہ سے وہ دکھ سہے ۔ صادق

پتہ ۔ ہ ۔ صفرا ۔ زہرہ ۔ تلخہ ۔ مذکر ۔ کس کا پتہ ہے کہ اس سے جنگ کرے ۔ موت جو چاہے اس سے لڑکے مرے ۔ شاکر

پتّا۔ ہ۔ برگ۔ تاش۔ کان کا ایک زیور ۱۲ مذکر ۔ اللہ رے وحشت مرے آہو خصالکی۔ کو سونے رم کیا جو پتّا کھڑک گیا۔ تد

پِتّا۔ ہ۔ صفرا کی تھیلی یعنی زہرہ ۱۲ مذکر ۔ اپنا پتّا ہم نے یار دوست کی خاطر سے آج۔ غصہ آیا تھا بہت دشمن کی صورت دیکھ کر۔ داغ

پَتال۔ س۔ اسفل السافلین ۱۲ مونث[1] ۔ کرونگا تجھے اسطرح پائمالی۔ مقرر تیرا ہوگا زمیں کی پتال۔ ناسخ

پتانبر۔ پارچہ ریشم۔ مذکر

پتاور۔ ہ۔ پتا پھوس مونث ۔ پھل اسکے پھول بھی اسکے پتاور بھی اسکی۔ غرضکہ لاتے ہیں جو چیز کام میں اسکی۔ مظہر

پتبرت۔ س۔ عصمت ۱۲ مذکر ۔ ہے پتبرت اپنی عزت یہ ہے۔ نہ ہو دولت و مال و دولت یہ ہے۔ صفی

پت جھڑ۔ ہ۔ برگ ریزاں۔ مونث

پتّر۔ س۔ پسر ۱۲ مذکر ۔ پتر اس کا جو ہوگیا پتر۔ نہیں لکھا ہے اوس نے بھی پتر۔ صفیر

پتّر۔ ہ۔ برگ ۱۲ ۔ پرکھا ۱۲ مذکر ۔ پتر اس کا جو ہوگیا پتر۔ نہیں لکھا ہے اوس نے بھی پتر۔ صفیر

پتر۔ س۔ ورق۔ خط ۱۲ مذکر ۔ پتر اس کا جو ہوگیا پتر۔ نہیں لکھا ہے اوس نے بھی پتر۔ صفیر

پتریا۔ ہ۔ رنڈی۔ کنچنی ۱۲ مونث ۔ کہاں کی پتریا یہ آئی یہاں۔ کہ ہے سر پہ آئی بلا ناگہاں۔ ناصر

پتنگ۔ ہ۔ مونث

پتنگ۔ ہ۔ دوغنہ برگ مونث

پتلون۔ ن۔ انگریزی پاجامہ ۱۲ مذکر[2] ۔ پاجامہ بھی یوں ہی اتفاق سے بدلا۔ سمٹا ابھرا غرضکہ پتلون بنا۔ اکبر

پتنگ۔ ہ۔ بھنبھنی مذکر

پتو۔ ہ۔ خوشامد ۱۲ مونث ۔ پتو آتی نہیں ہمیں کرنی۔ اپنے جی کو تو وہ نہیں بھائی۔ کاشف

پتوار۔ ہ۔ سکان مونث

پتواس۔ ہ۔ مونث

پتھر۔ ہ۔ سنگ۔ بگرگ ۱۲ مذکر ۔ عاشقوں کی خانہ ویرانی سے تھی دلکو غرض۔ پہلے پتھر نے رکھا عشق کی بنیاد کا۔ داغ

پتھراؤ۔ ہ۔ سنگباری ۱۲ مذکر ۔ جانکر مجھ کو بتوں کا مجنوں۔ خوب ہی لڑکوں نے پتھراؤ کیا۔ شعور

پٹ۔ ہ۔ یک جانب در ۱۲ پردہ ۱۲ مذکر ۔ وہ نہ ٹوٹا ترے مجنوں نے بہت سر پھوڑا۔ ہے ترے دل کی طرح پٹ ترے در کا مضبوط۔ ظفر

پٹّا۔ ہ۔ قلادہ۔ دستاویز۔ سر کے بڑے بال ۱۲ مذکر ۔ کہیں پٹے سنورے کوئی۔ ارے وہ سیلی پکارے کوئی جس

نوٹ [1] یہ مختلف فیہ ہے لیکن رواج زیادہ تانیث کا ہے ۱۲

[2] گو کہ یہ مختلف فیہ ہے مگر زیادہ تر استعمال تذکیر کا ہے ۱۲

پُروا ۔ ہ ۔ ہوائے پورب ۔ مونث

پَرواز ۔ س ۔ توابع ۔ قبیلہ ۔ خاندان ۱۲ مذکر ؎ اپنا عالی نسب ملا ہے پرواز ، ظاہرا ہے اگرچہ حالت خوار ۔ نقی

پَرواز ۔ ف ۔ اڑنا ۱۲ مونث

پرواز ۔ ف ۔ اڑنا ۱۲ مونث ؎ دے خدا گر بال و پر تو مثل مرغ تیز بال ، یاں سے ہم پرواز بام یار پہ سیدھی کریں ۔ ظفر

پرورش ۔ ف پالن ۔ پالنا مونث

پروف ۔ ن چھپا ہوا کاغذ کا نمونہ ۱۲ مذکر ؎ اسقدر بے پروف جب چھپا ، کام دیدو ہیں چھپائی کا ۔ فرد

پروگرام ۔ ن ۔ کارروائی کا تقرر ۱۲ مذکر ؎ پروگرام جو بدلا سبب نہ اسکا کھلا ، کسی سے پوچھ کے لکھ بھیجئے سبب اسکا ۔ تشنہ

پرول ۔ ن وہ لفظ جو پہرہ والوں کو پوشیدہ طور پر سکھایا جاتا ہے ۱۲ مونث ؎ وہاں کی پرول اسنے دریافت کی ، تو حاصل ہوئی سبکو بیحد خوشی

پروین ۔ ف مونث

پروین ۔ ف ۔ عقد ثریا ۱۲ مذکر ؎ یار کے کان میں جھمکا جو نظر آتا ہے ، اے فلک دیکھ کے پروین اسے شرماتا ہے ۔ تسلیم

پرہیز ۔ ف ۔ اجتناب ۔ اتقاد ۔ ۱۲ مذکر ؎ یوں شربت دیدار سم آمیز نہیں تھا ، کچھ نرگس بیمار کو پرہیز نہیں تھا ۔ مومن

پری ۔ ف معشوق ۱۲ مذکر ؎ پری تو ہے مگر کرتا ہے جور و ظلم عاشق پر ، نہیں تو جانتا مہر و محبت کیسی ہوتی ہے ۔ سخن

پری ۔ ف ۔ یعنی اصلی ۔ مونث ؎ جو دیکھا تو پریوں کا تعداد و پرا ، نہیں پریاں حسین مہ جبیں مہ لقا ۔ ادیب

پریت ۔ س بھوت ۱۲ مذکر ؎ یہاں بھوت کیسا کہاں کا پریت ، ارے باولے کی کس سے پریت ۔ قمر

پریت ۔ س ۔ الفت ۔ محبت ۔ مونث ؎ یہاں بھوت کیسا کہاں کا پریت ، ارے باولے کی ہو کس سے پریت ۔ قمر

پریڈ ۔ ن ۔ مونث

پری زاد ۔ ف معشوق ۱۲ مذکر ؎ کل وہ بے پردہ سر بزم پری زاد آیا ، جس کو دیکھتے ہی اُن کے خدا یاد آیا ۔ عاشق

پریس ۔ ن مطبع مذکر ؎ مفید عام پریس آگرہ کا اچھا ہے ، کہ ہند بھر میں چھپائی کا یاں کی شہرہ ہے ۔ علم

پریم ۔ س محبت ۔ ۱۲ ۔ دوستی ۱۲ مذکر ؎ پریم جھوٹوں کی ہے بس تم کو زیبا ، بڑوں کی پیت کرکے ہو نہ رسوا ۔ مہر

پڑاپڑ ۔ ہ مونث

پڑاق ۔ ا ۔ کوڑے کی آواز مونث

پڑاؤ ۔ ہ ۔ مقام ۔ منزل ۔ مذکر ؎ یاس و حرماں دل پہ چھائے ہوئے ، جس طرح ہو پڑاؤ لشکر کا ۔ تسلیم

پڑت ۔ ہ ۔ قیمت ۔ خرید ۔ نرخ ۔ مونث ؎ پڑت اصلی ہے اسکی دل کی ارزاں ، گراں یہ اسقدر کیوں ہوگئی یاں ۔ قادر

پروانہ ۔ ف بہر معنی مذکر

پڑتال ۔ ہ ۔ جانچ پڑتال مونث ؎ قوم کا فرض ہے کستی ہے جو پڑتال مری ، دیکھنا چاہئے ہر وقت سے چال مری ۔ ۱۱۷ علم

پر - ف - بال - بازو - زور ۱۲ مذکر ؎ جس کو کینہ نشانہ ہو وادم میں بے نشاں - ہر پر ہے شاہ پر ملک الموت تیر کا - ناسخ

پرا - ہ - قطار ۱۲ مذکر ؎ جو دیکھا تو پریوں کا تھا وہ پرا + نہیں پریاں جیسیں جبیں مہ لقا - ادیب

پراپت - س - قسمت - یافت نفع ۱۲ مذکر ؎ مخبر یہاں ہے منزلوں میں ایک + پراپت ملیگی وہاں ہو جو نیک - بہار

پرات - د - لگن - طشت - ۱۲ مونث ؎ اک بڑی سی پرات میں سر تھا - شاہ کے آگے اس کو لا رکھا - اکبر

پرارتھنا - التجا - دعا - ۱۲ مونث ؎ گہ نغمے سنگھاتے جھڑکتے کبھی گلاب + ایشر تجھے تمی پرارتھنا ہو دیا شتاب - شیدا

پرارنبھ - س - آغاز - ابتدا ۱۲ مذکر ؎ پرارنبھ اس کا دکھاتا ہے غم + خدا جانے آخر کو کیا ہو الم - نسیم

پراسچت - س - کفارہ ۱۲ مذکر ؎ دو ابھی تم پراسچت اس کا + ورنہ آئے گی سخت تم پہ بلا - فانی

پراکرت - س - نام زبان مونث

پراکرم - س - قدرت - ہمت - زور - طاقت ۱۲ مذکر ؎ دیکھا ہم نے پراکرم تیرا + چھوڑ ہم کو تو ہو کرم تیرا - عزیز

پرال - ہ - کاہ ۱۲ مونث ؎ نہیں ملتی ڈھونڈا بہت کچھ پرال + جو سچ پوچھو تو ہے یہاں اس کا کال - حفیظ

پرالبدھ - س - نصیب - تقدیر ۱۲ مونث ؎ ایسی ہی تھی پرالبدھ اپنی + پیش آئی جو تھی وہ پیش آئی - انور

پرامرش - س - پرداخت ۱۲ مذکر ؎ کرتی تھی وہ پرامرش اسکی + سامنے سے نہ ہٹنے دیتی تھی - فروغ

پران - س - کتاب - تاریخ ہنود ۱۲ مذکر ؎ سنا شروع سے آخر تک اس نے جبکہ پران + تو ہندوؤں کی شجاعت کو بس گیا وہ مان - مہر

پران - س - روح - مذکر -

پرائز - ا - انعام مذکر ؎ لایا وہ تو ہر ایک حکم بجا + کچھ نہ اس کا پرائز اس کو ملا - قادر

پربال - ف - مذکر

پربت - ہ - جبل ۱۲ - کوہ - پہاڑ ۱۲ مذکر ؎ تھا گانو میں پربت اک بڑا سا + تھا نام دھراج پربت اس کا - مہر

پرپنچ - س - فریب - دغا - دنیا داری ۱۲ مذکر ؎ خوب معلوم ہمیں ہو گیا پرپنچ تیرا + اب نہ کھائینگے نہ کھائینگے کبھی ہم دھوکا - نصیر

پرتاپ - س - اقبال - شان - ایزدی ۱۲ مذکر ؎ درشن کو تیری شاہا آنکھیں ترس رہی ہیں + پرتاپ تیرے رخ کا اللہ کو دکھا دے - تکبیر

پرت - ہ - تہ - ورق - ۱۲ مذکر[1] ؎ پرت دوسرا اس کا کیا ہو گیا + کہا اس نے رستے میں وہ کھو گیا - سلامت

پرتال - ہ - جانچ ۱۲ مونث ؎ اچھی طرح کری اس کو پرتال + معلوم اسے ہو گیا سب احوال - غنی

پرتما - س - بت ۱۲ مونث ۱۲ ؎ یہ اسکی پرتما ہے آگے ترے + جھکا سر وہاں جا کے تعظیم سے - قریب

پرتو - ف - عکس - سایہ ۱۲ مذکر[2] ؎ پڑ گیا پرتو جو تیرے روئے آتش ناک کا + صاف تیجاب لب گل پر ہیں یہ شبنم نہیں - ناسخ

نوٹ [1] جلال لکھنوی نے اپنے رسالہ میں مونث لکھا - مگر اسکی کوئی سند نہیں ۱۲

[2] مختلف فیہ ہے مگر تذکیر کو ترجیح ہے -

پرچ ۔ ہ ۔ نام راگ کا مونث

پرچک ہ ۔ حمایت ۱۲ مونث ؎ سامنے جاکے جو کرتا ہوں کسی وقت سلام ٭ پھر تو منہ نہیں پرچک حیا دیتی ہے ۔ امیر

پرچم ۔ ف ۔ جھنڈا مذکر

پرچہ ۔ ف ٹکڑا مذکر

پرچھاواں ۔ ہ سایہ ۔ مذکر

پرچھائیں ہ ۔ عکس ۔ پرتو سایہ ۱۲ مونث ؎ جب یار کی گلی میں میں ناتواں چلا ہوں ٭ پرچھائیں میری مجھکو دیوار بن گئی ہے ۔ امیر

پرخاش ۔ ف ۔ جھگڑا مونث

پرداخت ۔ ف ۔ پرورش ۔ نگرانی ۱۲ مونث ؎ تو میری وہ پرداخت کرنے لگی ٭ محبت اسے ہو گئی مادری ۔ رضا

پرواز ۔ ف ۔ آراستگی ۔ انداز ۱۲ مذکر ؎ کیوں عاشقوں کے نامۂ عصیاں نہوں سیاہ ٭ پرواز میں سودۂ زلف یار کے ۔ امیر

پرُدوش ۔ س ۔ سرِ شام ۱۲ مونث ؎ پردوش تھی جبکہ آگیا وہ ٭ کہنا تھا جو کچھ جتا گیا وہ ۔ اثم

پردہ ۔ ف ۔ حجاب ۔ آڑ ۔ تار ستار مذکر ؎ وہ دنیا تھی کہ ہمکو دیکھکر تم منہ چھپاتے تھے ٭ محشر ہی بپا عاشق سے پردہ ہو نہیں سکتا ۔ داغ

پردیس ۔ ہ ۔ ملک بیگانہ ۱۲ مذکر بدیس ۱۲ ؎ اب تو یہ پردیس ہے اچھا ہمیں ٭ دیس میں کٹتی تھی عمر آلام میں ۔ بہادر

پرزہ ۔ ف ۔ ٹکڑا کترن ۔ مذکر ؎ گلی کوچے میں تم نے اشتہار عشق پھیلائے ٭ کہ اڑ اڑ کر مرے مکتوب کے پرزے بکھرتے ہیں ۔ نیر

پرساد ۔ س ۔ (پرشاد) نذر دیوان ۔ متبرک ۱۲ مذکر ؎ بیمار تو کر لیا ہے پرساد ٭ ہے آرزو بکہ کالی ہو شاد ۔ منور

پرسام ۔ ہ مذکر

پرستار ف ۔ باندی ۔ مونث ؎ کبھی لیلیٰ کبھی شیریں کبھی عذرا سلمیٰ ٭ تری خدمت میں ہے روز ایک پرستار نئی ۔ ناسخ

پرستان ۔ ف ۔ پریوں کے رہنے کا مقام ۱۲ مذکر ؎ اک پریزاد ہر انسان نظر آتا ہے ٭ جسطرف دیکھو پرستان نظر آتا ہے ۔ اختر

پرستش ۔ ف ۔ عبادت ۔ پوجا ۱۲ مونث ؎ ہفت اعضا سے پرستش کی ہے اس پرنور کی ٭ میری مرقد پہ چلیں گی شمعیں طور کی ۔ تجر

پرستشگاہ ۔ ف ۔ معبد ۔ مندر ۔ مونث ؎ تھی ساحل پہ پرستشگاہ اسکی ٭ پرستش کو یہ ہر ماہ اس کے جاتی ۔ مہر

پرستو ۔ ف ۔ ابابیل ۔ مونث ؎ پرستو ہے یہ کرتے تھی الفت ٭ یہ حق ہیں ادھکے بس ہو گی ہے نعمت ۔ نواز

پرسھرم ۔ س ۔ محنت ۱۲ مذکر ؎ پرسرم اپنا کام آئیگا بھائی ٭ کرے گا وہ جو وہی پائے گا بھائی ۔ ذوق

پرجا ۔ س ۔ رعایا ۔ مخلوق ۔ مونث ؎ تو راجہ ہے یہ سب پرجا تری ٭ تو حاکم ہے یہ سب رعایا تری ۔ سالم

نوٹ ۱ئ مختلف فیہ ہے مثلاً مونث ؎ وہ دیکھتا ہے ان اجسام نور کی پرواز ٭ کرے نہ کیوں نہیں تیری آنکھ کا اعجاز (شوق) مگر تذکیر کو ترجیح ہے ۱۲

پُلاؤ ۔ ف نام ایک قسم کے طعام کا ۱۲ مذکر ٭ رکھا سامنے اس کے لاکر پلاؤ ٭ کہا جسقدر رچا ہے دل خوب کھاؤ ۔ فرد

پِلپِلاہٹ ہ ۔ نرمی ۔ ملایمت ۱۲ مونث ٭ ابتو اسمیں پلپلاہٹ آگئی ٭ نارپستاں کی نہ وہ حالت رہی ۔ اثر

پلٹ ہ ۔ الٹ ۱۲ ۔ مونث ٭ پلٹ زمانہ کی تجھکو دکھاتی ہے کیا رنگ ٭ کہ ایک حال پہ اتبک گذارتے آئے ۔ فنا

پلٹاؤ ۔ ہ ۔ تناقض ۔ مذکر

پلٹیس ۔ ن ۔ ضماد ۔ لیپ ۱۲ مونث ٭ باندھی پلٹیس زخم پہ کیسے ٭ وردے اسکو تا کہ چین ملے ۔ قسمر

پلٹن ۔ ن ۔ پیادہ ۔ فوج کا دستہ ۱۲ مونث ٭ جان دے گال جو گورے وہ فرنگن دیکھے ٭ کھینچی قلعہ چہ شرگاں کی پلٹن دیکھے ۔ وزیر

پلسٹر ن ۔ لیپ ۔ ضماد مذکر

پلک ہ ۔ مژگان ۔ شرہ ۔ لحظہ ۱۲ مونث ٭ چین جب انکو نہیں آتا تو کب آتی ہے نیند ٭ کب پلک جھپکی ہمارے دیدہ بیدار کی ۔ داغ

پلنگ ۔ ف چیتا ۱۲ مذکر ٭ زور بخشا ہے کیا جنون نے اسیر ٭ پنجے ہم سے پلنگ کرتا ہے ۔ اسیر

پلنگ ہ ۔ چارپائی ۱۲ مذکر ٭ بچھائے پلنگ آج لب بام کسی کا ٭ تڑپائے گا شب بھر مجھے آرام کسی کا ۔ بحر

پلو ۔ ہ ۔ آنچل ۔ گوشہ ۱۲ مذکر ٭ پلو ہٹتا نہیں ہے منہ پہ سے ٭ اسطرح کب تک آپ کے نخرے ۔ سرشار

پلہ ۔ ہ ۔ مسافت ۔ پلڑا ۔ درجہ ۔ دامن تیر ۔ فاصلۂ تیر ۔ قوت ۱۲ مذکر ٭ وہ عالم ہے نہ غم ہو غم نہ شادی مجھکو شادی ٭ برابر ہے میری میزان میں پلہ رنج و راحت کا

پلیتہ ۔ ا مذکر

پلیتھن ہ ۔ خشکی ۱۲ مذکر ٭ چپاتی ہو نگی دل میں چرا کر چپاتیاں ٭ اتنی پٹیں ہوا کہ پلیتھن نکل گیا ۔ جان صاحب

پلیٹ ۔ ن ۔ رکابی ۱۲ مونث ٭ پلیٹیں چین کی بہتر سے بہتر ٭ فواکہ سے بھری رکھیں تہیں تکیہ ۔ کافی

پمفلٹ ۔ ن رسالہ ۱۲ مذکر ٭ شایع اب یہ پمفلٹ ہوجائیگا ٭ دیکھیں نکلے گا نتیجہ اس کا کیا ۔ انجم

پن ۔ دیسی پنا ۔ مثلاً بانکپن وغیرہ مذکر ٭ ابھی تو ہے لڑکپن اسکا عاشق ٭ جوانی اسکی اک دن دیکھنا ہے ۔ عاشق

پن ۔ سوئی انگریزی ۔ مونث

پن ۔ ہ ۔ ثواب مذکر

پناہ ۔ ف ۔ حمایت ۔ امن مونث

پناہ گاہ ۔ امن مونث ٭ ہے آستاں تمہارا پناہ گاہ اپنی ٭ تمہارے در سے کبھی سر نہ ہم اٹھائینگے ۔ نجم

پنبہ ف ۔ کپاس ۱۲ ۔ روئی ۔ مذکر[1] ٭ عالم سودا میں جب آیا ترے رخ کا خیال ٭ پنبۂ داغ جنوں خورشید محشر ہوگیا ۔ وزیر

پنتھ ہ ۔ طریق ۔ راہ ۔ ملت ۱۲ مذکر ٭ پنتھ اپنا ہے سب سے کرنی ہیٹ ٭ خیر ہر ایک سے ہے اپنی ریت ۔ منور

نوٹ [1] اگرچہ مختلف فیہ ہے مگر تذکیر ترجیح ہے ۱۲

پٹاس ۔ ن ۔ ایک قسم کی بارود ۱۲ مونث سہ ہے نہیں بارود اتو میرے پاس ، لیکن عرصے سے یہ رکھی ہے پٹاس ۔ کرم

پٹاس انگریزی ۔ مذکر

پٹاؤ ۔ ہ ۔ بھراو ۔ کوشش ۔ آبپاشی ۱۲ مذکر سہ غار میں گر جاؤ گے تم یاں نہ آؤ ، چاہیے لازم کرو اس کا پٹاؤ ۔ ماہ

پٹس ۔ ہ ۔ کہرام ۱۲ مونث سہ میرے رونے سے جو الم دل میں ، سخت ٹپس پڑی ہے محفل میں ۔ داغ

پٹکن ۔ ہ ۔ صدمہ ۱۲ مونث سہ ہوئی بے حد جو مارکی پٹکن ، پھر تو اس نے مچادی اک پٹن ۔ تظیر

پٹن ۔ ہ ۔ کہرام ۔ ماتم مونث سہ ہوئی بیحد جو مار کی پٹکن ، پھر تو اس نے مچادی اک پٹن ۔ نظیر

پٹھور ۔ ہ ۔ ایک قسم کا اونی کپڑا سہ جاڑے میں تو ہو ٹھورا چھا ، ہوتا ہے یہ ایک اونی کپڑا ۔ فراغ

پٹھیا ۔ ہ ۔ وہ بکری جو بچہ نہ جنی ہو ۱۲ مونث سہ پٹھیا یہ ابھی ہے ، رہنے بھی دو ، بچہ جو جنے تو لیکے جاؤ ۔ نور

پچ ۔ ہ ۔ پاس ۔ رعایت مونث

پچاؤ ۔ ہ ۔ قوت ۔ ہاضمہ ۔ بردبار ۱۲ مذکر سہ نہ کھائیگا پچپاؤ ہوکر رہے ، پچاؤ نہ ہوگا جو کھاؤ اسے ۔ نجم

پچپاؤ ۔ ہ ۔ ندامت ۔ افسوس ۱۲ مذکر سہ نہ کھائیگا پچپاؤ ہوکر رہے ، پچاؤ نہ ہوگا جو کھاوا سے ۔ نجم

پچھاڑ ۔ ہ ۔ پیٹھ بل گرنا سقوط ۔ مونث

پچھڑ ۔ ہ ۔ میخ کھونٹی خانہ مونث

پچھم ۔ س ۔ مغرب ۱۲ مذکر سہ ہے حسن آباد بن پچھم میں اس کے ، یہ خط دے آتو حسن افزا کو جاکے ۔ ناظم

پچھوا ۔ ہ ۔ پچھم کی ہوا ۱۲ مونث سہ مشغول تھی سیر میں حسینا ۔ آئی تھی جو خوشگوار پچھوا ۔ رونق

پچھوت ۔ ہ ۔ پیچھے ۔ بعد ازاں مونث

پچھوڑن ۔ ہ ۔ غلہ وغیرہ کا کرکٹ ۱۲ مونث سہ اس حد کو تھا پہونچا انکا فلاک ۔ غلہ کی پچھوڑن انکا خوراک ۔ نعیم

پخ ۔ ا ۔ غل شور ۔ رکاوٹ علت ۱۲ مونث سہ بے جبر انکا یہ تو لگ گئی پخ ، نکلیں گے ہم کبھی گھر سے آوخ ۔ نثار

پخال ۔ ا ۔ پکھال ۱۲ مونث سہ دھری تھی وہاں ایک بڑی سی پخال ، تھا کثرت سے پینے سے زاران کا حال ۔ غریب

پخت ۔ ف ۔ پکانا ۱۲ مونث سہ قابل تعریف وانکی پخت تھی ، پخت و پز اچھی تھی ازبس یاں کی بھی ۔ حبیب

پخت و پز ۔ ف ۔ کھانا تیار کرنا ۱۲ مونث سہ قابل تعریف وانکی پخت تھی ، پخت و پز اچھی تھی ازبس یاں کی بھی ۔ حبیب

پد ۔ س ۔ قول ۔ پاؤں مقام ۱۲ مذکر سہ گر کوئی انسان اگر کار بد ، نرکھ ہے سمجھ لے زہاں اسکا پد ۔ کاتب

پدم ۔ ہ ۔ دس کھرب دو کرور مذکر

پدھٹ ۔ س ۔ طور ۔ طریقہ ۱۲ مونث سہ نہیں ہے تمکو زیبا ایسی پدھٹ ، ملامت کے ہے قابل ایسی عادت ۔ نظر

پڑوس۔ ہ۔ ہمسائگی ۱۲ مذکر ـــ بد پڑوس اگر ہو تو رنج و غم ہوگا، پڑوس اچھا اگر ہو تو غم بھی کم ہوگا۔ ادیب

پڑھنت۔ ہ۔ افسوں، منتر ۱۲ مونث ـــ سحر صولت کے سامنے تیرے، سامری بھول جائے اپنی پڑھنت۔ سودا

پڑیا۔ ہ۔ کاغذ کی بندھی ہوئی پوٹلی ۱۲ مونث ـــ ہے مناسب نہ تھا تدبیر کی، کیجئے پڑیاں رواں اکسیر کی

پس۔ ف۔ پیچھے۔ مذکر

پس انداز۔ ف۔ بچت ۱۲ مذکر ـــ تم اس اسراف سے آجاؤ باز، کہ کام آتا ہے وقت بد پس انداز۔ امین

پستا۔ ہ۔ مذکر

پستان۔ ف۔ چھاتی ۱۲ مونث ـــ ہوا آج ثابت بہ تجلی طور، کہ پستان قامت سمر ہو گئی۔ برق

پستک۔ س۔ کتاب ۱۲ مونث ـــ جنگ جاپان کی یہ پستک ہے، قابل دید یہ تو بیشک ہے۔ شتدر

پستول۔ ا۔ طپنچہ، تفنگچہ ۱۲ مذکر ـــ کب ان کے مقابلہ وہ گیسو نکل گئے، تلواریں چل گئیں کبھی پستول چل گئے۔ ہلال

پستولیا۔ ا۔ مذکر

پستہ۔ ف۔ مذکر

پستی۔ ف۔ مونث

پس خوردہ۔ ف۔ بچا ہوا کھانا ۱۲ مذکر ـــ نہیں نزد سخن سے تجلی معنی آفرینوں کو، کہ روزہ کھاتی ہیں پس خوردہ شیریں نگاروں کا۔ اسیر

پسر۔ ف۔ بیٹا۔ مونث

پسند۔ ف۔ مقبول خاطر ۱۲ مونث ـــ اسلئے اس کی طبیعت کی پسند اپنی ہے، کہ پسند انکو نہیں وہ جو پسند اپنی ہے۔ ظفر

پسو۔ کیک۔ مذکر

پسوج۔ ہ۔ مونث

پس و پیش۔ ف۔ اندیشہ، لیت و لعل ۱۲ مذکر ـــ سودے میں تیرے و میاں نہیں سود و زیاں کا مطلق، جو پس و پیش ہوا نازاں گراں کا۔ آتش

پسینا۔ ا۔ عرق۔ مذکر

پشتا۔ ہ۔ گل۔ مذکر

پشت۔ ف۔ عقب، ظہر، پیٹھ، نسل ۱۲ مونث ـــ میری مشرف میں کیوں نہ ہو جوہر صفا نکلے، سکندر سے ہے مجھ تک ایک پشت آئینہ داروں کی۔ منیر

پشتارا۔ ف۔ گٹھا۔ مذکر ـــ جو پیٹھ پیچھے میرے وہ کہتے ہیں برا، پشتہ پر ہاں کے ہے جمع پشتارا وہ ہوا۔ ناسخ

پشت خار۔ ف۔ مذکر

پشتک۔ ف۔ لات، دولتی ۱۲ مونث ـــ تو کس طرح روں کا کوئی چھپانہ کرے، پھر سنبھلنے کا نہیں اس نے جو ماری پشتک۔ داغ

پشتو۔ ف۔ نام افغانوں کی زبان کا ۱۲ مونث ـــ پشتو بھی تھی انکو نکی بھی، فارسی میں بھی خوب ماہر تھی۔ تمنا

پشتہ ۔ ف ۔ مذکر

پشم ۔ ف ۔ اون ۔ بال ۱۲ مونث ؎ بعض ملکوں میں تو اس کی پشم کی ۔ پوستیں بنتی ہیں کالی صندلی ۔ وفا

پشمینہ ۔ ف ۔ اونی کپڑا ۱۲ مذکر ؎ یہ بڑا قیمتی ہے پشمینہ ۔ ہے یہ کشمیر میں بنایا ہوا ۔ صدر

پشو ۔ ہ ۔ حیوان ۔ مذکر

پشواز ۔ ا ۔ گون ۔ لہنگا ۱۲ مونث ؎ پشواز کنار حوض اتاری ۔ شب کی پوشاک پہنی ساری ۔ نسیم

پشہ ۔ ف ۔ مچھر ۔ مذکر

پکار ۔ ہ ۔ بانگ ۔ آواز ۔ فریاد ۱۲ مونث ؎ یکتا تھی جو جو ان اجل ان سے دو چار تھی ۔ گرتی ہیں بجلیاں یہی ہر سو پکار تھی ۔ انیس

پکاؤ ۔ ہ ۔ پختگی ۱۲ مذکر ؎ نہیں اس میں پکاؤ ابھی آیا ۔ تم نے ناحق اسے ابھی کھایا ۔ شرف

پکڑ ۔ ہ ۔ گرفت ۱۲ مونث ؎ ایسی مضبوط اسکی پکڑ تھی ۔ کہ چھڑائے سے بھی وہ چھٹ نہ سکی ۔ شرر

پکڑ دھکڑ ۔ ہ ۔ گرفتاری ۱۲ مونث ؎ انکی بھی پکڑ دھکڑ ہوئی جب ۔ گھبرائے محلہ والے پھر سب ۔ نادر

پکوان ۔ ہ ۔ مذکر

پکھال ۔ ہ ۔ انبان مشک کلاں ۱۲ مونث ؎ دھری تھی وہاں اک بڑی سی پکھال ۔ تھا اکثر پینے سے ازار انکا حال ۔ غریب

پکھان ۔ ہ ۔ مذکر

پکھاوج ۔ ہ ۔ مردنگ ۔ مونث ؎ اس نے جو پکھاوج اسکو دیدی ۔ کیفیت اتفاق نے دی ۔ نسیم

پکھراج ۔ ہ ۔ زبرجد ۱۲ مذکر ؎ پکھراج تو یہ بہت بڑا ہے ۔ تبلاؤ تو قیمت اسکی کیا ہے ۔ واصف

پکھیرو ۔ ہ ۔ پرندہ ۔ طائر ۱۲ مذکر ؎ پکھیرو جا کے جنگل سے پکڑ لائے ۔ لئے ان میں سے جو ان کے پسند آئے ۔ باسط

پلکار ۔ ہ ۔ شور ۔ آواز ۔ ۱۲ مونث ؎ کہاں ہے ادھر جلد آنو بہار ۔ ذرا دیکھنا کیسی ہے یہ پکار ۔ اشتیم

پگ ۔ ہ ۔ قدم ۔ پیر ۱۲ مذکر ؎ کہو تم نے پئے پگ ہے کے کتنے ۔ تمہارے پگ بہت ہیں ڈگمگاتے ۔ رضا

پگاہ ۔ ف ۔ صبح ۔ مونث

پگڑ ۔ ہ ۔ بڑی پگڑی ۱۲ مذکر ؎ تم تو معلوم ہوتے ہو بھکڑ ۔ باندھے اتنا بڑا جو ہو پگڑ ۔ شوق

پگھلاؤ ۔ ہ ۔ گداز ۱۲ مذکر ؎ وہ دیکھتے ہیں شوق سے پگھلاؤ شمع کا ۔ شاید گداز دل کا نہیں بیان آگیا ۔ عاشق

پل ۔ ف ۔ مذکر

پل ۔ ہ ۔ لحظہ ۔ دقیقہ گھڑی ۱۲ مونث ؎ بس گزرتی ہے غم میں ایک پل ۔ کل سے جی ہے مرا بہت بیکل ۔ تائب

پلاس ۔ ہ ۔ ٹاٹ ۱۲ مذکر ؎ امیروں کو قالین مبارک رہے ۔ پلاس اپنا بہتر ہے قالین سے ۔ افتخار

پلاسٹر ۔ بہ معنی ۔ مذکر

پرسش۔ ف۔ تحقیق۔ پوچھ گچھ۔ مونث۔ ع میں رند خواب مرگ سے اٹھا تو دیکھا ٭ پرسش ہی روز حشر اٹھا دے گناہ کی۔ اسیر

پرسوں۔ ہ۔ تیسرا دن ۱۲ مونث۔ ع کہتے تھے آنے کو خاطر سے ہماری پرسوں ٭ ہوئے برسوں نہ ہوئی پر وہ تمہاری پرسوں۔ ذ

پرسہ۔ ف۔ ماتم۔ تعزیت ۱۲ مذکر۔ ع اس کا پرسہ دیا نہیں اب تک ٭ کام یہ بھی کیا نہیں اب تک۔ تسلیم

پرشا۔ ہ۔ مذکر

پرشاد۔ س۔ (پرساد) نذر۔ دیوان۔ تبرک۔ ع تیار تو کر لیجئے پرشاد ٭ بے آرزو اب کہ کالی ہو شاد۔ منور

پرشارتھ۔ س۔ دلیری ۱۲ مذکر۔ ع اسکی پرشارتھ بہت مشہور ہے ٭ خاطر اسکی ہر طرح منظور ہے۔ تمنا

پرکار۔ س۔ وضع ۱۲ مذکر۔ ع اسکا پرکار یہ نرالا ہے ٭ اس نے پرکار کیا نکالا ہے۔ قدیم

پرکاش۔ س۔ ضیا ۱۲ مذکر۔ ع جہاں بھر میں پھیلا ہے پرکاش اسکا ٭ منور اسی سے ہے عالم تمہارا۔ ثابت

پرکالہ۔ ف۔ شرارہ ۱۲ مذکر۔ ع بجا خاک ہو جل کر جو دل اسکے نظارے سے ٭ کہ جسکے عکس سے آئینہ ہے پرکالہ آتش کا۔ اسیر

پرکرت۔ س۔ طبیعت ۱۲ مونث۔ ع پرکرت ہے اپنی نہایت اداس ٭ نہیں آج مطلق ہے پیسہ جو پاس۔ حسام

پرکرما۔ ہ۔ طواف۔ مونث

پرکھ۔ ہ۔ امتحان۔ شناخت ۱۲ مونث۔ ع لگایا تم نے بٹا نقد دل کو ٭ پرکھ سیکھو کھری کھوٹی رقم کی۔ داغ

پرکھا۔ ہ۔ مربی۔ مورث ۱۲ مذکر۔ ع نہیں سوا اپنا کوئی پرکھا ٭ کہ ایسے وقت بد میں کام آتا۔ راغب

پرگنہ۔ ف۔ ضلع کا ایک حصہ ۱۲ مذکر۔ ع گو وہ چھوٹا سا پرگنہ تھا ٭ لیکن زرخیز و خوشنما تھا۔ نظر

پرمان۔ س۔ دلیل ۱۲ مذکر۔ ع آپ گو لائیں بیسوں پرمان ٭ پر کوئی ایک بھی نہ لگا مان۔ واثق

پرمٹ۔ ا۔ محصول۔ چنگی۔ مذکر

پرمل۔ س۔ جوار وغیرہ کی کھیلیں۔ مذکر

پرن۔ س۔ گت۔ مونث

پرہن۔ س۔ نام ستارہ۔ مذکر

پرنالہ۔ ہ۔ مزراب۔ موری ۱۲ مذکر۔ ع بہا کرتا ہے چشم تر سے پانی ٭ یہ پرنالہ کبھی ہوتا نہیں بند۔ داغ

پرنام۔ س۔ آداب ۱۲ تسلیم ۱۲ مذکر۔ ع بجا لایا جب آگے جا کے پرنام ٭ تو فرمایا کہ کیا ہے نام اور کام۔ ضمیر

پرند۔ ف۔ طائر۔ پکھیرو ۱۲ مذکر۔ ع دھیان ہیں میرے گر جانکی ٭ یا ہوا میں پرند اڑتے ہیں۔ اختر

پرندہ۔ ف۔ طائر۔ پکھیرو۔ مذکر۔ ع اگرچہ طائر شوق اپنا ہے بے بال و پر لیکن ٭ پرندہ بھی نہیں اسکے برابر تیز جاتا ہے۔ ظفر

پرنیان۔ ف۔ دیبا۔ مذکر

پرواہ۔ احتیاج۔ رغبت۔ خواہش ۱۲ مونث۔ ع غلمان و حور ہیں میری خدمت کو خلد میں ٭ پروا نہیں جہاں میں کنیز و غلام کی۔ آتش

مونث ۱۲ اگرچہ مختلف فیہ ہے مگر تانیث کو ترجیح ہے ۱۲

پنج آیت ۔ ف ۔ مونث

پنجتن ۔ ف ۔ مذکر

پنجشاخہ ۔ ف ۔ لوہے کا پنجہ جس پر فلیتوں کو روشن کرتے ہیں ۱۲ مذکر سے دست رنگیں پائے اگر شب تا یکیں پنجشاخہ سا آنکھوں کو روشن ہو گیا ۔ ناسخ

پنجرہ ۔ ا ۔ قفس ۔ مذکر

پنجہ ۔ ف ۔ جنگل ۔ گنجفہ کا ایک پتا ۱۲ مذکر سے قوی ضعف میں بھی ہے سودا ہمارا ۔ بھلا شیر ببر ہے تو پنجہ ہمارا ۔ جسمہ

پنچایت ۔ ہ ۔ مجلس شوریٰ ۔ شور و غل ۱۲ مونث سے حکم قانون کسی گھر میں مفید نہ رہا ۔ سلطنت نام ہے اب قوم کی پنچایت کا ۔ حالی

پنچم ۔ ہ ۔ نام راگ ۔ مونث

پند ۔ ف ۔ نصیحت ۱۲ مونث سے غرض پند ناموں لیے ہر چند کی ۔ ہوئی پر نہ تاثیر کچھ پند کی ۔ ناسخ

پندار ۔ ف ۔ مذکر

پنڈ ۔ ہ ۔ جسم ۔ مذکر

پنڈا ۔ س ۔ جسم کو ایضاً ۔ ۱۲ مذکر سے کچھ عجب حال میرے جی کا ہے ۔ دیکھو پنڈا ابھی سے پھیکا ہے ۔ شوق

پنڈول ۔ ہ ۔ قسم گل ۔ مونث

پنڑیس ۔ ہ ۔ یکی از منازل قمر ۔ مذکر

پنس ۔ ہ ۔ دینس ، پالکی ۱۲ مونث سے دنیا سے ہم نہ لیٹ کے تابوت میں چلے ۔ دروازے پہ تمہارے پنس ولربا لگی ۔ جسمہ

پنسال ۔ ہ ۔ آبدار خانہ پانی کے ذریعہ سے زمین کی ہمواری دیکھنا ۱۲ مونث سے وہاں میلہ ہوا کرتا ہے ہر سال ۔ تو قائم بھی ہوتی ہے پنسال ۔ نقیر

پنسل ۔ ن ۔ سرمئی قلم ۔ مونث سے کھو گئی پنسل آج رستہ میں ۔ اپنی پنسل تو دیجیئگا ہمیں ۔ ناخدا

پنسورہ ۔ ا ۔ مذکر

پنشن ۔ ن ۔ وظیفہ ۔ مونث سے فلک دیتا ہے ہم کو درہم داغ ۔ یہ پنشن ہو گئی ہے عمر بھر کی ۔ داغ

پنکھیا ۔ ا ۔ مونث

پنگھٹ ۔ ہ ۔ محل کشیدن آب ۔ مذکر

پنیر ۔ ف ۔ مذکر

پو ۔ ہ ۔ صبح ۔ بھور ۔ اصطلاح قمار بازاں ۱۲ مونث سے پھر رات بس کہ عمر شب تار گھٹ گئی ۔ سرخی ہوئی افق پہ عیاں پو بھی پھٹ گئی ۔ بہر

نوٹ لہ اگرچہ مختلف فیہ ہے مگر تانیث کا رواج غالب ہے ۱۲

سہ غالب نے مذکر لکھا ہے مگر تانیث کا زیادہ رواج ہے ۔ ۱۲ ۔

پوال - ہ - گھانس مونث ؎ نہیں ملتی ڈھونڈا ہت کچھ پوال ۔ جو سچ پوچھو تو ہے یہاں اس کا کال - حفیظ

پوبارہ - ہ - مذکر

پوت (پوتھ) شبہ ۱۲ مونث ؎ ہو سکتی ہے کب پوت بھلا موتی سے ہمسر ۔ نیلم نے کب الماس پہ ترجیح ہے پائی - احقر

پوت - ہ - پسر - فرزند - ۱۲ مذکر ؎ پوت اس کا بڑا بہادر ہے ۔ جو ہمت ہی سے بہادر ہے - کاتب

پوتھ - ہ - شبہ - پوت ۱۲ مونث ؎ ہو سکتی ہے کب پوت بھلا موتی سے ہمسر ۔ نیلم نے کب الماس پہ ترجیح ہے پائی - احقر

پوجا - س - پرستش - عبادت ۱۲ مونث سلہ ؎ ہیں ہے دھیان اس زلف سیہ کا - یہاں کالی کی پوجا ہو رہی ہے - مسرور

پوجن - ہ - پرستش ۱۲ مذکر سلہ ؎ جے مناتے تھے غرض سب تری بھات باسی ۔ کہیں پوجا تھی تری اور کہیں تیرا پوجن - مسرور

پوچھ - ہ - دریافت - پرسش ۱۲ مونث ؎ پوچھ اپنی نہ کچھ وہاں ہوگی ۔ کہ گناہوں کا بھی حساب نہیں - عاشق

پوچھ گچھ - ہ - استفسار ۱۲ مونث ؎ رنگ اغیار نے کچھ ایسا جما رکھا تھا ۔ پوچھ گچھ محفل جاناں میں ہماری نہ ہوئی - تسلیم

پوچھن - ہ - صفائی ۱۲ مونث سلہ ؎ پوچھنا کیا وہاں کی ہے پوچھن ۔ رشک خلد بریں ہے وہ گلشن - تجسم

پود - ہ - درخت چھوٹا ۱۲ مونث ؎ ننھی پود ہے یہ سنبھالو ابھی ۔ یہی عمر پڑھنے کی ہے کام کی - عزیز

پودہ - ہ - نیا درخت ۱۲ نسل - اولاد - مونث ؎ شائستگی کی بیل ترقی کے ساتھ کی ۔ پودھا اسکی ہے لگائی ہوئی اپنے ہاتھ کی - نذیر احمد

پودینہ - ہ - مذکر

پوڈر - انگریزی - مذکر

پور - ہ - بمعنی - مونث

پور - ف - پسر - مذکر

پوڈمال - مذکر

پوس - ہ - نام ماہ - مذکر

پوست - ف - چھلکا - کوکنار ۱۲ مذکر ؎ لالہ رو کہکر لگاتے ہیں گل اندموں کو داغ ۔ روز محشر شاعروں کی پوست کھنچا جائیگا - آتش

پوستین - ف - جانور کی پوشش ۱۲ مذکر ؎ پوستین پہنا لکڑی ہاتھ میں لی ۔ کہا خادم سے ساتھ چل تو بھی - فدا

پورب - ہ - مشرق - مذکر

نوٹ - سلہ لکھنو کے اکثر شعرا کے کلام میں مذکر آیا ہے مگر تانیث کا رواج غالب ہے ۱۲

سلہ یہ مختلف فیہ ہے مگر مذکر کو ترجیح ہے ۱۲ مونث مثلاً ؎ کرے ہیں دیوتا سب اسکی پوجن ۔ ہے دکھنا میں وہ نور الگن - نسیم

سلہ یہ مختلف فیہ ہے مگر ترجیح تانیث کو ہے ۱۲

پوشاک ۔ ف ۔ لباس ۔ مونث

پوشش ۔ ف ۔ لباس ۱۲ مونث ؎ ہم وہ بے برگ ونوا ہیں وقت سی سا قیا ۔ پوشش اپنی برگہاے تاک سے پیدا ہوئی ۔ ظفر

پوکھ ۔ ہ ۔ نام یکے از منازل قمر ۔ مذکر

پوکھر ۔ س ۔ تالاب ۔ مذکر ؎ گانوں میں اک بڑا سا تھا پوکھر ۔ پاس ہی اسکے لے لیا اک گھر ۔ قدیم

پولاد ۔ ف ۔ فولاد ۱۲ مذکر ؎ باندھ شمشیر کر ہے یہ بیٹا ۔ اوسکا پولاد ہے بہت اچھا ۔ بیدل

پولیس ۔ ن ۔ ملکی انتظام کا ایک گروہ مونث[۱] ؎ بالا دوبنے رہی ہے وضع دستار ندی پھر گھر پولیس کی جو نیت میں فیوض ہوتا ۔ اکبر

پون ۔ س ۔ ہوا ۔ ریح ۱۲ مونث ؎ نکلے چمن باغ سے نکلا میں پون کی طرح ۔ پون تھی باد خزاں مجھکو چھٹا ہو گیا ۔ تجر

پونچھ ا ۔ مونث

پونڈ ۔ ن ۔ نام ایک سکہ ا دھ سیر کا وزن ۱۲ مذکر ؎ جسقدر پونڈ ساتھ رکھے تھے ۔ بینی ہی میں سب وہ صرف ہوے ۔ سعد

پھاٹک ۔ ن ۔ در کلاں ۱۲ مذکر ؎ شان میں اللہ کی مطلع ہو وہ دیوان کا ۔ جیسے بسم اللہ ہے پھاٹک ہوا قرآن کا ۔ جانصاحب

پھار ۔ ہ ۔ پھوار ۔ ترشح ۔ مونث ؎ یہ ہیں تھی ننھی پھوارین ۔ تھیں بالی کی جو پھاریں ۔ انج

پھاگ ۔ ہ ۔ جھیر ۔ ہولی ۱۲ مذکر ؎ بیوقت وہ رنگ خوش آیا ۔ بیوقت وہ پھاگ خوش نہ آیا ۔ نسیم

پھاگن ۔ ہ ۔ نام ماہ ۔ مذکر

پھال ۔ ہ ۔ آہن قلبہ ۔ مونث

پھاند ۔ ہ ۔ پھندا ۔ دام ۔ جال ۱۲ مذکر ؎ پھاند میں کاکل کے دل تو پھنس گیا ۔ پھاند اس آہو کی اب دکھاکر و ۔ کاتب

پھاند ۔ ہ ۔ زغند ۔ قلانچ ۱۲ مونث ؎ پھاند میں کاکل کے دل تو پھنس گیا ۔ پھاند اس آہو کی اب دکھاکر و ۔ کاتب

پھانس ۔ ہ ۔ لکڑی کا ریشہ مونث ؎ کہیں جاتا ہے دل سے عشق مژگاں ۔ نکلتی ہی نہیں یہ پھانس گڑکر ۔ امیر

پھانک ۔ ا ۔ قاش ۔ مونث

پھاہا ۔ ہ ۔ کپڑے کی دھجی ۱۲ مذکر ؎ داغ جگر کا پھاہا چلکر دہی پہ جمتا ہیں ۔ یہ بھی کنول ہو روشن اس گل کی انجمن میں ۔ اثر

پھبن ۔ ہ ۔ زینت ۱۲ مونث ؎ نہیں محتاج زیور حسن اسکا ۔ ہے سادہ رو پھبن اسکی سادگی ہے ۔ عاشق

پھبن ۔ ہ ۔ زینت ۔ زیبائش ۔ موزونی ۱۲ مونث ؎ ہے حضرت حسن زیب جہاں تیرے واسطے ۔ صورت ملی تجھی کو تجھی کو پھبن ملی ۔ رنگ

پھپٹ ۔ ہ ۔ فساد ۔ مکر ۱۲ ؎ پھپٹ کہیں جانگا تیرا فسادی ۔ برسی تجھ پہ پھپٹ ہے کبریائی ۔ تجسم

پہاڑ ۔ ہ ۔ کوہ ۔ جبل ۱۲ مذکر ؎ جو کوہ کن کہیں ملتا تو پوچھتا اس سے ۔ پہاڑ کٹنے کیونکر شب جدائی کا ۔ تسلیم

نوٹ [۱] صاحب فرہنگ آصفیہ اور جلیل نے مذکر لکھا ہے جو درست نہیں ہے ۱۲

پھپنک ۔ ہ ۔ مونث

پھپھولا ۔ ہ ۔ آبلہ ۔ مذکر

پھٹ ۔ ہ ۔ تف ۔ لعنت ۱۲ مونث ؎ پھپٹ کھل جائیگا تیرا فسادی ۔ برستی تجھ پہ پھٹ ہے کبریا کی ۔ تسلیم

پھٹکار ۔ ہ ۔ لعنت ۔ ملامت ۔ نفرین ۱۲ مونث ؎ ہوئے بزم میں جب اغیار داخل ۔ برستی ہی پھٹکار محفل میں تیری ۔ داغ

پھٹکار ۔ ہ ۔ مونث

پھٹکن ۔ ہ ۔ مونث

پہچان ۔ ہ ۔ شناخت ۔ واقفیت ۱۲ مونث ؎ اتنی پہچان دی خدا نے جنھیں ۔ ہیں ہدایت سے دین خالق میں ۔ ناسخ

پھدک ۔ ہ ۔ مونث

پھڑیا ۔ ہ ۔ پھنسی ۱۲ مونث ؎ پھڑیا جو بغل میں ہو گئی ہے ۔ از بسکہ مجھے ستا رہی ہے ۔ شرم

پھڑ ۔ ہ ۔ جوا کھیلنے کا مقام ۱۲ مونث ؎ ہو گئی ہے انکی پھڑ معلوم اب ۔ کر لئے جائینگے قید اب کے سب ۔ رضی

پھر ۔ ا ۔ پاس ۔ مذکر

پھرت ۔ ہ ۔ مونث

پھرت ۔ ا ۔ مونث

پھڑکن ۔ پھڑک ۱۲ مونث ؎ کیا کہوں حال دل کی پھڑکن کا ۔ کسی پہلو نہ چین ہے آتا ۔ صدق

پھس ۔ ہ ۔ مونث

پھساوٹ ۔ ہ ۔ اٹکاؤ ۱۲ مونث ؎ آہ وہ بالیدگی اور چمپئی رنگت یہ گھات ۔ صبح دم وہ جا بشبنم کی وہ چولی کی پھساوٹ بازو کی گلاوٹ ۔ انشا

پھسلاؤ ۔ ہ ۔ چاپلوسی ۱۲ مذکر ؎ پھسلاؤ سے میرے وہ ہوا اور بھی ناراض ۔ ہمسے تو کبھی اسکی طبیعت نہیں ملتی ۔ منیر

پھسلن ۔ ہ ۔ لغزش ۔ مونث ؎ ہو گئی تم سے کیسی یہ پھسلن ۔ یہ تمہارا ہے کیسا چال چلن ۔ قدیر

پھکڑ ۔ ہ ۔ ستیزہ ۔ مذکر

پہل ۔ ہ ۔ ابتدا ۔ مونث

پھل ۔ ہ ۔ پارۂ نان ۔ مذکر

پھل ۔ ہ ۔ نتیجہ ۔ ثمرہ ۔ تلوار کا پھل ۱۲ مذکر ؎ ہیں تماشائی جو گلزار محبت کے اسیر ۔ پھل سر منصور کو کہتے ہیں نخل دار کا ۔ اسیر

پھلانگ ۔ ہ ۔ جست ۔ چھلانگ ۱۲ مونث ؎ توسن عمر کی آتی ہے نظر کسکو پھلانگ ۔ زندگی کا یونہی طے جادہ یہ کر جاتا ہے ۔ نجم

پہلو ۔ ف ۔ بازو ۔ جنب ۔ طریقہ ۔ تکیہ ۔ رخ ۱۲ مذکر ؎ تسکین خاک ہے یہیں رکھکر جگر پہ ہاتھ ۔ پہلو بدل رہے ہیں ہم اضطراب کا ۔ جلیل

پھلیل ۔ ہ ۔ نام ایک خوشبو دار روغن کا ۱۲ مذکر ؎ سر میں ڈالا یہ تیل اچھا ہے ۔ واہ کیا ہی پھلیل اچھا ہے ۔ نازک

پَھبن ۔ ہ ۔ کنچہ مارہ ۱۲ مذکر سہ گیا باغ میں جب گیسو جاناں کا خیال + نخل سوسن نظر آیا مجھے پھن کالے کا ۔ اسیر

پَھنچ ۔ ہ ۔ رسائی ۱۲ مونث سہ مری ناتوانی سلاسل ہوئی + پھنچ یار تک میری مشکل ہوئی ۔ مسرور

پَھپَھڑیت ۔ مذکر

پَھنکار ۔ ہ ۔ آواز نفس وغیرہ ۱۲ مونث سہ ہے دلبروں کی یہ شامت کہ منہ ہانکر + بجا زلف کے دو اژدہوں کی ہے پھنکار ۔ محمد اسمٰعیل

پُھننگ ۔ درخت کی چوٹی ۱۲ مونث سہ ہو پھننگ میں جھکی در شجر پتال میں + ہونگی پھول نخل کے کیسی مبارک اسکے پھل جاتی ا

پُھنّو ۔ ہ ۔ آلہ تناسل ۔ مونث

پُھوَارہ ۔ ہ ۔ پہاڑ، ترشح ۱۲ مونث سہ برق آ کے لگی تڑپنے پیہم + اور پڑنے لگی پھوار کم کم ۔ حالی

پُھوٹ ۔ ہ ۔ نفاق ۔ ایک قسم کی ککڑی ۱۲ مونث سہ سچ نظر آیا ہے سچ اور جھوٹ جھوٹ + تفرقہ رہا نہ بنتی ہے پھوٹ ۔ حالی

پُھوس ۔ ہ ۔ خس ۱۲ مذکر سہ جل گیا کیسے پھوس چھپر کا + کس نے آ کر اسے جلا ڈالا ۔ نعیم

پُھوک ۔ ہ ۔ مذکر

پُھول ۔ ہ ۔ گل ورد ۔ شہ مذکر سہ تصویر ان کی سارے مرقع کی جان ہے + گویا چمن میں گل کہلاتا ہے گلاب کا ۔ جلیل

پُھول ۔ ہ ۔ مجاز اُ شراب ۱۲ مونث سہ میں نہ پھولے سماوں جامہ میں + پھول دیدے ذرا سی گر ساقی ۔ کاتب

پُھولام ہ ۔ ایک قسم کا کپڑا ۱۲ مذکر سہ مالن پہن کے آئی ہو تو دیکھ نو بہار + سستا گزی کے مول سے پھولام ہو گیا ۔ جانعنا

پُھونچ ۔ ہ ۔ رسائی ۱۲ مونث سہ میری ناتوانی سلاسل ہوئی + پھونچ یار تک اپنی مشکل ہوئی ۔ مسرور

پُھونک ۔ ہ ۔ پف ۔ سانس ۔ دم ۱۲ مونث سہ غضب کی پھونک تھی اس اژدہا کی + کہ تھی چنگاریاں منہ سے نکلتی ۔ فانی

پُھہار ۔ ہ ۔ ترشح ۔ پھوار ۱۲ مونث سہ تیریں ننھی ننھی پھواریں + پھر میں پانی کی آبو پھاریں ۔ اوج

پُھیپھا ۔ ہ ۔ مذکر

پَھینٹ ۔ ہ ۔ کمربند ۱۲ مونث سہ پیش بند اسکا تھا از بس قیمتی + تھی مرصع مہ جبیں کی پھینٹ بھی ۔ تسلیم

پھیر ۔ ہ ۔ چکر ۔ موثر ۱۲ مذکر سہ بہ کر جو آستین سے پہونچا ہے کوس تک + اے اشک کوس بھر کا تجھے پھیر ہو گیا ۔ وزیر

پھیر پھار ۔ ہ ۔ مذکر

پھیلاؤ ۔ ہ ۔ کشادگی ۔ وسعت ۱۲ مذکر سہ وصف گل میں لگا دیا اک باغ + اف رے پھیلاؤ طبع بلبل کا ۔ شعور

پھین ۔ ۔ ہ ۔ کف دریا مذکر

پھیے ۔ ۔ ہ ۔ عیب مونث

پیچ ۔ ف ۔ عصب مذکر

پیار ۔ ہ ۔ محبت انس ۱۲ مذکر سہ یار دیرینہ ہے پر روز ہے وہ یار نیا + ہر ستم اس کا نیا اسکا ہے ہر پیار نیا ۔ ظفر

نوٹ سلہ بعض نے مذکر لکھا ہے مگر مونث کو ترجیح ہے ۔

پیاس۔ ہ۔ عطش۔ تشنگی ۱۲ مونث ؎ غیروں پہ آب خنجر قاتل سبیل ہے + ہے ہمکو پیاس واے مقدر لگی ہوئی۔ امیر

پیاز۔ ف۔ مونث

پیال۔ ہ۔ مذکر۔

پیالہ۔ ف۔ جام۔ قدح ۱۲ مذکر ؎ بلبل ہے مست پھول اٹھا کر گلاب کا + منہ سے لگا ہوا ہے پیالہ شراب کا۔ جلیل

پیام۔ ف۔ پیغام ۱۲ مذکر ؎ قاصد ایسا ہو کہ جیسے تھے جناب مصطفےٰ + من عن بندہ کو پہنچایا پیام اللہ کا۔ امیر

پیانو۔ ن۔ نام ایک باجے کا ۱۲ مذکر ؎ رات بھر بجتا رہا پیانو وہاں + تھا بڑا جیو ناز بسکہ شادماں۔ ولی

پیپ۔ ہ۔ ریم۔ مواد ۱۲ مونث ؎ ڈالدی پیپ کلیجہ میں غم فرقت نے + غور کرتے ہو کر لو جگر افگار ونکی۔ رند

پیپر۔ ن۔ کاغذ۔ اخبار ۱۲ مذکر ؎ پیچ ہیں اس کتاب کے صدہا + اور پیپر بھی اسکا ہے اچھا۔ شوقی۔

پیپرمنٹ۔ انگریزی۔ مذکر

پیپل۔ ہ۔ نام درخت۔ مذکر

پیتمبر۔ ہ۔ خرید۔ مذکر

پیتیٹ۔ ہ۔ بہرمعنی۔ مذکر

پیپٹن۔ مذکر

پیٹھ۔ ہ۔ پشت۔ کمر۔ مونث ؎ منہ آپ کو دکھا نہیں سکتا ہی شرم سے + اسواسطے ہے پیٹھ ادھر آفتاب کی۔ ناسخ

پیجنی۔ ہ۔ نام ایک زیور کا مذکر ؎ ننھے پاؤں میں سونے کے پیجنی + اس کا آنکھوں میں پھرتا ہے بچپن۔ اکبر

پیجامہ۔ ا۔ پاجامہ ۱۲ مذکر ؎ اس کا کمخواب کا تھا پیجامہ + اور بھاری سا اک دوپٹہ تھا۔ امین۔

پیچ۔ ہ۔ آب بیچ۔ مونث

پیچ۔ ہ۔ بیاے مجہول۔ بہرمعنی مذکر

پیچش۔ ف۔ مروڑ ۱۲ مونث ؎ دیتی ہے پیچش بڑی تکلیف اب + اب سہا جاتا نہیں اسکا تعب۔ نادر

پیچک۔ ہ۔ سوت کی لکڑی۔ چھوٹا طپنچہ ۱۲ مونث ؎ وہ ہٹا ٹھہر سے آدمی رہ گزر میں طپنچہ کی پیچک ہی نازک کمر میں۔ داغ

پیچوان۔ ف۔ ایک قسم کا حقہ ۱۲ مذکر ؎ ایک خدمتگار لایا پیچوان + قیمتی تھا اور اچھا پیچوان۔ کوکب

پیچیل۔ ہ۔ برنج۔ مذکر

پیوستہ۔ ف۔ محبت۔ انس ۱۲ مونث ؎ پیوستہ نے اسکی کر دیا برباد + عمر بھر اب نہ ہوگے تم آزاد۔ غنی

پیچ و تاب۔ ف۔ فعل۔ بیقراری ۱۲ مذکر ؎ دیکھا نہ ہی نہ رشک و حسد وہ بلا کہ آج + سنبل کو تیری زلف کا سا پیچ و تاب تھا۔ مومن

پیچ و خم۔ ف۔ پیچ و تاب۔ کجی ۱۲ مذکر ؎ دو ہو نہیں گیسو موج محیط اعظم وحشت + سکو کہیں گھبرے ہوئے روے زمیں کو پیچ و خم۔ ذوق

پنچال۔ ف۔ فضلۂ طیور۔ مونث

پیداوار۔ ف۔ محاصل۔ آمدنی فصل ۱۲ مونث ؎ خوب ہوتی وہاں ہے پیداوار ٭ قحط پڑتا نہیں وہاں زنہار۔ کبیر

پیدائش۔ ف۔ خلقت۔ مونث ؎ اپنی پیدائش پہ اے انساں ذرا تو غور کر ٭ کیا تھا پہلے دیکھ تو کیا تھا سے تو کیا ہو گیا۔ کاتب

پیر۔ ف۔ مرشد۔ ۱۲ مذکر ؎ پیر اپنا وسیلہ جب ٹھیرا ٭ نفع دیں کے لئے سبب ٹھیرا۔ صفا

پیرہ پاؤں ۱۲ مذکر ؎ درد نہاں نے پیر نکالا ٭ عمر ابد نے مار ہی ڈالا۔ مومن

پیراہن۔ ف۔ لباس۔ مذکر۔

پیرایہ۔ ف۔ زیور۔ مذکر

پیڑ۔ ہ۔ درخت۔ مذکر

پیڑو۔ ہ۔ زیر ناف۔ مذکر

پیرہن۔ ف۔ مخفف پیراہن ۱۲ مذکر ؎ خدا جانے کسکی گلی سے یہ ہوا آئی ٭ حباب آسا جو میرا ہو گیا ہے پیرہن ٹھنڈا۔ ظفر

پیزار۔ ف۔ کفش پا ۱۲ مونث ؎ ہے پشت پا سے تا کف پا رشک برگ گل ٭ مہندی لگائے پاؤں میں پیزار اکی۔ شنکر

پیش۔ ہ۔ ضمہ۔ اگلا حصہ ۱۲ مذکر ؎ وسیع ان مکاں کا بہت پیش تھا ٭ جہاں ایک تھا باغ چھوٹا لگا۔ سعد

پیشاب۔ ف۔ بول۔ شاشہ مذکر ؎ نہیں کیوں بے پیشاب یوں آرہا ٭ کہیں سلسلہ تو نہیں یوں کا۔ نظیر

پیش بند۔ ف۔ کمر بند ۱۲ مذکر ؎ پیش بند اسکا تھا ازبس قیمتی ٭ تھی مرصع یہ جیبیا کی پھیٹ بھی۔ تسلیم

پیش خیمہ۔ ف۔ مذکر

پیش رفت۔ ف۔ قابو۔ بس ۱۲ مذکر ؎ پیش رفت اس کے سامنے اپنا ٭ حیف ہیہات کچھ بھی چل نہ سکا۔ عابد

پیش قبض۔ مونث۔

پیشکش۔ ف۔ نذرانہ ۱۲ مذکر ؎ پیشکش آپ کا یہ حاضر ہے ٭ اس سے زائد سے بندہ قاصر ہے

پیشگاہ۔ ف۔ بارگاہ۔ روبرو ۱۲ مونث ؎ ہے عالی سے عالی تری پیشگاہ ٭ یہی اسکی ہے بارپانیکی راہ۔ تسیم

پیشواز۔ ف۔ (پشواز) گون۔ لہنگا ۱۲ مونث ؎ چال اسکی اگر قیامت تھی ٭ پشواز اسکی ایک آفت تھی۔ ناظر

پیشہ۔ ف۔ کسب۔ فن ۱۲ مذکر ؎ دوست دشمن سے زیادہ رکھتے ہیں چھری ٭ برہمن بھی پیشہ اب کرنے لگا قصاب کا۔ منیر

پیڑہ۔ تکلیف۔ دکھ۔ مونث ؎ زخم کی پیڑ سے ہوا بے چین ٭ سب کی آنکھوں میں ساری کٹ گئی رین۔ مودود

پیر۔ ا۔ دوشنبہ۔ مذکر

نوٹ؎ مولف فرہنگ آصفیہ نے مذکر لکھا ہے تو ٹھیک نہیں ہے ۱۲

پیغام ۔ ف ۔ پیام ۔ سفارت ۔ مذکر ؎ آتا تو نہ وصل کا پیغام ادھر سے ۔ کچھ آج مزا درد جدائی نہیں دیتا ۔ داغ

پیک ۔ ف ۔ قاصد ۔ ۱۲ مذکر ؎ اللہ کس قدر رہ مقصود دور ہے ۔ پیک خیال راہ میں تھک کے رہ گیا ۔ لا اعلم

پیک ۔ ہ ۔ پان کا تھوک ۔ مونث[1] ؎ پیک ملجائے مجھکو گر تیری ۔ سب نکلجائے آرزو میری ۔ قمر

پیکار ۔ ف ۔ جنگ ۔ مونث

پیکان ۔ ف ۔ بہ معنی ۔ مذکر

پیکدان ۔ ہ ۔ تھکدان ۔ اگالدان ۔ مذکر ؎ پیکدان میرا کیا ہوا اماں ۔ ڈھونڈ کر اس کو جلد لا اماں ۔ ذوقی

پیکر ۔ ف ۔ چہرہ ۔ شکل ۔ ۱۲ مذکر[2] ؎ لشکر اندوہ و غم سے ایسی بربادی ہوئی ۔ پیکر خاکی ہمارا گرد لشکر ہو گیا ۔ تجر

پیگ ۔ ہ ۔ مذکر

پیگو ۔ ن ۔ نام ایک قسم کے ٹٹو کا ۔ مذکر ؎ یہ پیگو کہ تھا تیز رو راہوار ۔ روانہ ہوا اور سپہ ہو کر سوار ۔ صادق

پیل ۔ ف ۔ ہاتھی ۔ مذکر

پیلا ۔ ا ۔ فوط ۔ مذکر

پیل پایہ ۔ ف ۔ ستون ۔ کلاں ۔ ۱۲ مذکر ؎ تھے جتنے اس مکاں کے پیل پائے ۔ یہ اس بھاری مکاں کو تھے اٹھائے ۔ سفر

پیلو ۔ ہ ۔ نام درخت ۔ مذکر

پیلو ۔ ہ ۔ نام راگ ۔ مونث

پیلہ ۔ ف ۔ کرم ریشم ۔ مذکر

پیلہ ۔ ف ۔ فیل شطرنج ۔ مذکر

پیمان ۔ ف ۔ قول و قرار ۔ مذکر

پیمانہ ۔ ف ۔ بہ معنی ۔ مذکر

پیمائش ۔ ف ۔ ناپ ۔ مساحت ۔ مونث ؎ بندوبست ملک میں کیا تماشا ہی نظر ۔ موجب قید ہے پیمائش زمین گور کی ۔ شعور

پیمفلٹ ۔ ن ۔ رسالہ ۔ مذکر ؎ شایع اب یہ پیمفلٹ ہو جائیگا ۔ دیکھیں نکلیگا نتیجہ اس کا کیا ۔ انجم

پینک ۔ ہ ۔ کلابتو کا گوٹا ۔ مونث ؎ یہی جاکٹ پہ اطراف پینک تھی ۔ نظر آ رہی تھی نظر کو بھلی ۔ بشیر

پینٹھ ۔ ہ ۔ ہاٹ ۔ بازار ۔ مونث ؎ پینٹھ بھرتی وہاں تھی ہر اتوار ۔ یہ بھی تکا کر دیکھیں بازار ۔ تما

پینڈلم ۔ ہ ۔ مذکر

---

[1] کسی نے مذکر بھی لکھا ہے مگر مونث کو ترجیح ہے ۔ [2] کسی نے مونث بھی لکھا ہے مگر مذکر کو ترجیح ہے

پینس ۔ ہ ۔ (فینس) پالکی ۔ نام ایک مرض کا ۔ مونث ۔ پینس بیمار کی ہے کہ کہتا ہے اکثر ہم لوگ ہوا ہے ۔ کاتب

پینک ۔ ہ ۔ غنودگی ۔ اونگھ ۔ مونث ۔ افیمی کو کرتی ہے پینک ہی خوار ۔ بچا اس بلا سے تو پروردگار ۔ ماہر

پینیک ۔ ہ ۔ بیائے مجہول ۔ مذکر

پیوند ۔ ف ۔ جوڑ بندش ۔ مذکر ۔ قیس کے ملبوس عریانی پہ لیلی روپڑی ۔ جابجا پیوند دیکھا زخم دامن دار کا ۔ جمیل

پیہ ۔ ف ۔ چربی ۔ مونث ۔

باب تائے فوقانی

تت ۔ ا ۔ مونث

تاب ۔ ف ۔ بمعنی ۔ مونث

تابدان ۔ ف ۔ روشندان ۔ مذکر ۔ ہمارے دل میں یوں ہے تیرگی کا روزن ۔ اندھیرے گھر میں ہے جس طرح تابدان ہونا ۔ ظفر

تابستاں ۔ ف ۔ گرما ۔ مذکر ۔ لو پھر آگیا ہے تابستاں ۔ تاب ہوگی پھر اس کی نم پہ گراں ۔ رفیع

تابش ۔ ف ۔ گرمی ۔ حرارت ۔ مونث ۔ دامن رحمت کے سایہ میں پہنچے ہیں ۔ تابش خورشید محشر کیا ستائے گی ہمیں ۔ اختر

تابوت ۔ ع ۔ لاش ۔ جنازہ ۔ صندوق ۔ مذکر ۔ ہمراہ ہے جو حسرت وارمانی بھیڑ بھاڑ ۔ تابوت اٹھا امیر غریب الدیار کا ۔ امیر

تاب و تواں ۔ ف ۔ بحال و قدرت ۔ مذکر ۔ نہیں ان پہ ہوتا آہ و فغاں میں تیری ہمت ۔ اگرچہ دل میں غم نے کچھ نہیں تاب و تواں چھوڑا ۔ ظفر

تاب و طاقت ۔ ف ۔ تاب و تواں ۔ مونث ۔ تیرے جلوہ سے نہ روح کا کلیجہ تھام کر ۔ جستہ تک نہ تکی یہ تاب و طاقت ہو چکی ۔ داغ

تابیجوں ۔ مذکر

تاپ ۔ ہ ۔ حرارت ۔ گرمی ۔ تپ ۔ مونث ۔ لو پھر آگیا ہے تابستاں ۔ تاپ ہوگی پھر اسکی نم پہ گراں ۔ رفیع

تاثر ۔ ع ۔ اثر قبول کرنا ۔ مذکر ۔ نصیحت کا تاثر تیری اے ناصح نہیں ہوتا ۔ سنا تا اسکو ہے تو یہ سمجھ تو کیا سناتا ہے ۔ جگر

تاثیر ۔ ع ۔ خاصیت ۔ اثر ۔ مونث ۔ دیکھتے ہیں وہ پھر پھر کر مری جانب نگاہ ۔ آہ بے تاثیر میں تاثیر پھر پیدا ہوئی ۔ داغ

تاج ۔ ع ۔ شاہی ٹوپی ۔ مذکر ۔ ہوا شاہ دوادین نام بسم اللہ ہے دیوان کا ۔ ہے دیوان یہ ہے الحمد للہ تاج قرآن کا ۔ وزیر

تاخت ۔ ف ۔ مونث

تاخیر ۔ ع ۔ دیر ۔ توقف ۔ مونث ۔ جذبہ دل میں سنتی نہیں تو کس لئے ۔ انکے آنے میں یہاں تاخیر پھر پیدا ہوئی ۔ داغ

تادیب ۔ ع ۔ ادب سکھانا ۔ گوشمالی ۔ مونث ۔ نفس بیہودہ ہو نہ سکتا عشق میں کشتی اگر ۔ آئے دل کی سنجیدگی تادیب ہے استاد کی ۔ تسلیم

تار - ا - تاگا - تار برقی یسلسلہ ۔ مذکر ۔ ساق سیمیں کی محبت میں ہمارا دم گیا ساتھ ہے ۔ اپری تار نفس بھی تار سیمیں ہو گیا ۔ ناسخ

تار اسٹڈل - ا - نام ایک آتشبازی کا ۔ مذکر ۔ تار اسٹڈل بھی خوب چھوٹی ۔ اور چھوٹی انار بھی بہت سے ۔ تاژہ

تار پود - ف - تانا بانا ۔ مذکر ۔ تار پود اس کا بہت مضبوط ہے ۔ اتنی قیمت میں تو ارزاں ہے یہ شے ۔ راقم

تار پین - ا - گندہ بہروزہ کا تیل ۔ مذکر ۔ درد کم ہے جو تار پین ملا ۔ ورنہ پاؤں میں درد بے حد تھا ۔ ناسخ

تار توڑ - ا - کارچوبی کا کام ۔ مذکر ۔ تار توڑ اسکا تھا قابل وصف کی ۔ دیکھتے تھے بزم میں سب لوگ اسے ۔ آغب

تارک - ف - مذکر

تارہ - ہ - اختر ۔ مذکر

تار گھر - ٹیلیگراف آفس ۔ مذکر ۔ تار گھر تو قریب گھر کے تھا ۔ ہر گھڑی جا کے تار دے آتا ۔ واسط

تاریخ - ع - نام ایک علم کا ۔ مہینہ کا ہر دن ۔ مونث ۔ پہونچے خدا کے فضل سے دارالسلام کو ۔ تاریخ ہے یہ ہماری سفر کی ۔ نجم

تاڑ - ہ - فراست ۔ مونث ۔ وہ دل کی تاڑ لیتے ہیں دیکھو تو انکی تاڑ ۔ اب راز عشق دل سے بھی اپنے چھپائینگے ۔ حسن

تاڑ - ہ - نام درخت - مذکر

تازیانہ - ف - مذکر

تاسف - ع - افسوس ۔ مذکر ۔ جہاں میں میرے ہوتے بیگانہ کو پیدا ۔ سنا یہ واقعہ جب سے تاسف تھا ۔ میر

تاسیس - ع - بنیاد ۔ مونث ۔ خانۂ دل کی ہولی تاسیس مستحکم حسن ۔ جلوہ فرما جب سے اس گھر میں وہ ترک اپنا ہوا ۔ حسن

تاشں - بہ معنی ۔ مذکر

تاک - ف - شاخ رز ۔ مونث

تاک - ہ - نظر ۔ مونث

تاک جھانک - ہ - مونث

تافتان - (تفتان) ایک قسم کی خمیری روٹی ۔ مونث ۔ ساتھ تھی تافتانیں اور حلوہ ۔ سیر ہوکر یہ خوب سا کھایا ۔ یاس

تاکید - ع - روز دینا ۔ تقاضا ۔ مونث ۔ آئی ہے تشیم بیاں تسو نہیں کرون کیا ۔ نماز عشق میں تاکید ہے وضو کی مجھے ۔ ظفر

تال - ہ - وزن سرود ۔ مونث ۔ عجب تال پڑتی تھی انداز سے ۔ کہ بیکل تھی ہر تان آواز سے ۔ میر حسن

تال - ہ - تالاب ۔ عینک کا شیشہ ۔ مذکر ۔ تال عینک میں ایک ٹوٹ گیا ۔ پھر تو اسکے کنارے جا بیٹھا ۔ پاس

تالاب - ہ - غدیر ۔ آبگیر ۔ مذکر ۔ ظفر یہ دیدۂ پرآب کوے جاناں میں ۔ رہا یوں جسطرح سے باغ میں تالاب پانی کا ۔ ظفر

کیفیت ۔ لہ یہہ مختلف فیہ ہے لیکن تذکیر کو ترجیح ہے ۔

تال میل - ہ۔ موزونیت مذکر ۔ ہوا ہے آجکل ایسے سے تال میل اپنا ۔ کہ جسکے رقص میں توڑا ہی بجا گھونگھٹ کا

تالو - ہ - مذکر

تالیف - ع۔ بہم کرنی۔ مونث۔

تامچان - ہ - مذکر

تامس - س۔ غصہ۔ غضب ۔ مذکر ۔ کیوں لڑا کرتے ہو تم آپس میں ۔ دیکھو نقصان ہی بڑا تامس میں۔ امین

تامل - ع۔ فکر اندیشہ۔ توقف ۔ مذکر ۔ جب سنا دنیا سے خالی ہاتھ اسکندر گیا ۔ سلطنت لینے میں بھی ہمکو تامل ہو گیا

تاملوٹ - ہ۔ مذکر

تان - ہ۔ الاپ۔ سر تال ۔ مونث ۔ کان میں دیس کی آواز چلی آتی ہے ۔ تانیں لیتی ہے کوئی حور لقا ساونگی۔ رند

تانبا - س۔ مذکر

تانت - ہ۔ تار ۔ روده مونث ۔ دھنیوں کے بھاگوں جاڑا آیا ۔ تانت بجی اور راگ بھی پایا۔ بیان

تانک - ہ۔ مونث۔

تانیث - ع۔ ضد۔ تذکیر ۔ مونث ۔ تطابق عشق کا اپنے عدو کی مہر سے کیا ہو سکے تذکیر اسکی ہے تانیث اسکی ہم ہی غالب ہیں

تاؤ - ہ۔ گرمی۔ حرارت۔ غصہ۔ کاغذ کا تختہ ۔ مذکر ۔ پیسے کو جب تاؤ یہ دیتا ہے تاؤ ۔ پوچھتا یاروں سے ہے سونے کا بھاؤ

تاوان - ف۔ جرمانہ۔ بدلہ مذکر ۔ کھو دیا لے کے میرا دل مجھ سے ۔ اسکا تاوان بھی دینا ہوگا۔ ناصر

تاویل - ع۔ حیلہ شرعی۔ مونث ۔ کچھ طبیعت یہاں نہیں لڑتی ۔ کوئی تاویل بن نہیں پڑتی۔ تسلیم

تاہ - ہ۔ مونث

تاہل - ع۔ اہل و عیال ۔ مذکر ۔ قابل رحم کے اس کا تاہل ۔ نہیں کرنا نہ تم اس کا تبدل۔ نجم

تائید - ع۔ حمایت۔ مدد ۔ مونث ۔ یہ چھیڑ دیکھنا کہ دم شکوہ فراق ۔ تائید ہو رہی ہے ہمارے کلام کی۔ داغ

تبار - ف۔ رشتہ۔ خاندان ۔ مذکر ۔ تباین ہے ان میں زمین آسمان کا ۔ یہ ادنےٰ تبار اس کا اعلے سے اعلے۔ نازش

تباین - ع۔ تفاوت۔ فرق ۔ اختلاف ۔ مذکر ۔ تباین ہے ان میں زمیں آسماں کا ۔ یہ ادنیٰ تبار اسکا اعلیٰ سے اعلیٰ۔ نازش

تبحر - ع۔ مہارت تامہ ۔ مذکر ۔ تبحر انکا اب تعریف کے قابل ہے عالم میں ۔ نہیں جنمیں کمال و فن ہی ہیں مبتلا غم میں۔ خاور

تبخال - ف۔ تبخالہ۔ آبلہ۔ تپ۔ مذکر ۔ جوش میں یہ ہے ہمارا اسال ۔ لب جو پر ہے عکس کا تبخال۔ سودا

تبخالہ - ف۔ مذکر

تبختر - ع۔ ناز و انداز۔ تکبر ۔ مذکر ۔ کہو سرو گلشن سے اتنا نہ اکڑے ۔ کہ پھلتا نہیں ہے تبختر کسی کا۔ اختر

تبخیر - ع۔ مونث

تبتل ۔ ع ۔ مذکر

تبدل ۔ ع ۔ عزل و نصب بدلنا ۔ ؎ ہے قابل رحم کے اس کا تامل ۔ کہیں کرنا نہ تم اس کا تبدل ۔ تجسم

تبرہ ۔ مذکر

تبر ۔ ف ۔ کلہاڑی ۔ مذکر ؎ غیر کا کچھ نہ چلے گر نہ ہو دشمن اپنا ۔ چوب دستی کو شجر ہی سے تبر لیتا ہے ۔ ناسخ

تبرک ۔ ع ۔ پرشاد ، تحفہ ۔ مذکر ؎ پرزے ہو کے بٹ گئی دستار شیخ ۔ بادہ نوشوں کو تبرک مل گیا ۔ مسرور

تبرئیہ ۔ ع ۔ مذکر

تبرید ۔ ع ۔ ٹھنڈائی ۔ مونث ؎ تپ الفت میں وہ حرارت ہے ۔ کوئی تبرید اثر نہیں کرتی ۔ تسلیم

تبسم ۔ ع ۔ خندۂ زیر لب ۔ مذکر ؎ مسکرائے مری بیت پہ وہ منہ پھیر کے داغ ۔ حشر تک یاد رہیگا یہ تبسم مجھ کو ۔ داغ

تبلق ۔ ع ۔ مونث

تب و تاب ۔ ف ۔ گرمی ، سوزش ۔ مونث ؎ ہفتہ جیٹھ کا تھا دھوپ میں تھی یہ تب و تاپ ۔ کہ دشت کیں کی زمیں تھی زمین و زحاب ۔ انیس

تپ ۔ ف ۔ گرمی ۔ حرارت ۔ مونث ؎ عیسیٰ بھی گر ہے پاس تو ممکن نہیں شفا ۔ خورشید کو وہ تپ ہے فلک پہ لگی ہوئی ۔ ذوق

تپ ۔ عبادت ۔ مذکر

تپاس ۔ ہ ۔ تفتیش ۔ مونث ؎ کسی کا نام یاد میں کرنا پاس ۔ کر وہ ہوشیاری سے اسکی تپاس ۔ عابد

تپاک ۔ ف ۔ سرگرمی ، بیقراری ۔ مونث ؎ تم سے جلانیکو اے سنگدل صنم ہم نے ۔ اک در صالقہ طور سے تپاک کیا ۔ ناسخ

تپش ۔ ف ۔ حرارت ۔ اضطراب ۔ مونث ؎ گرمی کی تپش بجھانیوالی ۔ سرد کا پیام لانیوالی ۔ حالی

تپک ۔ ہ ۔ ٹیس ۔ مونث ؎ سوز الفت ہے ترقی پہ خدا خیر کرے ۔ جسطرح آبلۂ دل میں تپک ہوتی ہے ۔ اختر

تپنچہ ۔ ا ۔ مذکر

تتر ۔ ہ ۔ مونث

تتبع ۔ ع ۔ پیروی ۔ مذکر[1] ؎ کب ہماری فکر سے ہوتا ہے سودا کا جواب ۔ ہاں تتبع کرتے ہیں ناسخ ہم اس مغفور کا ۔ ناسخ

تتق ۔ ع ۔ سراپردہ ، خیمہ ۔ مذکر ؎ جسے صحرا میں ہر گردباد دشت کہتے ہیں ۔ تتق باندھا ہے میری آہ نے گرد تفکر کا ۔ اسیر

تتمہ ۔ ع ۔ مذکر

تتو ۔ ہ ۔ جوہر ۔ مذکر

تتو تھمبو ۔ ہ ۔ مونث

تثعہ ۔ ہ ۔ تاریخ ۔ مونث

نوٹ ۔ [1] یہ مختلف فیہ ہے لیکن تذکیر کو ترجیح ہے ۔

تٹ - ساحل - مذکر

تثلیث - ع - باپ بیٹا - روح القدس - مونث ۔ یہ دل کا فرترے دو ابرو پر لوٹ تھا ۔ عشق گیسو جب بڑھا تثلیث پیدا ہو گئی - نوازش

تثنیہ - مذکر

تجارب - ع - تجربہ کی جمع - آزمائشیں - مذکر ۔ زمانے نے انکو سکھائے تجارب ۔ نظر آئے انکو سب اپنے معایب - عاشق

تجارت - سوداگری - مونث ۔ لے لئے سیکڑوں دل غمزہ فروشی کر کے ۔ ان حسینوں نے نکالی ہے تجارت اچھی - تسلیم

تجاوز - ع - حد سے گزر جانا - مذکر ۔ وہی زلف کی یاد ہے اور ہم ہیں ۔ تجاوز مسرو ہوا ہے نہ ہوگا - ناصر

تجاہل - ع - انجان بننا - مذکر ۔ اس نے پہچان کر ہمیں مارا ۔ منہ نہ کرنا ادھر تجاہل کا - میر

تج - مونث

تجدّد - مذکر

تجدید - ع - از سر نو بنانا - مونث ۔ خون ہو گا اب علی کا چشمک شفق نے کی ۔ تجدیدیاں وضو کی امام حق نے کی - مونس

تجربہ - مذکر

تجرد - مذکر

تجرید - ع - تجرد کرنا تنہائی - مونث ۔ تو اپنا ثانی ہے عکس آئینہ میں ۔ توحید وہ تری ہے تجرید یہ مری ہے - شعور

تجسس - ع - تلاش جستجو - مذکر ۔ تجسس دلکو یوں ہوتا ہے اسکی چشم جادو کا ۔ شکاری سنبل کو کرتے ہیں چھپا جیسے آہو کا - اسیر

تجلّی - مذکر

تجمل - مذکر

تجنیس - مونث

تجوید - ع - علم القراۃ - مونث ۔ شوق سے اس نے کہ ذرا سے پڑھی تھی تجوید ۔ لحن داؤدی سے پڑھنے لگا فرقان حمید - کمال

تجویز - ا - ارادہ فیصلہ - رائے - مونث ۔ برباد ہو گی تیری الفت ۔ تجویز تمام ہو گئی ہے - داغ

تجہیز - سامان کفن دفن - مونث ۔ ہو چکی تجہیز و تکفین اسکی جب ۔ بیٹھے اک جا تصفیہ کرنے کو سب - اجل

تجہیز و تکفین - ع - کفن و دفن - مونث ۔ ہو چکی تجہیز و تکفین اس کی جب ۔ بیٹھے اک جا تصفیہ کرنیکو سب - اجل

تحائف - ع - تحفہ جات - مذکر ۔ بجا لا کے اداب تعظیم سے ۔ تحائف کئے پیشکش شاہ کے - صغیر

تحت - مذکر

تحت الحنک - مذکر

تحریر - ع - عبارت لکھنا - آزاد کرنا - خوش کمیشن - مونث ۔ جب سے لکھتے ہیں دیکھئے قسمت کا بگاڑ ۔ آپ ہی آپ وہ تحریر بگڑ جاتی ہے - جلال

تحریص۔ ع۔ ترغیب۔ لالچ۔ مونث ؎ خواہش نہانہ تھی جبتک بہت آزاد تھے ہم نفس نے تحریص کی جب سے ہم دام میں آئے۔ شعور

تحریف۔ ع۔ کسی چیز کا دوسری حالت میں لانا۔ مونث ؎ لکھیں کچھ کے کچھ نسخہ ترے سر کا تو وہ میر کرینگے بہت تحریف۔ امیر

تحریک۔ ع۔ ترغیب۔ حرکت دینا۔ مونث ؎ دختر رز سے ہو پیام و سلام * ہے یہ تحریک ہوا کی۔ اختر

تحسین۔ ع۔ تعریف۔ مرحبا۔ مونث ؎ وہ تیری ادا ہے مرے قاتل کہ تحسین قضا نے کی ہے جسکی۔ مسرور

تحصیل۔ ع۔ حصول۔ وصول۔ مونث ؎ اس کو کل تحصیل کا جو کہا گو کی تار کہ نہیں یہ مہنا تو خطا و درشن کی۔ رند

تحفہ۔ ع۔ مذکر

تحقیر۔ ع۔ مونث

تحقیق۔ ع۔ مونث

تحقیقات۔ ع۔ تفتیش۔ مونث ؎ وہ کسی نے لے لیا تھا ایک بوسہ کا چوری سے * ہو گئے برسوں کہ اب تک اسکی تحقیقات ہوتی ہے۔ تسلیم

تحکم۔ ع۔ زبردستی۔ حکومت۔ مذکر ؎ وہ محبت سے چاہے کوئی جان لیلے * تحکم نہیں ہے گوارا کسی کا۔ اختر

تحمل۔ ع۔ برداشت۔ صبر۔ مذکر ؎ اب تو دل کو نہ تاب ہے نہ قرار * یاد ایام جب تحمل تھا۔ میر

تحمید۔ ع۔ حمد باری۔ مونث ؎ کون کر سکتا ہے تحمید اسکی سب مخلوق ہے * وہ ہے خالق سب کا رازق سب کا کارساز۔ سعید

تحویل۔ ع۔ سپردگی۔ مونث ؎ انکی تحویل میں ہے سب زر و مال * کرے تبدیل انکی کس کی مجال۔ واثق

تحیت۔ ع۔ مونث

تحیر۔ ع۔ حیرت۔ تعجب۔ مذکر ؎ جنوں سے کچھ ایسا تغیر ہوا * جب آئینہ دیکھا تحیر ہوا۔ تسلیم

تخالف۔ ع۔ خلاف ہونا۔ مذکر ؎ جو دنیا و دیں میں ہو ایسا تخالف * کہ وہ جائے دکھن تو وہ جائے اتر۔ نذیر احمد خاں

تخت۔ ف۔ سریر۔ اورنگ۔ مذکر ؎ نہیں اب وہ خط میں جلوہ حسن رخ جاناں کا دیکھا ہے تخت پریوں کی جھرمٹ میں سلیماں کا۔ رند

تخت رواں۔ ف۔ مذکر

تخت گاہ۔ ف۔ دارالسلطنت۔ مونث ؎ نام ہے خرم یہی ہے بادشاہ * اے زمرد یہ ہے اسکی تخت گاہ۔ ہادی

تختہ۔ ف۔ مذکر

تختہ نرد۔ ف۔ مذکر

تخمینہ۔ ع۔ مذکر

تخریب۔ ع۔ خرابی۔ بربادی۔ مونث ؎ ایسی تکلیف دیتے ہو جو تم * اپنی تخریب چاہتے ہو تم۔ مجد

تخصیص۔ ع۔ خصوصیت۔ مونث ؎ تخصیص تھی کچھ نہ میری یا تیری * پانی ہے نہ تھی کسی کو سیری۔ حالی

تخفیف۔ ع۔ کمی۔ اختصار۔ مونث ؎ چار بوسے تھے مقرر وہ بھی اب ملتے نہیں * کیا یہ روزینہ تھا جس میں آپ نے تخفیف کی۔ اسیر

تخلص - ع - بچاؤ - شاعر کا مخفف نام - مذکر - حضور نے جو مجھے لہر بحر فرمایا - تخلص ایک ہوا دو سر خطاب ہوا - تجر

تخلف - ع - مذکر

تخلیہ - ع - مذکر

تخم - ف - بیج - بیضہ - گٹھلی - مذکر - دکھاؤں گا تماشا دی اگر فرصت زمانے نے - مرا ہر داغ دل اک تخم ہے سرو چراغاں کا - غالب

تخم ریحان - ف - مونث

تخمہ - ف - مذکر

تخمین - ع - مونث

تخمینہ - ع - مذکر

تخویف - ع - دھمکی - ڈر - مونث - ایسی تخویف دیتے ہو جو تم - اپنی تخریب چاہتے ہو تم - تجلی

تخیل - ع - خیال کرنا - خیالات - مذکر - اک محشر ہے بپا سکے تخیل میں مگر - کشمکش میں ہے مریض مضطر کی جان زار - روان

تخییل - ع - فکر - مونث - ہوئی تخییل شایستہ مذاق شاعری بدلا - مہذب ناولوں سے رنگ افسانہ گری بدلا - محشر

تداخل - ع - دخول - مذکر - سو طرح نے غم کھائے ہیں فرقت میں شب روز - لیکن ہے یہ حیرت کہ تداخل نہیں ہوتا - ناصر

تدارک - ع - مذکر

تدبیر - ع - علاج - چارہ - مونث - پھر بہار آئی ہے جنوں ہوتی ہے تدبیر نئی - طوق بنتا ہے گھڑی جاتی ہے زنجیر نئی - امیر

تدرو - ف - تیتر - مذکر - جو آپ ناز سے چلئے تو دل لٹ جائے - تدرو دیکھئے غیرت سے دلبیں کٹ جائے - صریر

تدریج - ع - مونث

تدریس - ع - پڑھائی - مونث - انکی تدریس چاہئے بہتر - کہ وصف انکی تربیت میں تدر - سخا

تدفین - ع - دفن کرنا - گاڑنا - مونث - باقی رہی جو دل کی تڑپ بعد مرگ بھی - تدفین ہے محال تیرے بیقرار کی - صریر

تدقیق - ع - مونث

تدوین - ع - فراہم کرنا - تالیف کرنا - مونث - ای عشق مرا یہ تنکے چننا - تدوین ہے نسخہ جنوں کی - اختر

تدہین - ع - مونث

تذبذب - ع - شک و شبہہ - مذکر - یقیں ان کے وعدہ کا آتا نہیں - تذبذب مرے دل کا جاتا نہیں - مسرور

تذکرہ - ع - مذکر

تذکیر - ع - مذکر ہونا - مونث - تطابق عشق کا پنے عدد کی سہر سے کیا ہو - کہ تذکیر انثی ہے تانیث اسکی ہم ہی غالب ہیں - انور

تذلیل - ع - ذلت دینا - مونث - انکی تحویل میں ہے نسبت زر و مال - کرے تذلیل انکی کسکی مجال - واثق

تراجم ۔ ع ۔ ترجمہ کی جمع ۔ مذکر ۔ تراجم ان کے ہیں مشہور دوراں ۔ کئے ہیں کام انہوں نے سب نمایاں ۔ نادر

ترازو ۔ ف ۔ میزان ۔ مونث ۔ اندازے سے جو پاتی ہے باہر مرے گناہ ۔ زور اپنا تولتی ہے ترازو حساب کی ۔ امیر

تراش ۔ ف ۔ قطع و برید ۔ مونث ۔ بندہ ایک تیغ محرف سے بھی سوا ۔ اس کج ادا نے اور نکالی تراش ہے ۔ ذوق

تراش خراش ۔ ف ۔ وضع و قطع ۔ مونث ۔ کیونکر لکھوں تراش و خراش انکی جا لگی ۔ کیجا لگی زبان قلم ان پہ جا لگی ۔ مونس

تراوت ۔ ع ۔ تازگی ۔ مونث ۔ خط آنے سے گھٹتی ہے بہار رخ خوباں ۔ اس سبزے سے آنکھوں میں تراوت نہیں ہوتی ۔ عاشق

تراوش ۔ ف ۔ تقاطر ۔ ٹپکا ۔ مونث ۔ ہوئی تپ لگو اشکوں کی تراوش ہونیوالی ہے ۔ کہ گویا ہوا خوب بارش ہونیوالی ہے ۔ مظفر

تربت ۔ ع ۔ قبر ۔ گور ۔ مونث ۔ بعد مرنے کے مٹا دل سے غم تنہائی ۔ ہم نشیں بن کے مری بیٹھی ہے تربت میری ۔ جلیل

تراب ۔ ع ۔ مٹی

تراکم ۔ ع ۔ مذکر

ترانہ ۔ ف ۔ مذکر

تراؤ ۔ ہ ۔ شناء ۔ مذکر

تراہ تراہ ۔ مونث

تربیت ۔ ع ۔ پرورش تعلیم ۔ مونث ۔ ان کی تدلیس چاہیے بہتر کر دو صرف انکی تربیت میں زر ۔ سحا

ترب ۔ نوائے سرود ۔ مذکر

ترپ ۔ مولی ۔ مونث

تربوز ۔ ف ۔ مذکر

ترتیب ۔ ع ۔ درستی سلسلہ ۔ مونث ۔ رند مشرب ہوں فقط نام خدا جپتا ہوں ۔ نہ نماز آئے نہ ترتیب وضو آتی ہے ۔ رند

ترتھر ۔ ہ ۔ مونث

ترجیح ۔ ع ۔ فوقیت فضیلت ۔ مونث ۔ ہیں ساری ادائیں ہی محبوب کی اچھی مشکل ہے کہ ثابت کروں ترجیح کسی کی ۔ اختر

ترجیع ۔ ع ۔ رجعت ۔ بازگشت ۔ مونث ۔ لی تھی ترجیع مرنے دو دن کی ۔ اسکی ترجیع آگے نہ ہوئی ۔ منور

ترپن ۔ ہ ۔ مونث

ترپولیا ۔ ہ ۔ مذکر

ترتیل ۔ ع ۔ مونث

ترجمہ ۔ ع ۔ مذکر

ترجیع بند ۔ ف ۔ مذکر

ترجیع بند۔ ف۔ مذکر ۱۲

ترحّم۔ ع۔ رحم۔ مہربانی ۱۲ مذکر ۔ چل کے رک جائے حلق پر خنجر + اب ترحم غضب ہے قاتل کا ۔ جلال

ترخیص۔ ع۔ اجازت ۱۲ مؤنث ۔ لی تھی ترخیص اس نے دو دن کی + اس کی ترجیع اب تلک نہ ہوئی۔ منور

تردّد۔ ع۔ مذکر ۱۲

تردید۔ ع۔ منسوخی۔ رد کرنا مؤنث ۔ غلط کیا ہے کہ اختر تم کو دل سے پیار کرتا ہے + اگر یہ بات جھوٹی تھی تو کچھ تردید کی ہوتی۔ اختر

ترس۔ ہ۔ رحم۔ درد ۱۲ مذکر ۔ دل کو مرے خاک میں ملایا + ظالم کو ذرا ترس نہ آیا۔ اختر

ترس۔ ف۔ بیم۔ خوف مذکر ۔ اللہ کا ترس وخوف زمانہ سے اٹھ چلا + یہ مادہ پرستی نے حال بنا کر دیا۔ اختر

ترس۔ ہ۔ مؤنث ۱۲

ترسول۔ ہ۔ نام حربہ۔ مذکر ۱۲

ترسیل۔ ع۔ روانگی۔ ابلاغ ۱۲ مؤنث ۔ خط کی ترسیل میں نہ ہو تاخیر + کر دو ہر ہفتہ ایک خط تحریر۔ بہار

ترشّح۔ ع۔ تقاطر ۱۲ مذکر ۔ خدا کے واسطے لا کشتی مے جلد لے ساقی + ترشح ہو رہا ہے کچھ ہوا ہے سرد ساحل کی۔ امیر

ترصّد۔ ع۔ اُمید۔ آس۔ انتظار ۱۲ مذکر ۔ بہارِ گلشنِ دینِ محمد اب دکھا یارب + ترصد بلبلِ دل کو ہے فصلِ گل آمد کا۔ ناسخ

ترصیع۔ ع۔ مؤنث ۱۲

ترطیب۔ ع۔ مؤنث ۱۲ ۔

ترغیب۔ ع۔ تحریک۔ تحریص۔ مؤنث ۔ میں نہ مانوں گا کہ دی اغیار نے ترغیب قتل + دشمنوں سے دوستی کا حق ادا کیونکر ہوا۔ امیر

ترفّع۔ ع۔ بلند ہونا ۱۲ مذکر ۔ ترفع اپنا اور اپنا ترفہ ہے کرم تیرا + دعاگو ہم ہیں ہر لحظہ تری ترفیع شوکت کے۔ قدیر

ترفّہ۔ ع۔ آرام ہونا۔ عیش کی فراخی ہونا ۱۲ مذکر ۔ ترفع اپنا اور اپنا ترفہ ہے کرم تیرا + دعاگو ہم ہیں ہر لحظہ تری ترفیع شوکت کے۔ قدیر

ترفیع۔ ع۔ بلندی ۱۲ مؤنث ۔ ترفع اپنا اور اپنا ترفہ ہے کرم تیرا + دعاگو ہم ہیں ہر لحظہ میں تری ترفیع شوکت کے۔ قدیر

ترقّب۔ ع۔ انتظار۔ امید ۱۲ مذکر ۔ کرو گے نہ بھولے سے اختر کو یاد + ترقب ہمیں تم سے ایسا نہ تھا۔ اختر

ترقیم۔ ع۔ تحریر۔ نوشت ۱۲ مؤنث ۔ کی ہے ترقیم نامہ مدت میں + کیسی تغیر آئی عادت میں۔ رنگین۔

ترک۔ ع۔ واگذاشت۔ فروگذاشت ۱۲ مذکر ۔ عاشقوں سے طلب بوسہ کہاں جاتی ہے + مور سے ہو نہ سکے ترک کبھی شکر کا۔ آتش

ترک۔ ع۔ نشان کتاب۔ نشست ۱۲ مؤنث ۔ بہر تسکیں دیکھتا ہوں ہجر میں جب کی کتاب + ترک ایک اک جز کی دو دو پہر ملتی نہیں۔ امیر

ترک۔ ہ۔ منطق۔ مذکر ۱۲

ترک۔ ف۔ معشوق۔ ۱۲

لے لکھنؤ میں مذکر اور دلی میں مؤنث ہے اور غالب دہلوی نے اردوئے معلی میں مذکر لکھا ہے۔ راقم کے نزدیک تذکیر کو ترجیح ہے ۱۲

ترکش۔ ف۔ مذکر ۱۲

ترکہ۔ ع۔ مذکر ۱۲

ترکیب۔ ع۔ ساخت۔ طور ۱۲ مؤنث ؎ تلاش ان کو ہے میرے رازداں کی ÷ نئی ترکیب نکلی امتحاں کی۔ داغ

ترکیب بند۔ ف۔ مذکر ۱۲

تُرم۔ ی۔ ا۔ مذکر ۱۲

ترمیم۔ ع۔ اصلاح۔ درستی۔ مؤنث ؎ جنوں آباد الفت میں ہوا جیسے عمل اپنا ÷ بہت کچھ ہو گئی ترمیم قانونِ محبت کی۔ شعور

ترن۔ ہ۔ کاہ۔ مذکر ۱۲

تُرنج۔ ف۔ مذکر ۱۲

ترنجبین۔ ف۔ مؤنث ۱۲

ترنگ۔ س۔ موج۔ لہر ۱۲ مؤنث ؎ مے حسن کی کیا ہوئیں وہ ترنگیں ÷ نشے رند نے سب اُتارے تمہارے۔ رند

ترنّم۔ ع۔ گانا۔ راگ۔ سرود ۱۲ مذکر ؎ باغباں سُن کے پھڑکتا ہے چمن میں کیسا ÷ مجھ کو آفت میں پھنسائے نہ ترنم اپنا۔ اختر

تروٹ۔ ہ۔ مؤنث ۱۲

ترور۔ ہ۔ نام درخت۔ مذکر ۱۲

ترویج۔ ع۔ رواج۔ اشاعت ۱۲ مؤنث ؎ بنیاد تو اس فن کی پڑی قیس کے ہاتھوں ÷ لیکن مرے دم سے ہوئی ترویج جنوں کی۔ صریر

تریا۔ ہ۔ عورت۔ زن ۱۲ مؤنث ؎ یہاں رہتی ہے ایک تریا مقرر ÷ کہ مشہور اس کا ہے تریا چرتر۔ فراغ۔

تریا چرتر۔ ہ۔ کید زن ۱۲ مذکر ؎ یہاں رہتی ہے ایک تریا مقرر ÷ کہ مشہور اس کا ہے تریا چرتر۔ فراغ۔

تریاق۔ ع۔ زہر مہرہ ۱۲ مذکر ؎ لبوں کا بوسہ ترا لیکے جان دی میں نے ÷ یہ میرے واسطے تریاق ہر کیونکہ ہوا۔ ظفر

تریاک۔ ف۔ تریاق۔ مذکر[۱] ؎ لبوں کا بوسہ ترا لیکے جان دی میں نے ÷ یہ میرے واسطے تریاک زہر کیونکہ ہوا۔ ظفر

تریاہٹ۔ ہ۔ اصرار زناں ۱۲ مؤنث ؎ تم کہو گے کہ ایسی بھی کیا ہٹ ÷ ہے یہ مشہور ان کی تریاہٹ۔ حسن

تڑاتڑ۔ ہ۔ مؤنث ۱۲

تڑاق۔ ا۔ مؤنث ۱۲

تڑپ۔ ہ۔ اضطراب۔ پھڑک ۱۲ مؤنث ؎ چھوڑا نہ بیکسی نے کسی کو شب فراق ÷ اک میں ہوں اک تڑپ ہے دلِ ناصبور کی۔ جلیل

تڑپڑاہٹ۔ ہ۔ تڑپ۔ اضطراب ۱۲ مؤنث ؎ تڑپڑاہٹ بسملوں کی دیکھکر ہوتے ہیں شاد ÷ عاشقوں کا مرنا انکو اک تماشا ہو گیا۔ حسن

تڑتڑ۔ ہ۔ مؤنث ۱۲۔

---

[۱] جلال لکھنوی نے تریاک کو مؤنث اور تریاق مذکر لکھا ہے۔ حالانکہ ہر دو مذکر مستعمل ہیں تانیث کی کوئی سند نہیں ۱۲

تُزُک۔ ف۔ حشمت۔ مذکر ۱۲

تزکیہ۔ ع۔ مذکر۔ ۱۲

تزلزل۔ ع۔ زلزلہ۔ جنبش ۱۲ مذکر ؎ گر نہیں ہو سنبھال ظالم جنبش ابرو تری + سر زمین ملکِ دل میں یہ تزلزل کیوں ہوا۔ ظفر

تزویج۔ ع۔ نکاح۔ شادی ۱۲ مؤنث ؎ کہاں شیخ صاحب کہاں دخت رز + یہ تزویج دونوں میں اچھی ہوئی۔ صریر

تزویر۔ ع۔ مکر۔ فریب ۱۲ مؤنث ؎ ستوں کے سخن ہم کو سودا بہت بھائے + واعظ کی تو باتوں میں تزویر نظر آئی۔ سودا

تزئین۔ ع۔ زینت۔ آرائش ۱۲ مؤنث ؎ کہتے ہیں عاشقوں سے مرا ناک میں ہے دم + تزئین خال و خط سے رخ میں بلا ہوئی۔ مسرور

تساہل۔ ع۔ سستی۔ غفلت ۱۲ مذکر ؎ عاشق نہ ہو کہیں کہ انہیں قتل غیر میں + مشکل بنی کچھ ایسی تساہل نہ ہو سکا۔ مومن

تسبیح۔ ع۔ سبحہ۔ مالا۔ ورد ۱۲ مؤنث ؎ یہ زہد آپ کا لے داغ سب ہی مکر و فریب + ہزار پھیرئے تسبیح لاکھ دانوں کی۔ داغ

تسبیغ۔ ع۔ مؤنث ۱۲۔

تسخیر۔ ع۔ قابو میں لانا ۔ ۱۲ مؤنث ؎ آئے ہیں کھیلنے وہ مرے ساتھ گنجفہ + آسان آفتاب کی تسخیر ہو گئی۔ اسیر

تسطیر۔ ع۔ تحریر۔ ترقیم ۱۲ مؤنث ؎ کی ہے تسطیر نامہ مدت میں + کیسی تغیر آئی عادت میں۔ رنگین۔

تسکین۔ ع۔ تسلی۔ تشفی ۱۲ مؤنث ؎ کوچۂ یار میں ہو لاکھ تپش کے سامان + پر جو تسکین ہے دل کو تو وہیں تھوڑی سی۔ اسیر

تسلسل۔ ع۔ تواتر۔ لگاتار ۱۲ مذکر ؎ تسلسل اشک کا ہو جائے تسبیح سلیمانی + کیا کرتی تھی اکثر رقص پتلی چشم آہو میں۔ وزیر

تسلط۔ ع۔ غلبہ۔ قبضہ۔ مذکر۔

تسلی۔ ع۔ مؤنث۔

تسلیم۔ ع۔ قبول کرنا۔ آداب ۱۲ مؤنث ؎ ہر مہینے ہلالِ ابرو کو + جھک کے تسلیم ماہ نو نے کی۔ منیر

تسلیمات۔ ع۔ آداب بندگی ۱۲ مؤنث ؎ جا مرے دلدار کے یہاں نامہ بر + پہلے تسلیمات میری عرض کر۔ قیصر

تسمہ۔ ا۔ مذکر۔

تسمیہ۔ ع۔ نام رکھنا۔ مذکر

تسنن۔ ع۔ اہل سنت ہونا ۱۲ مذکر ؎ ظاہر نہ ہو تسنن اس کا + اس کا نہ تشیع آشکارا۔ نجم

تسنیم۔ ع۔ مؤنث۔

تسُّو۔ ہ۔ نام وزن و پیمانہ۔ مذکر۔

تسہیل۔ ع۔ سہولت پیدا کرنا ۱۲ مؤنث ؎ قضا سیکھ لیتی ادا اگر تمہاری + بڑی جان لینے میں تسہیل ہوتی۔ مصحفی

تشبیع۔ ع۔ مذکر

تشابہ۔ ع۔ مشابہ ہونا۔ شبیہ پڑنا ۱۲ مذکر ؎ بلائیں شام غم کی پنجۂ مژگاں سے لیتا ہوں + تشابہ کچھ جو پاتا ہوں تری زلف پریشاں کا۔ ناصر

تثبُّت۔ ع۔ مذکر ۱۲

تشبُّہ۔ ع۔ مانند ہونا ۱۲ مذکر ؎ تشبہ اس کا ہے جب غیر ظاہر + کہیں اس کو نہ کیوں ہر شے پہ قادر۔ مبین

تشبیب۔ ع۔ جوانی کا ذکر کرنا۔ تمہید قصیدہ ۱۲ مونث ؎ قصیدہ کی تشبیب کیا خوب ہے + کہ دل کو نہایت ہی مرغوب ہے۔ تاجر

تشبیہ۔ ع۔ تمثیل۔ مونث ؎ تشبیہ کیا ہو اس کفِ دریا نوال کی + جس کی مثال سے ہے ترقی شمال کی۔ سالک

تشت۔ ف۔ تسلا۔ لگن ۱۲ (طشت) مذکر ؎ تشت میں لے ہیں تو رکھا تھا + تھا اسی میں تو سر بھی اس کا دھرا۔ ضامن

تشتت۔ ع۔ پراگندگی۔ پریشانی ۱۲ مذکر ؎ نہ کچھ ہوش گھر جانے کا اس کو تھا + تشتت نہ مرجانے کا اس کو تھا۔ میر

تشخیص۔ ع۔ جانچ۔ تحقیق۔ تعین ۱۲ مونث ؎ جو ہمدرد ہو درد دل کو وہ جانے + طبیبوں سے تشخیص کیا خاک ہوگی

تشدُّد۔ ع۔ سختی۔ جبر۔ مذکر ؎ میں پہلے بھی ہر چند اچھا نہ تھا + تشدد شب غم میں ایسا نہ تھا۔ مسرور

تشدید۔ ع۔ سختی کرنا ۱۲ علامت حرف مشدد ۱۲ مونث ؎ نہ ہو کیونکہ وہ تیغ برقِ غضب + ہے ترش کی تشدید جوہر میں سب۔

تشریح۔ ع۔ تفصیل۔ تصریح ۱۲ مونث ؎ آپ کے عشق میں وہ حال ہوا + جس کی تشریح ہو نہیں سکتی۔ تسلیم

تشریف۔ ع۔ آمد۔ خلعت ۱۲ مونث ؎ خلعتِ عریاں تنی ہیتوں نے پہنا پر جنوں + ٹھیک میرے جسم پر تشریف عریانی ہوئی۔ رند

تشفی۔ ع۔ مونث ۱۲

تشکیک۔ ع۔ شک و شبہ ۱۲ مونث ؎ نہیں اس امر میں کوئی تشکیک + کی ہے جبکہ انہوں نے ہی تحریک۔ ناظم

تشنج۔ ع۔ اینٹھن ۱۲ مذکر ؎ نہیں پی ہے جو مے دو دن سے ساقی + تشنج دست و پا میں ہو رہا ہے۔ داغ

تشنیع۔ ع۔ ملامت طعنہ ۱۲ مونث[۱] ؎ ان کی اب تشنیع ہوتی ہے ہمیں تو ناگوار + کیونکہ ہوتا ہے عدو پہلو ہی میں بیٹھا ہوا۔ قرار

تشویش۔ ع۔ پریشانی۔ تردد ۱۲ مونث ؎ جو ہجر کی تھی کثرت آفات میں تشویش + سب مٹ گئی وہ ایک ملاقات میں تشویش۔ ظفر

تشویق۔ ع۔ شوق دلانا ۱۲ مونث ؎ دل کی تشویق اسکے کوچہ میں لئے جاتی ہے فرد + جانتے ہیں ہم تو آفت کوچۂ دلدار کو۔ فرد

تشہُّد۔ ع۔ مذکر۔

تشہیر۔ ع۔ شہرت دینا ۱۲ مونث ؎ مر بھی جاؤں تو نہ ہو ان کو مرا مردہ عزیز + بلکہ میری لاش کی تشہیر الٹی ہو تو ہو۔ داغ

تشیُّع۔ ع۔ شیعہ ہونا ۱۲ مذکر ؎ ظاہر نہ ہوا تسنن اس کا + اس کا نہ تشیع آشکارا۔ نجم

تشیُّخ۔ ع۔ شان۔ بزرگی ۱۲ مذکر ؎ آپ آئیں میکدے میں خیر ہے + شیخ صاحب وہ تشیخ کیا ہوا۔ تسلیم

تصادُم۔ ع۔ مذکر۔

تصاویر۔ ع۔ جمع تصویر ۱۲ مونث ؎ تھیں آویزاں وہاں ایسی تصاویر + کہ ہیں گویا ابھی کرنے کو تقریر۔ بسط

۱؎ فرہنگ آصفیہ میں مذکر لکھا ہے جو غلط ہے ۱۲

تصحیح۔ ع۔ صحت۔ درستگی ۱۲ مؤنث ۔ بہت تصحیح اس نسخہ کی کی ہے + ہر اک صفحہ میں یہ مطلب جلی ہے۔ تیر

تصدق۔ ع۔ صدقہ۔ طفیل ۱۲ مذکر ۔ ابر کے ساتھ جھومتا ہوں میں + سب تصدق ہے جام تیرا۔ بحر

تصدیع۔ ع۔ تکلیف۔ دردِ سر ۱۲ مؤنث ۔ خواہش ہو جسے دل کی دل دو وہ اسے اور سر بھی + میں نے تو اسی دل سے تصدیع بہت پائی۔ امیر

تصدیعہ۔ ا۔ مذکر

تصدیق۔ ع۔ شہادت۔ صداقت مؤنث ۔ غیروں کے ساتھ عہد کی توثیق ہو گئی + تیری زبان سے ہمیں تصدیق ہو گئی۔ تسلیم

تصرف۔ ع۔ قبضہ۔ تغلب ۱۲ مذکر ۔ کہتے ہیں موسیٰ کو غش آیا تھا کوہِ طور پر + اک تصرف تھا وہ تیرے جلوۂ دیدار کا۔ ظفر

تصریح۔ ع۔ تشریح ۱۲ مؤنث ۔ خط جو لکھا ہے اک معما ہے + کچھ تو تصریح تم نے کی ہوتی۔ صریر

تصریف۔ ع۔ گردش۔ مصادر کی گردان ۱۲ مؤنث ۔ یاد کر لو گے پوری جب تصریف + صرف میں ہو گے قابل تعریف۔ سالک

تصغیر۔ ع۔ مؤنث ۱۲

تصفیہ۔ ع۔ مذکر۔ ۱۲

تصمیم۔ ع۔ پختہ کرنا مؤنث ۔ دریار تک ہم پہنچ ہی کے رہتے + جو اپنے ارادہ میں تصمیم ہوتی۔ صریر

تصنع۔ ع۔ بناوٹ۔ مکر۔ مذکر ۔ وہ بت جلاد بن کر آ رہا ہے + تصنع اس کا آفت ڈھا رہا ہے۔ حسن

تصنیف۔ ع۔ ایجاد۔ تالیف ۱۲ مؤنث ۔ ہم سے تدوین ہوئی عشق و محبت کی شعور + اس سے پہلے کوئی اس علم میں تصنیف نہ تھی۔ شعور

تصور۔ ع۔ مذکر۔

تصوف۔ ع۔ تزکیہ کا طریقہ۔ طریقت ۱۲ مذکر ۔ صحبتِ پیر خرابات میں جانا ہم نے + زہد کیا چیز ہے ہوتا ہے تصوف کیسا۔ صریر

تصویر۔ ع۔ مؤنث۔

تضاد۔ ع۔ ضد۔ تناقض۔ ایک صنعت ۱۲ مذکر ۔ ادہر جلن ہے ادہر جوشِ غم سے رقت ہے + تضاد دیدہ و دل میں ہے آگ پانی کا۔ ناصر

تضحیک۔ ع۔ ہنسی۔ ذلت ۱۲ مؤنث ۔ عشق کو وحشت نوردی سے بہلا کیا سروکار + آج تک قیس کی تضحیک ہوا کرتی ہے۔ سرور

تضرع۔ ع۔ گریہ وزاری۔ منت وسماجت ۱۲ مؤنث ۔ ہوئی جب پاس اپنے مدعا میں + تضرع کی جناب کبریا میں۔ تسلیم

تضمین۔ ع۔ مؤنث۔

تضییع۔ ضائع کرنا کھونا ۱۲ مؤنث ۔ شاعری کا کیا نتیجہ آج کل + مفت میں تضییع ہے اوقات کی۔ اختر

تطابق۔ ع۔ مطابقت۔ تشابہ ۱۲ مذکر ۔ تطابق عشق کا اپنے عدو کی مہر سے کیا ہو + کہ تذکیر اپنی ہے تانیث انکی ہم ہی غالب ہیں۔ انور

تطاول۔ ع۔ مذکر۔

تطبیق۔ ع۔ مطابقت۔ مشابہت ۱۲ مؤنث ۔ نہیں انکی تطبیق ہو سکتی اس سے + قمر ہے الگ اور عارض جدا ہے۔ صادق

تظلم۔ ع۔ ظلم۔ فریاد ۱۲ مذکر ۔ شبِ ہجر میں اب تظلم ہوا + کہ ہمسا لگاں پر ترحم کیا۔ تیر

تعارف - ع - جان پہچان ۱۲ مذکر ؎ عاشقی کا یہ نتیجہ کیا ہے کم + دلبر و دل میں تعارف ہوگیا - صریر

تعاقب - ع - پیچھا کرنا ۱۲ مذکر ؎ دور تک اس کے تعاقب میں گیا + پھر نہ اس کا صید پھر اس کو ملا - واسع

تعب - ع - ماندگی - رنج ۱۲ مذکر ؎ کس روز غم نہ تھا مجھے کس شب تعب نہ تھا + کیا درد عشق آج سے ہے دل میں کب نہ تھا - بحر

تعبیر - ع - نتیجہ خواب ۱۲ مونث ؎ ان غافلوں نے غفلتِ دل اپنی کیا کہیں + مردے نہ دیکھیں کبھی تعبیر خواب کی - امیر

تعجب - ع - تحیر حیرت ۱۲ مذکر ؎ کیا تعجب ترے نہ آنے کا + قاعدہ ہے یہی زمانے کا - اختر

تعجیل - ع - عجلت - جلدی ۱۲ مونث ؎ نہ کرتے وہ قیامت کا جو وعدہ + تو مرنے میں نہ یاں تعجیل ہوتی - سرور

تعداد - ع - شمار - مقدار ۱۲ مونث ؎ روزِ حساب کا ہو مجھے خوف کس لئے + تعداد ہی نہیں مرے جرم و گناہ کی - نوازش

تعدی - ع - مونث

تعذیب - ع - عذاب دینا ۱۲ مونث ؎ عشق کی تعذیر ایک آفت ہے اللہ کی پناہ + تپش جو پہلے تھا اس سے فزوں غم ہوگیا - روح

تعرض - ع - مزاحمت - روک ۱۲ مذکر ؎ گلا بے خطا کاٹ کر رکھ دیا + تعرض کسی نے نہ ان سے کیا - تسلیم

تعریض - ع - روکنا چھیڑنا - اعتراض ۱۲ مونث ؎ ان کی تعریض لغو ہے ساری + غلطی کی انہوں نے ہے ہماری - شافی

تعریف - ع - تحسین ۱۲ مونث ؎ کیوں مجھے وردِ زباں تعریف ابرو ہوگئی + تیری بسم اللہ کیا اے طفل گرو ہوگئی - نیر

تعرق - ع - مونث ۱۲

تعزیت - ع - ماتم پرسی ۱۲ مونث ؎ بجز شہیدِ ناز کا اپنے وہ کیوں کرے + منظور تعزیت نہ ہو گر پانچ روز کی - ظفر

تعزیر - ع - سیاست - سزا ۱۲ مونث ؎ اس ستمگر سے دل ناقہم امید کرم + بیگناہی پر تجھے تعزیر اتنی ہو تو ہو - داغ

تعزیہ - ع - مذکر ۱۲

تعشق - ع - عشق - بیاہ ۱۲ مذکر ؎ مقصدِ دارین حاصل ہو تعشق ہے اگر + بادشاہِ لافتیٰ کا سید لولاک کا - بحر

تعصب - ع - مذہبی تیج - طرفداری ۱۲ مذکر ؎ رہے رند و زاہد سے شیر و شکر + ہمیں کچھ تعصب کسی سے نہ تھا - صریر

تعطل - ع - بیکاری - مذکر ؎ نہیں علم میں رہ تو غل تمہارا + ہے وجہِ فلاکت تعطل تمہارا - زین

تعطیل - ع - رخصت چھٹی - مونث ؎ دن کو ہے جامہ دری اشک فشانی شب کو + دفترِ عشق میں تعطیل کہاں ہوتی ہے - اختر

تعظیم - ع - توقیر - منزلت - مونث ؎ نزدیک سواری ہے رسولِ عربی کی + صف باندھ کے تعظیم کرو روحِ نبی کی - آتش

تعفن - ع - مذکر -

تعقل - ع - ادراک ۱۲ مذکر ؎ کسکو سمجھاتے ہو تم یہ تو سمجھ لو ناصح + میں خود آپے میں نہیں ہوش و تعقل کیسا -

تعقید - ع - مونث ۱۲

تعلق - ع - علاقہ - لگاؤ مذکر ؎ کس درجہ مری روح کا باقی ہے تعلق + جب جاتی ہے میخانہ سے پیاسی نہیں آتی -

تعلقہ۔ا۔مذکر۔ تعلیقہ۔ مذکر۔

تعلیل۔ع۔مؤنث ۱۲

تعلیم۔ع۔سکھانا۔نوشت وخواند مؤنث ؎ ہماری ہے الف بے خار صحرا وخراش پا + کہ ہم نے پہلے وحشت میں ہی تعلیم اس کی پائی ہے۔ہجر

تعمیر۔ع۔عمارت بنانا ۱۲ مؤنث ؎ پوچھو خرابی تن خاکی کا کچھ نہ حال + تعمیر اس مکان کی بنا سے بگڑ گئی۔امیر

تعمیل۔ع۔مؤنث ۱۲

تعمیم۔ع۔عمومیت۔مونث ؎ مست ہے ہر اک ترے دیدار سے + اس قدر تعمیم بھی اچھی نہیں۔تسلیم

تعمیہ۔مذکر۔

تعویذ۔ع۔حرز۔نقش تبرا ۱۲ مذکر ؎ چمن میں غنچہ نہیں کھلا ہے وہ گل یہاں رات کو رہا ہے + یہ کوئی تعویذ کھل پڑا ہے کسی کے بازو سے نازنیں کا۔امیر

تعویق۔ع۔دیر۔ڈھیل ۱۲ مؤنث ؎ ہوگی مضمون میں جس قدر تعویق + ہوگی معنے کی بیشتر تحقیق۔اثیم

تعہد۔ع۔اقرار نامہ۔ٹھیکہ مذکر ؎ تعہد ان کا سراپا غلط + خود غلط املا غلط انشا غلط۔تاثر

تعیش۔ع۔آرام عیش ۱۲ مذکر ؎ عشق کی تعزیر ایک آفت ہے اللہ کی پناہ + جو تعیش پہلے تھا اس سے فزوں غم ہوگیا۔روح

تعین۔ع۔تقرر ۱۲ مذکر ؎ کیوں کر کہوں احباب سے کس وقت ملوں گا + اوقات کا وحشت میں تعین نہیں ہوتا۔تسلیم

تعیین۔ع۔مونث ۱۲

تغار۔ف۔مذکر ۱۲

تغافل۔ع۔مذکر ۱۲

تغلب۔ع۔تصرف بیجا ۱۲ مذکر ؎ تغلب تمہارا کیا ہے + آدمی کو نہیں یہ زیبا ہے۔مسکین

تغیر۔ع۔تبدل۔انقلاب ۱۲ مذکر ؎ وضع عالم میں نہ آیا تھا تغیر اب تک + خط قدرت کی وہی شان تھی اور نوک پلک۔جاتی

تغیر۔ع۔تبدیل۔مونث ؎ کی ہے تحریر تا مدت میں + کیسی تغیر آئی عادت میں۔رنگین۔

تف۔ت۔مونث ۲

تفاخر۔ع۔فخر کرنا ۱۲ مذکر ؎ آئینہ اس کا بناوے مجھے لے حیرت حسن + ہے تفاخر بہت اس شوخ کو یکتائی کا۔اختر

تفاسیر۔ع۔مؤنث ۱۲

تفاوت۔ع۔فرق۔جدائی ۱۲ مذکر ؎ سرکار عشق میں ہوئے ہم جب سے بار یاب + رنج وخوشی میں کوئی تفاوت نہیں رہا۔تسلیم

تفاؤل۔ع۔فال نیک لینا ۱۲ مذکر ؎ ترے وصل کی شکل آئی نظر + کئی بار ہم نے تفاؤل کیا۔ناصر

تفتیح۔ع۔مؤنث ۱۲

لہ مختلف فیہ۔

تفتیش۔ ع۔ جستجو۔ دریافت ۱۲ مونث ے واسطہ چاہنے والوں سے نہیں گر انکو + کیوں مرے حال کی تفتیش رہا کرتی ہے۔ اختر

تفحص۔ ع۔ تفتیش۔ دریافت ۱۲ مذکر ے ہر نخل سے صحرا کے تفحص ہے یہ سر کا + ملتا نہیں ز نہار پتہ نورِ نظر کا۔ مونس

تفریح۔ ع۔ کشادگی۔ انبساط ۱۲ مذکر ے رہے غم والم و رنج پاس ہی کے شکار + ہوا نصیب تفرج نہ ہم کو الفت میں۔ سرور

تفرقہ۔ ع۔ مذکر۔ ۱۲

تفریح۔ ع۔ فرحت۔ سیر ۱۲ مونث ے کہیں سودائیانِ عشق کو تفریح ہوتی ہے + بہت چھانا ہوا ہے باغ فردوس وارم میرا۔ داغ

تفریط۔ ع۔ مونث۔

تفریق۔ ع۔ فرق۔ جدائی ۱۲ مونث ے جو دیکھا جمع دو کو کر دی تفریق + فلک اک تفرقہ پرداز تو ہے۔ نجم

تفسیر۔ ع۔ تشریح۔ تجہیز ۱۲ مونث ے بیان کرتا نہیں دل وصف اس روے مخطط کا + خدا کے گھر میں تفسیر کلام اللہ ہوتی ہے۔ وزیر

تفصیل۔ ع۔ تشریح۔ تفسیر ۱۲ مونث ے جو فرصت ہو تم کو ملاقات کی + کروں کچھ میں تفصیل حالات کی۔ ناصر

تفضیح۔ ع۔ رسوائی۔ مونث ے جو پیکر میکدے سے جاتے مسجد + بڑی تفضیح ہوتی شیخ جی کی۔ داغ

تفضیل۔ ع۔ مونث ۱۲

تفقد۔ ع۔ مہربانی۔ تفتیش ۱۲ مذکر ے تیرا ہی ہے تفقد تفتیح باب دل کی + تیرا ہی ہے تکفل اسباب بے نیازی۔ حسن

تفکر۔ ع۔ فکر۔ سوچ ۱۲ مذکر ے تفکر امتیاز جان و جاناں میں کیا حد کا + عروج اب تک نہ آیا ہاتھ اس بیت سعد کا۔ امیر

تفک۔ ع۔ مذکر۔

تفنگ۔ ف۔ بندوق۔ ہوائی بان ۱۲ مونث[1] ے ہاتھ میں جب تفنگ لی اس نے + ہمسرِ اژدہاے آتش دم۔ ذوق

تفنن۔ ع۔ رنگ برنگ کا ہونا ۱۲ دل لگی ۱۲ مذکر ے شیخ کو لاے تھے سودا اسلیے ہم یار پاس + طبع کو اسکی تفنن کچھ تو حاصل ہوویگا۔ سودا

تفوق۔ ع۔ فوقیت ۱۲ مذکر ے چمک کر ذرہ تاروں سے منور ہو نہیں سکتا + تفوق بوالہوس کو عاشقوں پر ہو نہیں سکتا۔ تسلیم

تقابل۔ ع۔ مذکر ۱۲

تقاطر۔ ع۔ مذکر ۱۲

تقدس۔ ع۔ پاکی۔ تقوی ۱۲ مذکر ے شیخ جی میں اور شب بھر دختِ رز سے اختلاط + وہ تقدس ہو چکا وہ اتقا جاتا رہا۔ امیر

تقدم۔ ع۔ آگے بڑھنا ۱۲ مذکر ے انبیا میں سب کے بعد آے گر + سب پہ ثابت ہے تقدم آپ کا۔ امیر

تقدیر۔ ع۔ بخت نصیب ۱۲ مونث ے یہ منظور ہے اس ماہ کو بازار دکھی + اب چمک جائیگی تقدیر خریداروں کی۔ امیر

تقدیس۔ ع۔ پاک کرنا ۱۲ مونث ے کھل گئی ان کی اب تو سب تقدیس + پینا اب تک تھا جا سعد لمیس۔ مسکین

تقدیم۔ ع۔ پیش قدمی۔ برتری ۱۲ مونث ے دوسرے کی بات کا شکوہ فضول + آپ ہی نے چھیڑ میں تقدیم کی

[1] مولف فرہنگ آصفیہ نے مذکر لکھا ہے غالباً کاتب کی غلطی ہو ۱۲

تقرب - ع - نزدیکی - قربت - مذکر ؎ مردود ہی ہے اونکو سلام ۔ کہ اغیار کو اب تقرب ہوا - سرور

تقرر - ع - قیام - امن - مذکر ؎ پیرس کہوں گا کہ کیونکر ٹلتے ہیں اس سے رقیب ۔ پاسبانی پہ اگر میرا تقرر ہو گیا - نوازش

تقریب ع مونث

تقریظ - ع - ریویو - تعریف - مونث ؎ ہیں تقریظیں اس پر مشاہیر کی ۔ سب اعلیٰ مضامین ہیں دیدنی - یکتا

تقسیم - ع - بانٹ - قسمت - مونث ؎ درد دل کو دیا جگر کو داغ ۔ خوب تقسیم ہے محبت کی - اختر

تقصیر - ع - کمی - خطا - جرم - مونث ؎ تیری صورت ہی ایسی پیاری ہے ۔ اس میں تقصیر کیا ہماری ہے - امیر

تقطیر ع مونث

تقطیع - ع - پیمانہ - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - مونث ؎ ہے کاغذ عمدہ اور تقطیع اچھی ۔ بہت بہتر لکھائی اور چھپائی - ناجی

تقلیب ع مونث

تقلید - ع - پیروی - نقل - مونث ؎ کیونکر نہ ہوں میں اسیر خوشگو ۔ تقلید یہاں ہے مصحفی کی - اسیر

تقلیل - ع - تھوڑا کرنا دکھانا - مونث ؎ نالہ ہے وقت میں جو عیش و طرب کی توفیر ۔ تا ترے عہد میں رنج و الم کی تقلیل - غالب

تقویٰ - ع - پرہیزگاری - مذکر ؎ ناتواں ہم تھے کچھ ایسے شیخ ۔ مے بھی پینے سے نہ تقوی ٹوٹا - مصحفی

تقویت ع مونث

تقویم ع مونث

تقید - ع - مقید کرنا - تاکید - مونث ؎ تقید کی ہے درباں کو اوہو تجھ خزاں کی باغ میں آنے نہ دینا خزاں - لیکن مذکر کو ترجیح ہے -

تک - ترازو - مونث

تک ع وزن شعر - مذکر

تک - دویدن - مونث

تکاسف ع مذکر

تکان - ا - سستی - تھکن - مونث ؎ تکلیف نہ جانے سے اٹھائی ۔ نے راہ کی کچھ تکان پائی - صوفی

تکبر - ع - غرور - رعونت - مذکر ؎ پسند اللہ کو کیا جانے کیا آجائے اے زاہد ۔ مجھے شرم گنہ ہے تجھکو تکبر ہے عبادت کا - سالک

تکثیر ع مونث

تکذیب - ع - جھٹلانا - مونث ؎ تکذیب کیا کرے کوئی اس طرح کی ۔ سب مندرج کتاب میں ہے یہ مسیح کی - مونس

تکرار - بحث - حجت - جھگڑا - مونث ؎ چھاتی سے لگاتا نہیں تو قتل ہی یار ۔ یہ روز کی تکرار تو بھاتی نہیں مجھ کو - امیر

تکبیر ع مونث

تقریر ۔ ع ۔ بیان ۔ گفتگو ۔ مونث ۔ جتنی آئیں لب پہ تکلیں اس قدر مطلب تھے ۔ میں نے کیا اظہار درد ہجر کی تقریر کی ۔ سالک

تکدر ۔ ع ۔ مذکر

تکریم ۔ ع ۔ ادب ۔ عزت ۔ مونث ۔ دلجوئی فقیر و نکی ہے خوشنودی معبود ۔ تکریم غریبوں کی ہے اکرام خدا کا ۔ بحر

تکفیر ۔ ع ۔ کافر کہنا ۔ کفر ۔ مونث ۔ خوب واعظ نے منہ کی کھائی ہے ۔ کر کے تکفیر مے پرستوں کی ۔ داغ

تکفل ۔ ع ۔ کفیل ہونا ۔ مذکر ۔ تیرا ہی ہے تکفل تفتیح باب دل کی ۔ تیرا ہے تکفل اسباب بے نیازی ۔ حسن

تکل ۔ ا ۔ کاغذ باد ۔ مونث ۔ مختلف فیہ

تکلف ۔ ع ۔ تصنع ۔ نمود ۔ ظاہر داری ۔ مذکر ۔ جو خوب دیکھو تو ساری وہی حقیقت ہے ۔ چھپانا چہرے کا عشاق سے تکلف تھا ۔ میر

تکلم ۔ ع ۔ گفتگو ۔ مذکر ۔ زیبا ہے جو دم بھرتے ہیں مردم اس کا ۔ قتال زمانہ ہے تکلم اس کا ۔ امیر

تکلیف ۔ ع ۔ رنج ۔ مصیبت ۔ مونث ۔ بیان کس سے کریں اپنی جانکنی تکلیف ۔ ہماری جان پہ ہے اک جہان کی تکلیف ۔ حالی

تکمہ ۔ ف ۔ حلقہ گریبان ۔ گھنڈی ۔ مذکر ۔ کیا گریباں ہے بنا اس ماہ کا ہیکل نما ۔ بلکہ تکمہ بھی گریباں کا ہے اختر سا بنا ۔ ظفر

تکمیل ۔ ع ۔ اتمام ۔ انجام کو پہنچانا ۔ مونث ۔ کیوں نہ قائل ہوں وامق و فرہاد ۔ میں نے تکمیل عاشقی کی ہے ۔ قمر

تگ و دو ۔ جد و جہد ۔ تجسس ۔ مونث ۔ ہر چند ہے نصیب پہ موقوف وصل یار ۔ پر چھوڑیے نہ اسکی تگ و دو کسی طرح ۔ ظفر

تکوین ۔ ع ۔ وجود پیدا کرنا ۔ مونث ۔ زمین و آسماں میں ہر نقطہ رونق ترے دم کی ۔ ترے ہی واسطے خالق نے تکوین دو عالم کی ۔ امیر

تکیہ ۔ ف ۔ بہر معنی ۔ مذکر

تکیہ کلام ۔ ف ۔ سخن تکیہ ۔ مذکر ۔ کوئی کہے آنے کا تصور ہے کہ ہر دم ہر وقت ۔ ہے ترا آنا تکیہ کلام اے دل ناشاد آیا ۔ داغ

تگاپو ۔ ف ۔ جستجو ۔ کوشش ۔ مونث ۔ اے منور تجھے اتنی ہے تگاپو کس کی ۔ ڈھونڈتا جسکو ہے تو وہ تو ترے دل میں ہے ۔ منور

تگرگ ۔ ف ۔ اولا ۔ مذکر ۔ کہ رستہ میں چھٹنے لگے جب تگرگ ۔ دکھائی دیا سب کو سامان مرگ ۔ داغ

تگ و دو ۔ ف ۔ (تگ و دو) جد و جہد تجسس ۔ مونث ۔ رہیگی اسی طرح اسکی تگ و دو ۔ کہ ہے گردش گوئے محکوم چوگاں ۔ محمد اسمٰعیل

تل ۔ ہ ۔ کنجد ۔ خال ۔ مذکر ۔ بنایا خال عارض کے تلے تل دہنے گال کا ۔ ہوا پیدا ایک اختر اوس اختر کے نیچے ہے ۔ ظفر

تلاحق ۔ ع ۔ مذکر

تلازم ۔ ع ۔ مذکر

تلاش ۔ ف ۔ جستجو ۔ مونث ۔ حضرت کو گر نہیں مری پروا تو غم نہیں ۔ بندہ کو کب ہے قبلہ حاجات کی تلاش ۔ امیر

تلاطم ۔ ع ۔ موج ۔ لہر پانی کے تھپیڑے ۔ مذکر ۔ اشک ساں جنبش مژگاں نے کیا گم مجھ کو ۔ نظر آیا ہوں دریا کا تلاطم مجھ کو ۔ امیر

تلاوت ۔ ع ۔ مونث

تلبیس ۔ ع ۔ جعل ۔ دھوکا ۔ مونث ۔ رہے مکر سے باز کیا جی ۔ کہ تلبیس ابلیس جاتی نہیں ۔ داغ

تلچھٹ ۔ ہ۔ درد۔ مونث (مختلف فیہ)

تلذذ ۔ ع۔ لذت۔ ذایقہ۔ مذکر ؎ تلذذ وصل کا جانے وہ کیونکر ۔ سدا فرقت ہی میں جس نے بسر کی ۔ عاشق

تلطف ۔ ع۔ مہربانی۔ مذکر ؎ وفا تھی مہر تھی الطاف تھا تلطف تھا ۔ کبھی مزاج پہ ان کے ہمیں تصرف تھا ۔ میر

تلفظ ۔ ع۔ لہجہ۔ لفظ ادا کرنا۔ مذکر ؎ درست آتا نہیں جن کو تلفظ ۔ زباندانی کا دعویٰ کر رہے ہیں ۔ عاشق

تلقین ۔ ع۔ موعظت تعلیم۔ مونث ؎ کیا کان میں کہتا ہے اسے منہ نہ لگاؤ ۔ بدنام کہیں تمہیں تلقین عدو کی ۔ شعور

تلک ۔ ہ۔ بہ معنی مذکر

تلمذ ۔ ع۔ مذکر

تلملاہٹ ۔ ہ۔ بیقراری۔ مونث ؎ تلملاہٹ نہ جاگی پی ۔ ہو نہ جب تک وصال دلبر کا ۔ قیصر

تلمیح ۔ ع۔ مونث

تلنگ ۔ ہ۔ نام راگنی کا۔ مونث

تلنگ ۔ ہ۔ نام ملک۔ مذکر

تلوار ۔ ہ۔ شمشیر۔ تیغ۔ مونث۔ ؎ نہ مُوا میں تو ہے قسمت کا قصور اے قاتل ۔ ہاتھ کمزور نہ تلوار تری بھاری تھی ۔ آتش

تلون ۔ ع۔ تبدیل رنگ۔ بیقراری۔ مذکر ؎ تو وہ خورشید ہے اٹھے جو کتاں میں نقاب ۔ چہرۂ گل میں تلون ہو وہیں حربا کا ۔ ناسخ

تلوین ۔ ع۔ مونث

تمانچہ ۔ ہ۔ مذکر

تمارض ۔ ع۔ بیماری کا حیلہ کرنا۔ مذکر ؎ تمارض کھل گیا ہے اب تمہارا ۔ نہ کام آئیگا اب کوئی بھی حیلا ۔ شوکت

تمازت ۔ ع۔ گرمی۔ حرارت۔ مونث ؎ جون مے کے وہ مہینے وہ تمازت ہو چکی ۔ وہ قیامت خیز گرمی اور وہ شدت ہو چکی ۔ تقی

تماشاگاہ ۔ ف۔ سیرگاہ۔ منظر۔ مونث ؎[1] بے تقل اک تماشاگاہ ہے ۔ کہ دل بہلاتے ہیں وہ قتل خوں سے ۔ جگن

تمباکو ۔ ا۔ مذکر

تمبو ۔ خیمہ۔ مذکر

تماشا ۔ مذکر

تمتع ۔ ع۔ فائدہ اٹھانا۔ مذکر ؎ ملے درہم داغ و درہائے اشک ۔ ہمیں عشق سے یہ تمتع ہوا ۔ تسلیم

تمتماہٹ ۔ ہ۔ درخشندگی۔ چمک دمک۔ مونث ؎ چہرہ کی تمتماہٹ بے رنگ مہر خاور ۔ بلکہ تو ہی عطارد تعریف دلربا کی ۔ قیف

نوٹ [1] مختلف فیہ ہے مگر تانیث درست ہے

تمثال ۔ ع ۔ مونث

تمثیل ۔ ع ۔ مثال نظیر ۔ مونث ؎ چاند میں دیکھا زردی رخ خورشید میں ✦ دھیان میں آتی نہیں تمثیل روئے یار کی ۔ اختر

تمرد ۔ ع ۔ مذکر

تمدن ۔ ع ۔ مل جل کر رہنا ۔ شہر میں رہنا ۔ مذکر ؎ وہ عرب جس نے سکھائی تھی جہاں کو تہذیب ✦ اسکو مغرب کے تمدن نے مٹا کر چھوڑا ۔ جلیل

تمرد ۔ ع ۔ شرارت ۔ سرکشی ۔ مذکر ؎ تمرد نہیں تیرا اب تنگ گیا ✦ چکھے گا اب اس سے زیادہ مزا ۔ قمر

تمریخ ۔ ع ۔ مونث

تمساح ۔ ع ۔ مذکر

تمسخر ۔ ع ۔ مذاق ہنسی ۔ مذکر ؎ بوسہ مانگا تو ناز سے بولے ✦ یہ تمسخر ہمیں نہیں بھاتا ۔ تسلیم

تمسک ۔ ع ۔ اقرار نامہ ۔ مذکر ؎ تمسک جانے کدھر ہو گیا ✦ کہ یہ مجھکو ناحق ہے جھٹلا رہا ۔ فروغ

تمغہ ۔ ت ۔ تمغا ۔ فرمان شاہی ۔ سند ۔ علامت اعزاز ۔ مذکر ؎ فدا ہونا تو پیر محض نادانی کا تمغہ ہے ✦ خدا کے نام پر مرنا مسلمانی کا تمغہ ہے ۔ ظفر

تمکنت ۔ ع ۔ مونث

تمکین ۔ ع ۔ مونث (مختلف فیہ)

تملق ۔ ع ۔ خوشامد ۔ چاپلوسی ۔ مذکر ؎ وہ روٹھے ہیں مجھ سے تو روٹھے رہیں ✦ تملق بہت مجھ کو بھاتا نہیں ۔ مسرور

تملیک ۔ ع ۔ مالک بنانا ۔ ملکیت ۔ مذکر ؎ دل کو میرے وہ سمجھتے ہیں اب اپنی تملیک ✦ لال دیدے کئے جب مال پرایا دیکھا ۔ عاشق

تمن ۔ مذکر

تمنا ۔ ع ۔ آرزو ۔ خواہش ۔ امید ۔ مونث ؎ کیا کہوں حسرت دل وصل میں کیا کیا نکلی ✦ حرص کی حرص تمنا کی تمنا نکلی ۔ امیر

تموج ۔ ع ۔ تلاطم ۔ جوشش ۔ مذکر ؎ تہ و بالا نہ ہو کیوں دل مرا اشکوں کے طوفاں سے ✦ سنبھل سکتی نہیں کشتی تموج ہو جو پانی کا ۔ ناصر

تمول ۔ ع ۔ دولتمندی ۔ مذکر ؎ کبھی سنا نہیں اس نے کہ کیا بلا ہے قوم ✦ نہ یہ کہ اس کا تمول ہے ماتما کیلئے ۔ نذیر احمد خاں

تمہید ۔ ع ۔ دیباچہ ۔ آغاز ۔ مقدمہ ۔ مونث ؎ ہماری سادگی تھی التفات ناز پر مرنا ✦ ترا آنا نہ تھا ظالم مگر تمہید جانے کی ۔ غالب

تمیز ۔ ع ۔ سلیقہ ۔ شناخت ۔ فرق ۔ مونث ؎ انجھار دیار سکو جلاتی ہے برق حسن ✦ ہے آگ کو تمیز نہ گل کی نہ خار کی ۔ اسیر

تن ۔ آواز ۔ مونث

تن ۔ نام درخت ۔ مذکر

تن ۔ ف ۔ بدن ۔ جسم ۔ مذکر ؎ صدمے اپنا تن غم ہو لیا سفید ✦ بستر غم پر پڑا ہے ایک مو گویا سفید ۔ وزیر

تنازع ۔ ع ۔ جھگڑا ۔ تضیہ ۔ مذکر ؎ تمہارا ایک جلوہ دے ہوئے شیر و شکر دونوں ✦ تنازع مٹ گیا ہے جان جاں شیخ و برہمن کا ۔ شعور

تناسب ۔ ع ۔ مناسبت ۔ موزونیت ۔ مذکر ؎ تیرے اعضا کے ہیں اوصاف سراپا ہمیں ✦ کیوں نہ اشعار میں لفظوں کا تناسب ہو گا ۔ نوازش

تناسخ۔ ع۔ آواگون۔ مذکر ۔ جسم فانی میں خودی کا وہم باطل دور کر + ورنہ اے غافل تناسخ سے نہیں ہوگا رہا۔ تہر

تناسل۔ ع۔ مذکر

تناقص۔ ع۔ تضاد۔ خلاف۔ مذکر ۔ تناقص ان میں ہم میں ہوگیا پیدا عدو سے خوش + یہ سچ ہے ایک کو ہوتی خوشی تو ایک غم ہے۔ مسکین

تنباکو۔ و تماکو۔ مذکر ۔ تنباکو بھی ہوا ہے کڑوا ہم سے + رک رک کر بولتا ہے حقہ ہم سے۔ منیر

تنبان۔ مذکر

تنبو۔ خیمہ۔ مذکر

تنبول۔ ہ۔ پان۔ مذکر ۔ منگائے کس نے یہ تنبول ماما + ہے کیوں چپ منہ سے کچھ تو بول ماما۔ کاتب

تنبیہ۔ ع۔ آگاہ ہونا۔ مذکر ۔ ذلیل انکی محفل میں ہوتا ہے روز + تنبہ مگر دل کو ہوتا نہیں۔ تسلیم

تنتر۔ ہ۔ افسوں۔ مذکر ۔ تنتر ایسا ہو کوئی اپنے اثر کر جائے + دوست وہ اپنا ہو حسرت سے عدو مر جائے۔ کانت

تن پھن۔ مونث

تن تن۔ مونث

تن تناہٹ۔ ہ۔ سوجن۔ درد۔ سوزش۔ مونث ۔ تن تناہٹ بہت ستاتی ہے + جان میری لبوں تک آتی ہے۔ عابد

تنخواہ۔ ف۔ مشاہرہ۔ ماہوار۔ مونث ۔ کبھی دو کبھی سو ملیں گالیاں + مقرر ہماری نہ تنخواہ کی۔ داغ

تنزل۔ ع۔ زوال۔ تخفیف۔ مذکر ۔ گھٹتی جاتی ہے محبت جس قدر بڑھتا ہے حسن + چاہتے میں وہ تنزل مجھ ترقی خواہ کا۔ امیر

تنزیب۔ مونث

تنزیہ۔ ع۔ مذکر

تنسیخ۔ ع۔ تبدیل۔ مونث ۔ جب دوبارہ اسکی پھر تنقیح کی + حکم کی تنسیخ فوراً ہوگئی۔ شرر

تنصیف۔ ع۔ مونث

تنعم۔ ع۔ ناز و نعمت۔ مذکر ۔ غریبوں کو نفرت سے کیا دیکھتا ہے + رہیگا نہ منعم تنعم کسی کا۔ حیرہ

تنفر۔ ع۔ نفرت۔ مذکر ۔ رقیبوں کی صحبت کا یہ ہے اثر + تنفر تمہیں ورنہ مجھ سے نہ تھا۔ ضریر

تنفس۔ ع۔ سانس لینا۔ مذکر ۔ تنفس اس کا اب تو تھم گیا ہے + اب آکے دیکھئے تو حال کیا ہے۔ رضا

تنقیح۔ ع۔ جانچ۔ مونث ۔ جب دوبارہ اسکی پھر تنقیح کی + حکم کی تنسیخ فوراً ہوگئی۔ شرر

تنقیص۔ ع۔ کمی۔ توہین۔ مونث ۔ کچھ اس لئے کہ اپنا ہو انصاف آشکار + کرتے ہیں اپنے قوم کی تنقیص جا بجا۔ حالی

تیغہ۔ مذکر

تنکا۔ مذکر

تتنگ۔ ف۔ تنگ اسپ گون تھیلا۔ مذکر ؎ کھنچتے ہوئے سپر سے نیا رنگ و تنگ تھا۔ رکاب نے فرس تھا نہ زین تھا نہ تنگ تھا۔ انیس

تنور۔ ف۔ گلخن بھٹی۔ مذکر ؎ دریا لہو کا چشم نے اپنے بہا دیا ۔ اور وہ تنور بجرِ کرم کو دکھا دیا۔ دبیر

تنوہ بدن۔ مونث

تن و توش ف۔ مذکر

تنویر۔ ع۔ روشن کرنا چمکنا۔ مونث ؎ گلے کے نور سے بڑھ جائیگی تنویر جوشن کی ۔ ترے بازو کے آگے ہیچ ہوگی شمع گردن کی۔ میر

تنوین ع۔ مونث

تنہہ۔ مذکر

تنہیال۔ مونث

توا۔ تابہ۔ مذکر

توابع ع۔ مذکر

توابل۔ مذکر

تواتر۔ ع۔ پے در پے۔ مدام۔ مذکر ؎ کیوں مانوں کہ تم دشمن کے ہو دوست ۔ تواتر ہے مرے جاں بر خبر کا۔ تسلیم

توارد۔ ع۔ مضمون کا متحد ہونا۔ مذکر ؎ قد موزوں کی صفت میں ہم نے جو مصرع کہا ۔ مصرع سروِ گلستاں سے توارد ہو گیا۔ تسلیم

تواریخ۔ ع۔ جمع تاریخ۔ مونث ؎ بہت سی دیکھی ہیں ہم نے تواریخ ۔ صحابہ پر کی اس نے بسکہ توبیخ۔ حالی۔

تواضع۔ ع۔ آؤ بھگت۔ خاطر مدارات۔ مونث ؎ ادھر میں تھے تواضع کی وہ تعظیم حرم کی جھکائی میں نے گردن تیغ اٹھایا قاتل کا۔ وزیر

توافق۔ ع۔ موافقت۔ مذکر ؎ ان کو شوقِ قتل یاں شوقِ وصال ۔ دو خیالوں میں توافق ہو گیا۔ نوازش

توالد و تناسل ع۔ مذکر

تواں۔ ف۔ توانائی۔ طاقت۔ زور۔ مونث ؎ زباں و تیغ نکلی روح تن سے مر جا کہہ کر ۔ میرے قاتل تواں دست بازو ہو تو ایسی ہو۔ نسیم

توبیخ۔ ع۔ زجر۔ ملامت۔ مونث ؎ بہت سی دیکھی ہیں ہم نے تواریخ ۔ صحابہ پر کی اس نے بسکہ توبیخ۔ حالی۔

توبہ ع۔ مونث (مختلف فیہ)

توپ۔ ت۔ باڑی۔ مونث ؎ ہجر کی رات کسی طور نہیں کٹنے کی ۔ توپ تا صبح قیامت نہیں چلنے کی۔ رند

توتیا۔ ف۔ نیلا تھوتھا۔ مونث ؎ رو میں حب وطن کی توتیا ایسی کرتے ہوئے ۔ اپنی چاہ پر اسکی چشم یقین میں کیوں نہیں۔ لا اعلم

توثیق۔ ع۔ مضبوطی۔ مونث ؎ پھر وہ نکے عہد کی توثیق ہو گئی ۔ تیری زبان سے ہمیں تصدیق ہو گئی۔ تسلیم

توجہ ۔ ع ۔ دھیان ۔ خیال ۔ مونث ۔ مجھ سے پوچھی نہ وجہ خاموشی ۔ کچھ توجہ نہیں ادھر ہوئی ۔ جلال

توجیہ ۔ ع ۔ وجہ بیان کرنا ۔ مونث ۔ وہاں سخت مشکل ہے لب کھولنا ۔ کرے کون توجیہ ہر بات کی ۔ ناصر

توحش ۔ ع ۔ وحشت ۔ مذکر ۔ کرے لاکھ صیاد خاطر ہماری ۔ توحش کسی طرح جاتا نہیں ہے ۔ مسرور

توحید ۔ ع ۔ وحدانیت ۔ مونث ۔ کوئی مانے یا نہ مانے بحث کی حاجت نہیں ۔ ہر طرح توحید ثابت ہے خدائے پاک کی ۔ جریر

تودہ ۔ ف ۔ مذکر

تودیع ۔ ع ۔ رخصت کرنا ۔ مونث ۔ منظور ہوئی نہ اس کی توسیع ۔ بے ناچار کردی تودیع ۔ ضمیر

تورہ ۔ نام غلہ ۔ مذکر

تورہ ۔ چھالہ ۔ مذکر

تورات ۔ عب ۔ توریت ۔ مونث ۔ ہوئی منسوخ تورات و انجیل و زبور اب تو ۔ ہے فرقان حمید اپنے لئے اے مومنو ایمان ۔ نشتر

تورّع ۔ ع ۔ پرہیزگاری ۔ مذکر ۔ دیکھ لی ہم نے تورع آپ کی ۔ چھپکے زاہد میکدہ آنے لگے ۔ حق

تورہ ۔ ہ ۔ مذکر ۔

تورہ پوش ۔ ف ۔ خوان پوش ۔ مذکر ۔ بچھی ایک چوکی پہ تورہ پوش ۔ کرے دیکھ کر غش جسے بادہ نوش ۔ میر حسن

توریت ۔ عب ۔ نام ایک آسمانی کتاب کا ۔ مونث ۔ ہوئی منسوخ توریت و انجیل اور زبور اب تو ۔ ہے فرقان حمید اپنے لیے اے مومنو ایمان ۔ نشتر

توڑ ۔ ہ ۔ تیکشنگی ۔ ورز ۔ مذکر ۔ دل چھلنی کئے دیتے ہیں مژہ یار ۔ ان تیغوں سے تیروں میں کیا ہے توڑ بلا کا ۔ اکبر

توڑ جوڑ ۔ ہ ۔ سازش ۔ ادل بدل ۔ مذکر ۔ توڑ جوڑ اس کو خوب آتا ہے ۔ جھوٹ سچ ان سے جا لگاتا ہے ۔ منور

توز ۔ بواو مجہول ۔ مذکر

توس ۔ ہ ۔ روٹی ۔ مذکر ۔ صبح صرف ایک توس کھایا ہے ۔ اور اب تک نہیں ملی کوئی شئے ۔ ناجی

توسط ۔ ع ۔ درمیان ۔ اعتدال ۔ ذریعہ ۔ مذکر ۔ ملنا ترا وہی ہے کہ بیواسطے ملے ۔ ہم کو نہیں پسند توسط رقیب کا ۔ اختر

توسع ۔ ع ۔ کشادگی ۔ فراخی ۔ مذکر ۔ سمائی اک جہاں کی ہے میرے دل کے توسع میں ۔ یہ چھوٹا سا ہے کہنے کو مگر شان خدائی ہے ۔ عاشق

توسل ۔ ع ۔ ذریعہ ۔ وسیلہ ۔ مذکر ۔ لکھ کے خط وصل پہ کیا تو خط جتاتا ہے ہمیں ۔ سن چکے ہم غیر سے تجھ کو توسل ہوگیا ۔ ظفر

توسن ۔ ف ۔ مذکر

توشک ۔ ت ۔ روئی دار بستر ۔ مونث ۔ پھولوں کی ہے چنگیر لئے رشک ۔ توشک آرام کی نہیں ہے ۔ رشک

توشہ ۔ ف ۔ زاد راہ ۔ مذکر ۔ کچھ لے گئے نہ باغ و زمین کچھ سنگ ہما ۔ لاش اپنی بعد مرگ ہے توشہ فرید کا ۔ امیر

توشیح ۔ ع ۔ مونث

توسیع ۔ ع ۔ کشادگی ۔ زیادتی ۔ مونث ۔ کیا فائدہ باتیں جو بنائے کوئی شاعر ۔ کیا اس سے ہوئی جاتی ہے توسیع زباں کی ۔ تسلیم

توضیح ۔ مونث

توطن ۔ مذکر

توغل ۔ بے حد مصروفی ۔ مذکر ۔ نہیں علم میں وہ توغل تمہارا ۔ بے وجہ فلاکت تعطل تمہارا ۔ ذوق

توفیر ۔ زیادتی ۔ فائدہ بچت ۔ مونث ۔ علم کی توفیر میں ان کا تیقظ ہے مدام ۔ نام ہے وہ بغرض پیر کلام سے ہی انکو کام ۔ ذوق

توفیق ۔ مونث

توقع ۔ امید ۔ آس ۔ مونث ۔ جنکو میسر نہیں کملی پھٹی ۔ خوش ہیں توقع پہ وہ زربفت کی ۔ حالی ۔

توقف ۔ وقفہ ۔ تامل ۔ مذکر ۔ امیر عشق نہیں یا نہ خواہ خون رکھتے ۔ ہمارے قتل میں اس کو عبث توقف تھا ۔ امیر

توقیر ۔ مونث

توقیع ۔ فرمان شاہی ۔ مذکر ۔ پہونچا توقیع جب تو گھبرائے ۔ کہ کہنے کی بس اب سزا پائے ۔ محسن

توکل ۔ بھروسہ ۔ اعتماد ۔ مذکر ۔ اے فلک تنگی و افلاس و فلاکت تا کئے ۔ رنگ لائیگا کبھی روز توکل اپنا ۔ مصحفی

تول ۔ وزن ۔ مونث (مختلف فیہ)

تولید ۔ پیدائش ۔ مونث ۔ ہوئی تولید تری نیک ساعت ۔ کہ ایسی ہو رہی ہے جس سے برکت ۔ ناجی

تولہ ۔ مذکر

تولیت ۔ مونث

توالد ۔ پیدائش ۔ مذکر ۔ ہے کیونکر نہ ہر دم دل نشانہ ناوک غم کا ۔ کہ ہے میرا تولد ہفتم ماہ محرم کا ۔ ناسخ

تومان ۔ مذکر ۔

توند ۔ شکم بزرگ ۔ مونث

تونس ۔ از حد پیاس ۔ مونث ۔ لگ رہی ہے تونس بحید بوند پانی کا نہیں ۔ دل یہ کہتا ہے میسر آئیگا کہیں ۔ سفیر

توہم ۔ وہم ۔ وسواس ۔ مذکر ۔ دمبدم سے وہ نہیں آئے یہ کیونکر مانوں ۔ مجھ سے کچھ اور ہی کہتا ہے توہم میرا ۔ اختر

توہین ۔ ذلت ۔ حقارت ۔ مونث ۔ پوچھ لیتے جو مریض تپ فرقت کا مزاج ۔ مہرباں کونسی توہین تمہاری ہوتی ۔ مسرور

تہ ۔ بمعنی ۔ مونث ۔

تھاپ ۔ طبلہ کی آواز ۔ مونث ۔ لگی تھاپ طبلوں کی مردنگ کی ۔ صدا اونچی ہونے لگی چنگ کی ۔ میرحسن

تھال ۔ بمعنی ۔ مذکر ۔

تھالی جوڑ ۔ مذکر

توصیف ۔ تعریف ۔ مونث ۔ امیر اس سرور عالم کی کیا توصیف ہو مجھ سے ۔ خدا کی شان ہے سیرت ملک کی شکل آدم کی ۔ امیر

تھام جان - مذکر

تھرمامیٹر - ن - گرمی کی دریافت کا آلہ - مذکر ؎ اگر روشن جہاں میں جب بجلی طب کا ستارہ تھا ✦ جو تھرمامیٹر اسکا دیکھا سو درجہ کا پارہ تھا - لا اعلم

تھامجان - ہ - ہوادار - مذکر ؎ ہے دلکش محب آپ کا تھامجان ✦ رواں جس کے پیچھے ہے عاشق کی جان - وزی

تھان - ہ - جگہ - اصطبل - کپڑے کا تھان - مذکر ؎ ہوائے جامہ باریک ہے کیا گلعذار و نکو ✦ بنا کرتی ہیں آنکھیں آنسوؤں سے تھان شبنم کا - آسیر

تھانہ - مذکر

تھاہ - عمق - گہرائی - مونث ؎ جن جھیلوں میں کل تھی خاک اڑتی ✦ ملتی نہیں آج تھاہ انکی - حالی

تہ بند - ف - (تہمد) لنگی تہمت - مذکر ؎ ہو گیا ہوں میں نقاب رخ روشن پر فقیر ✦ چاہیے تہ بند مجھکو چادر مہتاب کا - تیسر

تھپڑ - ہ - طمانچہ - مذکر ؎ مارا تھپڑ تو دم نکل ہی گیا ✦ کیا افسوس ہو گیا یہ کیا - جگر

تہتک - ع - ذلت - اہانت - مذکر ؎ ہے منظور ان کو تہتک ہٹ رہی ✦ وہ محفل سے ورنہ نہ ہم کو اٹھاتے - آہ

تہجد - ع - نماز شب - مونث ؎ تہجد ادا کی بسوز و گداز ✦ دعا کی کہ اے خالق بے نیاز - نامی

تہجین - ع - ذلیل کرنا - مونث ؎ یکساں نہیں عشاق سے برتاؤ تمہارا ✦ تحسین کسی کی ہے تو تہجین کسی کی - ناصر

تہ خانہ - مذکر

تہدیہ - مذکر

تہذیب - ع - شائستگی - اصلاح - مونث ؎ یہ دشنام کس طرح آئی تمہیں ✦ یہ تہذیب کس نے سکھائی تمہیں - مصحفی

تھکان - ہ - ماندگی - مونث ؎ تھکان اسکی ہو جائیگی دور سب ✦ ہے بھو کا کھلوا اسے جلد اب - انور

تھکن - ہ - مونث

تھل - ہ - مذکر

تہلکہ - ع - مذکر

تہلیل - ع - کلمۂ طیبہ پڑھنا - مونث ؎ کوئی اتو انکو دیکھے حال مستان محبت کا ✦ کہیں تسبیح ہوتی ہے کہیں تہلیل ہوتی ہے - اختر

تھم - ہ - ستون - پایہ - مذکر ؎ تھے ہزاروں ہی لبکہ تھم اسکے ✦ دیکھنے لوگ اس کو تھے آتے - فارغ

تہمد - مذکر

تھن - ہ - پستان - مذکر

تہمت - ع - الزام - مونث ؎ کہا مجھکو سودائے زلف پری ہے ✦ یہ اچھی غضب تہمت ایسی بری ہے - داغ

تھمبو - ہ - مونث

تہنیت - ع - مبارکبادی - مونث ؎ تہنیت سعد نے چلا کے سنائی کیسی ✦ ہال میں بجلی کوندکے بجلی نے ملائی کیسی - آتیر

تہوار ۔ ہ ۔ عید ۔ مذکر ۔ ہر سال مبارک ہو دسہرہ کا یہ تہوار ٭ ہر سال رعایا کہے سرکار مبارک ۔ فوق

تہوّر ۔ ع ۔ شجاعت ۔ دلیری ۔ مذکر ۔ چوٹ کھانا نگہ ناز کی آسان نہ تھا ٭ بارک اللہ دل وارفتہ تہور میرا ۔ امیر

تھوک ۔ ہ ۔ جملہ ۔ ڈھیر ۔ کمیت ۔ مذکر ۔ بے طبیبوں میں نوک جھونک سدا ٭ ایک سے ایک کا ہے تھوک جدا ۔ حالی

تھوک ۔ ہ ۔ لعاب دہن ۔ مذکر ۔ تھوک تیرا اس میں ملجائے تو نعمت سمجھیں ٭ تھوکتا بھی تو نہیں منہ پہ ہمارے افسوس ۔ زغم

توڑھر ۔ ہ ۔ نام تخلص ۔ مذکر

تہیج ۔ ع ۔ برانگیختہ ہونا ۔ درہم ہونا ۔ مذکر ۔ کیسا رخسار پہ تہیج ہے ۔ کھائی تھی رات آپ نے کیا تیلے ۔ قرار

ٹھیٹر ۔ ن ۔ تماشا گاہ ۔ مذکر ۔ بھرے ہوئے ہیں ٹھیٹر تمام جینوں سے ٭ نظر کو بھی نہیں ملتی جگہ حسینوں سے ۔ حیدر

تہیہ ۔ ع ۔ مذکر

تیا ۔ ہ ۔ مذکر

تیاگ ۔ س ۔ ترک علایق ۔ مذکر ۔ کہتے ہیں جسے تیاگ زمانہ کے لوگ ٭ وہ تین طرح کا ہے نہ کہ تنک اصلا ۔ تہر

تیتر ۔ ہ ۔ دراج ۔ مذکر

تیج ۔ س ۔ رونق ۔ رعب ۔ جلال ۔ مذکر ۔ لاکھ دال اپنی گلاتے تھے ٭ تیج کچھ ان کا ایسا کچھ چلتی تھی ۔ افق

تیر ۔ ہ ۔ سہم ۔ مذکر

تیرتھ ۔ ہ ۔ زیارت ۔ مذکر

تیزاب ۔ ف ۔ ایسڈ ۔ مذکر ۔ شمر دولت دنیا سے شور اب چشم ٭ چاندی سونے کو گلایا کرے تیزاب اپنا ۔ منیر

تیزپات ۔ ہ ۔ مذکر

تیشہ ۔ ف ۔ مذکر

تیغ ۔ ف ۔ شمشیر ۔ تلوار ۔ مونث ۔ بسملوں کا جذبہ شوق شہادت دیکھنا ٭ میان سے بیتاب ہو کر خود نکل آتی ہے تیغ ۔ امیر

تیغہ ۔ ف ۔ مذکر

تیقظ ۔ ع ۔ ہوشیاری ۔ بیداری ۔ مذکر ۔ علم کی توقیر میں وہ کا تیقظ ہے دلم ٭ نام ہے وہ بے غرض جن کام سے ملے ونکو کام ۔ رونق

تیقن ۔ ع ۔ یقین ۔ اعتبار ۔ مذکر ۔ ہوا ہے میکدہ مقفل اسیر سکی جدائی میں ٭ نہ ہو کیونکر تیقن جام لائے پر زخم خندہ کا ۔ اثیر

تیل ۔ ہ ۔ روغن ۔ مذکر ۔ آنکھوں میں ان تو تجھے مروت نہیں رہی ٭ کیا ان تلوں سے تیل الہی ٹپک گیا ۔ اسیر

تیمار ۔ ف ۔ علاج ۔ خدمت ۔ غمخواری ۔ مذکر ۔ کسی سے ہو نہیں سکتا ہے تیماردل عاشق ٭ کہ تیر انداز وصل اب اپنا مداوا ہو نہیں سکتا ۔ حبیب

تیمم ۔ ع ۔ بجائے پانی کے مٹی سے وضو کرنا ۔ مذکر ۔ بعد مردن شرم عصیاں سے ہوں پیاسا آب ٭ خاک سے میری تیمم بھی نہ وضو ہو جائے گا ۔ امیر

تین ۔ ع ۔ انجیر ۔ مذکر

تین پانچ ۔ ہ ۔ جھگڑا ۔ قضیہ ۔ مونث ؎ کی اگر تین پانچ اس نے اگر ✤ تو بھی پر خاش میں ذرا بھی نہ ڈر ۔ زوار

تیور ۔ ہ ۔ انداز ۔ وضع چکر ۔ مذکر ؎ رستم بھی اژدہ سکے گا نہ منہ پر دلیر کے ✤ چہرہ تو جور کا ہے یہ تیور ہیں شیر کے ۔ انیس

تیوہار ۔ ہ ۔ عید ۔ جشن ۔ مذکر ؎ پورا اب کے بھی تو نہ ہوا اقرار ✤ یہ بھی یوں ہی گزر گیا تیوہار ۔ نشتر

تیہہ ۔ ہ ۔ مذکر

تیہو ۔ ہ ۔ مذکر

باب تائے ہندی

ٹ ۔ مونث

ٹاپ ۔ ہ ۔ گھوڑے کے پاؤں کی ضرب ۔ مونث ؎ بجلی سے تڑپ فرو ہے آتش نعل کی ✤ سو اونچتک جاتی تھیں ٹاپیں فرس نکی ۔ انیس

ٹاپو ۔ ہ ۔ جزیرہ ۔ دیپ ۔ مذکر ؎ اے چشم اشکبار ڈبو دے انہیں بھی تو ✤ ٹاپو جو جا بجا ہیں سمندر میں رہ گئے ۔ امیر

ٹاٹ ۔ ہ ۔ پلاس ۔ کرپاس ۔ مذکر ؎ ٹاٹ افلاس فلاکت کا الٹ جاتا ہے ✤ آگے جم راج مہرانے سے پلٹ جاتا ہے ۔ افق

ٹاٹھہ ۔ ہ ۔ مذکر

ٹال ۔ ہ ۔ ریت و لعل ۔ گھاس کا ڈھیر ۔ لکڑی کی دکان ۔ مونث ؎ وصل منظور ہے تو ہو جائے ✤ ٹال ہر روز کی نہیں اچھی ۔ مسرور

ٹال ٹول ۔ ہ ۔ بہانہ ۔ گائے یا ہاتھی کے گلے کا گھنٹہ ۔ مونث ؎ ٹال ٹول اسکی ہے ہر روز عجب ✤ اور ٹال مٹول اسکی غضب ۔ اشہر

ٹال مٹول ۔ حیلہ حوالہ ۔ مونث ؎ ٹال ٹول اسکی ہے ہر روز عجب ✤ اور ہے ٹال مٹول اسکی غضب ۔ اشہر

ٹالو ۔ مذکر

ٹانک ۔ ہ ۔ نام وزن ۔ مذکر

ٹانک ۔ ہ ۔ بہر معنی ۔ مذکر

ٹانگ ۔ ہ ۔ پائے ۔ قدم ۔ مونث ؎ پائیں جو نیچے دامن دایہ کی رحتیں ✤ سو باحد میں چین سے ٹانگیں پسار کے ۔ رند

ٹانگن ۔ ہ ۔ قسم یابو ۔ مذکر ؎ تیز رو ٹانگن اپنا اس کو دیا ✤ اس کے ٹٹو پہ آپ بیٹھ گیا ۔ شرف

ٹائپ ۔ ن ۔ چھاپہ کے ڈھلے ہوے حروف ۔ مذکر ؎ ٹائپ چھاتو فارسی خط کا ۔ آج تک بھی نظر نہیں آتا ۔ نذر

ٹائیٹل انگلش پیج ۔ مذکر ؎ رعد کے مطبع میں ٹائیٹل ہے چھپا ✤ ہے نظر آتا نہایت خوشنما ۔ فاخر

ٹائم - ا - مذکر

ٹیپ - ا - مذکر

ٹبّر - ہ - خاندان ، گھر کا کچہ ، مذکر ۔ پنجتن پاک کی ہے آس مجھے اے باجی ، جن کے صدقے میں مرا سارا ہے ٹبر جیتا ۔ جان صاحب

ٹپّہ - بہر معنی - مذکر

ٹپ ٹپیا - ہ - مونث

ٹیش - ہ - سہارا ، تعلق ۔ مونث ۔ ہم کو تو اک تمہاری ٹیش ہے ، اور کیا چاہئے یہی بس ہے ۔ کاتب

ٹٹر - ہ - بڑی ٹٹی ۔ مونث ۔ ملکے دونوں نے اک لیا داں گھر بیچ میں باندھی اک بڑی ٹٹر ۔ عابد

ٹٹو - ہ - یابو - مذکر ۔ تیز رو ناگن اپنا اس کو دیا ، اس کے ٹٹو پر آپ بیٹھ گیا ۔ فشر

ٹٹول - ہ - لمس تجسس ۔ مونث ۔ دوا تب داد کیسی ہے ہماری ٹٹول ، تمہاری زلف میں ہے دل نظر وہ آتا ہے ۔ عاشق

ٹر - ہ - ضد ، ہٹ ، مینڈک وغیرہ کی آواز ۔ مونث ۔ آپکی ٹر نہیں ہے یہ اچھی ، ہوتی ٹرخل ہے اس سیرت کی ۔ قاسم

ٹرٹر - ژاژ خائی - مونث

ٹرخل - ہ - بیہودہ عورت ۔ مونث ۔ آپکی ٹر نہیں ہے یہ اچھی ، ہوئی ٹرخل ہے اس سیرت کی ۔ قاسم

ٹرین - ن - ریل گاڑی سلسلہ ۔ مونث ۔ پلیٹ فارم پر اتصال ہے یہ جب کی ٹرین تھیں لیٹ یہاں بھی کئی دیر تک جھیلیں ۔ اختر

ٹسر - ن - کچا ریشم ، نام ایک کپڑے کا ۔ مونث ۔ مچھو یا لمبا ابھی چندیری کی گراں ہے کس قدر ، اب بھی بہاگلپور کی کتنی ٹسر خوشنما ۔ نشاط

ٹفن - ن - ناشتہ - مذکر ۔ ٹفن اب تک نہیں ہوا تیار ، نہیں طباخ آپ کا ہشیار ۔ فدا

ٹکاؤ - ہ - قیام - قرار - مذکر ۔ آپ کا کب ٹکاؤ ہے اک جا ، آپ سے کہئے کس طرح ملنا ۔ عازم

ٹکٹ - ن - اسٹامپ - مذکر ۔ لیکے چنگی خانہ سے میں ایک پیسہ کا ٹکٹ ، پل سے گنڈا اور سوئے مقبرہ جانے لگا ۔ جوگی

ٹکر - ہ - صدمہ ، دھکا ، مقابلہ ۔ مونث ۔ مری کشتی بہ رنگ موج اس بحر حوادث میں ، کنارے تک اگر پہونچے تو ٹکر کھا کے ساحل کی ۔ تیر

ٹکس - ن - محصول - مذکر ۔ ٹکس کس کس کا کرتے رہئے ادا ، اس سے تو ناک میں ہے دم آیا ۔ ناقل

ٹکسال - ہ - دار الضرب - مونث ۔ ملتے نہیں جو سکہ داغ جنوں ہمیں ، اے عشق بند کیا تری ٹکسال ہوگئی ۔ اثیر

ٹکور - ہ - ضرب ، صدائے نقارہ - مونث ۔ نوبت کی ٹکوریں تھیں وہ دلکش ، کرتے تھے ملک بھی سنکے غش غش ۔ اختر

ٹکیا - ہ - قرص ، چکتی - مونث ۔ کھاتو تو تم وہ چھوٹی سی ٹکیا ، دیکھو کیا مزاج ہے رہتا ۔ رافت

ٹم ٹم - ن - ایک انگریزی گاڑی - مونث ۔ سامنے سے جو بھی ٹم ٹم گئی ، کیا نظر تم نے کبھو اس پہ نہ کی ۔ سلام

نوٹ : لہ مولف فرہنگ آصفیہ نے مذکر لکھا ہے جو درست نہیں ہے ۔

ٹن۔ ہ۔ پاس۔ غرور۔ مونث سہ کام کا کب ہے نیاز ایسا کہ ہو جس پہ ناز ÷ خاکساری میں بھی نخوت کی وہاں ٹن ٹن ہی دی۔ کیفی

ٹنڈ۔ ہ۔ شاخ بریدہ۔ مذکر

ٹوپ۔ ہ۔ کلاہ خود۔ مذکر سہ کوٹ تھا اور جھانگیا تھی حرف اسکے جسم پہ تھا جد ٹوپ اسکا دیدہ کے قابل ہے حسین صفا نظر۔ صافی

ٹوپی۔ ہ۔ مونث

ٹوٹ۔ ہ۔ شکست۔ مونث

ٹوٹ پھوٹ۔ ہ۔ مونث

ٹوٹل۔ ن۔ میزان۔ مجموعہ۔ مذکر سہ ٹوٹل اسکا دیکھکر گھبراگیا۔ کیا میں سمجھا تھا الہی کیا ہوا۔ ستمگر

ٹوک۔ ہ۔ مزاحمت۔ مونث سہ انکی محفل میں ہماری ہوتی ہے اب ٹوک ٹاک ÷ رنگ لائیگی یہ ٹوک اپنی مقرر ایکدن۔ قمر

ٹوک ٹاک۔ ہ۔ روک ٹوک مزاحمت۔ مونث سہ انکی محفل میں ہماری ہوتی ہے اب ٹوک ٹاک ÷ رنگ لائیگی یہ ٹوک اپنی مقرر ایکدن۔ قمر

ٹول۔ ہ۔ جماعت۔ نطفہ۔ مونث سہ ٹول انکا ہمیں تو بے رہتا ÷ لیں گے ان سے غرور کل بدلا۔ ضرب

ٹول۔ ا۔ نام پارچہ۔ مذکر

ٹول۔ انگریزی۔ مذکر

ٹوہ۔ ہ۔ کھوج تجسس۔ مونث سہ محتسب بند کہیں آپ کی خدمت نہ کریں ÷ ٹوہ رہتی ہے بہت آپ کو میخواروں کی۔ مسرور

ٹھاٹھ۔ ہ۔ ٹھاٹ ڈھانچہ۔ زیب و زینت۔ مذکر سہ پچ رہی ہے کان میں چاں لے دی ÷ اور منغنی کیلئے کچھ ٹھاٹ۔ حالی

ٹھاٹھر۔ ہ۔ بہر معنی۔ مذکر

ٹھالنگا۔ ہ۔ مونث

ٹھاں۔ ہ۔ بندوق کی آواز۔ مونث سہ کدھر سے یہ بندوق کی آئی ٹھاں ÷ یلا و نبرد آزما ہے کہاں۔ ناظر

ٹھانو۔ ہ۔ مسکن۔ مونث سہ ٹھانو اسکی کہیں نہ ٹھور اسکی ÷ ہے وہ آوارہ اور ہرجائی۔ حسن

ٹھانون۔ ہ۔ ٹھانو مسکن۔ مونث سہ ٹھانو اس کی نہ ٹھور اسکی ÷ ہے وہ آوارہ اور ہرجائی۔ حسن

ٹھاون۔ مسکن۔ مونث

ٹھٹ۔ ہ۔ انبوہ ہجوم۔ مذکر سہ ٹھٹ لگا ہے وہاں میں جا نہ سکا ÷ نہیں معلوم ہے تماشا کیا۔ فہم

ٹھٹھا۔ ہ۔ قہقہا۔ مذکر

ٹھٹھر۔ ہ۔ سقف خانہ۔ مذکر

ٹھٹھراہٹ۔ ہ۔ افسردگی۔ مونث

ٹھٹھک۔ ہ۔ افسردگی۔ مونث سہ دیکھکر وہ مسکراتے ہیں جو غنچہ کی ٹھٹھک ÷ غنچہ انکا ہو جاتا ہے کھل کر باغ باغ۔ قمر

ٹہل۔ ہ۔ کام۔ مونث ؎ ہو نہیں سکتی ٹہل تجھ سے اگر بیٹھ رہ جا کر ابھی تو اپنے گھر۔ ناز

ٹھلیا۔ ہ۔ مٹی کا برتن۔ مونث ؎ تو نے کمبخت توڑ دی ٹھلیا، کیا کہوں جا کے ساس سے میں بھلا۔ رنگین

ٹھمک۔ ہ۔ خرام ناز۔ مونث ؎ ہمیں لیتی تھی دل ٹھمک اسکی، چال کیا تھی کہ ایک قیامت تھی۔ کاتب

ٹھنٹھ۔ ہ۔ سوکھا ہوا درخت۔ مذکر ؎ وہی لنڈوری ہی بلبل تو یہی قمری، وہی ہے سرو کا ٹھنٹھ اور طول قامت یار۔ اسمٰعیل

ٹھنڈ۔ ہ۔ سردی۔ برودت۔ مونث ؎ غرض ایسی ہی کچھ پڑی ہے ٹھنڈ، مٹ گیا زمہریر کا بھی گھمنڈ۔ سودا

ٹھنڈک۔ ہ۔ برودت۔ خنکی۔ مونث ؎ سبزہ رنگوں کے دیکھنے سے شعور، اپنی آنکھوں میں ٹھنڈک آتی ہے۔ شعور

ٹھور۔ ہ۔ مسکن۔ مونث ؎ ٹھانوں اسکی کہیں نہ ٹھور اسکی، ہے وہ آوارہ اور ہرجائی۔ حسن

ٹھوکر۔ ہ۔ بالفتح ضرب پا۔ مونث ؎ وقت شناوری جو انکو دیکھنا، موج آ گئی جو لگ گئی ٹھوکر حباب کی۔ امیر

ٹھونک۔ ہ۔ زدوکوب۔ مونث ؎ الغرض پھر ٹھونک جب ہونے لگی، خوب ہی چلا کے وہ رونے لگی۔ فائق

ٹھونگ۔ ہ۔ ضرب منقار۔ مونث

ٹھہراو۔ ہ۔ قیام وقفہ۔ مذکر ؎ جا بجا سے لے گیا ہمیں اسکا خرام ناز، ٹھہراو ہو سکا نہ قیام و ثبات کا۔ میر

ٹھیس۔ ہ۔ دھکا ٹھوکر۔ مونث ؎ دل مرا شیشہ سے نازک ہے تمکو خیال، ٹوٹ جائیگا ذرا بھی جو اسے ٹھیس لگی۔ اختر

ٹھیک۔ ہ۔ مذکر

ٹیاں۔ ہ۔ چھوٹی کوڑی۔ مونث

ٹیاں۔ مذکر

ٹیپ۔ انگریزی۔ مونث

ٹیپ۔ ہ۔ اونچا سر۔ مسدس کا آخیر مصرعہ۔ وزیر مہر معنی۔ مونث ؎ اعیاں ہے جو کہینگے گا آپ گنجفہ، ہم ٹیپ لینگے تو دھان تباہ کی۔ نیر

ٹیپ ٹاپ۔ ہ۔ بھڑک۔ تصنع۔ مونث ؎ وہ بڑی ٹیپ ٹاپ سے نکلی، ساتھ صادق کے لو رباغ چلی۔ صارم

ٹیرھ۔ ہ۔ مونث

ٹیس۔ ہ۔ درد۔ ہول۔ مونث ؎ ٹیس کیسی دلکی دو بار ہا لگی، کو ساتھا کسی نے کسکی اسے بد دعا لگی۔ رند

ٹیسو۔ ہ۔ ڈھاک کا پھول۔ نام ایک کھیل کا۔ مذکر ؎ ہوئی اگر کھیلی ہے بیرنگ رخ عاشق زار، کیوں لعبت غیرت گل تو نے یہ ٹیسو توڑے۔ ظفر

ٹیک۔ ہ۔ تھونی۔ سہارا۔ پشتی۔ مونث ؎ ٹیکن اپنی فقط ہے تیری ذات، اور کس کو سنائیں دلکی بات۔ فرید

ٹیکن۔ ہ۔ پشتی۔ ٹیک۔ سہارا۔ مونث ؎ ٹیکن اپنی فقط ہے تیری ذات، اور کسکو سنائیں دلکی بات۔ فرید

ٹیلفون۔ انگریزی۔ مذکر۔

ٹیلیگراف۔ ل۔ تار برقی۔ مذکر ؎ وہاں یک جانب تھا ٹیلیگراف، ہر اسباب تھا آئینہ صاف۔ تسلیم

ٹیلیگرام۔ انگریزی۔ مذکر

ٹیم۔ ا۔ مونث

ٹیم ٹام۔ ہ۔ نمائش۔ آرائش۔ مونث ؎ کردہ کام کہ جس سے ہو عاقبت کی سنوار ٭ وہ روزہ ہے یہ ٹیم ٹام دنیا کی۔ جانفشاں جیت

ٹین۔ ا۔ بیائے معروف۔ مذکر

ٹینٹ۔ ہ۔ مذکر۔

باب ثائے مثلثہ

ث۔ مونث

ثابت۔ ع۔ ستارہ۔ مذکر ؎ رات بھر ثابت و سیارہ گرم لاف تھا ٭ صبح کو خورشید جب نکلا تو مطلع صاف تھا۔ آتش

ثالث۔ ع۔ تیسرا۔ پنچ۔ مذکر ؎ ہو کے منصف دیکھئے ثالث کہاں سے آئیگا ٭ کون ہے ایسا زمیں پر آسماں سے آئیگا۔ محرم

ثانی۔ ع۔ نظیر۔ مانند۔ مذکر ؎ لطف اسکا ہمیں ہمہ دانی نہ ملیگا ٭ اس مطلع برجستہ کا ثانی نہ ملیگا۔ مونس

ثبات۔ ع۔ قیام۔ مضبوطی۔ مذکر ؎ ابر کیا گھر گھر کے آیا کھل گیا ٭ بن ثبات ابر دنیا کھل گیا۔ وزیر

ثبت۔ ۔ مذکر

ثبوت۔ ع۔ دلیل۔ صداقت۔ مضبوطی۔ مذکر ؎ حجت دہان یار میں کیونکر نہ کیجئے ٭ منظور ہے ثبوت ہمیں نا پدید کا۔ آتش

ثروت۔ ع۔ دولتمندی۔ مونث ؎ جو صرف ہو کام کی دولت نہیں ہوتی ٭ مجنوں کو زر داغ میں ثروت نہیں ہوتی۔ عاشق

ثریا۔ مذکر

ثعبان۔ ع۔ اژدہا۔ مذکر ؎ بے خطر یوں ہاتھ دوڑاتا ہوں لف یار پر ٭ دوڑتا تھا جس طرح ثعبان ہو ٹلی یار پر۔ ناسخ

ثقالت۔ ع۔ وزن۔ گرانی۔ بدہضمی۔ مونث ؎ ہو جائے یہ دور اگر ثقالت ٭ ہو جائے درست اسکی حالت۔ تسلیم

ثقل۔ ع۔ گرانی۔ بوجھ۔ مذکر ؎ سنیں کیونکر یہ گل فریاد بلبل کی ٭ انہیں ثقل سماعت ہو گیا ہے۔ تسلیم

ثقلین۔ مذکر

ثلث۔ ع۔ تہائی۔ مذکر ؎ ثمن اسکی یہ ہے نہ کم کرنا ٭ بیچ کہ نفع تم کو ثلث اسکا۔ عالی۔

ثمر۔ ع۔ نتیجہ۔ پھل۔ مذکر ؎ ثمر دیکھے پتوں میں تو یاد آیا ٭ چھپاتا وہ آنچل سے جوبن کسی کا۔ تسلیم

ثمرہ ۔ع۔ بہر معنی ۔ مذکر

ثمن ۔ ع۔ قیمت ۔ مونث ۔ ثمن اس کی یہ ہے نہ کم کرنا بیچ کر نفع تم تو ثلث اس کا ۔

ثمن ۔ع۔ طلبانہ ۔ مذکر

ثنا ۔ ع۔ تعریف ۔ مونث ۔ منہ کیا ہے اظفر جو کروں نعت مصطفےٰ ۔ اسکی ثنا خدا نے ہے قرآن میں کہی ۔ ظفر

ثواب ۔ع۔ مذکر

ثوابت ۔ع۔ مذکر

ثواقب ۔ع۔ مذکر

ثور ۔ع۔ بیل ۔ نام برج ۔ مذکر ۔ مزاج برق جو آتا کبھی تعلی پہ ۔ بجائے گاو زمیں ثور آسماں ہوتا ۔ برق

باب جیم عربی

ج ۔ مذکر (مختلف فیہ)

جا ۔ ف ۔ جگہ ۔ مقام ۔ مونث ۔ جا برابر ہے دل مادر میں ہر فرزند کی ۔ رتبہ زیر خاک یکساں ہے گدا و شاہ کا ۔ ناسخ

جاپ ۔ ہ ۔ وظیفہ ۔ ایک قسم کی گھاس ۔ مونث ۔ نام ہر دم ترا جاپ اپنی ۔ میں ترا ہوں تو بھولنا نہ کبھی ۔ نجم

جاپردا ۔ مونث

جاترا ۔ ہ ۔ زیارت ۔ تیرتھ ۔ مونث ۔ ہوئی دیر کی جاترا ابھی نصیب ۔ جا پہنچی ہے اب بہت ہی قریب ۔ فانی

جات ۔ مونث

جاجم ۔ قسم فرش ۔ مونث

جادو ۔ ف ۔ سحر ۔ منتر ۔ مذکر ۔ کبھی کاجل کبھی انکھوں میں لگایا سرمہ ۔ رات تھا کون سا جادو کہ جگایا نہ گیا ۔ امیر

جاروب ۔ ف ۔ جھاڑو ۔ مونث ۔ خط رخسار جاناں نے کدورت دل کی زایل کی ۔ شعاع مہر تھی جاروب صحن خانہ دل کی ۔ امیر

جاضرور ۔ ف ۔ پاخانہ ۔ مذکر ۔ آپ کے جاضرور پر کتا ۔ مہرباں جب تلک رہیگا بندھا ۔ حفیظ

جاکٹ ۔ ن ۔ انگریزی کرتا ۔ مونث ۔ عوض میں کرتی کے بھائی حسینوں کو جاکٹ ۔ تکمی میں ٹانیاں بازو پہ پہنا لگے پاکٹ ۔ اختر

جاگیر ۔ ا ۔ نبول ۔ التمغا ۔ مونث ۔ غیر کے واسطے تھی نا یہ ۔ باغ فردوس اپنی تھا جاگیر ۔ حالی ۔

جال - ہ - دام - فریب - جالی - مذکر ۔ اسکی چتون دلکو پھانس لیتی ہے مچھلی کی طرح ۔ ڈورے آنکھوں کے نہیں ہیں جال ہی گیر کا بحر

جان - ہ - پہچان - واقفیت - مونث ۔ اپنی جان لے ہے نہ پہچان کس طرح جانے دے گا پھر دربان - نزدت -

جان - ف - روح - نفس ناطقہ - مونث[1] ۔ چلتی ہے مثل موج جو دو تیغ آبدار ۔ مٹھی میں جان رہتی ہے ہر دم حباب کی - امیر

جانان - ف - لقب معشوق - مذکر ۔ اپنے جاناں کو جو دی جان پھر کسی کو کیا ۔ اسپہ ہم ہو گئے قربان پھر کسی کو کیا - بتقد

جانب - ع - طرف - پہلو - مونث ۔ میلا کیا میں نے پانی ذرا ۔ کہ پتی کی جانب سے ہوں پی رہا - فوق

جان پہچان - ہ - واقفیت - ملاقات - مونث ۔ کچھ ایسے وہ ناآشنا ہو گئے ہیں ۔ نہ تھی جان پہچان گویا کبھی کی - اختر

جانگھیا - ہ - گھٹنا - مونث[2] ۔ ٹوپ تھا اور جانگھیا تھی صرف اسکے جسم پر ۔ تھا جدھر اسکا دید کے قابل نہ تھا نظر - صفائی

جانماز - ف - مصلے - مونث ۔ تھی جو زاہد کی جانماز اسیر ۔ سنتے ہیں وہ بھی رہن جام ہوئی - اسیر

جانور - بہر معنی - مذکر

جاہ - شان - مذکر (مختلف فیہ)

جاہ و جلال - مذکر

جاہ و حشم - مذکر

جاتر - ہ - رفت - روانگی - مونث ۔ ہوئی دیر کی جاتر ابھی نصیب ۔ جاترا نیچی ہے اب بہت ہی قریب - فانی

جاہلیت - ع - نادانی - بیعلمی - مونث ۔ جاہلیت انکی جائیگی نہیں ۔ آدمیت انہیں آئیگی نہیں - قاسم

جائے - ف - جگہ - مونث ۔ کبھی مہمانہ جو رکوان کے ۔ جائے میرے اگر عدو ہوتا - نازشش

جائے پھل - ہ - جوز بویہ - مذکر ۔ جائے پھل روز تھوڑا کھایا کرو ۔ یہ ہے از بس مفید گٹھیا کو - ادیب

جائداد - ف - ملکیت - اثاثہ - مونث ۔ تھی بڑی جائداد اپنی بھی ۔ مگر اب پوچھتا نہیں ہے کوئی - جوہر

جائزہ - مذکر

جبر - ع - سختی - مذکر ۔ کیوں ہوا عاشق جفا پر گر تجھکو صبر تھا ۔ اے دل بیتاب کیا تجھ پر کسی کا جبر تھا - امیر

جبروت - مذکر

جباہ - مذکر

جبب - مذکر

نوٹ - [1] شعرائے قدیم نے مذکر باندھا ہے مگر اب مونث ہی کا استعمال ہے۔

[2] مولف فرہنگ آصفیہ نے مذکر لکھا ہے جو نادرست ہے۔

جبال ۔ مذکر

جبرئیل ۔ ع ۔ نام ایک فرشتہ کا ۔ مذکر ۔ خدا گر کسی کو پیمبر بناتا ۔ تو جبرئیل انہیں کبھی پاس آتا ۔ نذیر احمد خاں

جبر و مقابلہ ۔ مذکر

جبل ۔ ع ۔ کوہ ۔ پہاڑ ۔ مذکر ۔ انسان مشت خاک ہے کیا متقبل رہے ۔ بن بن گئے سیپارے روتے جبل چلے ۔ جگر

جبلت ۔ ع ۔ فطرت ۔ سرشت ۔ مونث ۔ عداوت سے باز آئے کیسے عدی ۔ جبلت کسی کی بدلتی نہیں ۔ اختر

جُبّہ ۔ مذکر

جبہہ ۔ ع ۔ پیشانی ۔ مذکر ۔ یار کی پیشانی پر نور ہے کیا دوں مثال ۔ جبہہ خورشید بے ابر و نظر آیا مجھے ۔ اسیر

جبیہ ۔ مذکر

جُبن ۔ ع ۔ نامردی ۔ بزدلی ۔ مذکر ۔ آزمایا ہے عدو کے جبن کو ۔ اب مقابل پہ وہ آتا نہیں ۔ اعجاز

جَپ ۔ س ۔ وظیفہ ۔ سمرن ۔ تسبیح ۔ مذکر ۔ اپنا جپ تو ہے نام بس ہر کا ۔ ہاتھ میں جپ تو لی جپ مالا ۔ شاطر

جپ مال ۔ س ۔ تسبیح ۔ مونث[1] ۔ جانکی جی کی عیاں خوبی اقبال ہوئی ۔ رام کے زیب گلو ہاتھ کی جپ مال ہوئی ۔ افق

جپ مالا ۔ س ۔ سمرن ۔ تسبیح[2] ۔ اپنا جپ تو ہے نام بس ہر کا ۔ ہاتھ میں جپ تو لی جپ مالا ۔ شاطر

جتن ۔ ہ ۔ احتیاط ۔ تدبیر ۔ کوشش ۔ مذکر ۔ تعویذ نقش چلہ کشی تو ٹکے فسوں ۔ ملنے کو تیرے ہم نے ہزاروں جتن کئے ۔ جان صاحب

جتھا ۔ ہ ۔ غول ۔ جماعت ۔ مذکر ۔ پوچھو تو تم ہے جتھا ان کا کہاں ۔ ملکے سب کل رات پہونچنگے وہاں ۔ عزیز

جُٹ ۔ ہ ۔ جٹا ۔ جوڑا ۔ ہمسر ۔ مذکر ۔ ہمکو رٹ بس ایکی ہے رہتی ۔ نہیں زنہار اسکا جٹ کوئی ۔ فخر

جُٹ ۔ ہ ۔ جوڑا ۔ جوڑ ۔ مذکر[3] ۔ یہی اک جٹ ہے میرے پاس ہا ۔ تیرا مقصد ہو کس طرح پورا ۔ سعید

جٹا ۔ ہ ۔ گیسو ۔ جوڑا ۔ مونث ۔ زنبور سیاہ خال اسکے ۔ برگد کی جٹا ہیں بال اسکے ۔ نسیم

جُثّہ ۔ مذکر

جحیم ۔ ع ۔ دوزخ ۔ مذکر ۔ ہم مست اپنی دھن میں تھے کیا جانے حشر میں ۔ کس سمت کو جناں تھا کدھر کو جحیم تھا ۔ امیر

جبین ۔ ف ۔ ماتھا ۔ پیشانی ۔ ناصیہ ۔ مونث ۔ ہدائے شوق سجود المدد اشوق سجود ۔ سر اٹھے ابھی باقی ہے جبین کو زری سی

نوٹ [1] دہلی میں مونث اور لکھنو میں مذکر مستعمل ہے

[2] بلا حذف مونث جپ مال

[3] فرہنگ آصفیہ میں مونث لکھا ہے جو درست ہیں ہے

جدال۔ ع۔ لڑائی۔ جنگ مونث[1] ؎ دل نہ میری سنے نہ میں دل کی۔ روز باہم جدال رہتی ہے۔ اختر

جَدَاوِل۔ مونث

جِدَال۔ ع۔ لڑائی۔ مونث[2] ؎ دل نہ میری سنے نہ میں دل کی۔ روز باہم جدال رہتی ہے۔ اختر

جد و جہد۔ ع۔ سعی و محنت۔ مونث ؎ جدال بس ہے پھر خوب ہونے لگی۔ بڑی جد و جہد اس میں دونوں نے کی۔

جُدوار۔ نام ایک جڑ کا۔ مونث ؎ بہت اسکو ہوتاتی ہے مرگی۔ تو ہے اسکے لئے جدوار اچھی۔ آغا کر ناسخ

جَدوَل۔ ع۔ نہر۔ روش وہ خط جو صفحہ کے اطراف پر کھینچا جاتا ہے مونث ؎ جا بجا عنبر لیف لکھی ہے خط رخسار کی۔ چاہئے جدول کھینچی دیوان کو زنگار کی

جُدھ۔ س جنگ۔ مذکر ؎ توپ تھا اور جا لگیا تھی صرف اسکے جسم پر۔ تھا جدھ اسکا دیدہ کے قابل ہے صاحب نظر۔ صافی

جَدی۔ مذکر

جُذام۔ ع۔ نام ایک بیماری کا۔ مذکر ؎ جذام اسکا اب ہے بہت بڑھ گیا۔ نہ ہوگی کوئی کارگر اب دوا۔ ذوق

جَذب۔ ع۔ کشش کھینچ۔ مذکر ؎ اثر جذب دل نے دکھایا مجھے۔ کہاں سے کہاں کھینچ لایا مجھے۔ برق

جَذبہ۔ ع۔ مذکر

جَذر۔ ع۔ مذکر

جَر۔ ع۔ مذکر

جُراب۔ ا۔ پائتابہ۔ موزہ مونث ؎ میری جرابیں جلد لاسوسن۔ اور شمشاد کو بلا سوسن۔ عظیم

جَراحت۔ ع۔ مونث

جُرات۔ ع۔ دلیری۔ بہادری۔ مونث ؎ سنکر جواب عوٹی بے صرفہ کلیم۔ اب کچھ مجھے کلام کی جرات نہیں رہی۔ سالک

جَرَب۔ ع۔ کھجلی۔ خارشت۔ مونث ؎ جرب ہوتی جاتی ہے افزوں۔ دیکھے کوئی دوا صفی خون۔ عالی

جَرثقیل۔ ع۔ مذکر

جُرجان۔ مذکر

جَرح۔ ع۔ اعتراض۔ سوالات۔ مونث[3] ؎ جرح پر اسکی کچھ نہ رحم آیا۔ جرح کی جرح دل پہ پہونچایا۔ آئین

جَرَس۔ گھنٹا۔ مذکر ؎ پس جنازہ لیلیٰ یہ کہتا ہے جرس دل کا۔ ہمارا پردہ غفلت ہی بس پردہ ہے محمل کا۔ ناسخ

نوٹ۔ [1] مختلف فیہ ہے مگر تانیث کا رواج غالب ہے۔

[2] مولف فرہنگ آصفیہ نے مذکر لکھا ہے مگر عام طور پر مونث ہی مستعمل ہے۔

[3] فرہنگ آصفیہ میں مذکر لکھا ہے مگر تانیث کو ترجیح ہے۔

جِرم - ۶ جسم - مذکر ے عکس لپسر بدن میں بدن کا پیرہن نقاب تھی وہ سپر کہ جرم نمایاں قمر میں تھا - انیس

جُرم - بہر معنی - مذکر

جُرمانہ - مذکر

جُرعہ - مذکر

جَریان - ۶ - بہاو - مرض جریان منی - مذکر ے ہوگیا عرصہ سے اسے جریان ، زردی اب رخ پہ ہو چلی ہے عیاں - نار

جَریب - ی - زمین ناپنے کا پیمانہ - مونث ے جریب کہکشاں تو نے ضعف پیری میں کبھی نہ اے فلک پیر ہاتھ سے پھینکی -

جَریدہ - مذکر

جَڑ - ہ - بنا - بیخ - مونث - ے ٹھہا کے غیر کو قایم نہ کر فساد کی جڑ ، نکال اس کو ہے کہ یہ بشر فساد کی جڑ - ظفر

جَڑاؤ - ترصیع مذکر ؎

جَڑاول - ہ - جاڑے کے کپڑے - مونث ے کرے کون یاد انکی وقت ضیافت ، کرے کون انکی جڑاول کا ساماں - محمد اسمٰعیل

جَڑپیڑ - ہ - بنا - بیخ وبنیاد - مونث ے اسکی جڑپیڑ سے میں واقف ہوں ، ڈر ہے کسکو رقیب بدخو کا - جوشش

جُز - ۶ - حصہ - سودا - مذکر ے پارس وہ سنگ ہے جسے ٹھکرائے تو طلے ، اکسیر جز ہے ترے قدم کے غبار کا - ذوق

جَزا - مونث

جَزائر - جمع جزیرہ - مذکر

جزائر - قسم تفنگ - مونث

جُزدان - مذکر

جُزرومد - ۶ - جوار بھاٹا - مذکر ے دریا تو نہیں کہنا سند ہو ، مولا گھٹتے بڑھتے ہے تو عجب جزر و مد ہوا - انیس

جَزع - ۶ - بے صبری - مونث ے جزع پر اسکی کچھ نہ رحم آیا ، جرح کی جرح دل پہ پہونچایا - امین

جَزع وفزع - ۶ - گریہ وزاری - مونث ے تو ہی اے مقبول یا رب کر ہماری جزع وفزع ، کون سنتا ہے بجز تیرے غریبوں کی پکار - منصور

جَزم - ۶ - مضبوط - استقلال - قطع - سکون ، اعراب - مذکر ے عزم اسکا ہے قابل تعریف ، جزم اسکا ہے لائق توصیف - کاتب

جزو - ۶ - ٹکڑا

جزیرہ - ۶ - مذکر

جزیہ - ۶ - مذکر

جُس - مذکر

جَسارت - ۶ - دلیری - مونث ے کعبہ دل کو منانے کا خیال ، اللہ اللہ یہ جسارت آپکی - اختر

جَسامت۔ ع۔ موٹائی۔ پیمائش۔ مونث ؎ دست و بازو سے نہیں مردانگی، دیکھنے کی ہے جسامت فیل کی۔ شعور

جَست۔ ف۔ چھلانگ۔ زقند۔ مونث ؎ وحشت میں اپنا ساتھ نہ سایہ بھی دیگا، دونوں جہاں سے ہوگئے باہر وہ جست کی۔ اخگر

جَسْت۔ بجت۔ مذکر

جُستجو۔ ف۔ تفحص۔ تجسس۔ تلاش۔ مونث ؎ ہے ہردم کی ثابت، انکو بھی ہے جستجو تمہاری۔ امیر

جَست وخیز۔ ف۔ دوڑ دھوپ۔ مونث ؎ شوخی دکھا کے اس نے میں اپنی جا لگی، انکھوں سے جست وخیز کرادی غزالکی۔ ناصر

جَسَد۔ ع۔ جسم۔ بدن۔ مذکر ؎ جسد اک دن یہ مٹی میں ملیگا، ہے تن پرور ترا آرام کب تک۔ رفیق

جِسم۔ ع۔ بدن۔ مذکر ؎ کھل گیا ہے پیرہن میں جسم مجھ مایوس کا، ایک عالم کو گماں ہے شمع اور فانوس کا۔ ناسخ

جَشن۔ ف۔ جلسہ۔ شادی۔ مذکر ؎ خلعت مسند نشینی کا یہ جشن، جشن جمشید کسے بھی کچھ بڑھ گیا۔ سالک

جَعد۔ ع۔ زلف۔ مونث ؎ یاد جب وہ جعد مشکیں آگئی، دل پہ اک ناگن تھی جو لہرا گئی۔ نوازش

جَعل۔ ع۔ مکر۔ تلبیس۔ مذکر ؎ پھر بھلا اس میں اسکی کیا تقصیر، جعل کیا جاتا تھا وہ دلگیر۔ تلق

جُغرات۔ مذکر

جُغرافیہ۔ مذکر

جَفا۔ ف۔ ستم۔ ظلم۔ سختی۔ مونث ؎ دل مرا لیکے مری جان دغا تو نے کی، تھی مجھے چشم وفا تم سے جفا تم نے توکی۔ داغ

جُفت۔ ف۔ جوڑا۔ زوج۔ مذکر ؎ جفت اسکا شجر پہ آ بیٹھا، جن کو صحرا میں اس نے دیکھا تھا۔ فانی

جُفتہ۔ مذکر

جَفر۔ مذکر

جُگ۔ بہر معنی۔ مذکر

جَگ۔ بہر معنی۔ مذکر

جُگت۔ تلازمہ۔ مونث

جَگت۔ بہر معنی۔ ۔

جِگر۔ کلیجہ۔ مذکر

جَگمگاہٹ۔ ہ۔ روشنی۔ چمک۔ دمک۔ رونق۔ مونث ؎ فیل کی چل کی جگمگاہٹ ہے، سب تماشائی بس کہ حیراں تھے۔ ناظر

جُگنو۔ بہر معنی۔ مذکر۔

جَگہ۔ ہ۔ جائے محل۔ مونث ؎ وسعت آباد جہاں تنگ ہوا زیر فلک، چاہئے مجھکو جگہ زیر زمیں تھوڑی سی۔ ناسخ

جُل۔ جھول۔ مونث۔

جَل۔ س۔ پانی۔ مذکر ۔ جس جگہ محل تک نظر آتے تھے عالیشان محل ۔ آج آتا ہے نظر اس سرزمیں پہ جل ہی جل۔ جاہد

جُل۔ ہ۔ مکر۔ فریب۔ دغا۔ مذکر ۔ کیا فریب آپ سے کیا میں نے ۔ کونسا تمکو جل دیا میں نے۔ شوق

جِلا۔ ع۔ صیقل۔ صفائی۔ رونق۔ مونث ۔ کس نے چمکایا انہیں ع و ثنا کرنے کی ۔ ولفتہ میرے تھے حقیقت میں جلا کرنے کی۔ عاشق

جُلاب۔ ا۔ اسہال۔ مذکر ۔ بہکے جو ہم مست آگئے سو بار مسجد سے اٹھا ۔ واعظ کو مارے خوف کے کل لگ گیا جلاب سا۔ میر

جَلاجل۔ ع۔ جھانجہ۔ تال۔ دف۔ مذکر ۔ بجی جلترنگ اور جلاجل بجے ۔ غرض عیش شب بھر منا تے رہے۔ کمتر

جَلاد۔ ع۔ بمعنی معشوق۔ مذکر ۔ یہی بس وقت استقلال کا ہے ۔ سنبھل اے دل کہ وہ جلاد آیا۔ کاتب

جَلالت۔ ع۔ بزرگی۔ عظمت۔ مونث ۔ تجھکو دیکھا جو دم قہر و جلال ۔ مہر گردوں کی جلالت نہ رہی۔ نوازش

جَلال۔ ع۔ عظمت۔ بزرگی۔ شکوہ۔ مذکر ۔ دیکھا جو دو پہر کو جلال آفتاب کا۔ آیا وہیں خیال کسیکے نقاب کا۔ ناسخ

جَلب۔ ع۔ تحصیل۔ وصول۔ کشش۔ مذکر ۔ کیا جلب منافع کس نے اب تک ۔ ہماری بات میں کرتے ہو کیوں شک۔ ناظم

جَلترنگ۔ نام باجہ۔ مونث

جَل تھل۔ ہ۔ بحر و بر۔ مذکر ۔ ایسے مرے شرہ کے مینہ دل بھرے ہوئے ۔ پل مارتے ہی دیکھے میں جل تھل بھرے ہوئے۔ ناسخ

جَھلاہٹ۔ غضب۔ مونث ۔ جھلاہٹ ہی کیوں مجھ پر تری ۔ ہم تو عاشق ہو کے رسوا ہو گئے۔ نازش

جِلد۔ بہر معنی۔ مونث

جَلسہ۔ مذکر

جَلق۔ مذکر

جَلن۔ ہ۔ سوزش۔ حسد۔ مونث ۔ یوں داغ عدو کا شکر اے دل ۔ بے شرم تجھے جلن نہ آئی۔ مومن

جَلندر۔ استسقاء۔ مذکر۔

جَلو۔ ف۔ ہمراہی طمطراق۔ مونث ۔ قضا ہی ہر گھڑی جسکے جلو میں ساتھ ۔ بتی ہے وہی پھر کے میری سمت سے بہک جائے۔ ذبیح

جِلو خانہ۔ مذکر

جُلوس۔ ع۔ تخت نشینی۔ امراء کی سواری کا حشم۔ مذکر ۔ مفلسی میں نام حضرت کا لیا دولت ملی ۔ کیا گدائی میں جلوس بادشاہی ہوگیا۔ امیر

جَلوہ۔ مذکر

جَم۔ نام فرشتہ۔ مذکر

جَماد۔ بہر معنی۔ مذکر

جِماع۔ ع۔ مباشرت۔ مذکر ۔ اس زور پہ جماع نہیں اچھا ۔ دیکھو تم کام کرتے ہو یہ برا۔ کاتب

جَماعت۔ ع۔ گروہ۔ مونث ۔ اعدائے دین جماعت علی کی ۔ پناہ خدا ہے حمایت علی کی۔ صبا

جَمال ۔ ع ۔ خوبصورتی ۔ مونث ۔ خوب دیکھا تو جوانی ہے سارا جوبن ۔ جن پریوں کا نہ حوروں کا جمال اچھا ہے ۔ امیر

جماؤ ۔ مذکر

جماوٹ ۔ بہر معنی ۔ مونث

جُمعرات ۔ ایکشنبہ ۔ مونث ۔ نہیں آیا وہ گل آئی جمعرات ۔ کریں کیا ہے بری تقدیر نیاز پہمات ۔ قاسم

جُمدَہر ۔ مذکر ۔ نام حربہ ۔

جَمعیت ۔ ع ۔ فوج ۔ انبوہ ۔ طمانیت ۔ مونث ۔ تنگی غم دل کو آخر باعث راحت ہوئی ۔ استقامت پریشانی کو جمعیت ہوئی ۔ امیر

جَمع ۔ مونث

جَمگھٹ ۔ ہ ۔ انبوہ ۔ بھیڑ ۔ مذکر ۔ یارب اکیلے رہنے کی عادت نہیں مجھے ۔ جمگھٹ رہے مزار میں غلمان و حور کا ۔ امیر

جُمہور ۔ مذکر

جمع [illegible] خرچ ۔ مذکر

جَم [illegible] غفیر ۔ مذکر

جُمل ۔ مذکر

جُملہ ۔ ع ۔ فقرا ۔ تمام ۔ مذکر ۔ تخفیف درد دل کا کرونگا جو میں سوال ۔ نکلے گا جملہ جفر میں بل من مزید کا ۔ امیر

جَمنا ۔ ہ ۔ دریائے جمن ۔ مونث ۔ ہوا دونوں آنکھوں سے یہ جوش اشک ۔ کہ گنگا سے جمنا مقابل ہوئی ۔ امیر

جَنّت ۔ ع ۔ بہشت ۔ مونث ۔ گرچہ از حد ہوں گنہگار مسلمان تو ہوں ۔ پیچھے پیچھے میرے دوزخ میں بھی جنت آئی ۔ داغ

جِن ۔ ع ۔ دیو پری ۔ پریت ۔ مذکر ۔ حسن وحشت خیز ہے ایسا تو کیسا آدمی ۔ اے پری ہر جن بھی کتنا باولا ہو جائیگا ۔ ناسخ

جَناب ۔ ع ۔ درگاہ ۔ حضرت ۔ آپ ۔ مونث ۔ جو تجی شاہ ہدا کی جناب میں ۔ وہ التجا ہے عیں خدا کی جناب کی تسلیم

جَنابت ۔ ع ۔ نجاست ۔ مونث ۔ نہیں غسل میں تو اب تک کیا ۔ تو ہوگی جنابت بھلا رفع کیا ۔ فریاد

جِنّات ۔ جمع ۔ جن ۔ مذکر ۔ میں نے دیکھے وہاں کئی جنات ۔ اسلئے کی نہ اس سے کوئی بات ۔ فتح

جَناح ۔ ع ۔ پر ۔ بازو ۔ مذکر ۔ بیٹھا مہرخ جناح پہ رکھے ۔ وہ لگا لیکے اسکو بس اڑنے ۔ تسلی ۔

جَنازہ ۔ لاش ۔ مذکر ۔

جِنان ۔ ع ۔ جمع ۔ جنت ۔ مذکر ۔ جناں لاکھ آراستہ ہونگے ۔ مدینہ کے گلشن کو پاتا نہیں ۔ امیر

جُنبش ۔ ف ۔ حرکت ۔ مونث ۔ نوجوان رعشہ پیری کا مزا کیا جانے ۔ عضو تن وجد میں بن جنبش سر کہی ہے ۔ امیر

نوٹ اہل لکھنو مذکر کہتے ہیں

جَنتَر - س - ترکیب - تعویذ - منتر - مذکر ؎ نہ منتر پڑھا اور نہ جنتر دیا ٭ بس اک پھونک میں اسکو اچھا کیا - آرام

جَنجال - آفت - مذکر

جُنُد - ع - لشکر - مذکر ؎ جیش شہزادہ کا نہایت بڑا ٭ بیکراں جند تھا قمر رخ کا - نامی

جِنس - ع - اسباب نوع مونث ؎ ہوتی ہے جنس مہر وفا چار سو پسند ٭ آگے ترے پسند کرے جسکو تو پسند - داغ

جَنکشن - ن - مرکز - اتصال - مذکر ؎ الہ آباد کا جنکشن جو دیکھا ٭ تو بس آیا نظر نادر تماشا - رونق

جَنگھاڑ - مونث

جَنگ - بہر معنی مذکر

جَنگ - ف - لڑائی - مونث ؎ صلح نامہ جو لکھا تیرے خط شکیں نے ٭ نہ رہی جنگ جو کچھ میرے اور اغیار کی تھی - ناسخ

جَنگاہ - مونث

جَنگ - س - محویت - ذہن - مونث ؎ ہم کب شریک تھے ہوس دنیا کے جنگ میں ٭ وہ اپنے رنگ میں ہیں ہم اپنی ترنگ میں - اکبر

جَنگل - ف - صحرا - مذکر ؎ ہوں وہ سرگشتہ جنوں ہیں کہ بگولے کی طرح ٭ اے ظفر دیکھ کے چکر مجھے جنگل کھاتا - ظفر

جَنگ و جَدل - ف - قتال و جدال - مونث ؎ ہوئی گرم جب ان میں جنگ و جدل ٭ کہا ناتھ سے گیانسے ہو اگ چل - تہر

جَنَم - س - ولادت - پیدائش - مذکر ؎ دنیا ہی میں نتیجہ ظلم و ستم ہوا ٭ پتھر کے بن گئے یہ بتوں کا جنم ہوا - بحر

جَنُوب - ع - دکن - مذکر ؎ جا وا سکے جنوب کے جانب ٭ ہاں نہ جانا کبھی کسی جانب - نادر

جُنُود - ع - لشکر - مذکر ؎ دور سے آیا نظر اسکا جنود ٭ اور لگے گھبرانے بے حد سب ہنود - کلام ؟

جُنُون - ع - دیوانگی - مذکر ؎ کھوئے ہوئے ہیں شاہد معنی کی دھن میں ہم ٭ یہ بھی جلیل ایک جنوں ہے شباب کا - جلیل

جَنین - مذکر -

جَنیو - س - زنار - مذکر ؎ دھاگا دیا بتوں نے خفا دیکھ کر مجھے ٭ اٹھا جو میں جنیو کمر سے لپٹ گیا - بحر

جَو - ف - نام ایک غلہ کا - مذکر ؎ جو اچھے ہیں جو اچھی ہے بابا ٭ ہمیں بھاتا نہیں نہار منکہ - کاظم

جُو - ف - ندی - مونث ؎ کرم حق سے گلزار توکل سرسبز ٭ کٹ کے دریا سے مرے باغ میں جو آتی ہے - آتش

جَواب - ع - ضد سوال - جوڑ - مذکر ؎ دماغ بحث تھا کسکو وگرنہ اے ناصح ٭ دہن نہ تھا کہ دہن میں مرے جواب نہ تھا - امیر

نوٹ ؎ فرہنگ آصفیہ میں بلا تحقیق و سند مذکر درج ہے -

؎ فرہنگ آصفیہ میں مونث لکھا ہے مگر مذکر زیادہ مستعمل ہے -

جُوار۔ ہ۔ نام ایک غلہ کا ۱۲ جزو۔ مونث ؎ جو اچھے ہیں جوار اچھی ہے بابا + ہمیں بھاتا نہیں زنہار خشکہ۔ کاظم

جُوارش۔ ع۔ معجون مرکب ۱۲ مونث ؎ جوارش ہون لایا بڑی قیمتی + اسے آپ کھائیں ذرا سی ابھی۔ ادبؔ

جَواز۔ ع۔ جائز ہونا ۱۲ مذکر ؎ لب یار کے چوم لے اگر جام + ہو جائے جواز میکشی کا۔ صریرؔ

جُوالا مُکھی۔ س۔ آتش فشاں پہاڑ ۱۲ مذکر ؎ اک جوالا مکھی نظر آیا + دیکھکر اس کو سخت گھبرایا۔ شیخؔ

جَوانب۔ ع۔ جانب کی جمع۔ اطراف۔ مونث ؎ اگر جائیگا تو اس کی جوانب + دکھائی دینگی پھر چیزیں عجائب۔ شرقؔ

جَواہر۔ ع۔ معدنی پتھر ۱۲ واحد۔ مذکر ؎ ملبوس زرنگار ہے اوپر دھرا ہوا + نیچے ہے کشتیوں میں جواہر بھرا ہوا۔ امانتؔ

جُوت۔ س۔ قلبہ رانی۔ روشنی ۱۲ مونث ؎ نظر آئی تری صورت میں عجب حسن کی جوت + تو لے دیوی ہمیں اپنے جو دکھائے درشن۔ سرورؔ

جُوتش۔ س۔ علم نجوم ۱۲ مونث ؎ اسی کی اب تو جوتش کا ہے ٹھہرا + اسی سے کام نکلے گا تمہارا۔ فناؔ

جُوتی پیزار۔ ۔ مار پیٹ ۱۲ مونث ؎ جوتی پیزار ان میں خوب ہوئی + ان کے دروازے پر ہے بھیڑ لگی۔ ساقیؔ

جُوٹ۔ ہ۔ ن۔ مذکر ؎ بے ہنر ہاتھوں میں ہیں بیکار سے + مالوے کی روئی بنگالے کا جوٹ۔ محمد اسمٰعیل

جُود۔ ع۔ بخشش ۱۲ مذکر ؎ بخل جتنا ہے زیادہ جود اتنا کم ہوا + آج تک پیدا نہ کوئی دوسرا حاتم ہوا۔ ظفرؔ

جَودت۔ ع۔ ذکاوت۔ مونث ؎ دکھا دے آج اے اخترؔ کہ جودت ایسی ہوتی ہے + سخنور اسکو کہتے ہیں طبیعت ایسی ہوتی ہے۔ اخترؔ

جَور۔ ع۔ ظلم جبر۔ مذکر ؎ واقعی سجدہ در ایسی ہی تقصیر ہے اب + جور جو بندے پہ ہوتا ہے بجا ہوتا ہے۔ مومنؔ

جوڑ توڑ۔ ہ۔ داؤں پیچ ۱۲ مذکر ؎ مجھ سے جدا ہوا تو رقیبوں سے مل گیا + یہ جوڑ توڑ سب اسی خاطر شکن کے ہیں۔ برقؔ

جوش۔ ف۔ تیزی۔ ابھار۔ مذکر ؎ بعد مردن بھی جو ہے نرگس میگون کا خیال + گنبد قبر میں ہے جوش خم صہبا کا۔ ناسخؔ

جوشش۔ ف۔ جوش۔ مونث ؎ ناتوانی سے نہیں قوت رفتار مگر + جوشش شوق مجھے کھینچ لئے جاتی ہے۔ صریرؔ

جوش و خروش۔ ف۔ شور و غل۔ تیزی۔ مذکر ؎ دیکھکر مردکا یہ جوش و خروش + زن خوش خلق ہو گئی خاموش۔ لا اعلم

جُوع۔ ع۔ بھوک۔ مونث ؎ لاکھوں کئے شکار پر اب تک بھرا نہ پیٹ + ہر روز تیری جوع بقر کو دفور ہے۔ ضامنؔ

جَوف۔ ع۔ خلو۔ غار ۱۲ مذکر ؎ نکلنے لگی خواہش مدعا + یہ جوف اب ہوا ہے بے پیچ بھرا۔ مومنؔ

جَوق۔ ت۔ انبوہ۔ گروہ۔ مذکر ؎ پنھایا ہے اسے جولان اور طوق + وہاں مخلوق کا ازبسکہ ہے جوق۔ شمسؔ   محمد اسمٰعیل

جَوکھوں۔ ہ۔ جوکھم ۱۲ زیان۔ خطرہ۔ خدشہ۔ مونث ؎ یہ جنگ نہیں توپ کی یا تیغ و تبر کی + اس جنگ میں نے جان کی جوکھوں ہے نہ زر کی

جوگن۔ ہ۔ بیرگن۔ مونث ؎ وہ جوگی وہ دھونی اور وہ آسن + دکھلایا تو تھی اسی کی جوگن۔ نسیمؔ

جَولان۔ ف۔ زنجیر۔ بیڑی ۱۲ مذکر ؎ پنھایا ہے اسے جولان اور طوق + وہاں مخلوق کا ازبسکہ ہے جوق۔ شمسؔ

جَولان۔ ع۔ کود پھاند۔ مذکر ؎ ابلق خامہ کی جولان تو دیکھے کوئی + دیدنی کیوں نہ ہو یہ شان تو دیکھے کوئی۔ عاشقؔ

جُون۔ ہ۔ سیس ۱۲ مونث ؎ دور کر بالوں کو سر پر سے کہے ہے لیلیٰ + یہ نہیں کان یہ مجنوں کے ذرا جون چلتی۔ ذوقؔ

جُون. ن. نام ماہ انگریزی. مذکر ــ جون بھی ختم ہونے کو آیا + پہونچا پرچہ نہ اب تلک مے کا. سعد.

جونک. ہ. ژلو. دیوچہ ۱۲ مونث ــ آج اس کے لگائیں جونکیں بھی + نہ ہوا حیف فائدہ کوئی. ناجی

جوہر. ع. ست. اصل. لیاقت ۱۲ مذکر ــ خدا نے ان بتوں کو کچھ نئی طینت عنایت کی + خمیر انکا بنا ہے کھینچکے جوہر بیوفائی کا. امیر

جُوہڑ. ہ. جھیل. تالاب. مذکر ــ ایک جوہڑ وسیع وہاں دیکھا + تھی بہت خوشگوار اس کی فضا. نظر

جہات. ع. جہت کی جمع. مونث ــ جہات ستہ اس عالم کی دیواریں ہیں محبس کی + کوئی اس قید سے جائے نکلکر عمر بھر کیونکر. فراغ

جہاد. ع. بقائے مذہب کیلئے اسلامی جنگ. مذکر ــ کمال کچھ نہیں تیغ و سنان کے منہ چڑھنا + جہاد نفس کیا جس نے وہ بہادر ہے. امیر

جھاڑ. ہ. جھاڑی. درخت. بڑا لیمپ. مذکر ــ روشن تھے جنکے قصر میں سو بتیوں کے جھاڑ + محتاج ہیں وہ ایک چراغ مزار کے. امیر

جھاڑپونچھ. ہ. صفائی. مونث ــ جھاڑ پونچھ اس کی آج کر لو خوب + وقت شب آئیگا مرا محبوب. رنگین.

جھاڑپھونک. ہ. منتر جنتر. مونث ــ فائدہ جھاڑ پھونک سے ہے کیا + وہی ہوگا بہن جو چاہے خدا. مجروح.

جھاڑو. ہ. جاروب. مونث ــ آتے ہی باد خزاں نے ایسی جھاڑو پھیر دی + جائے گل تھا چمن میں باغبان رکھتا نہیں. صبا.

جہاز. ع. بڑی کشتی ۱۲ مذکر ــ ہوائے مے میں ہوں محو ایسا چمن میں گھر کر جو ابر آیا + سیاہ مستی میں میں یہ سمجھا جہاز ہے آب آتشیں کا. امیر

جھاگ. ہ. کف. پھین. مذکر ــ جھاگ منہ سے نکلتا تھا اس کے + دیکھکر حال سب یہ روتے تھے. اثر

جہالت. ع. نادانی. مونث ــ میخانہ کی حرمت کو نہ سمجھا کبھی واعظ + سچ کہتے ہیں پڑھنے سے جہالت نہیں جاتی. سرور

جھالر. ہ. فراویز. آنچل کرن. مونث ــ اجلی کرنیں ہیں کہ مقیش کی جھالر ہے کوئی + یا چمکتی ہوئی یہ نور کی چادر ہے کوئی. شاکر

جہان. ف. دنیا. مذکر ــ جب چراغ گل چمن میں یک بیک گل ہو گیا + چشم بلبل میں جہان تاریک بالکل ہو گیا. ظفر

جھانجھ. ہ. (جھانج) نام ایک قسم کے بڑے مجیرے کا ۱۲ مذکر[ط] ــ سنکر دہل کے شور کلیجے دہلتے تھے + تھرا کے جھانجھ بھی کف افسوس ملتے تھے. انیس

جھانجھ. ہ. تیزی. غصہ ۱۲ مونث ــ جھانجھ میں جب بھوک کی بھولے نہ تو + بھوک ہے وہ شیر مادر سے لذیذ. حالی

جھانجھن. ہ. پائل ۱۲ مونث ــ جھانجھنیں پہنی ہیں کم سن ہے ابھی + جھانج پہنے تو قیامت آئیگی. صریر

جھانک تاک. ہ. نظربازی. مونث ــ دیکھنا یہ جھانک تاک اچھی نہیں + عشق یہ کر دیگا رسوا ایک دن. مجید

جھپان. ہ. ایک قسم کی پالکی ۱۲ مذکر ــ نظر آجائے گر آج اس کا جھپان + تڑپکر بس وہیں دیدوں گا میں جان. حشر

جھپٹ. ہ. جلدی. زد. مونث ــ جھپٹ میں اس کی یہ آیا مقرر + علاج اس کا کراؤ جلد بہتر. فائز

جہت. ع. طرف. سمت. مونث ــ ہر جہت اس شش جہت کی نور سے معمور ہے + وہ بہت نزدیک ہے کہتے ہیں اسکو دور ہے. واسط

جھجک. ہ. وحشت. شرم ۱۲ مونث ــ ہو جائیگا رام رفتہ رفتہ + وحشت تو گئی جھجک رہی ہے. رند

نوٹ ط: مختلف فیہ ہے. مثلاً ــ سنی جھانجھ نے جو خوشی کی نوا + تھرکنے لگا تالیوں کو بجا. دحن. مگر تذکیر کو ترجیح ہے ۱۲

جہد۔ ع۔ کوشش۔ سعی۔ مونث ۔ جہل کی ہے جہد اپنی ہو ترقی کسطرح ، علم کی جانب توجہ ہو تو ہو عز و وقار۔ صمیم

جھرمٹ۔ ہ۔ گروہ۔ انبوہ۔ بھیڑ ۱۲ مذکر[1] ۔ جبین منور پہ افشاں نہیں ، فلک پر یہ جھرمٹ ستاروں کا ہے۔ تسلیم

جھڑی۔ ہ۔ باران۔ قفل کا پردہ۔ مونث ۔ کیسے برس رہے ہیں سوال وصال پر ، اک جھڑی ہے گالیوں کی برابر لگی ہوئی۔ سرور

جھکاؤ۔ ہ۔ خمیدگی۔ مذکر ۔ تھا نہ دینداروں کو غیروں سے لگاؤ ، ایک ہی سمت تھا رحمت کا جھکاؤ۔ حالی

جھک۔ ہ۔ بک۔ مونث ۔ باقی ہے ابھی اثر جنوں کا ، سودا تو گیا ہے جھک رہی ہے ۱۲ رند

جھک جھک۔ ہ۔ بک بک۔ تکرار۔ مونث ۔ فرق نہ آیا اسکی جھک جھک میں ، دوپہر ہو لے آئی بک بک میں۔ لااعلم

جھلک۔ ہ۔ تجلی۔ روشنی۔ چمک ۱۲ مونث ۔ آنکھیں کٹورا سی وہ سیم تم گردن ہو صراحی دار غضب ، اور اسیں شراب سرخی پان کہتی ہو جھلک پھر دیسی ہو۔ ظفر

جھلم۔ ہ۔ نام زرہ کیطرح کی ایک نقاب کا ۱۲ مونث ۔ ہتھیار سجے اور جھلم زیب بدن کی ، گھوڑے کو تہ ران کیا اور راہ لی رن کی۔ انیس

جھمک۔ ہ۔ جھلک۔ مونث ۔ زمین پر تھی اس طور اس کی جھمک ، ستاروں کی جیسی فلک پر چمک۔ حسن

جھنجھٹ۔ ہ۔ تشویش۔ فساد۔ جھگڑا ۱۲ مذکر[2] ۔ کیسے جھنجھٹ میں ہوں اب میں پھنس گیا ، دے نجات اس سے مجھے تو اے خدا۔ شنا

جھنڈ۔ ہ۔ انبوہ۔ گروہ۔ مذکر ۔ جہاں نغمہ خواں جھنڈ تھے طائروں کے ، پڑے ہیں وہاں منتشر مشک پر۔ نذیر احمد خان

جھنکار۔ ہ۔ آواز زنگولہ و نوبت وغیرہ۔ مونث ۔ تعجب کیا جو کوسوں دشمن روبہ غش بھاگے ، کہ نعرہ شیر کا جھنکار ہے شمشیر قاتل کی۔ تحیر

جہنم۔ ع۔ دوزخ۔ نرک ۱۲ مذکر ۔ نہیں ہوتی کسیکو بھی گوارا اپنی ناکامی ، جسے تو بخشد یتا ہے جہنم اس سے جلتا ہے۔ امیر

جھوٹ۔ ہ۔ دروغ۔ کذب۔ مذکر ۔ میرے ہوتے غیر کی چل سکتا نہیں ، سچ کے آگے جھوٹ چل سکتا نہیں۔ سرور

جھوٹ موٹ۔ ہ۔ غلط بساط۔ مذکر ۔ جھوٹ موٹ اس نے کہا بھی تو ہوا باور نہیں ، ہم جو کچھ کہتے ہیں تو تمکو یقین آتا نہیں۔ جوہر

جھوڑ۔ ہ۔ لڑائی۔ تکرار۔ مونث ۔ ہو گئی جھوڑ باتوں باتوں میں ، جلد واں تک ذرا حضور چلیں۔ سیفر

جھوک۔ ہ۔ (جھونک) خم۔ جھکاؤ۔ مونث[3] ۔ وہ آنکھوں کی مستی وہ مژگاں کی نوک ، کرن پھول کی اور بالے کی جھوک۔ میر حسن

جھول۔ ہ۔ ڈھیلا پن۔ مذکر ۔ ملتے نہیں دیکھی ہے شکن ہم نے جبین کی ، جب فرش پر اسکے کہیں کچھ جھول رہا ہے۔ قلق

جھومر۔ ہ۔ نام ماتھے کے ایک زیور کا۔ مذکر ۔ چرخ پر ٹھہری ترے عقد ثریا کی چمک ، جبکہ ماتھے پہ ترے رات کو جھومر چمکا۔ ظفر

جھونک۔ ہ۔ (جھونک) جنبش۔ خم۔ جھکاؤ ۱۲ مونث[3] ۔ پھول بالوں میں پر وے تو نے کیوں اے نازنین ، گوش نازک سے سنبھلے

جہیز۔ ع۔ شادی کا اسباب ۱۲ مذکر ۔ صدقے تم پر جہیز سارا ہے ، میں تمہاری ہوں گھر تمہارا ہے۔ میر

نوٹ [1] فرہنگ آصفیہ میں مونث درج ہے مگر مذکر کو ترجیح ہے ۱۲

[3] ملاحظہ ہو نوٹ لفظ جھونک ۱۲

[2] بحر نے خلاف جمہور مذکر باندھا ہے۔

جھیل ۔ ہ ۔ انگیر ۔ غدیر ۔ تالاب ۱۲ مونث ۔ سطح زمین میں دریل تھی ، نہ دریاچہ تھانے کوئی جھیل تھی ۔ میر

جہنم ۔ ع ۔ دوزخ کا ایک طبقہ ۱۲ مذکر ۔ اس کی جنت جہنم ہے اس کا ، اسکی مرضی میں دخل کسکا ہے ۔ متین ۔

جھینگر ۔ ہ ۔ جر غد ۔ مذکر ۔ بان جھینگر تمام چاٹ گئے ، بھیک کر ہانس پھاٹ پھاٹ گئے ۔ میر

جے ۔ س ۔ فتح ۔ ظفر ۔ جیت ۱۲ مونث ۔ ہو گی جے تیری کر دیا بابا ، کام آتا ہے بس دیا بابا ۔ جعفر

جیت ۔ ہ ۔ ظفر ۔ فتح ۱۲ مونث ۔ بوسہ بازی میں شرط ایسی ہے ، ہارنے میں بھی جیت اپنی ہے ۔ اختر

جیحون ۔ نام ایک دریا کا ۔ مذکر ۔ پھرتے پھرتے جستجو گوہر مقصود میں ، بیٹھکر رویا گھڑی بھر میں جہان جیحون ہوا ۔ آتش ۔

جیش ۔ ع ۔ لشکر ۔ مذکر ۔ جیش شہزادہ کا تھا بسکہ بڑا ، بیکران جند تھا قمر رخ کا ۔ ناتی

جیل ۔ ن ۔ قید خانہ ۱۲ مذکر ۔ جیل معلوم کسکو ہوا چھا ، کیوں ہے دلچسپی اتنی دینا ۔ عاجل ۔

جیمال ۔ س ۔ تسبیح ۱۲ مونث ۔ جانکی جی کی عیاں خوبی اقبال ہوئی ، رام کے زیب گلو ہاتھ کی جیمال ہوئی ۔ افق

جیوٹ ۔ ہ ۔ شجاعت ۱۲ مونث ۔ جیوٹ اسکی جہان میں ہے مشہور ، دیکھنی جنگ اس کی ہے منظور ۔ خلیل

باب جیم فارسی

چابک ۔ ف ۔ تازیانہ ۱۲ کوڑا مذکر ۔ سختیاں ساری ہیں کاہل کے لئے ، اسپ چابک نے نہ چابک کھایا ۔ تسنیم

چاپ ۔ ہ ۔ پانوں کی آہٹ ۱۲ مونث ۔ تمہاری چال سے سب فتنہ خوابیدہ جاگ اٹھے ، صدا چھاگل کی ہوا چاپ پڑے قیامت کی ۔ ناظم

چاٹ ۔ ہ ۔ ذائقہ ۔ عادت ۱۲ مونث ۔ چاٹے بغیر خون کوئی رہتی ہے تیری تیغ ، ہے یہ تو اسکو چاٹ ستمگر لگی ہوئی ۔ ذوق

چادر ۔ ف ۔ ردا ۔ دوپٹا پانی کی دھار ۱۲ مونث ۔ گریاں وہ ہوں کہ جب مری تربت پہ آگیا ، چادر چڑھائی ابھنے رو رو کے آب کا ۔ امیر

چارباغ ۔ ف ۔ ایک قسم کا شالی رومال ۱۲ مذکر ۔ چار عنصر کے سب تماشے ہیں ، واہ یہ چارباغ کس کا ہے ۔ صبا

چارج ۔ ن ۔ جائزہ ۔ مذکر ۔ جو ایڈورڈ نے چھوڑا شاہی کا چارج ، ہوئے جلوہ آرا شہنشاہ جارج ۔ اکبر

چاقو ۔ ت ۔ کارد ۔ قلم تراش ۔ مذکر ۔ اگر تم بورنہ سیب ذقن سے ہو گئے قاتل ، گلے پر پھیر دیجے میرے چاقو میوہ خوری کا ۔ قلق

چاک ۔ چرخی ۔ درز ۱۲ مذکر ۔ مراسینہ ہے مشرق آفتاب داغ ہجران کا ، طلوع صبح محشر چاک ہے میرے گریباں کا ۔ ناسخ ۔

چاکو ۔ ہ ۔ (چاقو) کارد ۔ قلم تراش ۱۲ مذکر ۔ کارخانہ کا یہ راجس کے کبھی چاکو نہ لیں ، اسکا ہو بیچارہ ہندی بیچنے والا اگر ۔ حالی

چال ۔ ہ ۔ رفتار ۔ طرز ۔ گھات ۱۲ مونث ۔ پہونچے جو اس گلی میں وہیں کیوں نہ سو رہے ، یہ چال میرے پانوں سے ہیہات رہ گئی ۔ امیر

چالان ۔ ہ ۔ بیجک ۔ رسید ۔ ارسال زر ۔ مذکر ۔ سمجھے اپنا نہ نفع یا نقصان ، فوجداری میں ہو گیا چالان ۔ گوہر

چال چلن۔ ہ۔ رویہ۔ طریقہ۔ مذکر ے ہر سخن سے یہی اے جان سخن اچھا ہے ، آپ اچھے ہیں اگر چال چلن اچھا ہے۔ تسلیم

چال ڈھال۔ ہ۔ طور۔ طریقہ۔ مونث ے حاجت نہ اسکو ڈھال کی وقت جدال تھی ، شمشیر آبدار کی کیا چال ڈھال تھی۔ دبیر

چالیسواں۔ ہ۔ چہلم۔ مذکر ے پوچھتے ہو جن کو تم وہ ہیں کہاں ، مر گئے آج ان کا ہے چالیسواں۔ ناسخ

چانپ۔ ہ۔ بندوق کا گھوڑا۔ ۱۲ مونث ے سوال بوسہ جو چپکے سے بھی کیا تو کہا ، ٹھہر لگائی ہیں چانپیں تری زبان کے لئے۔ اسیر

چاند۔ ہ۔ قمر۔ ماہ۔ نام ایک زیور کا۔ ۱۲ مذکر ے کہیں فلک پہ نہ چڑھ جائے چاند جھومر کا ، کہ دو رآپ کو کھینچے ہے تیرے سر چڑھ کر۔ ذوق

چاند۔ ہ۔ کاسۂ سر۔ کھوپری۔ ۱۲ مونث ے کرنے جاتا ہے چاروں سے تو جوتی پیزار ، چاند خاں آج تری چاند ہے کھجائی گیا۔ راحت

چاند گہن۔ ہ۔ خسوف۔ چندر گرہن۔ ۱۲ مذکر ے تیرے منہ پہ جو رکھا غیر سیہ فام نے منہ ، مجھ کو اے رشک قمر چاند گہن یاد آیا۔ امانت

چاؤ۔ ہ۔ حسرت۔ لاڈ۔ تمنا۔ مذکر ے دکھا ناوہ بن بن کے اپنا بناؤ ، وہ آپس کی رسمیں وہ آپس کے چاؤ۔ میر حسن۔

چاہ۔ ف۔ کنواں۔ مذکر ے جان شیریں سے بھرے دل کو تمنا ہے یہی ، آب شیریں کے عوض چاہ زنخدان تیرا۔ آتش

چاہ۔ ہ۔ محبت۔ خواہش ۱۲ مونث ے کسی کی چاہ بھی دل میں ہے اے نازنین نکلی ، ترے تیروں نے گھر بھر کی تلاشی لی کہیں نکلی۔ تیم

چاہ پیار۔ ہ۔ محبت۔ انس ۱۲ مذکر ے یار برسوں عدو کا یار رہا ، خوب دونوں میں چاہ پیار رہا۔ سرور۔

چاہت۔ ہ۔ خواہش۔ محبت۔ الفت ۱۲ مونث ے تڑپتے ہیں انہیں غیروں کی چاہت ایسی ہوتی ہے ، خدا کی شان ہے انکی حالت ایسی ہوتی ہے۔ داغ

چاے۔ ف۔ نام ایک پتی کا جسکو انگریزی میں "ٹی" کہتے ہیں ۱۲ مونث ے مرغ سام کے جو پر پڑے نہ چھوڑے ہند میں ، انکو دیتی ہے فقط

چپ۔ ہ۔ خاموشی ۱۲ مونث ے بتوں کی ایک چپ اے داغ لاکھوں کو ہرا تی ہے جیسے ، بھے ہو خاموشی وہ عیاروں کی باتیں ہیں۔ داغ

چپت۔ ہ۔ طمانچہ ۱۲ مونث ے دل لگی میں چپت لگائی جب ، ہو گئی اور بھی یہ وجہ غضب۔ خسرو۔

چپراس۔ سپاہی کا تمغہ۔ مونث ے لالہ بہائی کوئی ڈپٹی ہوں کوئی صدر الصدور ، انکو کیا جنکے مقدر میں لکھی چپراس ہے۔ نذیر احمد خان

چپقلش۔ ت۔ ازدحام۔ ہجوم۔ انبوہ ۱۲ مونث ے ہوئی لوگوں کی چپقلش کیا کیا ، رہی آپس میں کشمکش کیا کیا۔ داغ

چپل۔ ہ۔ نوعے از کفش ۱۲ مذکر ے ہم کہیں اس کو منہ لگاتے ہیں ، اپنا چپل ہے فرق دنیا پر۔ گوہر

چپیٹ۔ ہ۔ صدمہ ۱۲ مونث ے تم نے گھوڑا نہیں جو دوڑایا ، کس کی پھر وہ چپیٹ میں آیا۔ نجم۔

چت۔ ہ۔ دھیان۔ خیال مونث ے اس کی چت دل میں اپنے رکھ ہر دم ، پھر نہ پھٹکے گا پاس رنج والم۔ شعور

چتا۔ س۔ لکڑیوں کا وہ ڈھیر جس میں مردوں کو جلاتے ہیں مونث ے اف ری شوہر کی چتا پر شعلہ افروزی تری ، جیتے جی سوز محبت میں

چتر۔ ا۔ چھتری۔ مذکر ے جنوں نے سلطنت دی کشور صحرا کی مجنوں کو ، بگولے کا جو ہے چتر اسکے سر پر اے ظفر پھرتا۔ ظفر

چتون۔ ہ۔ نگاہ۔ نظر ۱۲ مونث ے تری چتون تو اے بیداد گر کچھ اور کہتی ہے ، زبان کچھ اور کہتی ہے نظر کچھ اور کہتی ہے۔ جلیل۔

نوٹ ۱ے مولف فرہنگ آصفیہ نے مذکر لکھا ہے جو نادرست ہے ۱۲

چٹھاڑ۔ ہ۔ خرابی۔ درگت۔ مونث ـ ہو چلا ہے موافق اپنا یار ٭ اب تو ہو گی پھٹاڑ دشمن کی۔ حسن

چٹان۔ ہ۔ تختۂ سنگ۔ ۱۲ مونث ـ اک بڑی سی چٹان آئی نظر ٭ چھپے بس اُنکے سب کے سب یہ اُدھر۔ نواز

چٹ چٹ۔ ہ۔ انگلیوں کے چٹکنے یا کسی چیز کے جلنے کی آواز مونث ـ تری بولیں مری طرح پر بھی لیتا ہے ٭ نہ کیونکر آگ میں اسپند کی یہ چٹ پٹ۔ ناسخ

چٹکن۔ ہ۔ ٹوٹنے کی آواز ۱۲ پھرتی مونث ـ ہے کیا دخل آواز دے جو گدا ٭ چٹک کی گل کی نہ ہووے صدا۔ حسن

چٹیا۔ ہ۔ چوٹی کی تصغیر بالتغیر ۱۲ مونث ـ کہا کچھ تو انہیں پکاروں گی ٭ تیری چٹیا پکڑ کے ماروں گی۔ قرار۔

چٹیک۔ ہ۔ چاٹ۔ شوق۔ ۱۲ مونث ـ غم کی چٹیک نہ ہووے جس دل میں ٭ سنگ ہے یار خام کیا کہئے۔ قائم

چخ۔ ف۔ خصومت۔ جھگڑا۔ ۱۲ مونث ـ ہوتے ہوتے یوں ہی پھر چخ بڑھ گئی ٭ آخرش دونوں کی رسوائی ہوئی۔ آزاد

چراغ۔ ف۔ شمع۔ مذکر ـ روشنی اس کی ہے شب بھر ہے یہ روشن راتدن ٭ کیا چراغ داغ دل کا ہو گا ہم پہلو چراغ۔ امیر

چراغدان۔ ف۔ فتیل سوز۔ مذکر ـ نہ آئینہ ہے نہ فانوس باجی کب دی ٭ چراغدان ہوئے دیا نہ گھونگھٹ کا۔ جانصاحب

چراگاہ۔ ف۔ رمنہ۔ سبزہ زار۔ ۱۲ مونث ـ تھی چراگاہ پاس ہی گھر کے ٭ گوسفند اس کے تھے وہاں چرتے۔ کرم

چراند۔ ہ۔ (چراہند) بوئے بد۔ مونث ـ کیسی ناخوش چراند آتی ہے ٭ جاکے دیکھو آکہ جلتی ہے کیا تنے۔ ناز

چراہند۔ ہ۔ (چراند) بوئے بد۔ مونث ـ کیسی ناخوش چراہند آتی ہے۔ جاکے دیکھو آکہ جلتی ہے کیا تنے۔ ناز

چرتر۔ س۔ (حیلہ) قصہ۔ فساد ۱۲ مذکر ـ چرتر اس عورت کا تم نے سنا ٭ کہ آخر اسے لے گئی وہ بھگا۔ رنگین

چرٹ۔ ن۔ سگار۔ حقہ۔ پائپ ۱۲ مذکر ـ کیا برے وقت آپ نے مانگا ٭ کہ مرے پاس اک چرٹ نہ رہا۔ اطہر

چرخ۔ ف۔ آسمان ۱۲ گردش۔ نیز بہر معنی مذکر ـ گلرنگ ہوا گریہ خوں سے مرے دامن ٭ کیا اب بھی خجل چرخ سیہ فام نہ ہو گا۔ مومن

چرس۔ ہ۔ شکن۔ مونث ـ چرسین آسن کی تہہ دلکش ٭ دل نیفوں کی سلوٹوں پہ ہے غش۔ اختر

چرک۔ ف۔ ریم پیپ۔ غلاظت ۱۲ مذکر ـ زخم سے اس کے چرک ہے بہتا ٭ اندمال اس کا اب تلک نہ ہوا۔ شرر۔

چرم۔ ف۔ پوست ۱۲ چمڑا کھال ۱۲ مذکر ـ چرم میرا جو کام آئے حضور ٭ جوتے بنوائیں آپ اس کے ضرور۔ فدا

چرن۔ س۔ قدم۔ پاؤں مذکر ـ تو اس انداز دادا سے جو زمیں پر اتری۔ دیکھنے والوں نے جھک جھک کیلئے تیرے چرن۔ سرور

چرند۔ ف۔ چرنے والا جانور ۱۲ مذکر ـ دور سے ایک چرند آیا نظر ٭ سر کی بندوق تاک کر اس پر۔ ناشر

چڑ۔ ہ۔ کراہت ۱۲ مونث ـ آپ کی چڑ کی ہے کوئی حد بھی۔ باتوں باتوں میں یہ غضب کیا۔ ارم

چڑھ۔ ہ۔ نفرت۔ ناخوشی مونث ـ کہتے ہیں اب لوٹ ہے شکووں کی ٭ چڑھ ہماری ہوئی گلا نہ ہوا۔ امیر

چڑھاوہ۔ ہ۔ بہر معنی۔ مذکر ـ چڑھاؤ اس کا ہے اب بہت زور پر ٭ نہیں قصد جانے کا اب ہے اُدھر۔ فیاض

چڑیا۔ ہ۔ پرند۔ گنجشک مادہ ۱۲ مونث ـ شکر ہے یار کی انگیا پہ پڑا خواب میں ہاتھ ٭ بخت بیدار ہوئے سونے کی چڑیا پائی۔ ناسخ

چڑیل۔ ہ۔ خبیثہ۔ مونث ـ آئی کیوں اے چڑیل تو اس جا ٭ ہے یہ بہتر ابھی یہاں سے جا۔ قمر

چسک۔ ہ۔ بیٹھا درد۔ گوٹے کی باریک تحریر ۱۲ مونث ؎ خار غم کی کھٹک نہیں جاتی، درد دل کی چسک نہیں جاتی۔ داغ

چشک۔ ا۔ باورچیوں کا کھانا ۱۲ مونث ؎ لکھ بھیجی کسکو سخت زبانی مرے سوا، کیوں گالیوں کے کھانے سے پہلے چشک گئی۔ نیر

چشم۔ ف۔ آنکھ۔ امید ۱۲ مونث ؎ فراق یار میں چشم اسقدر پرآب ہوئی، طناب عمر ہماری رگ سحاب ہوئی۔ صبا

چشمداشت۔ ف۔ امید ۱۲ مونث ؎ چشمداشت ایسی آپ سے تو نہ تھی، آس افسوس اب تو ٹوٹ گئی۔ انجم

چشمک۔ ف۔ اشارہ۔ رنجش ۱۲ مونث ؎ خون ہوگا رہ علی کا یہ چشمک شفق نے کی، تجدید یان وضو کی امام نجق نے کی۔ مونس

چشمہ۔ ف۔ تالاب۔ عینک۔ منبع۔ مذکر ؎ بہرنام سکندر آئینہ چشمہ ہے آب زندگانی کا۔ امیر

چغد۔ ف۔ الو۔ بوم۔ مذکر ؎ غیر جس گھر میں دخل پاتا ہے، چغد اس گھر میں بول جاتا ہے۔ سرور

چغل۔ ف۔ شکایت۔ مونث ؎ تمہاری سراسر ہے بے جا چغل، ہے مقصد کہ ہو دوستی میں خلل۔ ریاض

چقاچاق۔ ف۔ تلوار یا کسی اور ہتھیار کے چلنے کی آواز ۱۲ مونث ؎ چقاچاق خنجر کی آنے لگی، تماشے اجل بھی دکھانے لگی۔ شایان

چقر۔ ف۔ چشمہ۔ جوہڑ۔ مذکر ؎ کانٹوں میں لوٹتا ہوں میں دیوانہ دشت میں، پانی کی جا لہو سے ہیں چقر بھرے ہوئے۔ صبا

چک۔ ہ۔ لچک۔ درد کمر ۱۲ مونث ؎ کبھی اتار کے رکھا جو بار غم میں نے، اسیر چک کمر کو بہار میں آئی۔ اسیر

چک۔ ہ۔ قسم پارچہ ۱۲ پٹی۔ قطعہ زمین ۱۲ مذکر ؎ چک یہ اچھا چکن یہ اچھی ہے، لیجیے جو پسند آئے شے۔ شاطر

چکاچوند۔ ہ۔ خیرگی نگاہ۔ مونث ؎ دریا کے دلیں تھی جو کدورت وہ دھو گئی، آنکھوں میں مچھلیوں کی چکاچوند ہو گئی۔ انیس

چکر۔ ہ۔ حلقہ۔ غشی۔ دورہ۔ مذکر ؎ کب آنکھ اٹھاتا ہوں کہ آتے نہیں تیور، کب بیٹھکے اٹھتا ہوں کہ چکر نہیں آتا۔ امیر

چکن۔ ف۔ بیل بوٹے دار کپڑا ۱۲ مونث ؎ چک یہ اچھا چکن یہ اچھی ہے، لیجیے جو پسند آئے شے۔ شاطر

چکور۔ ہ۔ کبک۔ مذکر ؎ ہوا ہے یار میں کیا دلکو اضطراب رہا، چکور چاند کی خاطر بہت خراب رہا۔ صبا

چل۔ ہ۔ رفتار ۱۲ مونث ؎ اب قیامت کا ڈر نہیں ہم کو، دیکھ لی چل تری قیامت ہے۔ عاشق

چل۔ ہ۔ خارش۔ شہوت ۱۲ مونث ؎ اگر بے سبب ٹوٹ آتی ہے خلقت، تو کیا ان کے پیروں میں ناحق کی چل ہے۔ نذیر احمد خان

چلاؤ۔ ہ۔ ایک قسم کا پلاؤ ۱۲ مذکر ؎ بہت دفعہ تو کھلایا تجکا پلاؤ، اے کھاؤ تو یہ ہے اچھا چلاؤ۔ نجم

چلاؤ۔ ہ۔ رواج ۱۲ مذکر ؎ اس جگہ تو نہیں چلاؤ اسکا، لے لو واپس یہ روپیہ اپنا۔ برتر

چلاہٹ۔ ہ۔ نعرہ ۱۲ مونث ؎ اسکی چلاہٹ سے گونج اٹھا مکان، بول اٹھے سب لو وہ پہونچا پہلوان۔ قادر

چلبلاپن۔ ہ۔ شوخی۔ مذکر ؎ حیا بولی ابھرا جو جوبن کسی کا، مٹا دوں گا میں چلبلاپن کسی کا۔ امیر

چلت۔ ہ۔ رفتار۔ جنبش۔ مونث چلت زمانہ کی کیا رنگ لاتی ہے دیکھو، یہ گردش فلک کیا دکھاتی ہے دیکھو۔ کاتب

چلت پھرت۔ ہ۔ رفتار۔ جنبش ۱۲ مونث ؎ کچھ عجب ہے چلت پھرت اسکی، فہم میں بات نہیں آتی۔ نگار

چلتر۔ س اچرتر ۱۲ مکر فریب۔ خصلت ۱۲ مذکر ؎ چلتر اس عورت کا تم نے سنا، کہ آخر اسے لے گئی وہ بھگا۔ رنگین

چھلیا سہ۔ ف۔ چھچلی۔ مونث ۔ چارپائی جب اس میں کچھ آئی ، بیٹھے چھلیا سہ ہی نظر آئی۔ میر

چھَلکن چھلکاؤ۔ ہ۔ نفت۔ مذکر ۔ ساقیا یہاں لگ رہا ہے چل چلاؤ ، جب تلک بس چل سکے ساغر چلے۔ درد

چھِلَم۔ ہ۔ سر قلیان۔ مونث ۔ سوز دل سے کسطرح خالی ہوا اپنا کوئی شعر ، کھنچتیں کیں مدتوں چلمیں بھریں استاد کی۔ امیر

چِلمَن۔ ہ۔ چلون۔ چق۔ مونث ۔ ہوا سے اڑ گئی ہوگی کہ ایسا ہو ہی جاتا ہے ، بجا ہے تونے کب چلمن اُٹھائی دیکھنے والے۔ داغ

چلَن۔ ہ۔ رویہ۔ طریقہ۔ رفتار۔ چال ۱۲ مذکر ۔ بدن میں روح کو آنے سے کام کیا تھا امیر ، چلن دکھانیکو آئی تھی بے وفائی کا۔ امیر

چُلّو۔ ہ۔ مقدار کف دست۔ مذکر ۔ جام اگر ٹوٹ گیا کیا ہے تردد ساقی ، حاجت جام نہیں جام ہے چلو اپنا۔ امیر

چِلوَن۔ ہ۔ چلمن۔ چق۔ مونث ۔ وہ نہ آئیگا نظر ہوگا تو رسوا ہے دل ، جانہ اس سمت کہ دلچسپ ہے چلون اس کی۔ حسن

چُماق۔ ت۔ گرز آہنین۔ موٹی لاٹھی۔ مونث ۔ زور میں ہے وہ شہرہ آفاق ، رہتی اک اس کے ہاتھ میں ہے چماق۔ نظیر

چمتکار۔ س۔ تحیر۔ مذکر ۔ اگر اس کے تہور کا اب اظہار ، کریں ہم تو نہیں ہوگا۔ چمتکار۔ قریب

چَمَک۔ ہ۔ روشنی ۱۲ ٹیس۔ مونث ۔ فرقت میں ہے یقین کہ شب زندگی ہو صبح ، پیدا ہے درد دل میں چمک آفتاب کی۔ امیر

چَمک دمَک۔ ہ۔ زیب و زینت۔ مونث ۔ لڑی لڑی یہ دعا مانگتی ہے سر بسجود ، چمک دمک سدا رہے پروردگار سہرے کی۔ امیر

چَمَن۔ ف۔ باغچہ۔ مذکر ۔ دیکھکر خط ترے گالوں پہ یہ کہتی ہے بہار ، کانٹے ہوں ان سے ہیں نازک یہ چمن کس کا ہے۔ امیر

چناؤ۔ ہ۔ بناؤ۔ آرائش۔ مذکر ۔ چناؤ ان کا غضب کا ہے سخنور ، جو دیکھا اس کا شیدا ہوگیا دل۔ سخنور

چُناوٹ۔ ہ۔ شکن۔ مونث ۔ پڑ گئی ہیں چناوٹیں اس میں ، رکھا تھا اس ڈوپٹے کو کس میں۔ بہار

چَنبر۔ ف۔ سرپوش۔ حلقہ گردن۔ مذکر ۔ رشک مہتاب پہ ہے کیا اسکو ، رنگ بدلا جو ترے چنبر کا۔ ناسخ

چَنبُو۔ ہ۔ مشربہ۔ مذکر ۔ جام بلور کی خواہش کسکو ، کام سب آتا ہے چنبو اپنا۔ احقر

چُنَّت۔ ہ۔ چین۔ سلوٹ۔ مونث ۔ ساری کی چنتوں نے بڑھائی ہے شان حسن ، ہر سطر ہر شکن میں رقم داستان حسن۔ محوی۔

چِنتا۔ س۔ سوچ۔ فکر۔ مونث ۔ کس بات کی چنتا ہے ہمیں بھی تو ہو معلوم ، راز اپنا چھپاتا دل دانا ہی ہمیں سے۔ بیکس

چنچلاہٹ۔ ہ۔ شوخی ۱۲ مونث ۔ چنچلاہٹ نہ جائیگی اس کی ، بن بڑھیگا تو شوخ ہوگا اور۔ کاتب

چَندن ہار۔ ہ۔ (چندن ہار) نام ایک زیور کا۔ مذکر ۔ آج پہنا ہے اس نے چندن ہار ، جان اپنی نہ کیوں نثار کروں۔ شمس

چَندہ۔ ہ۔ حصہ۔ تقسیم۔ مذکر ۔ خدا کا یہ بھی ہے اک نیک بندہ ، دیا اس نے بھی ہے معقول چندہ۔ سلیم

چَندیا۔ ہ۔ کھوپری۔ مونث ۔ دھول اک ماری اس کی چندیا پر ، گر پڑا اس کھا کے وہ چکر۔ عفو

چَنڈو۔ ہ۔ نام ایک نشہ کا۔ مذکر ۔ چنڈو تم کو خراب کردیگا ، دیکھو تم نشہ یہ نہیں اچھا۔ غربت

چَنڈول۔ ہ۔ نام ایک پرند کا۔ محافہ۔ کھلونا۔ مذکر ۔ وہاں بیٹھا ہوا تھا یہ مکدر ، نظر چنڈول آیا اک شجر پر۔ قائم

چَنگ۔ ا۔ ایک قسم کا کنکوا۔ مذکر ۔ کھیل میں تری تعلی و تجلی دیکھی ، ہنگیا چودھوین کا چاند اگر چنگ اڑا۔ منیر

ن۔ موسیٰ نے مختلف فیہ ہے۔ مونث۔ شعلہ ۔ ہوا بلند فلک پر ہے پیر شعلہ آہ ، ہوا پہ چنگ نہیں لیکے یہ چراغ اڑی دفعہ اگر مذکر کا رواج غالب ہے۔

چِنگ۔ ہ۔ ایک قسم کی بیڑ۔ مذکر۔[1] چنگ یہ آج ہم نے دیکھا ہے، خوب تو یہ بیڑ لایا ہے۔ عزیز

چَنگ۔ ف۔ نام ایک باجہ کا۔ مونث۔[2] چنگ رکھی کہاں ہے دو تو ذرا، دل ہے مضطر ذرا تو لیں بہلا۔ فاخر

چَنگال۔ ف۔ پنجہ۔ مٹھی۔ مذکر۔ اس کے چنگال میں جو پھنس جائے، جان کی وہ امان کب پائے۔ زاہر

چَنگل۔ ف۔ مخفف چنگال۔ پنجہ۔ مٹھی۔ مذکر۔ ہجران یار میں تن خاکی سے تنگ ہوں، ایذائے مرغ روح کو چنگل ہے باز کا۔ آتش

چِنگھاڑ۔ ہ۔ آواز فیل۔ مونث۔ اے خدا یہ چنگھاڑ ہے کیسی، ہے یہ بے شک چنگھاڑ ہاتھی کی۔ بانغ

چَنگیر۔ ہ۔ گلدان۔ مونث۔ کیا ہوئی جو چنگیر تھی اس جا، ارے پھولوں کا جس میں زیور تھا۔ نافذ

چَنوَر۔ ہ۔ مورچل۔ مذکر۔ ہو گئے تیمور پائے حرص جب توڑا وزیر، ہاتھ اٹھایا جاہ سے سر پہ چنور ہونے لگا۔ وزیر

چوب۔ ف۔ لکڑی۔ مونث۔ کسکو مار کسکا سر پھوڑا بتاؤ تو سہی، تم نے لو ہو میں یہ کیونکر چوب دستی ہے بھری۔ ظفر

چوب دست۔ ف۔ لاٹھی۔ مونث۔ لا مری چوب دست جلدی سے، تاکہ ماروں سرین پر اس کے۔ فنا

چوپال۔ ہ۔ نشست گاہ۔ مونث۔ ٹھہر جاؤ یہی ہے ان کی چوپال، وہ جب آئیں کہوں سے سب احوال۔ حق

چوپڑ۔ ہ۔ تختہ نرد۔ مونث۔ دہرا اک طرف گنجفہ خوش قماش، دہری چوپڑ اک طرف کو غم تراش۔ میر حسن

چوتڑ۔ ہ۔ سرین۔ مذکر۔ لا مری چوب دست جلدی سے، تاکہ ماروں سرین پر اس کے۔ فضا

چوتھ۔ ہ۔ ربع تاریخ۔ چوتھا حصہ۔ مونث۔ چوتھ ملتی ہے اسکی آمد کی، نہیں اس کے سوا معاش کوئی۔ امید

چوٹ۔ ہ۔ ضرب۔ طعن۔ وار۔ جوڑ۔ مونث۔ وار پورا ہی پڑا اس کا دل عاشق پر، چوٹ تیغ نگہ یار کی خالی نہ گئی۔ داغ

چورنگ۔ س۔ ضرب شمشیر کی ایک قسم۔ نشانہ۔ مذکر۔ مجھی پر دمبدم پڑتی ہے محفل میں جو اے ناسخ، مگر تیغ نگاہ یار نے چورنگ ٹھہرایا ہے۔ ناسخ

چوڑان۔ ہ۔ عرض۔ چوڑائی۔ مونث۔ یہ تو میں کہہ چکا جو ہے لمبان، اور اک میل اسکی ہے چوڑان۔ طالب

چوڑاو۔ ہ۔ چوڑائی۔ مذکر۔ تمہاری چھاتیاں ملنے کو صانع نے بنائی ہیں، نہیں ہاتھوں نے پھر چوڑاو کیوں پایا ہے محرم کا۔ رشک

چوسر۔ ہ۔ نام ایک کھیل کا۔ مونث۔ مل گئے خاک میں یہ حال تو ہم دیکھ چکے، اور چوسر کوئی عالم میں بچھائی ہوتی۔ برق

چوغہ۔ ت۔ نام ایک قسم کے لباس کا۔ مذکر۔ جسم پر اس جوان کے چوغہ تھا، اک عمامہ سر پہ اس کے بندھا۔ فرید

چُوک۔ ہ۔ بھول۔ خطا۔ سہو۔ مونث۔ اے باوفا جانکر دل دیا، جو سچ پوچھیے چوک ہم سے ہوئی۔ مسرور

چوگان۔ ف۔ گیند بلا۔ مذکر۔ تری پوشاک اتاری وصل کی شب دست بازی میں، ہمارا ہاتھ چوگان بن گیا گوئے گریبان کا۔ میر

چونک۔ ہ۔ چاربتی کا چراغ۔ مونث۔ بخت سیہ سے آنکھیں نہ اس سے ہوئیں دوچار، چونک چمک چمک کے سیاہی میں رہ گئی۔ امیر

نوٹ۔ [1] دلی میں مونث اور لکھنو میں مذکر مستعمل ہے ۱۲

[2] مختلف فیہ مذکر۔ خوشی سے پلا جو کو ساقی شراب، کوئی دن میں بجتا ہے چنگ و رباب (حسن) لیکن تانیث کو ترجیح ہے۔

چونچ۔ ہ۔ منقار۔ نوک۔ مونث ۔ مری ہڈی میں ہے وہ سوز نہاں، کہ جس سے چونچ جل جائے ہما کی۔ ناظم

چوں چوں۔ ہ۔ چڑیوں کی آواز۔ مونث ۔ یہ تم سنتے ہو جو چڑیوں کا چوں چوں، یہ کرتی ہیں سراسر حمد بیچوں۔ حسن

چون وچرا۔ ف۔ جرح وقدح۔ مونث ۔ وفا کی اس نے اے دل یا جفا کی، غضب ہوگا جو کچھ چون وچرا کی۔ اختر

چہ۔ ف۔ مخفف چاہ۔ کنواں۔ مذکر ۔ کھودا چہ بھائی کے لئے جس نے، جا آگرا وہی چہ میں اوس کے۔ صفدر

چھاپ۔ ہ۔ طبع۔ مونث ۔ چھاپ ہو جس کسی کتاب کی خوب، کیوں نہ اسکی پڑھائی ہو مرغوب۔ عالی

چھاچھ۔ ہ۔ دوغ۔ مٹھا۔ مونث ۔ دودھ کا جلا وہ آسائی، اس لئے پھر تو چھاچھ پھونک پھونک کے پی۔ نادر

چھاگل۔ ہ۔ مشکیزہ۔ خلخال۔ مونث ۔ حشر اٹھاتی دم رفتار ہے چھاگل اسکی، مرے فتنوں کو جگا دیتی ہے چھل بل اسکی۔ تسلیم

چھال۔ ہ۔ پوست۔ مونث ۔ میں وہ غم دوست ہوں تجویز کی غم سے دوا غم کی، جو آیا منہ چھپالی چھال میں نے نخل ماتم کی۔ امیر

چھالیا۔ ہ۔ (چھالیہ) سپاری۔ مونث ۔ تعریف اسکی چرب زبانی کی کیا کروں، کھالی جو چھالیا تھی تو چکنی ڈلی ہوئی۔ اسیر

چھاں۔ ہ۔ سایہ۔ ظل۔ مونث ۔ دیکھو خدا سکوت تم اپنی شبیہ کا، چھاں یہ بھی دے رہی ہے تمہارے غرور کی۔ جلیل

چھان بین۔ ہ۔ تحقیق۔ مونث ۔ بوا جوڑا اچھا ہے کردو بیاہ، بوا چھان بین اس میں اچھی نہیں۔ جان صاحب

چھان بنان۔ ہ۔ تحقیق۔ مونث ۔ اب چھان بنان ہوگی اس کی، کھل جائیگی حالت اس کی ساری۔ تسلیم

چھان پھٹک۔ چھان بین۔ تحقیق۔ مونث ۔ دل اندھا دھندی آتا ہے ہمیشہ اے داغ، چھان ہیں اسمیں نہ کچھ چھان پھٹک ہوتی ہے۔ داغ

چھانٹ۔ ہ۔ تراش۔ قطع وبرید۔ مونث ۔ چھانٹ اسکی ہمیں نہیں بھاتی، قطع یہ خوش ہمیں نہیں آتی۔ ناز

چھاؤں۔ ہ۔ (چھانوں) ظل سایہ۔ پرتو۔ مونث ۔ گھوڑوں کے نہ آگے اٹھتے تھے پاؤں، ملتی تھی کہیں جو روکھ کی چھاؤں۔ حالی

چھایا۔ ہ۔ سایا۔ پرتو۔ ظل۔ مونث ۔ کیوں دل دولت میں لگایا ہے سچ کہتا ہوں جھوٹی مایا ہے، سب ڈھلتی پھرتی چھایا ہے کیا اعتبار اسکا پایا ہے۔ بہر

چھب۔ ہ۔ شکل۔ زیب۔ انداز۔ مونث ۔ تختی تیری اگر بھلی ہے، تو سانچے میں چھب مری ڈھلی ہے۔ رنگین

چھپاؤ۔ ہ۔ پوشیدگی۔ مذکر ۔ عشق کا کس سے ہوا آخر چھپاؤ، ہم چھپائیں اس کی الفت کس طرح۔ قمر

چھپر۔ ہ۔ سقف گاہ۔ مذکر ۔ جب ہوائے میکشی میں ریش زاہد منڈ گئی، میکدے میں غل مچا آندھی سے چھپر اڑ گیا۔ رشک

چھپر کھٹ۔ ہ۔ مسہری۔ مذکر ۔ جو ترے کوچہ میں سویا خاک پر آرام سے، ترک اس نے اپنے سونیکا چھپر کھٹ کردیا۔ ظفر

چھت۔ ہ۔ سقف۔ مونث ۔ طلب آرام کی بے جا ہے گرفتاری میں، کب بھلا خانۂ زنجیر میں چھت پٹتی ہے۔ آتش

چھچھوندر۔ ہ۔ موش کور۔ ایک قسم کی آتشبازی۔ مونث ۔ کوئی چھچھوندر اب اس پہ روتی ہے، کہ تری لاش خوار ہوتی ہے۔ میر

چھڑکاؤ۔ ہ۔ آبپاشی۔ مذکر ۔ رونا خوشی کا روتی ہے بلبل بہار میں، چھڑکاؤ ہو رہا ہے چمن میں گلاب کا۔ جلیل

چھل۔ ہ۔ مکر وفریب۔ مذکر ۔ ظاہر اس کا ہو گیا چھل آخرش، ہو گئی ناراض اس سے ماہوش۔ کمال

چہل۔ ہ۔ ظرافت۔ مذاق۔ ہنسی۔ مونث ۔ برق کی طرح نہ بھولے ہیں نہ بھولینگے کبھی، چہلیں یاد آتی ہیں اے ماہ لقا ساون کی۔ صبا

چھلانگ ۔ ہ۔ جست۔ زغند۔ مونث ۔ تھی غضب کی چھلانگ ابلق کی، ایک ہی دن میں وہ وہاں پہونچی۔ قمر

چہل پہل ۔ ہ۔ رونق۔ آبادی۔ مونث ۔ چیز جو دیکھی بے بدل دیکھی، ہر طرف اک چہل پہل دیکھی۔ منیر

چھلک ۔ ہ۔ میلان۔ مونث ۔ چھلک اس کی نہیں ہے اپنی جانب، سنائیں غیر کو کیا حال اپنا۔ ضمیر

چہلم ۔ وہ رسم جو میت کے چالیسویں دن ادا کیجاتی ہے۔ مذکر ۔ ہو چکا عاشق کا چہلم بھی مگر، حکم ہے برسوں یونہی ماتم رہے۔ داغ

چھن ۔ ہ۔ لحظہ۔ لمحہ ثانیہ۔ مذکر ۔ گھڑی اچھی لگن اچھی دن اچھا، نتھ اچھی ساعت اچھی ہے چھن اچھا۔ فرحت

چھند ۔ ہ۔ شعر۔ نظم۔ مذکر ۔ چھند ایسا تھا دل گداز اس کا سب نے سنکر بہت پسند کیا۔ قمر

چھوٹ ۔ ہ۔ فرو گذاشت۔ آزادی۔ مونث ۔ چھٹتی ہیں فقیر ونکی آتشبازیاں، جب کبھی آپس میں ہو جاتی ہے چھوٹ۔ لاعلم

چھور ۔ ہ۔ کنارہ ۱۲ مذکر ۔ اور اس کا نہ چھور اس کا ہے، یا الٰہی یہ کیسا دریا ہے۔ واقف

چھینٹ ۔ ہ۔ بوند۔ قطرہ۔ ریزش۔ مونث ۔ تزئین جو دی وفانے تو میرے لہو کی چھینٹ، بوٹی سی اک دامن قاتل پہ ٹنگئی۔ ظفر

چھید ۔ ہ۔ سوراخ۔ روزن ۱۲ مذکر ۔ وہ چلا جب میرے گھر سے میں ہی کیا رونے لگا، چھید جو دیوار میں تھا چشم گریاں ہو گیا۔ ناسخ

چھیڑ ۔ ہ۔ مذاق۔ دل لگی۔ فساد۔ مونث ۔ لاش پر بھی وہ چھڑکتا ہے نمک ہنس ہنسکر، چھیڑ ابتک میرے زخموں سے چلی جاتی ہے۔ امیر

چھیڑ چھاڑ ۔ ہ۔ ہنسی۔ مذاق۔ مونث ۔ ہر چند کہ بولتے نہیں وہ، باہم پھر چھیڑ چھاڑ سی ہے۔ انشاء

چھینٹ ۔ ہ۔ نام ایک کپڑے کا ۱۲ مونث ۔ اس بہر وفا کی نہیں بلی پہ پڑی چھینٹ، کتنے نے ہے جسکا کہ سبق ہم کو پڑھایا۔ حالی

چھینک ۔ ہ۔ عطسہ۔ مونث ۔ لوگ کیا ان کا چھینکنا چھینکیں، بات کب کرنے دیتی ہیں چھینکیں۔ جرات

چیت ۔ ہ۔ نام ماہ ہندی مذکر ۔ ہائے ابتک نہ گھر سے آیا یار، چیت آخر ہوا لگا بیساکھ۔ تراب

چیچک ۔ ہ۔ سیتلا۔ مونث ۔ ترے گلگشت کی گرمی نے بگاڑی یہ فصل، چیچک اوراق گل تر کو سراپا نکلی۔ رسک

چیخ ۔ ا۔ نعرہ۔ شور۔ غل۔ مونث ۔ گل گران گوش سنگدل صیاد، کون سنتا ہے چیخ بلبل کی۔ تسلیم

چیر پھاڑ ۔ ہ۔ کاٹ کوٹ۔ مونث ۔ شاید کہ ہوئی سرایت عشق، کچھ سینے میں چیر پھاڑ سی ہے۔ انشاء

چیز ۔ ف۔ شئے۔ مونث ۔ نہ دکھاتے ہیں مگر کو نہ دہن کو یہ بت، اچھی جو چیز تھی وہ آپ اڑا رکھی ہے۔ امیر

چیستان ۔ ف۔ معما پہیلی۔ مونث ۔ دل میں جو کچھ ہے صاف صاف کہیں، کون سمجھے یہ چیستان انکی۔ تسلیم

چیل ۔ ہ۔ زغن۔ غلیواز۔ مونث ۔ کہے ہے العطش آتش میں قفس، زمین پر چیل انڈا چھوڑتی ہے۔ نجمت

چین ۔ ہ۔ آرام۔ راحت۔ سکھ ۱۲ مذکر ۔ اے ظفر دیکھئے عقبیٰ میں ہو کیا حال اپنا، چین دنیا میں تو اک دم نہ ہوا پر نہ ہوا۔ ظفر

چین ۔ ف۔ شکن۔ بل۔ مونث ۔ یاد آتی ہے وہ چین جبین دیکھکے موج، لہر سی دل میں ہمارے لب جو آتی ہے۔ داغ

نوٹ ۔ ۱ہ اگرچہ مختلف فیہ ہے مگر مذکر کا رواج غالب ہے۔

جھینپ ... ف. خفّی. ۔ شرمندگی. مونث ۔ بازی عشق میں دل ہار کے تم لینے جان و خیر لیجائے پر جھینپ یہ سرکار نے کی ۔ معروف

باب حائے حطّی

حاجت ۔ ع. ضرورت ۔ خواہش ۱۲ مونث ۔ صورت چاک قفس اچھے نہ ہونگے چاک دل ، کچھ ہمیں حاجت نہیں ہے مرہم کافور کی ۔ برق

حاصل ۔ ع. نتیجہ ۔ فائدہ ۔ مذکر ۔ عرقریزی ہے ناحق مثل باران باغ دنیا میں ، کہ غیر از خار و خس آخر کو کچھ حاصل نہ ٹھہریگا ۔ داغ

حال ۔ ع. حالت ۔ کیفیت ۔ مذکر ۔ اے داغ عشق آفت جان ہے ذرا سنبھل ، دو دن میں کیا سے کیا یہ ترا حال ہو گیا ۔ داغ

حال و قال ۔ ع. ظاہر ۔ باطن ۔ مذکر ۔ تپش قیامت ہے آہ محشر ، پھول بلبل پہ اے گل تر ، کہ تو لے دیکھا سنا نہیں ہے جو غم میں ہے حال و قال دل کا ۔ قدر

حالت ۔ ع. کیفیت ۔ طور ۔ مونث ۔ وصل میں شام سے یہ خوف رہا ، صبح کو کیا میری حالت ہو گی ۔ امیر

حب ۔ ع. گولی ۔ دانہ ۔ مونث ۔ ہم مریضوں سے کوئی پوچھے حقیقت حال کی ، نام ہے حب شفا اسکا مگر ملتی نہیں ۔ بحر

حباب ۔ ع. بلبلہ ۔ مذکر ۔ بے ثبات اپنی بزم عیش جو ہے ، شیشۂ مے کی جا حباب ملا ۔ ناسخ

حبس ۔ ع. قید ۔ مذکر ۔ یا الٰہی یہ حبس کیسا ہے ، کون اس سے کہے کہ بے جا ہے ۔ سخن

حبل ۔ ع. رسی ۔ مونث ۔ ہر گنہ سے پاک کر دیتی ہے حب اہل بیت ، اس سے بہتر خلق کو حبل المتین ملتی نہیں ۔ اسیر

حبل المتین ۔ ع. مضبوط ۔ رسی ۔ مونث ۔ ہر گنہ سے پاک کر دیتی ہے حب اہل بیت ، اس سے بہتر خلق کو حبل المتین ملتی نہیں ۔ اسیر

حج ۔ ع. زیارت ۔ کعبہ ۔ مذکر ۔ ہزار شکر ہمیں داغ ہمیں نصیب ہوا ، قصور وار گئے بے قصور ہم آئے ۔ داغ

حجاب ۔ ع. پردہ ۔ شرم ۔ مذکر ۔ کہا جو میں نے کہ یوسف کو یہ حجاب نہ تھا ، تو ہنس کے بولے کہ وہ منہ قابل نقاب نہ تھا ۔ امیر

حجامت ۔ ع. سر مونڈھنا ۔ مونث ۔ دیکھئے داڑھی کی کیا گت ہو گئی ، شیخ صاحب کی حجامت ہو گئی ۔ داغ

حجر ۔ ع. سنگ ۔ پتھر ۔ مذکر ۔ بوسہ صنم کی آنکھ کا لیتے ہی جان دی ، مومن کو یاد کیا حجر الاسود آگیا ۔ مومن

حجر الاسود ۔ ع. سیاہ پتھر ۔ مذکر ۔ بوسہ صنم کی آنکھ کا لیتے ہی جان دی ، مومن کو یاد کیا حجر الاسود آگیا ۔ مومن

حجم ۔ ع. جسامت ۔ مذکر ۔ حجم اس کا اگرچہ ہے تھوڑا ، مختصر ہے سفید یہ قصا ۔ ناطق

حد ۔ ع. کنارہ ۔ افق ۔ انتہا ۔ سزا ۔ مونث ۔ حد نہیں کچھ میرے یوسف کہ خریدار و نکی ، پھونک دے شہر نہ گرمی کہیں بازار و نکی ۔ امیر

حد و بست ۔ ف. حدود بندی ۔ مذکر ۔ ہیں ڈرتا حدود ان کی تعیں یان تک ، حد و بست آپکا یان سے ہے بیشک ۔ اثر

حد و پایان ۔ ف. انتہا و انجام ۔ مذکر ۔ دریائے محبت کا نہ پوچھو حد و پایاں ، جی ڈوب گیا جب مجھے ساحل نظر آیا ۔ درخشان

حدوث ۔ ع. نئی بات ہونا ۱۲ مذکر ۔ مانتے ہیں حدوث عالم کا ، یا تین کوئی قدم کی کیا جانے ۔ واثق

نوٹ ۔ لہ مؤلف فرہنگ آصفیہ نے مذکر لکھا ہے جو بے سند ہے ۱۲

حُدُود - ع - جمع حد - مونث ۔ ہیں ڈر تھا حدود ان کی تعین یاں تک ۔ حد و بست آپ کا یاں سے ہے بے شک - اثر

حَذَر - ع - پرہیز - انکار - مذکر ۔ ظلم کس کس غریب پر نہ کیا ۔ تم نے اس کام سے حذر نہ کیا - داغ

حَذاقت - ع - کمال - مہارت ۲ مونث ۔ حذاقت اس کی تھی مشہور عالم ۔ ہے اسکی موت سے عالم میں ماتم - سعد

حَراست - ع - نگرانی - حوالات - مونث ۔ کوئی خواہان وصل ان تک بھلا پہونچے تو کیا پہونچے ۔ حراست میں رہا کرتی ہیں وہ اپنی نزاکت کی - نواز

حَرب - ع - لڑائی - مونث ۔ ہے قہر خدا سے دوجہان حرب ہماری ۔ رکتی نہیں دشمن سے کبھی ضرب ہماری - انیس

حَرب و ضَرب - ع - مارکٹائی - مونث ۔ ہوئی حرب ضرب اسطرح کی بہم ۔ قلم کا اُلجھتا ہے لکھنے میں دم - شایان

حَرَج - ع - تنگی - نقصان - مذکر ۔ آپ کا ہے حرج ہی اس میں کیا ۔ ایک کا ہو رہا ہے اس میں بھلا - نادم

حِرص - ع - لالچ - طمع - ہوس - مونث ۔ لے گئی ہند سے تا شام اسیر ۔ ہم کو اس زلف سیہ فام کی حرص - امیر

حَرف - ع - بات - عیب - اچھر - مذکر ۔ وہ بت کرے خدائی کی باتیں خدا کی شان ۔ جو حرف پڑھ سکے نہ کلام مجید کا - داغ

حِرفت - ع - کاریگری - پیشہ - ہنر - مونث ۔ ہیں حرفتیں بھری مری رگ رگ میں کوٹ کر ۔ رنگین تری طرح سے رنگیلی نہیں ہوں میں - رنگین

حُرقت - ع - گرمی - سوزش - مونث ۔ بول میں کیونکر آئی یہ حرقت ۔ کی نہ اس کی بیان کچھ علت - عرش

حرکات - ع - جمع حرکت - مونث ۔ حرکات اسکی جی جلانے کی ۔ کھیلہائی تھی اک زمانے کی - لااعلم

حَرَم - ع - کعبہ کی چار دیواری - مذکر ۔ ہر جگہ جلوہ صنم تیرا ہے ۔ دیر تیرا ہے حرم تیرا ہے - تسلیم

حَرَم - ع - اہل خانہ - منکوحہ - مونث ۔ جدا ہشتر کے ہمراہ تھی جو حرم ۔ ہر اک شخص چھوتا تھا اس کے قدم - نمایان

حِرمان - ع - محرومی - مذکر ۔ ہر روز گھر ہمارے وہ مہمان ہی رہا ۔ اغیار کے نصیب میں حرمان ہی رہا - تسلیم

حُرمت - ع - عزت - آبرو - ضد حلت ۱ مونث ۔ صد شکر عفو میرے گنہ حشر میں ہوئے ۔ حرمت گدا کی مجلس شاہی میں رہ گئی - امیر

حُرُوف - ع - جمع حرف مذکر ۔ رکھو آخر کے سالم اس کے حروف ۔ تا کہ حاصل تمہیں ہو اس سے وقوف - راز

حَرِیر - ع - پارچہ ریشم - مذکر ۔ میرے مردے پہ میر شمع و پر تو لگن ہوگا ۔ حریر شعلہ پروانے کی میت کا کفن ہوگا - تعلق

حَرِیم - ع - گھر کے چاروں طرف کی دیوار - مذکر ۔ سب دل کا طواف کر رہے ہیں ۔ یہ گھر ہے حریم ناز کس کا - نسیم

حِس - ع - احساس - حرکت - مونث[۱] ۔ بت بنا یا آئینہ رونے مجھے ۔ دیکھکر صورت کو حس جاتی رہی - تسلیم

حِساب - ع - علم ریاضی - شمار - قاعدہ - مذکر ۔ آیا جو موسم گل تو یہ حساب ہوگا ۔ ہم ہونگے یار ہوگا جام شراب ہوگا - صبا

حِساب کِتاب - ع - محاسبہ - مواخذہ ۲ مذکر ۔ اندیشہ حساب قیامت بھی چاہیئے ۔ اے دل نہ پھنس بیان کے حساب کتاب میں - شوق

نوٹ [۱] مختلف فیہ - مذکر - بمثال ۔ حس خرابی کا نہیں باقی رہا تم کیا کریں ۔ مرگ دل سے ہوگئی تسکین ماتم کیا کریں (اکبر) مگر تانیث کو ترجیح ہے ۔

حُسام - ع - تلوار - مونث ۔ بجلی خدا کے قہر کی تھی یا حسام تھی ۔ پہلے ہی وار میں صف اول تمام تھی - انیس

حَسَب - ع - ضد نسب - لیاقت ذاتی - مذکر ۔ حسب عالی ہے اس کا وہ ہے لائق ۔ ملے گا پھر شریف ایسا نہ خالق - فہم

حَسَد - ع - رشک - کینہ - مذکر ۔ بات کرتے ہیں جو روا چھا نہیں ۔ کہدو غیروں سے حسد اچھا نہیں - نوازش

حَسرت - ع - افسوس - پشیمانی - مونث ۔ پی گیا میں اگر آنسو تو ہوا اور بھی جوش ۔ میری آنکھوں سے ٹپکنے لگی حسرت میری - جلیل

حُسن - ع - خوبصورتی - مذکر ۔ پریزادوں نے منہ اپنا چھپایا مارے غیرت کے ۔ اسے سوچو ذرا کیا حسن ہے اولادِ آدم کا - ناسخ

حَسنات - ع - حسنہ کی جمع - نیکیاں - مذکر ۔ آتے ہیں حسنات کام انسان کے ۔ خیر کر لے دم میں جب تک دم رہے - مجد

حُسن مطلع - ع - مطلع کے بعد کا شعر - مذکر ۔ حسن مطلع اس کا کیا اچھا کہا ۔ آفریں صد آفریں صد مرحبا - اظہر

حَشر - ع - قیامت - مذکر ۔ صور تھی منقار مرغ صبح پہلو سے مرے ۔ وہ قیامت قد جو اٹھا حشر برپا ہو گیا - مومن

حَشَم - ع - نوکر چاکر - مذکر ۔ چرخ زبرجدی پے تسلیم خم ہوا ۔ نیچے یہ سات بار تصدق حشم ہوا - انیس

حشمت - ع - عظمت - شوکت - مونث ۔ منہ شجاعت لے جو موڑا کوئی وقعت نہ رہی ۔ وہ حکومت نہ رہی اور وہ حشمت نہ رہی - تسلیم

حَشو - ع - بھرتی - زائد - مذکر ۔ حشو اس میں نظر نہ کچھ آیا ۔ لفظ سارے فصیح و با معنے - خاور

حِصار - ع - قلعہ - احاطہ - چاردیواری - مذکر ۔ شاد ہے دل قیدی زلف بت بے پیر کا ۔ ہاتھ آیا ہے حصار عافیت زنجیر کا - امیر

حَصر - ع - محدود - انحصار - مذکر ۔ بس نہیں چلتا جوان و پیر کا ۔ حصر ہے تقدیر پر تدبیر کا - شعور

حِصن - ع - قلعہ - مذکر ۔ حصن اس کا اگر ہے مستحکم ۔ ہے حصین اپنا کب نہیں محکم - خیال

حُصول - ع - نتیجہ - فائدہ - مذکر ۔ دل ہمارا اگر ملول ہوا ۔ دیکھو تم کو کیا حصول ہوا - اختر

حَصیر - ع - بوریا چٹائی - مذکر ۔ بلند و پست عالم ایک ہے چشم حقیقت میں ۔ حصیر فقر ہمپایہ ہنا قصر فریدوں کا - صبا

حَصین - ع - قلعہ - پناہ - مذکر ۔ حصن اس کا اگر ہے مستحکم ۔ ہے حصین اپنا کب نہیں محکم - خیال

حَضرت - ع - حضور - درگاہ - خدمت ۱۲ مذکر ۔ حضرت انکا بزرگ و عالی ہے ۔ منزل فیض لایزالی ہے - حقیر

حَضیض - ع - پستی - نشیب - مونث ۔ نہ ہوگا اوج میسر حضیض کو اپنی ۔ کچھ اور روز یہی حالت اگر جاری رہی - شرف

حظ - ع - لطف - خوشی - مزہ ۱۲ مذکر ۔ حظ اٹھاؤ ذرا جوانی کے ۔ کچھ مزے دیکھو زندگانی کے - مومن

حِفاظت - ع - نگرانی - مونث ۔ اب ترا اے دل بیتاب خدا حافظ ہے ۔ کر چکے ہم تو محبت میں حفاظت تیری - داغ

حِفظ - ع - یاد - حفاظت - مذکر ۔ اے زبان راز محبت کا چھپانا ہے ضرور ۔ کان اپنے نہ سنیں حفظ سخن ایسا ہو - امیر

حق - ع - حصہ - راست - سزاوار - مذکر ۔ گھر تو چھوڑا ہی تھا حق چھوڑ دیا کیوں اپنا ۔ چٹکیاں لینے بھی آتے نہیں اب تو دل میں - جلیل

نوٹ : ۔ مختلف فیہ ہے مگر تذکیر کو ترجیح ہے ۱۲

حقارت ۔ ع ۔ ذلت خواری ۔ مونث ۔ اور سے میری محبت کی جو شہرت ہوگی ۔ مہ جبینوں میں تمہاری ہی حقارت ہوگی ۔ سالک

حقائق ۔ ع ۔ حقیقت کی جمع ۔ مذکر ۔ سمجھ میں آتے ہیں جتنے حقائق اشیاء ۔ اسی سے سمجھا ہے انسان کہ میں ہوں اک دانا ۔ ناجی

حقوق ۔ ع ۔ جمع حق ۔ مذکر ۔ دیکھو کیا ہیں حقوق نسواں کے ۔ ان کو سمجھو نہ مثل حیوان کے ۔ عزیز

حقیت ۔ ع ۔ حقداری ۔ مونث ۔ جانتے ہیں تمہاری حقیت ۔ ہوگا سب کچھ موافق نصفت ۔ قرار

حکایت ۔ ع ۔ کہانی ۔ داستان ۔ مونث ۔ وہ عاشق ہوں پڑھی جس دم گلستاں میں نے طفلی میں ۔ پسند آئی نہایت ہر حکایت باب پنجم کی ۔ امیر

حکم ۔ ع ۔ فرمان ۔ فیصلہ ۔ مذکر ۔ الٰہی کون سے مجرم کی آمد ہے قیامت میں ۔ ہوا ہے حکم رحمت کو یہ کس کی پیشوائی کا ۔ امیر

حکومت ۔ ع ۔ گورنمنٹ ۔ حکمرانی ۔ مونث ۔ کشور دل میں ہو پریوں کے بھی شاہی تیری ۔ قاف تا قاف حکومت کو آتی تیری ۔ امیر

حل ۔ ع ۔ کشائش ۔ تحلیل ۔ مذکر ۔ اگر عقدہ سراپا ہے ہو رنگ اشک کیا غم ہے ۔ مری افتادگی کے ہاتھ حل ہونا ہے مشکل کا ۔ وزیر

حلاوت ۔ ع ۔ شیرینی ۔ ذائقہ ۔ مونث ۔ کہنا یہ ہے کہ مرتے ہیں تم پر ہزار ہیں ۔ تلخی زہر کی نہ حلاوت شکر کی ہے ۔ منیر

حلف ۔ ع ۔ پیمان ۔ سوگند ۔ مذکر ۔ ناصح خیال مصحف عارض کا چھوڑ دوں ۔ اس پر حلف تو مجھ سے اٹھایا نہ جائیگا ۔ تسلیم

حلقوم ۔ ع ۔ نرخرہ ۔ مذکر ۔ دم بسمل نزاکت جو سمجھتی ہاتھ قاتل کا ۔ بڑی مشکل سے کاٹا تیغ نے حلقوم بسمل کا ۔ شعور

حلم ۔ ع ۔ بردباری ۔ مذکر ۔ جو کچھ چاہو کہہ لو مجھے واعظو ۔ بڑا حلم ہے میرے اللہ کا ۔ تسلیم

حلوان ۔ ع ۔ بھیڑ کا بچہ ۔ مذکر ۔ ابھی پھیر رہا یاں جو حلوان تھا ۔ صد افسوس اسے بھیڑیا لے گیا ۔ جمیل

حلول ۔ ع ۔ اترنا ۔ پہونچنا ۔ مذکر ۔ پی کے انیار وجد کرتے ہیں ۔ جیسے شیطان نے حلول کیا ۔ سرور

حمار ۔ ع ۔ گدھا ۔ مذکر ۔ کیسا یہ مسکین ہوتا ہے حمار ۔ طبع میں ہوتا ہے اس کی انکسار ۔ شعلہ

حماقت ۔ ع ۔ بیوقوفی ۔ مونث ۔ ریختی پڑھکے مٹکتا ہے بڑھاپے میں بوا ۔ جانصاحب کی ابھی دیکھو حماقت نہ گئی ۔ جانصاحب

حمام ۔ ع ۔ غسل خانہ ۔ مذکر ۔ بیگم یہ ٹھنڈی سانسیں بھریں کسکے واسطے ۔ خسخانہ سوا جو یہ حمام ہوگیا ۔ جانصاحب

حمایت ۔ ع ۔ طرفداری ۔ مدد ۔ مونث ۔ ہے اعدا سے ایمن حمایت علی کی ۔ پناہ خدا ہے حمایت علی کی ۔ صبا

حمائل ۔ ع ۔ پرتلا ۔ چھوٹی تقطیع کا کلام مجید ۔ مونث ۔ خدا حافظ و ناصر ان کی کمر کا ۔ سنا ہے گلے میں حمائل پڑیگی ۔ رند

حمد ۔ ع ۔ تعریف خداوند تعالیٰ ۔ مونث ۔ پہلے لکھی حمد کبریا کی ۔ پھر نعت رقم کی مصطفےٰ کی ۔ اختر

حمرت ۔ ع ۔ سرخی ۔ مونث ۔ اڑے پھول بہا خون جو قربانی کا ۔ لالے کیطرح چمن میں بھی حمرت آئی ۔ امیر

حمق ۔ ع ۔ بیوقوفی ۔ مذکر ۔ علم اسرار کا گو دعوی تھا ۔ تو بھی اس درجہ حمق اس کا تھا ۔ ناسخ

نوٹ ۔ مختلف فیہ ۔ مذکر ۔ مثلاً ۔ کشتی مے کی ضرورت نہیں کافی ہے یہی ۔ مری گردن کا حمائل ہے سفینہ ساقی ۔ رشک

لیکن تانیث کو ترجیح ہے ۔

حَمَل ۔ع۔ بارِ شکم۔ بوجھ۔ مذکر ؎ حمل ترقی پہ جو مائل ہوا، ماہ نہم میں مہ کامل ہوا۔ قدر

حَمِیَّت ۔ع۔ غیرت ۱۲ مونث ؎ جنون عشق میں ہر چند کچھ عزت نہیں لیکن، جو کوئی طعن کرتا ہے حمیت آہی جاتی ہے۔ ہجر

حِنا ۔ع۔ مہندی۔ مونث ؎ پس گیا چشم سیہ پر سرمہ، پائے رنگیں پہ حنا لوٹ گئی۔ امیر

حَنظَل ۔ع۔ اندرائن کا پھل ۱۲ مذکر ؎ دیکھنے کو تو بہت ہوتا ہے اچھا حنظل، اور چکھیے اگر اسکو تو یہ ہے کڑوا پھل۔ برکت

حَوادِث ۔ع۔ جمع حادثہ ۱۲ مذکر ؎ گزرے ہیں گو بہت سے حوادث جہاں میں، جب سے ہوئی ہے عالم و آدم کی ابتدا۔ عزیز

حَواس ۔ع۔ قوائے مدرکہ۔ مذکر ؎ شغل طفلانہ دل کے پاس گئے، ہوش کے آتے ہی حواس گئے۔ مومن

حَوالات ۔ع۔ نگرانی۔ قید۔ (واحد) مونث ؎ نکلا تھا گھر سے کوچہ دلبر کی سیر کو، سنتا ہوں میں کہ دل کو حوالات ہو گئی۔ تسلیم

حَوائج ۔ع۔ حاجت کی جمع ۱۲ مذکر ؎ خدا کو سونپ دو اپنے حوائج، وہی حاجت برار انس و جان ہے۔ عزم

حُوت ۔ع۔ ماہی۔ مچھلی۔ مونث ؎ ایک ہی آج ہاتھ آئی حوت، یہی اہل و عیال کا ہے قوت۔ مغموم

حُور ۔ع۔ پری۔ خوبصورت عورت ۱۲ مونث ؎ حور اک خواب میں میرے آئی، سیب اک ساتھ تحفتہً لائی۔ جنون

حَوض ۔ع۔ آبدان ۱۲ مذکر ؎ صیاد نے تسلی بلبل کے واسطے، کنج قفس میں حوض بھرا ہے گلاب کا۔ آتش

حَیا ۔ع۔ شرم۔ غیرت۔ ۱۲ مونث ؎ اونچی چوٹی کے ادا گر دبھری، نیچی نظروں پہ حیا لوٹ گئی۔ امیر

حَیات ۔ع۔ زیست۔ زندگی۔ مونث ؎ کہنے کو ہے حیات بشر پانچ روز کی، نے ایک روز کی نہ خبر پانچ روز کی۔ ظفر

حَیرت ۔ع۔ تعجب ۱۲ مونث ؎ میہمان سے کبھی خالی نہ ہوا گھر میرا، یاس رخصت جو ہوئی دل سے تو حیرت آئی۔ امیر

حَیِّز ۔ع۔ جگہ۔ مکان۔ مذکر ؎ امکان کے حیز میں نہیں دخل کچھ اسکا، پیش آیا وہی اپنی جو قسمت میں لکھا تھا۔ منت

حَیص بَیص ۔ع۔ رد و قدح ۱۲ مونث ؎ کی بہت حیص بیص بھی میں نے، پیش میری گئی نہ کچھ ان کے۔ قسیم

حَیف ۔ع۔ افسوس ۱۲ مذکر ؎ کھیل بچوں کا سمجھتے تھے محبت کے تئیں، ہے بڑا حیف ہمیں اپنی بھی نادانی کا۔ میر

حَیوان ۔ع۔ بہائم ۱۲ مذکر ؎ عدو میرے آتے گریزاں ہوا، مقابل نہ انسان سے حیوان ہوا۔ تسلیم

باب خائے معجمہ

خاتَم ۔ع۔ انگوٹھی۔ مہر ۱۲ مونث ؎ جس ہاتھ میں خاتم لعل کی ہے گر اسمیں زلف سرکش ہو، پھر زلف نے وہ دست موسیٰ جسمیں انگرا تش ہو۔ ذوق

خار ۔ف۔ کانٹا۔ مذکر ؎ صحرا سے بھی میں جاؤں نکل تنگ ہوں اتنا، پر خار نہیں چھوڑتا دامان ہے میرا۔ ظفر

خارجِ قسمت ۔ع۔ حاصل تقسیم ۱۲ مذکر ؎ اس کا نکلے جو خارج قسمت، وہی لاریب ہے سن ہجرت۔ فرید

خارش۔ ف۔ خارشت۔ مونث ؎ مجھے خارش بہت ہے اب ستاتی ٭ طبیعت اس سے از حد تنگ آئی۔ حر

خارشت۔ ف۔ کھجلی۔ مونث ؎ ایسی خارشت ہو گئی ہے مجھے ٭ کہ ہوں معذور کام کرنے سے۔ رند

خاصدان۔ ا۔ گلوری دان ۱۲ مذکر ؎ خاصدان اس طرف سے آتا تھا ٭ تحفہ اکثر ادھر سے جاتا تھا۔ شوق

خاطر۔ ع۔ دل۔ مرضی۔ خوشی۔ تواضع۔ مونث ؎ ہمہ تن فکر ہوں میں فکر غزل کیا ہو امیر ٭ شعر گوئی نہیں خاطر ہے فقط یاروں کی۔ امیر

خاک۔ ف۔ مٹی ۱۲ مونث ؎ اے صبا اور میں کیا دوں تجھے مجنوں کیلئے ٭ خاک تھوڑی سی چڑھا دینا مری چھاتی ہوئی۔ جلیل

خاکستر۔ ف۔ راکھ۔ مونث ؎ میری خاکستر اڑی تھی جس سے گردوں سب بنے ٭ اسمیں کچھ اخگر جو باقی تھے سو وہ کوکب بنے۔ ذوق

خاکِ شفا۔ ف۔ کربلا کی مٹی۔ مونث ؎ آسکتے ہیں لحد میں فرشتے غضب کے ٭ دیکھیں گے جب کفن میں ہے خاک شفا لگی۔ رند

خاندان۔ ف۔ دودمان۔ نسل گھرانا ۱۲ مذکر ؎ گو خاکسار خلق ہیں رتبا بلند ہے ٭ سیّد ہیں خاندان ہمارا بلند ہے۔ رند

خانہ باغ۔ ف۔ گھر کا باغ۔ مذکر ؎ دل پُر داغ کی یہی ہے بہار ٭ دیکھیے خانہ باغ کسکا ہے۔ صبا

خباثت۔ ع۔ بد باطنی ۱۲ مونث ؎ میری آنکھوں سے مروت نہ گئی ٭ غیر کے دل سے خباثت نہ گئی۔ مترو

خبث۔ ع۔ بد باطنی۔ مذکر ؎ دشمن تمہارا ہے جو مجھ کو حبیب کا ٭ بندہ نواز خبث ہے یہ بھی رقیب کا۔ ناصر

خبر۔ ع۔ اطلاع۔ پیام ۱۲ مونث ؎ اک ذرا پاؤں اٹھائے ہوئے اے توسنِ عمر ٭ مدتوں سے خبر آئی نہیں کچھ یاروں کی۔ امیر

خبط۔ ع۔ سودا۔ دیوانگی ۱۲ مذکر ؎ دو مہینے میں تم کو خبط ہوا ٭ سال دو سال بھی نہ ضبط ہوا۔ شوق

خبیث۔ ع۔ جن۔ دیو۔ بھوت ۱۲ مذکر ؎ خواب میں اک خبیث آیا نظر ٭ دیکھتے ہی اسے گیا میں ڈر۔ زعم

ختم۔ ع۔ تمام۔ اخیر ۱۲ مذکر ؎ صبح کو ہوگا ختم قرآن کا ٭ بعد ازیں وعظ نو بجے ہوگا۔ عاشق

خجالت۔ ع۔ شرمندگی مونث ؎ بیخودی شیشہ نہ ٹوٹے کوئی ٭ مجھ کو ساقی سے ندامت ہوگی۔ امیر

خجلت۔ ع۔ شرمندگی ۱۲ مونث ؎ خجلت سے گناہوں کی یہ دنیا میں ہے عالم ٭ اک دوزخ جاوید میں رہتا ہوں پھنسا میں۔ مجروح

خچر۔ ف۔ اشتر ۱۲ مذکر ؎ واپس آیا جب تو واں خچر نہ تھا ٭ جس جگہ پر باندھ کے وہ تھا گیا۔ صفیر

خد۔ ع۔ چہرہ۔ رخسار۔ ۱۲ مذکر ؎ خد اس کا گل ہے اور قد سرو سا ٭ عجب ہے سرو پر کیا گل کھلے ہیں۔ انور

خدع۔ ع۔ مکر۔ فریب۔ مذکر ؎ وہ ہو جائینگے تم سے سخت نافر ٭ تمہارا خدع ہو جائیگا ظاہر۔ شہرت

خدم۔ ع۔ خادم کی اسم جمع۔ مذکر ؎ ہیں خدم اس شاہ کے ازبس کثیر ٭ آج دنیا میں ہے کون اس کا نظیر۔ یاور

خدنگ۔ ف۔ تیر ۱۲ مذکر ؎ میں نہ سمجھا تھا کہ دل توڑیگی یوں اسکی نظر ٭ پار سینے سے خدنگ بے کمان ہو جائیگا۔ اسیر

خر۔ ف۔ گدھا۔ مذکر ؎ زور سے زیر کیا چاہیے نفس بد کو ٭ آپ سے خر کو کبھی مائل پالان نہ ہوا۔ گویا

خراج۔ ع۔ باج۔ محاصل ۱۲ مذکر ؎ وہ میرے دل کا آئینہ توڑا ہے آنچ ٭ بیعانہ جسکا آج خراج حلب نہ تھا۔ بحر

خرام۔ ف۔ رفتار ناز ۱۲ مذکر ؎ زندہ جینے کا نام کرنا تھا ٭ اس طرف بھی خرام کرنا تھا۔ داغ

خربوزہ۔ ف۔ خربزہ، بطیخ۔ مذکر۔ یہ منگوائے ہیں خربوزے کہاں سے ٭ نہایت بامزہ ہیں اور میٹھے۔ فاتح

خرج۔ ع۔ خرچ۔ مذکر۔ خرج آمد سے بڑھکے جب ہوگا ٭ یہیں اس کو نصیب کب ہوگا۔ لااعلم

خرچ۔ ع۔ صرف۔ لاگت ۱۲ مذکر۔ مانع بادہ کشی تھی کہیں ناحق واعظ ٭ خرچ کیا ہوتا ہے ان خلق کے دربانوں کا۔ امیر

خرد۔ ف۔ عقل۔ دانش ۱۲ مونث۔ خرد کس نے بنائی اور توت کس نے پیدا کی ٭ کوئی مخزن تھا انکا کہ قدرت سے ہویدا کی۔ احمدی

خردبین۔ ف۔ دوربین۔ مونث۔ خوردبین ایک پاس انکے تھی ٭ غور سے اس نے پھر وہ شئے دیکھی۔ اعجاز

خرخش۔ ف۔ پیچ ۱۲ مذکر۔ پھر آگے بڑھا تو خرخش ملا ٭ کیا اس پر بھی دفعتہ حملہ۔ جودت

خرطوم۔ ع۔ سونڈ ۱۲ مونث۔ قرنا جو ایک دیو نے منہ سے لگائی تھی ٭ خرطوم فیل مست نے گویا اٹھائی تھی۔ امیں

خرق۔ ع۔ پھاڑنا۔ خلاف عادت ۱۲ مذکر[1]۔ تو سمجھو ہوا خرق عادت محقق ٭ کو جانو لگا بہنے الٹا سمندر۔ نذیر احمد خان

خروش۔ ف۔ شور و غل ۱۲ مذکر۔ دن حشر کا غربت نے مجھے دکھلایا ٭ نالوں نے خروش صور کا سنوایا۔ ناسخ

خرید و فروخت۔ ف۔ بیع و شرا ۱۲ مونث۔ واں نہ اس کی چلی خرید و فروخت ٭ ہوگیا یہ حریص جلکر سوخت۔ فصیح

خزاں۔ ف۔ موسم پت جھڑ کا ۱۲ مونث۔ بہار جوش پہ ہے شور ہے ہیں پھولوں میں ٭ ذلیل ہوگی جواب باغ میں خزاں ہوگی۔ امیر

خزائن۔ ع۔ جمع خزانہ۔ مذکر۔ بے حد اس شاہ کے خزائن ہیں ٭ ملک میں اس کے کئی معادن ہیں۔ خاور

خرگاہ۔ ف۔ اسباب۔ مذکر[2]۔ اس کے خرگاہ کا پارہ دوز ٭ تجلی طور اس کی مشعل نیمروز۔ جتن

خرگوش۔ ف۔ نام ایک مشہور جانور کا ۱۲ مذکر۔ لومڑی کا دشمن اک خرگوش تھا ٭ پر بہت بے عقل اور بے ہوش تھا۔ رنگین

خرمن۔ ف۔ انبار غلہ۔ مذکر۔ فروغ جلوۂ توحید کو وہ برق جولاں کر ٭ کہ خرمن پھونکدیوے ہستی اہل ضلالت کا۔ مومن

خروج۔ ع۔ نکاس۔ مذکر۔ ہوگیا ہے مشتہر سے اس کا خروج ٭ زائل اس کا ہوگیا سارا عروج۔ نادم

خس۔ ف۔ گھاس۔ خشک۔ مذکر۔ آنکھوں کے گرد میری مژگاں کی ہے یہ صورت ٭ جیسے کنار دریا خس بہکے آرہا ہے۔ سودا

خس و خاشاک۔ ف۔ کوڑا کرکٹ ۱۲ مذکر۔ سخن بد کبھی فائدہ بخشے ہرگز ٭ خس و خاشاک کبھی سنبل و ریحان نہ ہوا۔ گویا

خشکہ۔ ف۔ بھات۔ مذکر[3]۔ غذا اپنی ہے نان خشک و آچار ٭ نہیں بھاتا ہمیں خشکہ تو زنہار۔ ردلاور

خشم۔ ف۔ غصہ۔ مذکر۔ ہمیں پرے نہایت خشم ان کا ٭ محبت رکھتے ہیں دل میں عدو کی۔ عاشق

خشوع۔ ع۔ عاجزی۔ مذکر۔ غرور و نیتہ و کبر و عجب انسان کو نہیں زیبا ٭ پسند رب اکبر ہے خشوع اپنا خضوع اپنا۔ صہبا

نوٹ [1] مختلف فیہ۔ مونث۔ مثلاً۔ کوئی قائل ہو میری خرق عادت کا کرامت کا ٭ کوئی گر دیدہ رمز دعا و سر ہمت ہو۔ نذیر احمد خاں لیکن تذکیر کو ترجیح ہے ۱۲

[2] مولف فرہنگ آصفیہ نے مونث قائم کیا ہے جو صریح غلطی ہے ۱۲

خشوع و خضوع - ع - انکسار و فروتنی - مذکر ۔ غرور و تیہ و کبر و عجب انسان کو نہیں زیبا ۔ پسند رب اکبر ہے خشوع اپنا خضوع اپنا ۔ صہبا

خِصال - ع - خصلت کی جمع - عادات - مونث[1] ۔ مجھے خوب معلوم ہے انکا حال ۔ ہیں سلطان مرزا کی اچھی خصال ۔ فائق

خصائل - ع - جمع خصلت - عادات - مذکر ۔ تمہارے ہوں اگر عمدہ خصائل ۔ تو سمجھینگے تمہیں سب لوگ قابل ۔ امین

خصم - ع - دشمن - شوہر - مذکر ۔ اب کسے ہم بنائیں اپنا دوست ۔ خصم اپنا جو دل ہی اپنا ہے ۔ کاتب

خصلت - ع - عادت - خو - مونث ۔ خدا یوں جسکو چاہے دے سعادت ۔ وگرنہ سگ میں خصلت ہے ہما کی ۔ وزیر

خصوصیت - ع - ربط و اتحاد - مونث ۔ اس میں ایسی ہے کیا خصوصیت ۔ آپ اپنی جو کرتے ہیں شفقت ۔ طالب

خصومت - ع - دشمنی - فساد ۱۲ مونث ۔ تھا جبھی لطف شکایت جب تلک تھی دوستی ۔ اب کریں انکا گلہ کیا جب خصومت ہو گئی ۔ کاتب

خضوع - ع - خشوع - عاجزی - مذکر ۔ غرور و تیہ و کبر و عجب انسان کو نہیں زیبا ۔ پسند رب اکبر ہے خشوع اپنا خضوع اپنا ۔ صہبا

خضاب - ع - مہندی معروف ۱۲ مذکر ۔ وہ بادہ نوش تھے پیری میں بھی نہ توبہ کی ۔ شراب خم میں رہی شیشے میں خضاب رہا ۔ صہبا

خط - ع - نوشت - نوشتہ - آغاز ریش ۱۲ لکیر ۱۲ مذکر ۔ پڑھنے دیا نہ دل کی تڑپ نے مجھے امیر ۔ ایسے ہجوم شوق میں آیا ادھر سے خط ۔ امیر

خطر - ع - اندیشہ - خوف - مذکر ۔ وہ رشک حور بحر اشک سے کب خوف کرتا ہے ۔ خطر کیا ساکنان گلشن جنت کو طوفان کا ۔ برق

خط و کتابت - ع - مراسلت ۱۲ مونث ۔ نہ تھا منظور اگر قطع محبت ۔ بھلا کی بند کیوں خط و کتابت ۔ آزاد

خطرہ - ع - اندیشہ - ڈر ۱۲ مذکر ۔ جس دن سے رند ساقی کوثر ہوئے سحر ۔ خوف حساب و خطرۂ عصیان نکل گیا ۔ سحر

خفاش - ع - چمگادڑ - مذکر ۔ دنیا کے پیڑ نیم ہیں حنظل ہیں اس کے پھل ۔ خفاش ہوے باغ کے کھا کر اگل چلے ۔ بحر

خِفت - ع - خجالت - ہلکی ۱۲ مونث ۔ بزم اغیار کا ظاہر ہے اثر آنکھوں پر ۔ مہربان آپ کی خفت میرے سر آنکھوں پر ۔ داغ

خلا - ع - خالی - جوف ۱۲ مذکر[2] ۔ ہے یوں ہی ترک ہوا ہم کو اگر اے فلسفی ۔ ثابت اپنے عالم دل میں خلا ہو جائیگا ۔ ناسخ

خلاص - ع - مخلصی - چھٹکارا ۱۲ مذکر ۔ کیسی آفت میں پھنس گیا ہوں خدا ۔ اس بلا سے خلاص کب ہو میرا ۔ ناصر

خلافت - ع - نیابت - جانشینی ۱۲ مونث ۔ بہت اچھی ان کی خلافت رہی ۔ بہت شاد ان سے رعیت رہی ۔ خرد

خلخال - ع - پابرنجن - پازیب ۱۲ مونث ۔ وائے قلم نے لکھکے ترے گیسوؤں کا وصف ۔ خلخال پہنی حلقۂ مار سیاہ کی ۔ امیر

خلد - ع - جنت - بہشت ۱۲ مذکر[4] ۔ خانۂ آل عبا ظلم سے برباد ہوا ۔ اجڑا یہ شہر و مکان خلد جو آباد ہوا ۔ اختر

خلش - ف - کھٹک ۱۲ مونث[5] ۔ ہر کے دل میں خلش رہتی نہ کیونکر ہر گھڑی ۔ اے خدنگ درد الفت دل نشین تو کب نہ تھا ۔ قمر

نوٹ [1] مختلف فیہ ہے ۱۲ [2] مختلف فیہ ہے ۱۲

[3] اگرچہ یہ مختلف فیہ ہے لیکن زیادہ استعمال مذکر کا ہے ۱۲ [4] فرہنگ آصفیہ میں مونث درج ہے مگر کوئی سند نہیں ۱۲

[5] خواجہ آتش اور شعرائے قدیم نے مذکر باندھا ہے مگر اب متفق علیہ مونث ہے ۱۲

خُلع - ع - نکالنا - طلاق دینا ۲ - مذکر - خلع اس کا چاہتے ہو تم اگر ، اپنی حالت پر کرو پہلے نظر - حزم

خَلَف - ع - پسر - بیٹا - مذکر - کیسے کیسے گزرے ہیں ان کے سلف ، حیف کیسوں کے یہ کیسے ہیں خلف - عابد

خُلق - ع - مروت - خوئے نیک - مذکر - یار نے تیغ حسینی کا پلایا پانی ، لطف کہتے ہیں اسے خلق حسن ایسا ہو - امیر

خَلق - ع - آفرینش - دنیا - مونث - سجدے کو برہمن کے نہ چھوڑی کہیں جگہ ، کیوں تنکدے میں خلق خدا آکے بھر گئی - داغ

خَلَل - ع - رخنہ - نقصان ۲ - مذکر - ملبس کے کاروبار پہ ہیں خندہ ہائے گل ، کہتے ہیں جسکو عشق خلل ہے دماغ کا - غالب

خُلو - ع - خالی - مذکر - خانۂ دل ہے خالی دلبر سے ، فلسفی کیوں خلو محال ہوا - عاشق

خَلوت - ع - تنہائی - م ث - کہتے ہیں وصل میں پوری تو نہ خلوت ہوگی ، ساتھ کھیلی ہوئی ہمدم میری عصمت ہوگی - امیر

خُلود - ع - ہمیشگی - مذکر - قیام کا نہیں دنیا میں جب خلود حزین ، تو اس جہان کو پھر کیوں نہ ہم سرا سمجھیں - حزین

خُلوص - ع - صفائی - دوستی - مذکر - وارفتگی کا میری سبب اور کیا ہوا ، یہ خلق آپ کا یہ خلوص آپ کا ہوا - تسلیم

خُم - ف - شراب کا مٹکا - مذکر - ساقی کے ہاتھ سے جو گرا شیشۂ شراب ، سمجھا میں بادہ کش کہ خم آسمان گرا - ناسخ

خُمار - ع - نشہ - غنودگی - مذکر - جب نہیں غفلت کا اترا خمار ، ہوش میں آتے نہیں وہ زینہار - حالی

خَمر - ع - شراب ۲ - مونث - رسوائی تذلیل بشر کرتی ہے ، کیا کیا نہ فساد یہ خمر کرتی ہے - اختر

خُمس - ع - پانچواں حصہ - مذکر - جو ملے نفع دیجئے خمس اسکا ، میری محنت کا بس یہ ہوگا صلا - قدیم

خُمول - ع - گمنامی - مذکر - ہوتی ہے جب کمال میں خامی ، ہے بس اچھا خمول گمنامی - طاہر

خَنّاس - ع - دیو بد ۲ - مذکر - جب تلک اسلام پر ہے انکو اپنے فخر و ناز ، جب تلک انکے دماغوں میں بھرا خناس - نذیر احمد خان

خُو - ف - عادت - خصلت ۲ - مونث - پھولوں میں اگر ہے بو تمہاری ، کانٹوں میں بھی ہوگی خو تمہاری - امیر

خواب - ف - رویا - نیند ۲ - مذکر - رات دن گیسوئے محبوب کا رہتا ہے خیال ، خواب آنکھوں میں میری آکے پریشان ہوگا - امیر

خوابگاہ - ف - (خوابگہ) سونے کا کمرہ - مونث - چار بالشت امارت جائے آسائش نہیں ، چار تختوں کے تلے ہے خوابگہ تیمور کی - بحر

خوارق - ع - خارق کی جمع ۲ کرامات - مذکر - خوارق ان کے ہیں مشہور دوران ، کئے ہیں دین کے کارنمایاں - فہیم

خواص - ع - خاصہ (واحد) مذکر - ظالم تری نگہ میں ہے گر تیر کا خواص ، رکھتا ہے دل ہمارا بھی نخچیر کا خواص - ظفر

خواص - ع - مصاحب - خدمتگار - مذکر - جو خواص اس کے ساتھ تھے اسدم ، ہوا ان کو نہایت اس کا الم - رضی

خوان پوش - ف - خوان - ڈھکنے کا کپڑا ۲ - مذکر - خوان پر سے جب اٹھایا خوان پوش ، اڑ گئے اسکے وہیں بس عقل و ہوش - مکتر

خواہر - ف - ہمشیر - مونث - کہا اس نے یہ ہے میری خواہر ، آپ سے بھیجد بجئے اندر - عالی

خواہش - ف - آرزو - مراد ۲ - مونث - یعنی بیتابی دل اور بڑھی ، خواہش صبر گسل اور بڑھی - مومن

خوبو - ا - عادت خصلت - مونث - اسمیں خوبو ہے ماہ پاروں کی ، چلتی ہے چھاؤں میں وہ تاروں کی - سلام

خُود - ف ۔ کلاہ آہن ۲ ۔ مذکر ۔ ۃ میدان سے پانون ہٹ گیا ہے ۱ور خود گر گیا ۔ مارا طپانچہ خوف نے منہ اس کا پھر گیا ۔ دہر

خوردبُرد - ف ۔ غبن ۔ تغلب ۔ مونث ۔ خوردبرد اس نے کی ہے اسمیں اگر ۔ تو سزا دینے میں تو اسکے نہ ڈر ۔ کیف

خُورِش - ف ۔ خوراک ۔ غذا ۲ ۔ مونث ۔ ہر ایک کی روزی ہے علی قدر مراتب ۔ کانون کی خورش راگ اور آنکھونکی غذا رقص ۔ بجر

خورشید - ف ۔ آفتاب ۔ سورج ۔ مذکر ۔ کرتے جو مجھے یاد شب وصل عدو تم ۔ کیا صبح کہ خورشید نہ تا شام نکلتا ۔ موتمن

خُوشامد - ف ۔ چاپلوسی ۔ مونث ۔ کچھ عار نہیں تیری خوشامد سے پرائے یار ۔ مجبور ہون میں اس سے کہ آتی نہیں مجھ کو ۔ امیر

خُوشبُو - ف ۔ مہک ۔ مونث ۔ ہم سوختہ دلون کے معطر ہوئے دماغ ۔ خوشبو جو پھیلی آپ کے حقہ کے دود کی ۔ رند

خَوض - ع ۔ غور ۔ مذکر ۔ خوض اس میں بہت کچھ اس نے کیا ۔ نہ کھلا کچھ بھی اس کا راز ذرا ۔ اختر

خَوف - ع ۔ دہشت ۔ ڈر ۔ مذکر ۔ کیا بری شے ہے جوانی رات دن ہے تاک جھانک ۔ ڈر تو بو تکا اک طرف خوف خدا جاتا رہا ۔ امیر

خُون - ف ۔ لہو ۔ دم ۔ قتل ۔ مذکر ۔ دم بھی نکلا ساتھ جب آنکھون سے جاری خون ہوا ۔ شہسوار روح کو خون روان گلگون ہوا ۔ ذکر

خُونناب - ف ۔ خون کے آنسو ۔ مذکر ۔ یہ رنگ آمیزیان کیسی ہیں کسکا ڈر ہے دیکھو تو ۔ مجھے تو کچھ نظر آتا ہے یہ خوناب اپنا سا ۔ محسن

خیابان - ف ۔ باغ ۔ گلشن ۔ مذکر ۔ ہر گلی میں ہے پری کا رنگ روپ ۔ جو خیابان تھا پرستان ہو گیا ۔ سرور

خیال - ع ۔ وہم ۔ گمان ۔ تصور ۔ مذکر ۔ ہمکو معلوم ہے جنت کی حقیقت لیکن ۔ دلکے خوش رکھنے کو غالب یہ خیال اچھا ہے ۔ غالب

خیانت - ع ۔ بددیانتی ۔ مونث ۔ جی چراتا ہون میں جب ناز اٹھانیسے امیر ۔ کہتے ہیں دیکھو امانت میں خیانت کیسی ۔ امیر

خیرات - ع ۔ (جمع خیر) دان پن (واحد) مونث ۔ وہی ہے آسمان پر گنج انجم ۔ ملی تھی جو تیری خیرات تھوڑی ۔ امیر

خیرباد - ف ۔ کلمہ ۔ رخصت ۲ ۔ مونث ۔ واسطہ ان سے نہ ہے دل سے ۔ ہم نے دونون کو خیرباد کہی ۔ اختر

خیر مقدم - ع ۔ خوش آمدید ۔ مذکر ۔ ہو کے خوش خیر مقدم اس کا کہا ۔ لایا مہمانداری اس کی بجا ۔ منور

خیر و عافیت - ع ۔ خیریت ۔ تندرستی ۔ مونث ۔ چاہتے ہیں تیری خیر و عافیت ۔ اور مطلب خط کے لکھنے سے نہیں ۔ حسن

خَیل - ع ۔ گروہ ۔ جماعت ۔ مذکر ۔ غضب کر گئے جبرے نواب کے ۔ اڑا کھا گئے خیل سرخاب کے ۔ میر

خیل و حشم - ع ۔ گھوڑے ۔ خادم لوگ ۔ مذکر ۔ رتے میں گر نہ ٹھہرے تو تم بھی جا ملو گے ۔ گو را ابھی ہے یان سے خیل و حشم تمہارا ۔ حالی

خِیَم - ع ۔ خیمہ کی جمع ۔ مذکر ۔ خیم قائم کئے ہیں کس نے اس جا ۔ ذرا مسرور تو وان جا کے پوچھ آ ۔ ہلال

خیمہ گاہ - ف ۔ کیمپ ۔ خرگاہ ۔ مونث ۔ شہ ہے عالی حشم و سخی بادشاہ ۔ یہان سے قریب اس کی ہے خیمہ گاہ ۔ عابد

نوٹ : ۔ ۱؎ مختلف فیہ ہے مگر تانیث کو ترجیح ہے ۔ ۱۲

باب دال مہملہ

د - ع - حروف تہجی کا آٹھواں حرف ۔ مذکر ؎ خلعت وہ ہے کرے جو نام روشن جد امجد کا ، الف احمد کا میم احمد کا دال آدم میں احمد کا - امیر

ڈاب - ہ - دباؤ - گھاؤ - ۲ - مذکر ؎ تر اُدہ رعب کر لرزاں ہے خوف سے مریخ ، تر اُدہ داب کر دب جائے نالہ ناقوس - حسرت

داب - ع - طور - رعب - خصلت ۲ - مذکر ؎ تری محفل میں عدو کیا آئے ، داب محفل اسے آتا ہی نہیں - نوازش

داد - ہ - نام ایک مرض کا ۲ - مذکر ؎ داد آپ کو ہو گیا ہے کیسا ، دیکھا نہیں ہم نے صاحب ایسا - ثروت

داد - ف - عدل - آفرین - مونث ؎ ہے روز جزا کے آنے کی دیر ، اب کون دے داد اس ستم کی - مومن

دادبیداد - ف - فریاد - واویلا - مونث ؎ دادبیداد کوئی اپنی نہیں سنتا عزم ، واہ رے بخت کہ منصف ہی وہ ظالم ٹھہرا - عزم

دادودہش - ف - خیر و خیرات ۲ - مونث ؎ جو تہی دست نظر آتا ہے بھر دیتے ہیں ، دیکھے حاتم تو ذرا داد و دہش آصف کی - اختر

دادوستد - ف - لین دین - مونث ؎ رہے داد و ستد گر اسطرح کی ، تو آپس میں نہ آخر کو بنیگی - ایجاد

دار - ف - سولی - مونث ؎ دل کو اس زلف چلیپا میں جو لٹکا دیکھا ، نظر آیا مجھے منصور نیا دار نئی - ناسخ

دار - ع - گھر - جگہ - مقام - مذکر ؎ اس کا کوچہ ہے اپنا دار سرور ، جی بہلنے کا خوب مسکن ہے - امید

دارالامن - ع - مقام محفوظ - مذکر ؎ نہیں دنیا میں دارالامن اپنا ، کہ ہے دارالمحن کم بخت دنیا - صارم

دارالحرب - ع - مقام جنگ - مذکر ؎ جب ہے آزادی اور امن ایسا ، کہئے دارالحرب یہ کیسا ہوا - قریب

دارالخلافہ - ع - راجدھانی - مذکر ؎ کیا جب فراغ تمام اس نے حاصل ، ہوا اپنے دارالخلافہ میں داخل - ارشد

دارالسلطنۃ - ع - دارالخلافہ - مذکر ؎ اپنے دارالسلطنۃ کو وہ چلا ، اپنے دارالملک میں یہ آگیا - ضیا

دارالضرب - مذکر -

دارالعلوم - ع - بیت العلوم - بڑا مدرسہ - مذکر ؎ یاد آیا ہے کہ تہی کشمیر کی عالم میں دہوم ، جانتے تھے لوگ اسکو ہند کا دارالعلوم - فوق

دارالقرار - ع - جنت - مذکر ؎ رہروان جادۂ الفت کا تو دارالقرار ، تشنہ کامان محبت کے لئے تو آبشار - بدر

دارالمکافات - ع - دنیا - مذکر ؎ یہیں ہو جائیگی ہونی ہے جو بات ، کہ سب کا ہے یہیں دارالمکافات - مخزون

دارالملک - ع - راجدھانی - مذکر ؎ اپنے دارالسلطنۃ کو وہ چلا ، اپنے دارالملک میں یہ آگیا - ضیا

داربست - مونث -

نوٹ ۲ - مختلف فیہ ہے مگر تذکیر کو ترجیح ہے ۲

دارو ۔ ف ۔ علاج ۔ دوا ۔ مونث ۔ دارو اتنی وہ پی گیا کم بخت ، کہ خراب اسکی حالت اب ہے سخت ۔ سعد

دار وگیر ۔ ف ۔ شور وغل ۔ پکڑ دھکڑ ۔ مونث ۔ چلا ہے گیسوئے دلبر کو دل مرا خوش خوش ، خبر نہیں کہ وہاں دار وگیر ہوتی ہے ۔ اختر

دار ومدار ۔ ف ۔ قرار داد ۔ انحصار ۔ مذکر ۔ پہل ہر اتی کا یہ الف اعتبار تھا ، اس پر ہمارے اوج کا دار ومدار تھا ۔ دبیر

داڑھ ۔ دندان ۔ مونث ۔

داس ۔ مذکر ۔

داستان ۔ ف ۔ قصہ ۔ حکایت ۔ مونث ۔ کہا جگر نے کہ اب چھیڑیے مراقصہ ، جو خاتمہ پہ کبھی دل کی داستان آئی ۔ امیر

داشت ۔ مونث ۔

داغ ۔ بہر معنی ۔ مذکر ۔

داعیہ ۔ ع ۔ استغاثہ ۔ مذکر ۔ پیش تو کر دو داعیہ اپنا ، دیکھو تو ہوتا تصفیہ ہے کیا ۔ نجم

داغ بیل ۔ ا ۔ نشان عمارت ۔ مونث ۔ داغ بیل اس کی جہاں ڈالی گئی ، وقت نصب سنگ جمع اک خلق تھی ۔ صفا

داکھ ۔ انگور خشک ۔ مونث ۔

دال ۔ ہ ۔ دلے ہوئے چنے ۔ مونگ وغیرہ ۔ مونث ۔ ایسی ہے جو مجھکو شہنشاہ نے دال ، ہے لطف وعنایات شہنشاہ پہ دال ۔ غالب

دالان ۔ ا ۔ بڑا کمرہ ۔ مذکر ۔ ہم بھی مر رہنے کو ڈھونڈھینگے کوئی قبر کہیں ، آپ بھی سوئیں مبارک رہے دالان نیا ۔ سحر

دال سوٹھ ۔ مونث ۔

دام ۔ ا ۔ قیمت ۔ جبہ ۔ مذکر ۔ گردش چشم ہے تیری تو وہ آشوب جہان ، جس نے نظروں میں کیے گردش ایام کے دام ۔ ہاشم

داماد ۔ ف ۔ جنوائی ۔ مذکر ۔ نہ کیونکہ دونوں گھر آباد تجھ سے ہوں کہ ہے تو ، خدا کے گھر کا چراغ اور رسول کا داماد ۔ آزاد

دامان ۔ مذکر ۔

دامن ۔ ف ۔ ذیل ۔ آنچل ۔ مذکر ۔ ہوسکے آلودہ دامن پاکدامن کسطرح ، اے زلیخا چھوڑ دامن یوسف کنعان کا ۔ ذوق

دان ۔ خیرات ۔ مذکر ۔

دان پن ۔ ہ ۔ داد ودہش ۔ خیرات ۔ مذکر ۔ دان ہی وقت بد ہے کام آتا ، دان پن کر لو ہو سکے جتنا ۔ رشید

دانت ۔ دندان ۔ مذکر ۔

دانتا کلکل ۔ ہ ۔ ستیزہ ۔ جھگڑا ۔ مونث ۔ دانتا کلکل سے تیری ہم تو اب ، سہتے رہتے ہیں لبسکہ رنج وتعب ۔ داخل

دانتن ۔ مسواک ۔ مونث ۔

دانست ۔ ف ۔ ادراک ۔ سمجھ ۔ مونث ۔ بولا جو آپ کا مصاحب ہے ، میری دانست میں مناسب ہے ۔ تنویر

دانش ۔ مونث ۔

دانگ ۔ مذکر۔

دانہ ۔ مذکر۔

دانہ پانی ۔ مذکر۔

دَاؤ ۔ ہ ۔ قابو ۔ مذکر ۔ ہم جان پر بھی کھیل کے جیتے نہ یارے ۔ ہم نے یہ داؤ بڑے لگایا تھا ہر گیا ۔ بحر

دَاؤں ۔ ہ ۔ قابو ۔ پیچ ۔ بازی ۔ مذکر ۔ بازی لگا دے عشق کی چوسر میں شوق سے ۔ پو بارہ ہیں ظفر جو کوئی داؤں پڑ گیا ۔ ظفر

دَاؤں پیچ ۔ ا ۔ مکر و فریب ۔ ڈھنگ ۔ مذکر ۔ داؤں پیچ اس کا چل گیا اس پر ۔ بس میں رہتا اسی سے ہوں مضطر ۔ نیاز

دائرہ ۔ ہ ۔ بہر معنی ۔ مذکر۔

دَایاں ۔ ہ ۔ راست ۔ دہنا ۔ مذکر ۔ ارے تو نے یہ کیا کیا ہیہات ۔ توڑ ہی ڈالا اس کا دایاں ہات ۔ صدر

دَایہ ۔ ف ۔ انا ۔ کھلائی ۔ خادمہ ۔ مونث ۔ اسی باعث سے دایہ طفل کو افیون دیتی ہے ۔ کہ تا ہو جائے لذت آشنا تلخی دوران سے ۔ ذوق

دِباغت ۔ مونث۔

دَباؤ ۔ ہ ۔ زور ۔ سختی ۔ مذکر ۔ اٹھے جاتے ہیں میرے پہلو سے ۔ پڑ رہا ہے دباؤ دشمن کا ۔ اختر

دَبدبہ ۔ مذکر۔

دُبدُھا ۔ س ۔ شک ۔ شبہہ ۔ مونث ۔ ہو گئی اس سے ہے مجھے دبدھا ۔ نہیں زنہار یہ شگون اچھا ۔ خفی

دَبستان ۔ ف ۔ مکتب ۔ مذکر ۔ خود فراموشی دبستان کا سبق ہوتا ہے ۔ اے جنوں سب سے نرالا ہے دبستان اپنا ۔ شعور

دُت ۔ ہ ۔ دھتکار ۔ زجر ۔ مونث ۔ میری دھتکار سے وہ سہم گیا ۔ دُت کی جا کر ہوا وہ دور کھڑا ۔ ہاشمی

دُتکار ۔ ہ ۔ زجر ۔ دت ۔ مونث ۔ میری دتکار سے وہ سہم گیا ۔ دت کی جا کر ہوا وہ دور کھڑا ۔ ہاشمی

دَتون ۔ مسواک ۔ مونث۔

دَچھن ۔ جنوب ۔ مذکر۔

دُخان ۔ ع ۔ بخار ۔ دھواں ۔ مذکر ۔ دخان آہ مرا خالی جائیگا نہ یونہیں ۔ فلک سے لیکے اثر اے رقیب آتا ہے ۔ عاشق

دَخل ۔ ع ۔ آمدنی ۔ رسائی ۔ قبضہ ۔ مذکر ۔ کیا پائے کنہ ذات کو اسکی کوئی ظفر ۔ داں عقل کا نہ دخل نہ ہرگز دلیل کا ۔ ظفر

دُخول ۔ مذکر۔

دَخیل ۔ مذکر۔

دُد ۔ مذکر۔

دُر ۔ ع ۔ گوہر ۔ موتی ۔ مذکر ۔ وہ شعر تر میں وصف دُرگوش میں پڑھوں ۔ سیپی اتار دے مجھے دُر اپنے گوش کا ۔ اسیر

دَر ۔ ہ ۔ نرخ ۔ قیمت ۔ مونث ۔ خوب کی تو نے پیش ہے یہ شئے ۔ اس در بے بہا کی کیا دَر ہے ۔ اثیر

دَر۔ ف۔ دروازہ۔ مذکر۔ شب ہوئی پھر انجم رخشندہ کا منظر کھلا۔ اس تکلف سے کہ گویا بتکدے کا در کھلا۔ غالب

دَرا۔ گھنٹی۔ مذکر۔

دُرّاج۔ ع۔ تیتر۔ مذکر۔ ہوا پامال تیری چال پر صیاد میں بے بر عبث دام بلا میں تو نے یہ دراج کھینچا ہے۔ اختر

دَراڑ۔ ہ۔ درز۔ شگاف۔ مونث۔ جھانکنے کیلئے ہوں جس میں دراڑیں رخنے۔ اے پری وہ ہے مجھے ایسی ہی دیوار پسند۔ ناسخ

دَر آمد۔ ف۔ امپورٹ۔ مونث۔ کلنگ کی درآمد کا ہوا شور جو برپا۔ آزادوں کے چہرے پہ لگی اڑنے ہوائی۔ احقر

دَراز۔ مونث۔

درازگوش۔ مذکر۔

دِرایت۔ ع۔ عقل۔ دانائی۔ مونث۔ جان سکتا ہی نہیں کوئی بھی حکمت اسکی۔ عام کی فہم سے باہر ہے درایت اسکی۔ ماہر

دُرب۔ دولت۔ مونث۔

دَربار۔ ف۔ درگاہ۔ جشن ۲۔ مذکر۔ سمجھے کہ عرض حال کریگا ضرور امیر۔ دربار اس کے آتے ہی برخاست کردیا۔ امیر

دَربند۔ ف۔ قلعہ۔ حصار۔ مذکر۔ ہے مستحکم بہت دربند اس کا۔ بہت مشکل ہے اسکا فتح کرنا۔ دور

دربہشت۔ نام حلوا۔ مونث۔

دَرپن۔ س۔ آئینہ۔ شیشہ۔ مذکر۔ جسمیں امید کا چہرہ نظر آیا ہمکو۔ تیرے ہی حسن دل افروز کا تھا وہ درپن۔ سرور

دُرج۔ مذکر۔

دَرج۔ مذکر۔

دَرجات۔ مذکر

دَرجن۔ ن۔ بارہ۔ مذکر۔ لیا کس نے یہیں تو تھا رکھا۔ درجن اک پورا گھنڈیوں کا تھا۔ ناز

درجہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

دَرخت۔ ف۔ شجر۔ پیڑ۔ مذکر۔ وہ کون ہے جسے نعم البدل نہیں ملتا۔ درخت میں نہ رہے گل تو میوہ دار ہوا۔ امیر

دَرخواست۔ ف۔ عرضی۔ خواہش۔ مونث۔ مدت سے پے وصل ہے یاں گریہ و زاری۔ منظور کبھی ہوگی بھی درخواست ہماری۔ عزیز

دَرد۔ ف۔ تکلیف۔ مذکر۔ رکھیو غالب مجھے اس تلخ نوائی میں معاف۔ آج کچھ درد میرے دل میں سوا ہوتا ہے۔ غالب

دُرد۔ ف۔ تلچھٹ۔ مذکر۔ کہتے ہیں جسکو عطر یہ مردم گلاب کا۔ اے ترک درد ہے تری جھوٹی شراب کا۔ آتش

دَرز۔ مونث۔

دَرس۔ ع۔ سبق۔ مذکر۔ عبود اللہ نے اسکو دیا ہے علم باطن پڑھ لیا۔ ہر چند ظاہر میں نہ درس اک حرف ابجد کا۔ ناسخ

دَرس و تدریس۔ ع۔ پڑھنا پڑھانا۔ مذکر۔ ہے جاری ان کا اب تک درس و تدریس۔ ہے انکے نام سے گھبراتا ابلیس۔ سعد

درستی ۔ مونث۔

درشن ۔ ملاقات ۔ مذکر۔

درشٹ ۔ نظر مونث۔

درشٹانت ۔ نظیر ۔ مذکر۔

دریغ ۔ ف ۔ (دریغ) مذکر ۔ تن پروروں کی تیغ زبان سے نہتی پناہ ۔ گو پہنچے تھے وہ دریغ نقوش حصیر تک ۔ ناسخ

درفش ۔ ف ۔ جھنڈا علم ۔ مذکر ۔ درفش اپنا کیا اس جا سے قائم ۔ دکھا یونہی رہے تا قائم و دائم ۔ نخشی

درک ۔ مذکر۔

درگاہ ۔ مونث۔

درگت ۔ س ۔ بد انجام ۔ مونث ۔ اسکی درگت سے سب ہوں غیرت گیر ۔ دیکھو ایسی ہو دلوں کی تقدیر ۔ رفیع

درگزر ۔ ف ۔ ڈھیل ۔ تعویق ۔ مونث ۔ کمی کی نہ تھی شوق نے قتل میں ۔ ادھر ہی سے کچھ درگزر ہو گئی ۔ داغ

درم ۔ ف ۔ نام سکہ ۔ فلوس ۔ مذکر ۔ عشق بے مثل زلیخا تو وہ یوسف بے غلام ۔ داغ دل کھوٹا نہ ہوگا تو درم ہو جائیگا ۔ بحر

درمان ۔ ف ۔ علاج ۔ چارہ ۔ مذکر ۔ درد بے جانکے عوض ہر رگ و پے میں ساری ۔ چارہ گر ہم نہیں ہونیکے جو درمان ہوگا ۔ مومن

درماہہ ۔ تنخواہ ۔ مذکر۔

درمٹ ۔ مذکر۔

درمن ۔ مختلف درمیان ۔ مذکر ۔ یہاں کرتا نہیں گر میرا درمن ۔ تو پکڑوں گی وہاں میں تیرا دامن ۔ سلیم

درمیان ۔ ف ۔ وسط بیچ ۔ مذکر ۔ اب جدائی ہی رہیگی انکے اپنے درمیان ۔ وہ نہ دلکا کیا ہوا گویا عدو اپنا ہوا ۔ حسن

درنگ ۔ مونث۔

دروازہ ۔ مذکر۔

درون ۔ ف ۔ اندر ۔ بطون ۔ مذکر ۔ کیجئے ظاہر پہ نظر کیا ہے درون اسکا خراب ۔ ہے منافق جو عدو خلق سے پیش آتا ہے ۔ کوکب

درود ۔ ف ۔ صلوٰۃ ۔ مذکر ۔ سوتے میں شغل طاعت رب ودود تھا ۔ دل میں خدا کی یاد تھی لب پر درود تھا ۔ انیس

دروغ ۔ ف ۔ کذب ۔ جھوٹ ۔ مذکر ۔ تمہارا تو کھل جائیگا یہ دروغ ۔ کہ ہوتا نہیں جھوٹ کو تو فروغ

درویش ۔ مذکر۔

درہ ۔ گھاٹی

[illegible] (مختلف فیہ) ۔ مونث ۔ مثلاً ۔ کیا قبر فاتحہ کی تری بے نمود ہے ۔ افسوس فاتحہ ہے نہ جس کی درود ہے ۔ داغ ۔ لیکن مذکر کا رواج غالب ہے۔

دُرّہ۔ تازیانہ۔ مذکر۔

دریا۔ ف۔ بحر۔ رود۔ مذکر۔ شعر عاشقوں سے عشق چھپتا ہے کہیں، پھوٹ کر جب روئے دریا بہ گیا۔ داغ

دریافت۔ ف۔ تحقیق۔ تفتیش۔ مونث۔ مجھ کو آتا دریغ ہے سنگے، کی نہ دریافت آج تک تم نے۔ سخنور

دریچہ۔ مذکر۔

دریغ۔ ف۔ افسوس۔ کمی۔ مذکر۔ مجھ کو آتا دریغ ہے سنگے، کی نہ دریافت آج تک تم نے۔ سخنور

دریوزہ۔ مذکر۔

دڑاڑ۔ ہ۔ درز۔ شگاف۔ مونث۔ ہے وہاں آبریز نام پہاڑ، ایک اس کی بہت بڑی ہے دڑاڑ۔ کلیم

دسا۔ قسمت۔ مونث۔

دساسول۔ روزبخش۔ مذکر۔

دساور۔ یارغیب۔ مونث۔

دست۔ بہر معنی۔ مذکر۔

دستار۔ ف۔ پگڑی۔ عمامہ۔ مونث۔ آج اک پگڑی ہوئی تھی میکدے میں رہن نے، ذوق وہ تیری ہی دستار فضیلت ہو تو ہو۔ ذوق

دستانہ۔ مذکر۔

دستاویز۔ ف۔ تمسک۔ وثیقہ۔ مونث۔ بدلے کی انگوٹھی ڈھیلی پائی، دستاویز اس کے ہاتھ آئی۔ نسیم

دست برد۔ ف۔ تغلب۔ غارت۔ مونث۔ خاتم تھی نام کی نشانی، انسان کی دست برد جانی۔ نسیم

دست برنجن۔ مذکر۔

دست بقچہ۔ مذکر۔

دست بند۔ مذکر۔

دست پاک۔ ف۔ رومال۔ تولیہ۔ مذکر۔ جو دیکھا بھی منہ پہ ہے گرد و خاک، دیا پونچھنے کے لئے دست پاک۔ بلیغ

دستخط۔ ف۔ ہاتھ کی علامت۔ مذکر[۲]۔ دستخط اس پہ کر دیا اس نے، کہا دو خط یہ اسکو لیجا کے۔ فائغ

دسترخوان۔ ف۔ سفرہ۔ مذکر۔ تھا چنا اک وسیع دسترخوان، جس سے ظاہر تھی اس کی عظمت و شان۔ ضامن

دسترس۔ ف۔ رسائی۔ طاقت۔ مونث۔ مجھے دامن زلف تک اک دسترس شانہ نہ تھا، آئینہ پرتو عارض سے پریخانہ نہ تھا۔ امیر

نوٹ: [۱] اگرچہ یہ لفظ بوجہ الف ہونیکے لکھنے کے قابل نہیں، مگر عوام استعمال تانیث کا کرتے ہیں اسلئے قائم کیا گیا ہے ۱۲

[۲] مختلف فیہ۔ گو تذکیر کو ترجیح ہے اسکی مختلف فیہ ہے مگر تذکیر کا رواج غالب ہے ۱۲

دستک۔ ف۔ تالی و نیز بہر معنی۔ مونث ۔ مہتمم کرکے ظفر کو پوچھے ہے غیر و نسے وہ + کس نے میرے در پہ دی دستک تباؤ کون ہے۔ ظفر

دستگاہ۔ ف۔ قدرت۔ طاقت۔ مونث ۔ یہ ضعف اب ہے کہ ہلنا گران ہے قدمون کو + سبکروی میں کبھی انکو دستگاہیں تھیں۔ امیر

دستمال۔ ف۔ جیبی رومال۔ مذکر ۔ گر پڑا رستہ میں میرا دستمال + یا چرانے ہیں کیا اس نے کمال۔ ناز

دستور۔ ف۔ رسم۔ طریقہ۔ مذکر ۔ ہوا تھا کبھی سر قلم قاصدون کا + یہ تیرے زمانے میں دستور نکلا۔ داغ

دستور العمل۔ ف۔ قانون۔ قاعدہ۔ ضابطہ۔ مذکر ۔ کیون کسی استاد کے دیوان کو دیکھیں وقت فکر + عالم مردہ کا دستور العمل پایا تو کیا۔ امیر

دستہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

دستی۔ بہر معنی۔ مونث۔

دسمبر۔ ن۔ نام ایک انگریزی مہینے کا ۔ مذکر ۔ پھر آخر ہوا سال خورشید خاور + کہ ہو چکنے پر آیا ماہ دسمبر۔ نذیر احمد خان

دشت۔ ف۔ صحرا جنگل۔ مذکر ۔ ہو گیا وحشی گھر۔ دیکھے جو وہ موتی سے دانت + بڑھ گئی گردیبتی وحشت پیدا ہو گیا۔ وزیر

دشنام۔ ف۔ گالی۔ مونث ۔ کسی نے جو حیدر کو دشنام دی + تو گویا پیمبر کو دشنام دی۔ ناسخ

دشنہ۔ مذکر۔

دعا۔ مونث۔

دعوت۔ ع۔ ضیافت۔ مونث ۔ ہچکیون کی ملک الموت نے بتلائی ہے ڈاک + موت کے گھر میں ہے دعوت ترے بیمارون کی۔ امیر

دعویٰ۔ ع۔ نالش۔ استغاثہ۔ مذکر ۔ الٰہی کیا قیامت میں بنیگی داد خواہوں پر + وہ فرماتے ہیں کہ دعویٰ پہ دعویٰ ہو نہیں سکتا۔ داغ

دغا۔ ف۔ فریب۔ جل۔ مونث ۔ دل مرا لیکے مری جان دغا تم نے کی + تھی مجھے چشم وفا تم سے جفا تم نے تو کی۔ داغ

دغدغہ۔ مذکر۔

دغل۔ ع۔ مکر۔ فریب۔ مذکر ۔ تو نے اے بے وفا کیا ہے دغل + آتی ہے میری باری اب تو سنبھل۔ مسرت

دف۔ مذکر۔

دفاتر۔ مذکر۔

دفائن۔ مذکر۔

دفتر۔ بہر معنی۔ مذکر۔

دفع۔ ع۔ دوری۔ دفان۔ مذکر ۔ اس کا اب دفع ہے بہت مشکل + اب تو ہونا پڑیگا تم کو خجل۔ برتر

دفعہ۔ مونث۔

منوٹ ۔ مختلف فیہ ہے مگر تانیث کو ترجیح ہے ۱۲

دُفعیہ۔ مذکر۔

دَفن۔ ع۔ زمین میں گاڑنا۔ مذکر ؎ دفن عاشق کا ہنیں اب تک ہوا دفیر کے ساتھ ان کو سوجھی ہے سیر کی۔ منور

دُفینہ۔ مذکر۔

دِق۔ ع۔ تپ کہنہ۔ مونث ؎ کیسی کم بخت یہ تری دق ہے، حال کیا تیرا ہوگیا ہے ہے۔ نواز

دِقت۔ ع۔ صعوبت۔ تکلیف۔ مونث ؎ ذہن میں آیا بڑی دقت سے مضمون دہن، اس معنے کے سمجھنے میں بڑی دقت ہوئی۔ امیر

دقیقہ۔ مذکر۔

دکان۔ مونث۔

دَکن۔ ہ۔ دکھن۔ جنوب۔ مذکر ؎ اپنے دکن کو آپ روانہ شتاب ہوں، پر اس چمن کو چھوڑکے ہم کیوں خراب ہوں۔ آزاد

دُکھ۔ ضد سکھ۔ مذکر۔

دِکھلاؤ۔ ہ۔ نمود۔ ظاہر داری۔ مذکر ؎ جو دیکھا آپ نے دکھلاؤ دان کا، دکھاوٹ یاں کی بھی کیجئے تماشا۔ محبوب

دِکھاوٹ۔ ہ۔ ظاہر داری۔ مونث ؎ جو دیکھا آپ نے دکھلاؤ دان کا، دکھاوٹ یاں کی بھی کیجئے تماشا۔ محبوب

دُکھ سکھ۔ ہ۔ رنج و راحت۔ مذکر ؎ اپنے دکھ سکھ کا کون ہے پرساں، اپنا ہمدرد اب رہا ہے کہاں۔ شاطر

دَکھن۔ جنوب۔ مذکر۔

دِل۔ ف۔ قلب۔ خاطر۔ مذکر ؎ راہ میں کعبہ بھی ہے بتخانہ بھی، دیکھئے لیکر کدھر جاتا ہے دل۔ داغ

دُلار۔ ہ۔ محبت۔ پیار۔ لاڈ۔ مذکر ؎ لڑکیوں کا لاڈ پیار اچھا نہیں، جان صاحب یہ دلار اچھا نہیں۔ جانصاحب

دِلارام۔ ف۔ بمعنی معشوق۔ مذکر ؎ عشق میں اسکے کبھی دل کو نہ آرام ملا، واہ قسمت سے ملا خوب دلارام ہمیں۔ مہر

دِلاسا۔ مذکر۔

دَلائل۔ ع۔ جمع دلیل۔ مونث ؎ دلائل کیں بیان کیا کیا نہ میں نے، پہ کیا کرسکتا اگر کوئی نہ مانے۔ عاقل

دلبا دل۔ بہر معنی۔ مذکر۔

دَلِدّر۔ س۔ افلاس۔ منحوس۔ مذکر ؎ مربی ہے کوئی قسمت با در، یہ اپنا دور کب ہوگا دلدر۔ واقی

دُلدُل۔ ع۔ سپیدی مائل سیاہ خچر۔ مذکر ؎ نبات النعش ہوتا بوت وہ سامان کروں غم کا، بناؤں ابلق ایام کو دلدل محرم کا۔ انیس

دَلدَل۔ ہ۔ گل دلائے۔ کیچڑ۔ مونث ؎ بند ہے ہیں کسقدر مضمون صفائی تیغ قاتل کے، زمین شعر میں دلدل ہوئی ہے آب آہن کی۔ آہنگ

دَلدلاہٹ۔ ہ۔ زلزلہ۔ مونث ؎ تپ سے گویا کانپ اٹھتی تھی زمین، دلدلاہٹ ایسی تو دیکھی نہیں۔ ادتی

دَلق۔ ع۔ گدڑی۔ مذکر ؎ چاہئے درویش کو کیا بادشاہانہ لباس، چھوڑکر دلق اپنا کیوں پہنے وہ بیگانہ لباس۔ ظفر

دلو۔ مذکر۔

دلیا - مذکر۔

دلکشی - محبت - سید - دوسرے - مونث - شعر جلوہ نما ہے یہ شفق، اونٹے ہے دلیں مرتبہ اعلیٰ کی - ناسخ

دلہن - ع - عروس - مونث - دولہن وہ جو تھی شیریں بری - نبات اسکی چٹنی بنے کر پڑی - میر حسن

دم - بہر معنی - مذکر۔

دم - ف - ذنب - پونچھ - مونث - اٹھایا بار کب تو نے تیغ صاحب نے، پر ایک دم نہ رہی ایک یہ کہ سم ہوئے - لا علم

دماغ - بہر معنی مذکر۔

دمل - مذکر۔

دمامہ - مذکر۔

دم بخت - مذکر۔

دمدمہ - مذکر۔

دم خم - ا - تاب و طاقت - مذکر - اب کسے اپنی جوانی پہ ہے غرہ عاشق، دیکھا اب تو جواب عشق میں دم خم اپنا - عاشق

دمع - ع - اشک - آنسو - مذکر - تھے رواں دمع دیدوں سے ایسے، ہو گیا راز حال تمام سے - جنون

دمک - ہ - چمک - جھمجھاہٹ - مونث - عارض پہ حسن خط سے دمک کیا ہے نور کی، یہ دود لرزاں ہے تجلی سے طور کی - سودا

دمل - ف - پھوڑا - مذکر - دمل ایسا ہوا ہے مرزا کے، جس سے ہے بیٹھنا بھی مشکل تر - سلیم

دمن - مذکر۔

دمہ - مذکر۔

دن - س - روز - یوم - مذکر - روز سیاہ ہجر میں میرے جلے چراغ، پروانوں کو نصیب ہو اور دن چراغ کا - آتش

دنائت - ع - ناراستی - کنجوسی - پست ہمتی - مونث - نہیں یہ خوار گردیگی دنائت، وہ ہے انسان ہو عالی جس کی ہمت - نادر

دنبال - مذکر۔

دنبالہ - مذکر۔

دنبل - ف - دمل - مذکر - دنبل ایسا ہوا ہے مرزا کے جس سے ہے بیٹھنا ہی مشکل تر - سلیم

دنبہ - مذکر۔

دند - س - طبل - نقارہ - مذکر - فتح کا دند اس نے بجوایا، عیش کا منعقد کیا جلسا - نشتر

دندان - ف - دانت - مذکر - خندہ بے محل انسان کا ہے باعث نقص، بہتر ہے جو لبوں سے رہے دنداں نکلی - صبا

دندانہ - بہر معنی - مذکر۔

وَنْدْ۔ دندان دان۔ مذکر۔ ہو جو نقصان تو دندہ دواس کا ۔ ورنہ کہدو بجز دل کا ہو دنشار۔ جدید

دَنْدْ رست۔ تیلیم۔ مونث۔

دَنْگَل۔ ف۔ اکھاڑا۔ مذکر۔ ترے دیوانہ کا ہے عرس کیا جلسے ہیں مرقد پر ۔ اکھاڑا راجہ اندر کا پریوں کا دنگل ہے۔ عاشق

دُنیا۔ ع۔ عالم۔ جہان۔ مونث۔ اہل رغبت سے کرتی ہے نفرت ۔ بڑی پرہیزگار ہے دنیا۔ امیر

دَوَا۔ ع۔ دارو۔ دوائی۔ علاج۔ مونث۔ نمک افشان جو ہو اخم پہ وہ ہنس ہنس کر ۔ میں یہ سمجھا کوئی قاتل نے دوا رکھی ہے۔ امیر

دوا۔ دواس کا پتا۔ مذکر۔

دِوَا۔ چراغ۔ مذکر۔

دواب۔ مذکر۔

دوآبہ۔ انتربید۔ مذکر

دَوَات۔ ع۔ سیاہی دان۔ مونث۔ میں وصف زلف دم گریہ لکھ نہیں سکتا ۔ شمول اشک سے پھیکی دوات اتنی ہے۔ امیر

دَوَادارُو۔ ا۔ علاج۔ معالجہ۔ مونث۔ کیا دوا دارو ہوتی اوروں سے ۔ کی دوا درمن اس کی میں ہی نے۔ سعد

دَوَادرمن۔ ا۔ علاج معالجہ۔ مونث۔ کیا دوا دارو ہوتی اوروں سے ۔ کی دوا درمن اس کی میں ہی نے۔ سعد

دَوَادوش۔ ف۔ سعی۔ کوشش۔ جستجو۔ مونث۔ وحشت میں کمی ہوئی نہ کچھ بھی ۔ یاروں نے بہت دوا دوش کی۔ تسلیم

دُوَار۔ س۔ دروازہ۔ وسیلہ۔ مذکر۔ رام کا جب ہو گیا ہم کو دوار ۔ اے سخنور کیوں نہ ہو پھر بیڑا پار۔ سخنور

دُوَال۔ تسمہ۔ مونث۔

دَوَالین۔ ا۔ انگیا کا نیچا حصہ۔ مونث۔ پست یاں دونوں طرف کی ہیں دوالین پہ ہے ۔ ٹوپیا اوندھی ہے ہر اک انگی دوہری مغلانی۔ رنگین

دَوَام۔ ع۔ ہمیشگی۔ مذکر۔ یوں ہی سمجھو دوام خلقت کا ۔ محض بہتان ہے قیامت کا۔ ناسخ

دَوَاوِین۔ ع۔ جمع دیوان۔ مذکر۔ دیکھتے ہیں سیوں دواین پر ۔ ایسا دیوان اک نہ آیا نظر۔ توحید

دُوب۔ ہ۔ نام گیاہ۔ مونث۔ ہری دوب کو سوں نظر آرہی ہے ۔ جہاں تک نگہ جائے لہرا رہی ہے۔ عرشی

دوپہر۔ ساعت معینہ۔ (واحد) مونث۔

دُوت۔ ذبک۔ مونث۔

دوتہڑ۔ مونث۔

دُوج۔ دوم۔ مونث۔

دوجہان۔ ف۔ دارین۔ دین۔ دنیا (واحد) مذکر۔ یاں بھی واں بھی ہے تو ہی بندوں کا ۔ رب اکبر ہے دو جہان تیرا۔ اظہر

دوخت۔ مونث۔

دُود۔ ف۔ دھواں۔ مذکر۔ دعویٰ خون کس سے کرتا میں کہ روز باز پرس ۔ چھپ رہا قاتل یہ دود نالہ ہائے دل اُٹھا۔ امیر

دُودمان۔ ف۔ خاندان۔ مذکر۔ دودماں اس کا زبس عالی ہے بدر ۔ ہو گئی واں سے نسب کی خوب قدر۔ کیفی

دُودھ۔ ہ (دودھ) شیر، لبن۔ مذکر۔ بچوں کے لہو نہ تھا بدن میں ۔ اور دودھ نہ تھا گئو کے تھن میں۔ حالی

دُودہ۔ خاندان۔ مذکر۔

دَور۔ ۔ گردش۔ مذکر۔ جس شے کے بجائے نشہ ہوتا ہے خمار ۔ باعث دوران سر ہے دور میرے جام کا۔ ناسخ

دُور۔ ف۔ بعید۔ مونث۔ یاں سے ہے دور یار کتنی دور ۔ عرض کرتا تھا وہ قریب حضور۔ قلق

دَوران۔ ف۔ گردش۔ زمانہ۔ ۲۔ مذکر۔ بادۂ گلگوں میں افیون کا اثر ہو جائیگا ۔ دور رہئے ۔ یاربن دوران سر ہو جائیگا۔ رند

دوراہہ۔ ف۔ دوراہ ۲۔ مذکر۔ اے خضر راہ راست ہدایت کا وقت ہے ۔ درپیش ہے دوراہہ ثواب و عذاب کا۔ بحر

دُورباش۔ مونث۔

دُوربین۔ ف۔ میکرس کوپ۔ مونث۔ ہر طرح محروم نظارہ سے رہ جاتے ہیں ہم ۔ بام پر آتے ہیں وہ تو دوربین ملتی نہیں۔ امیر

دُور دُور۔ انکار۔ مونث۔

دَورہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

دَوڑ۔ ہ۔ تاخت۔ دوش۔ دھاوا۔ مونث۔ دوڑ اتنی بڑھ گئی ہے عقل کے رہوار کی ۔ دم میں لاتے ہیں خبر ساتوں سمندر پار کی۔ شفق

دَوڑ دھوپ۔ ہ۔ سعی۔ کوشش۔ مونث۔ جیسی کچھ دوڑ دھوپ کی ہیں نے ۔ اس کا اظہار کیا کروں تم سے۔ نگار

دوزخ۔ جہنم۔ مذکر۔

دوش۔ س (دوش) الزام۔ قصور۔ مذکر۔ غیر کا دوس اس میں کچھ مطلق نہیں ۔ ہے قصور اپنا سمن رخ بالیقین۔ راقم

دوست۔ بمعنی معشوق۔ مذکر۔

دوش۔ ف۔ کندھا۔ شانہ۔ مذکر۔ اے سلیمان جہان صورت بوئے گل تر ۔ تخت جم تیرے لئے دوش صبا ہوتا ہے۔ برق

دوشاب۔ مذکر۔

دوشالہ۔ مذکر۔

دوغ۔ ف۔ مٹھا۔ دہی۔ مذکر۔ چاہتے ہیں سبھی فروغ اپنا ۔ کون کہتا ہے ترش دوغ اپنا۔ کمین

دوگانہ۔ دو رکعت نماز۔ مذکر۔

دولاب۔ مذکر۔

دُولار۔ ہ۔ پیار۔ لاڈ۔ مذکر۔ ہو بچوں کا ماں باپ پر جب دولار ۔ تو ہو جائینگے وہ بڑے ہو کے خوار۔ شرم

دَولت۔ ع۔ مال۔ زر۔ دھن۔ مونث۔ ذرے عکس رخ روشن سے تھے ریزہ ریزہ ۔ خود بدولت میرے گھر آئے کہ دولت آئی۔ امیر

دَولت سَرا۔ مونث۔

دومنزلہ۔ مذکر۔

دُوہتھڑ۔ ہ۔ ضرب دودستہ۔ مذکر ؎ کبھی آنکھون پہ رکھے ہاتھ وہ پیارے پیارے، کبھی منہ دیکھکے چھاتی پہ دوہتھڑ مارے۔ نفیس

دوپہر۔ مونث۔

دویپ۔ جزیرہ۔ مذکر۔

دَویش۔ س۔ دشمنی۔ مذکر ؎ دویش اس سے ناحق جی تم نے کیا، وہ تھا قاتل دوستی آشنا۔ فخر

دِہ۔ ف۔ قریہ۔ گاؤن۔ مذکر ؎ وان سے بالکل قریب اک دہ تھا، جاکے لوگون کو یہ بلالایا۔ ناظر

دِہ۔ س۔ جسم۔ بدن۔ مونث ؎ وہ اس کی ہوئی ہے علالت سے زار، کسی پہلو اسکو نہیں ہے قرار۔ جمیل

دھاپ۔ مونث۔

دھات۔ بہر معنی۔ مونث۔

دَھار۔ ہ۔ خط۔ لکیر۔ بہاؤ۔ فوارہ۔ دم شمشیر۔ مونث ؎ دریا کا گھاٹ ہجر میں تلوار کا ہے گھاٹ، پانی کی دھار کم نہیں خنجر کی دھار سے۔ وزیر

دَھاڑ۔ ہ۔ انبوہ۔ چیخ۔ اضطراب۔ مونث ؎ زور سے اک اس نے ماری دھاڑ، چیخ سے اسکی گونج اٹھا پہاڑ۔ غمگین۔

ڈھاک۔ مونث۔

دَھان۔ ہ۔ شالی۔ مذکر ؎ زلفون نے خط سبز کا ستھراؤ کردیا، مدت ہوئی کہ کھیت رہے دھان آپ کے۔ منیر

دَہَان۔ ف۔ دہن۔ منہ۔ مذکر ؎ یار سے رہتی ہیں باتین پر نظر آتا نہیں، دیکھنا اب آنکھ سے بہتر دہان ہوجائیگا۔ وزیر

دَھانْدھل۔ ہ۔ عربدہ۔ شرارت۔ مونث ؎ کیسی دھاندھل پہر مچائی ہے، ابھی بدخو نے مار کھائی ہے۔ جابر

دہانس۔ مونث۔

دہانہ۔ مذکر۔

دَہپ۔ ہ۔ طمانچہ۔ تھپڑ۔ مونث ؎ سنکے یہ دہپ لگائی ایک اس نے، پہر تحمل ہوا نہ غانم سے۔ نجم

دَہمت۔ ہ۔ لت۔ دہن۔ ہاتھی چلانیکی آواز۔ مونث ؎ ہاتھی تھے تو مستیون کی دھت تھی، گھوڑے تھے تو چابکون کی لت تھی۔ نسیم

دَھنج۔ ہ۔ شکل۔ طرز۔ روش۔ مونث ؎ نئی دھج اس نے عشق میں دکھائی نیم جانون کو، لگایا بانکپن پر اور طرہ کج ادائی کا۔ امیر

دَہر۔ ع۔ زمانہ۔ وقت۔ مذکر ؎ دہر اک حال پر نہیں رہتا، کبھی عیش اور کبھی الم دیکھا۔ تقی

دہر کنارہ۔ مذکر۔

دُھراؤ۔ ا۔ اعادہ۔ مذکر ؎ ابھی جو تم نے کیا پہر دہراؤ اس کا کرو، یہ کیا کہ اسطرح الزام تم کسی پہ دھرو۔ کمین

دھرپد۔ نام ترانہ۔ مونث۔

دہر پکڑ۔ مونث۔

دہرم۔ عدل۔ مذکر۔

دہروہر۔ تحویل۔ مونث۔

دَھڑ۔ ہ۔ جسم۔ مذکر ؎ پیچھے ہٹانہ کوچہ قاتل سے اپنا پاؤں ٭ سر سے تڑپکے چار قدم آگے دھڑ گیا۔ آتش

دہڑا دہڑ۔ مونث۔

دَھڑک۔ ہ۔ تڑپ۔ بیم۔ مونث ؎ کچہہ اک خون سے ہول کھاتی ہوئی ٭ دھڑک اپنے دل کی منّاتی ہوئی۔ میر حسن

دَھڑکن۔ ہ۔ تڑپ۔ بیقراری۔ مونث ؎ ہمارے دلکی دھڑکن پردہ یہ پھبتی اڑاتے ہیں ٭ دل نہ ٹھہرا آپ کا کوئی گھڑی ٹھہری۔ رونق

دُھس۔ ہ۔ قلعہ۔ پشتہ۔ مذکر ؎ ساتھ اپنے ہے فوج آنی کم ٭ دھس ہے اس کا بہت ہی مستحکم۔ اولی

دہشت۔ خوف۔ مونث۔

دہک۔ بہر معنی۔ مونث۔

دہکار۔ س۔ نفرین۔ مذکر ؎ کیا دہکار نے بھی کچہہ نہ اثر ٭ نہیں میری دہل کچہہ اسکو مگر۔ باطن

دھکڑ پکڑ۔ ہ۔ بیقراری۔ دھڑکن۔ مونث ؎ دیکھہ آکے پکڑ دھکڑ ہماری ٭ ہے تجہہ کو نہیں میری خبر کیا۔ صحو

دَہل۔ ہ۔ خوف۔ ڈر۔ مونث ؎ کیا دہکار نے بھی کچہہ نہ اثر ٭ نہیں میری دہل کچہہ اسکو مگر۔ باطن

دُہل۔ طبل۔ مذکر ؎

دِہلیز۔ ف۔ چوکھٹ۔ مونث ؎ کہا بوسہ داستان پر بطنز ٭ نہیں ہے یہ دہلیز درگاہ کی۔ داغ

دہم دہم۔ ہ۔ آواز کوفتن۔ مونث ؎ دہم دہم اوپر یہ آتی ہے کسکی ٭ اور نیچے دہما دہم اب کیسی۔ فارغ

دھما دہم۔ ہ۔ دہم دہم۔ مونث ؎ دہم دہم اوپر یہ آتی ہے کسکی ٭ اور نیچے دہما دہم اب کیسی۔ فارغ

دھمال۔ بہر معنی۔ مونث۔

دَہمک۔ ہ۔ آواز صدمہ۔ مونث ؎ اس نزاکت پہ سنے کیا وہ ہماری فریاد ٭ غنچہ چٹکے تو کہے سر میں دھمک ہوتی ہے۔ داغ

دہمکاہٹ۔ ہ۔ تہدید۔ مونث ؎ تیری دہمکاہٹ میں ہم آتے ہیں کب ٭ دین اپنا لیکے ہم جائینگے اب۔ قاضی

دَہن۔ ف۔ منہ۔ مذکر ؎ لوٹ ہو جس پہ تبسّم وہ دہن کسکا ہے ٭ باتیں منہ چومیں وہ انداز سخن کس کا ہے۔

دُھن۔ ہ۔ آواز۔ سُر۔ تصور۔ مونث ؎ تحریک سدیشی پہ مجھے وجد ہے اکبر ٭ کیا خوب یہ نغمہ ہے چھڑا دیس کی دُھن میں۔ اکبر

دَھن۔ دولت۔ کمال۔ مونث۔

دھند۔ مذکر۔

دھنک۔ قوس۔ مونث۔

دھنیا۔ مذکر۔

دُہنیت۔ ہ۔ چکنائی۔ مونث ؎ آگئی کیسی اس میں دہنیت ÷ اسکی کیوں ایسی ہو گئی حالت۔ قاسم

دُھواں۔ ہ۔ دخان۔ مذکر ؎ آنسو ادہر رواں ہیں ادہر پھنک رہا ہے دل ÷ نالہ میرا دہواں ہے سمندر کے پار کا۔ امیر

دُھوپ۔ ہ۔ حرارت آفتاب۔ مونث ؎ ہے تمیرے ضعف کا روز جدائی میں اثر ÷ شام ہے اور دہوپ چڑھ سکتی نہیں دیوار پر۔ ناسخ

دھوپ۔ مذکر۔

دھوتر۔ مونث۔

دُہول۔ ہ۔ گرد خاک۔ مونث ؎ اب وہاں دہول اڑ رہی ہے بیاں ÷ جس جگہ تھے محل عالیشان۔ بیان

دَھول۔ ہ۔ ہم جنگ۔ دھپا۔ مونث ؎ فتنہ سرکش ہے جبھی تک کہ تری آنکھوں نے ÷ دست مژگان سے کوئی دہول جڑی خوب نہیں۔ ذوق

دُھوم۔ ہ۔ شور و غل۔ شہرت۔ مونث ؎ گلشن میں جو ابر ہے دہواں دھار ÷ میخواروں کی دہوم ہو رہی ہے۔ امیر

دُہوم دھام۔ ہ۔ شان و شوکت۔ طمطراق۔ مونث ؎ زلفوں نے تیری آنکھ کا رتبہ بڑھا دیا ÷ نافہ سے دہوم دھام غزال ختن کی گئی۔ برق

دَھونس۔ حملہ۔ مونث۔

دِھون۔ مونث۔

دھونک۔ دم زدن۔ مونث۔

دُہی۔ مذکر۔

دھووَن۔ ہ۔ دہلی ہوئی چیز کا پانی۔ مذکر ؎ عمر خضر سے اسکی زیادہ ہو زندگی ÷ دہوون پئے جو یار کی زلف دراز کا۔ آتش

دِہیان۔ س۔ خیال۔ توجہ۔ تصور۔ مذکر ؎ بن ترے عجب حال میری جان ہے میرا ÷ بیٹھا ہوں کہیں اور کہیں دہیان ہے میرا۔ ظفر

دِہیر۔ س۔ تحمل۔ جرأت۔ مذکر ؎ دہیر دوان تیرا کام پر آیا ÷ دہیرج اس وقت تیرا اچھا تھا۔ صادق

دِہیرج۔ س۔ تحمل۔ صبر۔ دلیری۔ مذکر ؎ دہیر دوان تیرا کام پر آیا ÷ دہیرج اس وقت تیرا اچھا تھا۔ صادق

دے۔ رعد ے۔ مونث۔

دِیا۔ ہ۔ چراغ۔ مذکر ؎ جھٹ پٹ وقت گھر سے ایک مٹی کا دیا ÷ ایک بڑھیا نے سر راہ کے روشن کر دیا۔ حالی

دَیا۔ س۔ مہربانی۔ عنایت۔ مونث ؎ خاطر میری کیا کہوں کہ کیا کی ÷ ناچیز پہ آپ نے دیا کی۔ اختر

دِیار۔ ع۔ ملک (واحد) مذکر ؎ نگر ہو آباد جسکے دکھا نہ پوچھ اس سے تو دکھ ہمارا ÷ یہ در روش اس رئیس سے تنگ جو لٹتے دیکھے دیار اپنا۔ سودا

دِیانت۔ ع۔ ایمانداری۔ امانت۔ مونث ؎ دل دیا جس نے امانت نہ ملا پھر اسکو ÷ عشقبازوں میں ہے مشہور دیانت تیری۔ قمر

دیباچہ۔ دیباچہ۔ مذکر۔

دِیپ۔ س۔ جزیرہ۔ چراغ۔ مذکر ؎ دیپ روشن خدا کرے تیرا ÷ دیپک اس کی رہے جہان میں سدا۔ قہر

دیپک ۔ ہ ۔ روشنی ۔ نام ایک راگ کا ۔ مونث ۔ دیپ روشن خدا کرے تیرا ۔ دیپک اس کی رہے جہان میں سدا ۔ قہر

دیت ۔ ع ۔ خون بہا ۔ فدیہ ۔ مونث ۔ یہ نہ دینار اور درم لینگے ۔ دیت اس کی ضرور ہم لینگے ۔ وسیع

دیت ۔ س ۔ شیطان ، مذکر ۔ دیت اک خواب میں نظر آیا ۔ دیکھکر اس کو سخت گھبرایا ۔ فرید

دید ۔ ف ۔ نظارہ ۔ نگاہ ۔ مونث ۔ دید قاتل دیر تک کی گو ہوئی ایذا مجھے ۔ ہون بہت ممنون احسان خنجر بے آب کا ۔ ناسخ

دیدار ۔ ف ۔ جلوہ ۔ درشن ۔ مذکر ۔ عمر بھر کی جو تمنا تھی سو وہ بر آئی ۔ مرتے دم شکر ہے دیدار تمہارا دیکھا ۔ رند

دیدبان ۔ مذکر ۔

دیدہ ۔ چشم ۔ مذکر ۔

دیر ۔ ف ۔ بتکدہ ۔ مندر ۔ مذکر ۔ دیر کی تحقیر کراتنی نہ اے شیخ حرم ۔ آج کعبہ بن گیا کل تک یہی بت خانہ تھا ۔ امیر

دیر ۔ ف ۔ درنگ ۔ وقفہ ۔ مونث ۔ آتا نہیں ۔ طلعت کیا دیر لگائی ہے ۔ کھینچ اے کشش الفت کیا دیر لگائی ہے ۔ ذوق

دیرہ ۔ مذکر ۔

دیس ۔ بہر معنی ۔ مذکر ۔

دیکھ بھال ۔ ہ ۔ جستجو ۔ تلاش ۔ مونث ۔ حیف ہیں ان کا آئینہ نہ ہوا ۔ خوب بھی دیکھ بھال کی ہوتی ۔ صبا

دیگ ۔ ف ۔ دیغ ۔ بڑی پتیلی ۔ مونث ۔ سوزش دل ہیں دہن سے میرے نکلے گی نہ اف ۔ آنچ ہو لاکھ کڑی دیگ ابلنے کی نہیں ۔ امیر

دیمک ۔ ف ۔ رشمیر ۔ دیوچہ ۔ مونث ۔ ہے طبیعت نہایت اپنی اچاٹ ۔ کر گئی ہے کتب کو دیمک چاٹ ۔ فرخ

دین ۔ دہش ۔ مونث ۔

دین ۔ قرض ۔ مذکر ۔

دین ۔ ع ۔ ملت ۔ مذہب کیش ۔ مذکر ۔ ساتھ دل کے کھو دیا دین بھی ۔ نذر اس بت کے کیا کیا دین بھی ۔ مومن

دین لین ۔ ہ ۔ داد و ستد ۔ مذکر ۔ دین لین ان میں ہم میں اب نہ رہا ۔ نہیں ان کا معاملہ اچھا ۔ صفا

دینار ۔ ع ۔ اشرفی ۔ مذکر ۔ دفینہ بھی جو نکلے گا تو بد قسمت کو کیا حاصل ۔ کہ ہر دینار اسکے ساتھ بچھو بن کے نکلے گا ۔ جرأت

دیو ۔ بیائے مجہول ۔ مذکر ۔

دیوار ۔ ف ۔ جدار ۔ پردہ ۔ مونث ۔ کہاں تک روؤں اسکے خیمہ کے پیچھے قیامت ہے ۔ میری قسمت میں یارب کیا نہ تھی دیوار پتھر کی ۔ غالب

دیوارگیر ۔ مذکر ۔

دیوان ۔ ف ۔ کتاب ۔ غزلیات ۔ کچہری ۔ مذکر ۔ نالۂ دل نے دیئے اوراق لخت دل بباد ۔ یادگار نالہ اک دیوان بے شیرازہ تھا ۔ غالب

دیوانہ پن ۔ ا ۔ دیوانگی ۔ جنون ۔ مذکر ۔ وحشی کے تیرے اسلئے باندھے کفن میں ہاتھ ۔ یعنی نہ بعد مرگ بھی دیوانہ پن گیا ۔ جرأت

دیوتا ۔ مذکر ۔

دیوٹ۔ ہ۔ چراغپا۔ مونث۔ دیکھ لی جس نے کہ شمع کا نور، تھا وہ چیکٹ بھری دیوٹ سے نفور۔ ساقی

دیوستھان۔ س۔ بتکدہ۔ مذکر۔ یہ دیوستھان ہے از بس پرانا، نہیں ہے ہند میں تو دیول ایسا۔ باقی

دیول۔ س۔ بتکدہ۔ مذکر۔ یہ دیوستھان ہے از بس پرانا، نہیں ہے ہند میں تو دیول ایسا۔ باقی

دیہہ۔ س۔ جسم۔ بدن۔ مونث۔ دیہہ اسکی ہوئی ہے علالت سے زار، کسی پہلو اس کو نہیں ہے قرار۔ جمیل

دیہات۔ ف۔ قریہ جات۔ مذکر۔ چھوٹے چھوٹے ہیں راہ میں دیہات، کہیں پڑ رہنا ہوگی گر رات۔ سدید

دیہیم۔ مذکر۔

باب دال ہندی

ڈاب۔ ہ۔ حمائل۔ پرتلا۔ نام ایک گھاس کا۔ مونث۔ کمر سے جو لپٹی ہوئی داب تھی، پڑی اس میں اک تیغ خوش آب تھی۔ تسلیم

ڈ۔ مونث۔ جلیل

ڈاک۔ چٹھی ڈالنے کی جگہ۔ علی الاتصال آمد و رفت۔ نیز بہر معنی۔ شاید اسیطرف سے قیامت بھی آئیگی، بیٹھی ہوئی جو ڈاک ترے نقش پا کی ہے

ڈابر۔ جھیل۔ مذکر۔

ڈاٹ۔ مونث۔

ڈاڑ۔ مونث۔

ڈاڑھ۔ دندان۔ مونث۔

ڈال۔ ہ۔ شاخ۔ تلوار کا پھل۔ مونث۔ تھے جو طائر اس کی ہر اک ڈال پر، غور سے کی اس نے ہر اک پر نظر۔ زاہد

ڈانٹ۔ ہ۔ دھمکی۔ تخویف۔ مونث۔ ڈانٹ دربان کی ہلا دیتی ہے دل اے محتشم، پاؤں پڑتے بھی تو اس ظالم سے بن آتی نہیں۔ محتشم

ڈانٹ ڈپٹ۔ ہ۔ زجر و توبیخ۔ مونث۔ کی ڈانٹ ڈپٹ بہت کچھ اس نے، پھر جب بھی رہا گیا نہ اس سے۔ کلیم

ڈانڈ۔ ہ۔ چوب۔ ملاح۔ مونث۔ لٹو ہوتا ہوں ترے حسن پہ اے شاہسوار، دانڈ نیزے کی عجب شان سے لٹکائی ہے۔ اختر

ڈانڈ۔ ہ۔ تاوان۔ مذکر۔ ہو جو نقصان تو ڈانڈ دو اس کا، ورنہ کہدو جو دل کا ہو منشا۔ جدید

نوٹ۔ نگینہ کی ڈاک کی معنی میں مختلف فیہ ہے لیکن تانیث کو ترجیح ہے۔ مذکر مثلاً۔ اڑا یا پان کی تحریر نے اور اسکے دانتوں کو نگیں کا رنگ چمکا دے مقرر ڈانک تمدن کا آتش۔ یہ مختلف فیہ ہے۔ مگر تانیث کو ترجیح ہے۔

ڈانس۔ مذکر۔

ڈانٹ۔ خود۔ مونث۔

ڈانگ۔ ہ۔ پہاڑ کی اونچی چوٹی۔ مونث ۔ ساقیا دردئے صاف نہیں بیٹھ گئی ٭ شرتی ڈانگ تہی یہ زیر نگین بیٹھ گئی۔ امیر

ڈاہ۔ ہ۔ حسد۔ عداوت۔ مونث۔ ڈاہ سوتن کی ایک آفت تہی چین ملتا نہ اس کو دم بہر بھی۔ کیف

ڈائن۔ مونث۔

ڈب۔ ہ۔ جیب۔ قابو۔ چمڑا۔ مونث ۔ کہتا ہے دوسرا کہ گیا ہوگے منفعل ٭ سائل کی ڈب میں میں نے دیا مال جب دکہا۔ حالی

ڈبل۔ مذکر۔

ڈبیا۔ مونث۔

ڈپٹ۔ ہ۔ حملہ۔ دہمکی۔ دوڑ۔ ڈانٹ ۱۲ مونث ۔ ڈپٹ سے میری عدو ہوگیا سراسیمہ ٭ وہ اب نہ آئیگا منہ میرے بزم جاناں میں۔ حسن

ڈپازٹ۔ ن۔ امانت۔ ڈہروت۔ مونث ۔ ڈپازٹ تہی جو کچہ میں نے رکھا دی ٭ نہیں واپس ملی ہے مجھ کو وہ بھی۔ ناصر

ڈپلو۔ مذکر۔

ڈیپوٹیشن۔ ن۔ ۔ مذکر ۔ بول اٹھے سب جہان پہونچا ڈیپوٹیشن میرا ٭ کھایئے دعوت ڈنر کی لیکے چندا جابیئے۔ محب

ڈر۔ ہ۔ بیم۔ خوف۔ مذکر ۔ جو وہاں پہر چلو تو ڈر کس کا ٭ ہوش رکھتے ہیں بے خبر کس کا۔ مومن

ڈراپ۔ مذکر۔

ڈرائنگ روم۔ ن۔ ملاقات کا کمرہ۔ مذکر ۔ دیکھئے تو ڈرائنگ روم ان کا ٭ اک تماشے کی ہے جگہ گویا۔ کمتر

ڈرائنگ ہال۔ ن۔ نقشوں اور تصاویر کا کمرہ مذکر ۔ جو دیکہا میں نے وہاں جاکے وہ ڈرائنگ ہال ٭ تو آنکھیں کھل گئیں میں کیا ہوا دنگ

ڈریس۔ مذکر۔

ڈزائن۔ مذکر۔

ڈسٹنٹ۔ ن۔ فاصلہ۔ مذکر ۔ ہستی کو چہوڑ دم تو عدم کو رواں ہوا ٭ کس درجہ روح و جسم میں ڈسٹنٹ ہوگیا۔ اسفر

ڈس انفکشن۔ ن۔ صفائی۔ مذکر ۔ خود وہاں میں نے جاکے اسکو دیکہا ہے ٭ ہے ڈس انفکشن اس کا بلکہ اچھا۔ نزہت

ڈسمبر۔ ن۔ انگریزی بارہواں مہینا۔ مذکر ۔ جون کی طرح ڈسمبر بھی خوشی لایا ہے ٭ کامرانی کا ذرا دور تسلسل دیکہو۔ فاروق

ڈک۔ مذکر۔

ڈک۔ گہونسا۔ مذکر۔

نوٹ ۔ مختلف فیہ ہے مگر تانیث کو رواج غالب ہے ۱۲۔

ڈکار۔ آروغ۔ مونث۔

ڈِکشنری۔ لغت۔ مونث۔

ڈاگ۔ کام۔ مذکر۔

ڈگن۔ ہ۔ لمبی پتلی چھڑ۔ مونث ۔ دل مردمان آب کے ہو جائینگے شکار، جبدن ترے مژد کی ڈگن دلربا گی۔ بجر

ڈلاؤ۔ ہ۔ غلاظت پڑنے کی جگہ۔ مزبلہ۔ مذکر ۔ پڑتے تھے ڈلاؤ جس زمین پر، وان سبزہ گل ہیں جلوہ گستر۔ حالی

ڈلک۔ درخشانی۔ مونث۔

ڈلیا۔ مونث۔

ڈنٹھل۔ ہ۔ ساق درخت۔ مذکر ۔ تونے اے فصل خریف آکے کھلائے وہ گل، کہ نظر آتے ہیں سرسبز کنول کے ڈنٹھل۔ شاکر

ڈنڈ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

ڈُنڈ۔ ہ۔ خشک درخت۔ بازو۔ مذکر ۔ تیروں نے بھی خوب ڈنڈ پیلے، ہونے لگے یکدگر یں ریلے۔ انشار

ڈنڈوت۔ س۔ سجدہ۔ سلام۔ مونث ۔ ادا کی ڈنڈوت فرط ادب سے، ہوئی گوہر فشان نیسان لب سے۔ فرحت

ڈنک۔ ہ۔ نیش۔ مذکر ۔ تمیز اصل وا غلی نہیں ہوتی ہے موذی کو، برابر نیک و بد کے واسطے ہے ڈنک بچھو کا۔ اسیر

ڈوب۔ غوطہ۔ مذکر۔

ڈوب۔ رنگنا۔ مذکر۔

ڈور۔ رسان۔ مونث۔

ڈوریا۔ بہر معنی۔ مذکر۔

ڈول۔ دلو۔ مذکر۔

ڈویژن۔ انگریزی۔ مذکر۔

ڈویا۔ مذکر۔

ڈھارس۔ ہ۔ تسلی۔ ہمت۔ مونث۔ بہت مایوس تھے ہم درد دل سے، تمہارے خط سے کچھ ڈھارس بندھی ہے۔ اختر

ڈھاک۔ نام درخت۔ مونث۔

ڈھال۔ نشیب۔ مذکر۔

ڈھانچ۔ مذکر۔

ڈھب۔ وضع۔ مذکر۔

ڈھچر۔ مذکر۔

ڈھلت۔ مونث۔

ڈھنگ۔ طور۔ مذکر۔

ڈھول۔ ہ۔ طبل۔ تنبور۔ مذکر۔ ایسے کبھی نہ ہونگے فرشتے بھی نور کے ، حوروں کے شور ڈھول سمجھتے ہیں دور کے۔ برق

ڈھولک۔ ہ۔ طبلک۔ مونث۔ ڈھولکیں رات بھر بجاتی رہیں ، الغرض ساری رات گاتی رہیں۔ نعیم

ڈھونڈھ۔ ہ۔ تلاش۔ جستجو۔ مونث۔ محشر میں تیرے چاہنے والوں کی ڈھونڈھ تھی ، ہم نے کہا کہ با دل ناشاد ہم بھی ہیں۔ آزاد

ڈھئی۔ قیام۔ مونث۔

ڈھیر۔ ہ۔ انبار۔ تودہ۔ مذکر۔ امیر رہتا تھا جس جگہ پہ وہاں کل اک ڈھیر راکھ کا تہا ، وہ خاک چھانی تو ریزہ ریزہ جلی سی کچھ ہڈیاں ملی ہیں۔ امیر

ڈھیل۔ ہ۔ درنگ۔ سستی۔ جھول۔ مونث۔ ڈھیل دلا وہ پتنگ اڑتا ہے ، ابھی آنے میں اس کے ڈھیل سی ہے۔ مصحفی

ڈھینک۔ جرا گدھ۔ مونث۔

ڈپوٹیشن۔ مذکر۔

ڈیڈیکیٹ۔ ن۔ معنون کرنا۔ مذکر۔ دیکھیں گر ڈیڈیکیٹ آپ اسکا ، ہوگا پھر سارا حال آئینا۔ حسن

ڈیٹ۔ ن۔ بند۔ مونث۔ وہ ڈیٹ اپنی بس ڈور علی اڑ رہا ہے کو رہتی پردے میں مستور۔ اسمعیل

ڈیل۔ ہ۔ جسم۔ قد۔ مذکر۔ تھا ڈیل اسکا موزون وہ محبوب تھا ، غرض ڈیل ڈول اسکا مرغوب تھا۔ ناجی

ڈیل ڈول۔ ہ۔ قد و قامت۔ مذکر۔ تھا ڈیل اسکا موزون و محبوب تھا ، غرض ڈیل ڈول اسکا مرغوب تھا۔ ناجی

ڈھیلا۔ کلوخ۔ مذکر۔

ڈھینگ۔ شیخی۔ مونث۔

ڈیوٹ۔ ہ۔ چراغدان۔ مذکر۔ ایک ڈیوٹ تھا کہ آتا جا رہا ، اور وہاں ایک جوگی بیٹھا تھا۔ میر

باب ذال معجمہ

ذ۔ مونث۔

ذات۔ قوم۔ مونث۔

نوٹ۔ ا۔ مختلف فیہ ہے مگر تذکیر کو ترجیح ہے ۱۲

ذات۔ درد۔ مونث۔

ذاتُ الجَنب۔ مذکر۔

ذاتُ الصَّدر۔ مذکر۔

ذائِقہ۔ مذکر۔

ذَبح۔ مذکر۔

ذَبیحہ۔ مذکر۔

ذَخائِر۔ مذکر۔

ذَخیرہ۔ ع۔ گودام۔ مذکر ؎ یار کو لاکھا جانے کا وتیرہ ہوگیا، دعوت لب خون ناحق کا ذخیرہ ہوگیا۔ منیر

ذَرّہ۔ ع۔ ریزہ۔ ٹکڑا۔ مذکر ؎ یک ذرہ زمین نہیں بیکار باغ کا، یاں جادہ بھی فتیلہ ہے لالے کے داغ کا۔ غالب

ذُرِّیت۔ ع۔ بال بچے۔ آل اولاد۔ مونث ؎ پھر بہت پھیلی انکی ذریت، سنیئے اب پوری ان کی کیفیت۔ حمید

ذَرِیعہ۔ مذکر۔

ذَقن۔ زنخدان۔ مذکر۔

ذَکاوت۔ ع۔ ذہانت۔ مونث ؎ ذکاوت کا ہماری وہ ہے قائل، نہ چلنے دی عدو کی ایک بھی بات۔ حسن

ذِکر۔ ع۔ تذکرہ۔ بیان۔ یاد۔ مذکر ؎ مذکور تری بزم میں کس کا نہیں آتا، پر ذکر ہمارا نہیں آتا نہیں آتا۔ ذوق

ذَکَر۔ آلۂ تناسل۔ مذکر۔

ذُکور۔ مذکر۔

ذِلّت۔ ع۔ خواری۔ مونث ؎ رسوا ہوئے آبرو گنوائی، ذلت ہم چشموں میں اُٹھائی۔ اختر

ذَم۔ ع۔ نکوہش۔ ہجو۔ مونث ؎ چھوڑ کر حج یار اے راشد، ذم عدو ہی کی اب تو کرتے ہیں۔ راشد

ذِمّہ۔ مذکر۔

ذَنب۔ ع۔ گناہ۔ مذکر ؎ خدا معاف کرے ذنب اپنا اے سالم، نہ روسیاہ اُٹھیں روز حشر مرقد سے۔ سالم

ذُوالفقار۔ ع۔ نام ایک تلوار کا۔ مونث ؎ ہے میری تیغ زبان شاطر علی کی ذوالفقار، اور نصائے موسوی ہے خامہ سحر نگار۔ شاطر

ذوذنب۔ مذکر۔

ذَوق۔ ع۔ لذت۔ شوق۔ مذکر ؎ کیوں جو فروش کرتے تھے گندم نمایاں، خود ذوق تھا جناب کو نان شعیر کا۔ ناسخ

ذِہانت۔ مونث۔

ذِہب۔ مذکر۔

ذہول۔ مذکر۔

ذہن۔ ع۔ سمجھ۔ قوت مدرکہ۔ مذکر۔ ہ انسان سے بیان ہو کیونکر صفات ذات ۔ ایسا کہاں ہے ذہن ظلوم و جہول کا۔ داغ

ذیابیطس۔ مذکر۔

ذیل۔ بہر معنی۔ مذکر۔

باب رائے مہملہ

ر۔ مونث۔

راب۔ رُب۔ مونث۔

رابطہ۔ مذکر۔

رات۔ شب۔ مونث۔

راتب۔ ع۔ روزینہ۔ مذکر۔ ہ راتب اب کم اس کا کرنا چاہیے ۔ تنگ آیا ہوں میں اس کی طرز سے۔ سخا

رات دن۔ ہ۔ شب و روز۔ مذکر۔ ہ جیسے گزرے ہیں رات دن اپنے ۔ کس زبان سے کہیں کہیں کس سے۔ علم

راج۔ س۔ سلطنت۔ مذکر۔ ہ معتدل نام ہے جس کا وہ مزاج اپنا ہے ۔ بھاگ اس ملک کے جسمیں راج اپنا ہے۔ حالی

راج ہنس۔ مذکر۔

راجپوتش۔ س۔ عفریت۔ مذکر۔ ہ آیا جو راجھس وہ مارا ہی گیا ۔ ضرب سے اس کی نہ کوئی بھی بچا ۔ سریر

راح۔ ع۔ شراب۔ مونث۔ ہ راح ہی کی پی پلا دے ساقیا ۔ راحت دل تا کہ ہو مجھ کو ذرا۔ فرخ

راحت۔ ع۔ آسایش۔ آرام۔ مونث۔ ہ یہی حالت ہے جو اپنے دل کی ۔ مر کے بھی خاک نہ راحت ہوگی۔ امیر

راد۔ ہ۔ پیپ۔ مونث۔ ہ راد بہتی ہے زخم سے اسکے ۔ سخت زحمت میں ہے کئی دن سے۔ ناجی

راز۔ ف۔ سر بھید۔ مذکر۔ ہ باتیں کرنے میں تمہیں نیند چلی آتی ہے ۔ راز آنکھوں سے کھلا رات کی بیداری کا۔ آباد

راس۔ سر۔ مذکر۔

راس۔ س۔ آسمان کے بارہ برجوں کا نام ۔ زائچ۔ طالع۔ مونث۔ ہ کنیا تھی غرض کہ راس اسکی ۔ پوری نہ ہوئی یہ آس اسکی۔ نسیم

راس المال۔ ع۔ سرمایہ تجارت۔ مذکر۔ ہ کسقدر تھوڑا سا راس المال تھا ۔ رفتہ رفتہ کسقدر اب بڑھ گیا۔ دبیر

راستہ۔ مذکر۔

راستی۔ مونث۔

راسُو۔ ف۔ نیولا۔ مذکر۔ ہم نے بھی راسو ایک پالا ہے٭ جینے کا یہ ڈھب نکالا ہے۔ اشتیاق

راتب۔ ن۔ راتب۔ مذکر۔ راتب اب کم اسکا کرنا چاہیئے٭ تنگ آیا ہوں میں اسکی طرز سے۔ سفا

راغ۔ ف۔ جنگل۔ بیابان۔ مذکر۔ اے جنون تیرے واسطے سب ہیں٭ باغ کس کا ہے راغ کس کا ہے۔ صبا

راغنون۔ مذکر

رافت۔ ع۔ رحمت۔ مہربانی۔ مونث۔ رازونیاز اسکا ہے خصم سے زیادہ٭ ہم پر نہیں رافت اس ترک جانستان کی۔ جن

راکھ۔ ہ۔ خاکستر۔ مونث۔ موتی کی وہ راکھ چہرے پر تھی٭ یا گرد بیٹھی گہر تھی۔ اختر

راکشش۔ ہ۔ عفریت۔ مذکر۔ ہر اک راکشش اشک ریزاں ہوا٭ کہ اقبال لنکا گریزاں ہوا۔ لااسلم

راگ۔ سرود۔ مذکر۔

راگ رنگ۔ ہ۔ عیش وعشرت۔ مذکر۔ اب تو واں راگ رنگ ہوتا ہے٭ دیکھتا جو ہے دنگ ہوتا ہے۔ رحمت

راگ مالا۔ ہ۔ نام ایک باجے کا۔ مونث۔ خوشی میں تھے معروف خورد وکلاں٭ بجی رات بھر راگ مالا وہاں۔ آرزم

رال۔ ہ۔ لعاب دہن۔ ایک قسم کا گوند۔ مونث۔ تھیں برف پہ نیتیں ٹپکتی٭ فالودہ پہ رال تھی ٹپکتی۔ حالی

رام۔ نام اوتار۔ مذکر۔

رامائن۔ س۔ ہنود کی ایک متبرک کتاب۔ مونث۔ یہ رامائن انکو بہت یاد تھی٭ وہ پوتھی اکثر کی ایجاد تھی۔ شایان

رام لیلا۔ مونث۔

ران۔ فخذ۔ مونث۔

رانڈ۔ زن بیوہ۔ مونث۔

رانگ ارزیر۔ مذکر۔

راہ۔ ف۔ رستہ۔ سو۔ مونث۔ آئے مزار پر ہوئی خفت عذاب کی٭ مدت کے بعد راہ چلے وہ خواب کی۔ امیر

راہ ورسم۔ ف۔ میل۔ جول۔ مونث۔ ماں سے اپنی اب کہاں کی راہ و ربط٭ وہ عدو کے اپنے وہ دشمن ہوئے۔ قیصر

راہگذر۔ ف۔ (راہگذر) رستہ۔ مونث۔ بیٹھے ہیں دل کے بیچنے والے ہزار ہا٭ گزری ہے ان کی راہ گزر پر لگی ہوئی۔ ذوق

راہوار۔ ف۔ گھوڑا۔ مذکر۔ دفعتہً قابو سے باہر ہو کے بھاگا راہوار٭ اور گرا سوار صدر زین سے بالائے زمین۔ حالی

رائے۔ ف۔ تجویز۔ مونث۔ جو رائے ہے بجا ہے شہ نامدار کی٭ بچے ہو قدر کیا تمہیں ماموں کے پیار کی۔ مونس

رایت۔ ع۔ علم۔ جھنڈا۔ نشان۔ مذکر۔ ہو مبارک تا صدوسی سال چتر سلطنت٭ سایہ افگن ہو سدا رایت علم برادر کی۔ ناسخ

رائحہ ۔ مذکر۔

رُب ۔ عرق منجمد ۔ مذکر۔

رِبا ۔ مذکر۔

رائفل ۔ ن ۔ طمنچہ ۔ بندوق ۔ مونث ۔ ؎ نکالی کمر سے جو ہیں رائفل ، گیا دیکھتے ہی دل اس کا دہل ۔ نظر

رَباب ۔ ع ۔ ایک قسم کی سارنگی ۔ مذکر ۔ ؎ خوشی سے پلا مجھ کو ساقی شراب ، کوئی دن میں بجتا ہے جنگ و رباب ۔ حسن

رِباط ۔ ع ۔ مسافر خانہ ۔ سرا ۔ مذکر ۔ ؎ دیکھکر اک رباط اچھا سا ، اپنا اسباب لیکے جا اترا ۔ قاسم

رُباعی ۔ مونث ۔

رَبڑ ۔ انگریزی ۔ مذکر ۔

رَبڑ ۔ ہ ۔ مسافت ۔ مشقت ۔ مونث ۔ ؎ چلے آ و اگلوں کے قافلے رہے اب جنون کے ہم ارتلے ، پڑے اپنے پاؤں میں آبلے تو بھلا ہوا کہ ربڑ گئی ۔ انشا

رَبط ۔ ع ۔ لگاؤ ۔ تعلق ۔ مذکر ۔ ؎ بہرنظر رہ گیا تہا انکے دربانون سے ربط ، در کے آگے پردہ دیوار حائل گھر میں ہے ۔ داغ

رَبط ضبط ۔ ع ۔ میل ۔ ملاپ ۔ مذکر ۔ ؎ خصم سے ربط ضبط رہتا ہے ، گھٹتی جاتی ہمیں سے الفت ہے ۔ خرام

رُبع ۔ مذکر ۔

رُبع مسکون ۔ ع ۔ دنیا کا آباد حصہ ۔ مذکر ۔ ؎ بادشاہی یا گدائی جو بن آئی کر چلے ، ربع مسکون چار دن اپنا بھی مسکن ہو گیا ۔ بحر

رَبیع ۔ مونث ۔

رپ رپ ۔ ہ ۔ جوتے وغیرہ کی آواز ۔ مونث ۔ ؎ پھولے نہیں سماتے جوتوں کی سنکے رپ رپ ، کرتے ہیں ل کے گت پت یا جھوٹ سچ گپ شپ

رَپٹ ۔ ہ ۔ لغزش ۔ پھسلن ۔ مونث ۔ ؎ شریفون نے رپٹ لکھوائی ہے جا جا کے تھانے میں ، کہ اکبر ذکر کرتا ہے خدا کا اس زمانہ میں ۔ اکبر

رَپٹ ۔ ن ۔ اطلاع ۔ مونث ۔ ؎ حریفون نے رپٹ لکھوائی ہے جا جا کے تھانے میں ، کہ اکبر ذکر کرتا ہے خدا کا اس زمانہ میں ۔ اکبر

رپورٹ ۔ ن ۔ رپٹ ۔ اطلاع ۔ مونث ۔ ؎ میں نے سچ سچ رپورٹ لکھوا دی ، آج ہی ہوگی اس کی بربادی ۔ نجم

رتالو ۔ شکر قند ۔ مذکر ۔

رُتبہ ۔ مرتبہ ۔ مذکر ۔

رُت ۔ ہ ۔ فصل ۔ سما ۔ مونث ۔ ؎ رت آم کی آئی اور نہیں یار ، جی اپنا ہے ایسی رت سے بیزار ۔ حالی

رتجگا ۔ گرد ون ۔ مونث ۔ (مختلف فیہ)

رتن ۔ ہ ۔ گوہر ۔ مذکر ۔ ؎ نورتن تھے تاج میں لو آفتاب ، دیکھکر دشمن جلا تل کباب ۔ خاطر

رَٹ ۔ ہ ۔ تکرار ۔ مونث ۔ ؎ تو جسکا نام لیکے بھی لیتا نہیں ہے ، رٹ تیرے نام کی ہے برابر لگی ہوئی ۔ امیر

رَٹھو ۔ مونث ۔

رَج۔ شہرت۔ مونث۔

رَجا۔ ع۔ امید۔ مونث ؎ آپ سے وابستہ ہے میری رجا ٭ نہ ہرگز کیجئے میری التجا۔ کمال

رَجب۔ مذکر۔

رَجت۔ بیم۔ مذکر۔

رَجز۔ مونث۔

رُجحان۔ ع۔ جھکنا۔ میل۔ مذکر ؎ اڑی پھرتی ہیں تجارت کی کلیں ٭ ہے صنعت کی جانب بھی لوگوں کا رجحان۔ محمد اسمٰعیل

رَجِسٹر۔ ن۔ دفتر کی کتاب۔ مذکر ؎ رجسٹر غور سے ہر اک دیکھا ٭ نہ نکلا نام ان کا پر نہ نکلا۔ تراب

رَجعت۔ ع۔ بازگشت۔ مونث ؎ وہ پھر پھرے راہ سے کیوں آہ کو سنکر ٭ بے سعجز ہ خورشید کو رجعت نہیں ہوتی۔ عاشق

رَجَم۔ مذکر۔

رَجمنٹ۔ ن۔ پلٹن۔ مونث ؎ پھر جو رجمنٹ دوسری آئی ٭ یہ بھی دل میں فساد بھر لائی۔ شریف

رُجوع۔ ع۔ توجہ۔ اعادہ۔ مونث ؎ دل اس صنم سے دم نزع پھر گیا اے برق ٭ رجوع اور سے کی جب مرض کو طول ہوا۔ برق

رُجولیت۔ ع۔ قوت مردمی۔ مونث ؎ نہیں تم میں تھی گر رجولیت ٭ کس بھروسے پہ تم نے کی عورت۔ کلام

رُچ۔ لذت۔ مونث۔

رَچاوٹ۔ مونث۔

رَحل۔ مونث۔

رِحلت۔ کوچ۔ مونث۔

رَحِم۔ بچہ دان۔ مذکر۔

رُحم۔ بہر معنی۔ مذکر۔

رَحمت۔ ع۔ کرم۔ مہر۔ مونث ؎ یہ شامیانہ خاص ہے رندوں کے واسطے ٭ چھائی ہوئی مزار پہ رحمت خدا کی ہے۔ جلیل

رَحیق۔ ع۔ خالص شراب۔ مونث ؎ دی مجھے ساقی نے اپنے جام نرگس کی رحیق ٭ پھر نہ ہوش آیا مجھے بیخود میں ایسا ہو گیا۔ خورشید

رَخی۔ مونث۔

رُخ۔ ف۔ چہرہ۔ طرف۔ مذکر ؎ زلف کے سایہ تلے وہ رُخ اگر چھپ جائیگا ٭ رات کے پردے میں پھر روئے سحر چھپ جائیگا۔ ظفر

رخسار۔ مذکر۔

نوٹ۔ لے مختلف فیہ ہے۔ مثال مذکر ؎ ایسا طبیب کون ہے اے گل کر بار ہا ٭ تجھ سے رجوع نرگس بیمار نے کیا ۱۲ (ناسخ) مگر تانیث کا رواج غالب ہے ۱۲

رَخْت۔ ف۔ اسباب۔ مذکر ۔ پہنا دیا ہے خلعت زر اسکو نور نے ٭ رخت سیاہ دور شب تار نے کیا۔ ناسخ

رُخسار۔ ف۔ گال۔ مذکر ۔ پوچھ مت رسوائی انداز استغنائے حسن ٭ دست مرہون حنا رخسارہ رہن غازہ تھا۔ غالب

رَخْش۔ ف۔ گھوڑا۔ مذکر ۔ پیدا ہوا جس سے رخش کسی شہسوار کا ٭ آنکھوں کو انتظار رہا اس غبار کا۔ رند

رُخصت۔ ع۔ اجازت۔ مونث ۔ آئی جان پر قیامت ہے ٭ آج پہلو سے دل کی رخصت ہے۔ امیر

رَخْنہ۔ مذکر۔

رَدّ۔ ع۔ واپسی۔ مذکر[لہ] ۔ ردّ تحفہ ناگوار از بس ہوا ٭ جو بداروں پر ہوا از حد خفا۔ قدرت

رِدا۔ ع۔ چادر۔ مونث ۔ شب فراق میں میں نے جو منہ لپیٹا ہے ٭ خیال وصل میں پہروں نہیں ردا اُلٹی۔ آتش

رَدّ و بَدَل۔ ع۔ تغیر و تبدل۔ مونث ۔ ہاں بعد علی کم ہوئی جنگ و جدال ایسی ٭ عل تہا کبھی دیکھی نہیں ردو بدل ایسی۔ انیس

رَدّ و قَدح۔ ع۔ بحث و مباحثہ۔ مونث ۔ ذکر وصلت پر اگرچہ کی بڑی رد و قدح ٭ ہجر ہی پر فیصلہ آخر کیا دلدار نے۔ قہر

ردی۔ مونث۔

ردیف۔ سوار۔ مذکر۔

رَدِیف۔ ع۔ اصطلاح۔ عروض۔ مونث ۔ بدل کے قافیہ لکھو غزل اک اور ظفر ٭ مگر ردیف ہو ساری یونہیں برابر کی۔ ظفر

رذالت۔ ع۔ نالائق۔ کمینہ پن۔ مونث ۔ عیان ہوگی رذیلوں کی رذالت ٭ کہ ہوگا فعل ہی سے علم نیت۔ کافی

رَز۔ درخت انگور۔ مذکر۔

رِزق۔ ع۔ روزی۔ مذکر ۔ داغ کھایا کبھی لالہ سے کبھی پھول سے زخم ٭ لے گیا بخت جہاں رزق مقرر پایا۔ امیر

رَزم۔ ف۔ جنگ۔ پیکار۔ مونث ۔ رزم کیسی کہ یہاں بزم ہی سنسان ہے اب ٭ ہاں ریفوں کے مگر ہاتھ میں میدان ہے اب۔ شفق

رَزمگاہ۔ ف۔ جنگاہ (جنگ گاہ)۔ مونث ۔ تشریف جب جہاں میں لائے شہ عرب ٭ جو رزمگاہ تھی وہ بنی منزل طرب۔ بیدم

رزولیشن۔ مذکر۔

رَس۔ ہ۔ عرق۔ نتیجہ۔ مذکر ۔ گلشن میں ترے لبوں نے گویا ٭ رس چوس لیا کلی کلی کا۔ داغ

رِسالت۔ مونث۔

رِسالہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

رِسادل۔ مونث۔

رسائی۔ مونث۔

نوٹ لہ مختلف فیہ ہے مگر رواج غالب تذکیر کا ہے۔ ۱۲

رسائن۔ کشتہ۔ مونث۔

رستہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

رستخیز۔ ف۔ خلاصی۔ مونث ؎ دنیا سے ان کو ہوتی ذرا بھی اگر گریز ✦ اسلام کی تو ہو ہی چکی ہوتی رستخیز۔ نذیر احمد خان

رسد۔ مونث۔

رسکپور۔ سنجرف سپید۔ مذکر۔

رسل۔ مذکر۔

رسم۔ ع۔ دستور۔ مونث[۱] ؎ پوچھو نہ اس زمانے میں الفت کا حال کچھ ✦ اک رسم تھی قدیم سو موقوف ہو گئی۔ امیر

رسم و راہ۔ ف۔ میل جول۔ مونث ؎ ہم ان سے مانگتے بوسہ بھی نقد دل دیکر ✦ جو لین دین کی کچھ رسم و راہ پڑ جاتی۔ ظفر

رسوب۔ مذکر۔

رسوت۔ مونث۔

رسوم۔ ع۔ (جمع رسم) عادات۔ مذکر[۲] ؎ سبحان ربنا کی صدا تھی علی العموم ✦ جاری تھے وہ جوان کی عادت کے تھے رسوم۔ انیس

رسوخ۔ ع۔ اعتماد۔ مذکر ؎ ہے وہاں تو رسوخ اسکا جما ✦ کچھ کئے تیرے اب نہ کچھ ہوگا۔ لطیف

رسن۔ ف۔ رسی۔ مونث ؎ گیسو ہوئے سپید مگر ناز رہ گیا ✦ بل اب تلک وہی ہے رسن گو کہ جل گئی۔ امیر

رسید۔ ف۔ خط الوصول۔ مونث ؎ برسوں لگی ہیں یار کی قاصد پڑا رہا ✦ نکلا جو خط تو خط کی عنایت رسید کی۔ امیر

رشتہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

رشد۔ مذکر۔

رشک۔ ف۔ حسد۔ مذکر ؎ کیا رشک عرشیوں کی مجھے پائگاہ کا ✦ زائر ہوں آستان حبیب آلہٰ کا۔ سالک

رشوت۔ ع۔ استحصال ناجائز۔ مونث ؎ خوار کرتی بشر کو ہے رشوت ✦ اور برتی خدا کی ہے لعنت۔ مدید

رصاص۔ مذکر۔

رصد۔ مونث۔

رضا۔ خوشنودی۔ مونث ؎ جنان میں تو ہمیں لیجائے یا جہنم میں ✦ وہی رضا ہے ہماری جو ہے رضا تیری۔ امیر

رضاعت۔ ع۔ شیر خواری۔ مونث ؎ ابھی تو ہیں اس کی رضاعت کے دن ✦ کریگے تامل جو بڑھ جائے ۔ فقیر

رطب۔ مذکر۔

نوٹ [۱] اگرچہ مختلف فیہ ہے مگر اب باتفاق مونث ہے ۱۲ [۲] مختلف فیہ ہے مگر تذکیر کو ترجیح ہے ۱۲

رِطل۔ مذکر۔

رُطوبت۔ مونث۔

رُعاف۔ مذکر۔

رَعایا۔ مونث۔

رِعایت۔ مونث۔

رُعب۔ ع۔ خوف۔ جلال۔ مذکر ؎ کہاں نہیں ہے تماشا تری خدائی کا + مگر جو دیکھنے دے رعب کبریائی کا۔ امیر

رُعبُ داب۔ ع۔ جاہ وجلال۔ مذکر ؎ اسقدر رعب داب ہے اسکا + نہیں بات اس سے کوئی کر سکتا۔ علم

رَعد۔ ع۔ گرج۔ مذکر ؎ ابر کو دیکھا جو ساقی نے نگاہ مست نے + رعد بولا اب مے گلرنگ برساتا ہوں میں۔ ناسخ

رَعشہ۔ مذکر۔

رُعُونت۔ ع۔ غرور۔ مونث ؎ نوج ہو مجھ کو محبت اس کی + زہر لگتی ہے رعونت اسکی۔ جانصاحب

رَعیّت۔ ع۔ محکوم (واحد) مونث ؎ شریک حال عالم ہو جو انسان نیک سیرت ہو + رعیت کم نہیں ہو فوج سے سلطان عادل کی۔ امیر

رَغبت۔ ع۔ خواہش۔ مونث ؎ جب یہ کہتا ہے میرا خون جگر کھاتا ہے + دل بیمار کو کس چیز پہ رغبت آئی۔ داغ

رَفاقت۔ ع۔ ہمراہی۔ مونث ؎ بعد مرنیکے بھی چھوڑی نہ رفاقت میری + میری تربت سے لگی بیٹھی ہے حسرت میری۔ امیر

رِفاہ۔ ع۔ بہتری۔ مونث ؎ رہیگا خلق میں جاری اگر نہ آپکا فیض + شکستہ حال ہے خلقت رفاہ کیا ہوگی۔ امیر

رِفاہیّت۔ ع۔ خوشحالی۔ مونث ؎ میسر انکو کب ہوتی رفاہیت ہے دنیا میں + لٹا دیتے ہیں جو لہو ولعب میں اپنی دولت کو۔ حسن

رفتار۔ چال۔ مونث۔

رُفت ورُوب۔ مونث۔

رَفتار وگُفتار۔ ف۔ قول وفعل مونث ؎ رذیلوں کی رفتار وگفتار پر + بھروسا کرو تو ہو لاحق خطر۔ نصیر

رَفرَف۔ ع۔ رسول مقبول کی سواری جو سدرۃ المنتہے میں تہی۔ مذکر ؎ رف رف بھی اس انداز سے فر فر نہیں جاتا + یوں تخت سلیمان بھی ہوا پر نہیں جاتا۔ امیر

رَفع۔ ع۔ دفع۔ سمنزہ۔ مذکر ؎ صلح دشمن سے بھی کر لینگے تری خاطر سے + جس طرح سے ہو غرض رفع ملال اچھا ہے۔ داغ

رِفعت۔ ع۔ بلندی۔ مونث ؎ عاشق قد ہوں پس مرگ یہ رفعت ہوگی + ساق یا عرش کی شمع سر تربت ہوگی۔ صبا

رَفل۔ بندوق۔ مونث۔

رَفو۔ مذکر۔

رَقابت۔ مونث۔

رِقاع۔ ع۔ ایک خط کا نام۔ مذکر ؎ آنکھوں سے بس لگا لیا رقعا + بولا کیا خوب ہے رقاع لکھا۔ تنویر

رقّت - ع - نرمی، پتلاپن - مونث - [illegible] رقت آتی - امیر

رقص - ع - ناچ - مذکر - [illegible] - داغ

رقعہ - مذکر۔

رقم - بمعنی نوشتن - مذکر۔

رقم - بمعنی جمع وغیرہ - مونث۔

رکاب - مونث۔

رکاکت - ع - سستی - مونث - [illegible] - قدر

رکاؤ - [illegible] - مذکر - [illegible] - واقی

رکاوٹ - ہ - کشیدگی - مونث - [illegible] - میر حسن

رکعت - [illegible] - مذکر۔

[illegible] - مونث - [illegible] - امیر

رکن - بمعنی - مذکر۔

رکوع - مذکر۔

رنگین - [illegible] - مذکر - [illegible] - معانی

رکھ رکھاؤ - [illegible] - مذکر - [illegible] - تعشق

[illegible] - مونث - [illegible] - شاد

رگ - [illegible] - مونث۔

[illegible] - مونث - [illegible] - امیر

رم - بمعنی - مذکر۔

رم - [illegible] - اختر

[illegible] - مونث - [illegible] - قدرت

رمال - مذکر۔

[illegible] - مذکر - [illegible] - فاروقی

رمز - مذکر۔

رمضان ۔ نام ماہ ۔ مذکر

رمل ۔ نام علم ۔ مذکر

رمل ۔ نام بحر عروض ۔ مونث

رموز ۔ ج رمز ۔ اشارات ۔ مذکر ۔ عشق کے رموز کیا رقیب ۔ باتیں ایسی تم پوچھتے ہم سے ۔ جرأت

رن ۔ ہندی ۔ جنگ ۔ میدان ۔ مذکر ۔ گلستان میں جو گل ... بلبل ... ۔ انیس

رن ۔ زن ۔ مذکر ۔ ... کے آگے ہے کوئی چیز ... ۔ معلیٰ

رنجیب ۔ ن ۔ نام ایک شراب کا ۔ مونث ۔ ... ساقیا ... ۔ بحر

رنج ۔ ف ۔ دکھ ۔ مذکر ۔ ... ۔ داغ

رنجش ۔ مونث

رنجک ۔ ف ۔ ... ۔ مونث ۔ ... ۔ ظفر

رنج و محن ۔ ف ۔ دکھ اور تکلیف ۔ مذکر ۔ ... ۔ میر

رنجیدہ ۔ ... ۔ مذکر ۔ ... ۔ ثاقب

رندہ ۔ نام اوزار ۔ مذکر

رنگ ۔ ف ۔ ... ۔ مذکر ۔ ... رنگ اپنے گلستان کا ۔ انیس

رنگت ۔ ... ۔ مونث ۔ ساقی ... رنگت گلاب کی ۔ انیس

رنگ ڈھنگ ۔ ... ۔ مذکر ۔ ...

رنگ رلیاں ۔ عیش و نشاط ۔ مونث ۔ ... ۔ عقدہ

رنگ روپ ۔ مذکر

رنگ و بو ۔ مذکر

رنگ و روغن ۔ ... ۔ مذکر ۔ ... آنکھوں کو محبوب ۔ میر

رو ۔ سیلاب ۔ مونث

رو ۔ رخ ۔ مذکر

رو ۔ رویت ۔ مونث

روا ۔ مذکر

روابط ۔ ... ۔ مذکر ۔ ...

رَواج ۔ ع ۔ دستور ۔ رسم ۔ مذکر ۔ عقل اُن کے حسن کی اب لے ختمی ۔ شکوہ داغ کا رواج ہوا ۔ ظفر

رواروی ۔ مونث ۔

رواق ۔ مذکر ۔

روایات ۔ مونث ۔

روایت ۔ ع ۔ حکایت ۔ مونث ۔ کہیں تم کو جو جو یا روح کہیں بہت مختلف ہے روایت قیاس ۔ امیر

رُوباہ ۔ ف ۔ لومڑی ۔ مونث ۔ ہوں سیاہ دے شہنشاہ مری حال سے بھی آپ آگاہ ۔ حاتم

روبرو ۔ ف ۔ سامنا ۔ مذکر ۔ روبرو جو گیا اگر ان کا ۔ کرتے رہ گئے تو کچھ نہ بن آیا ۔ مظفر

روبکار ۔ ہر معنی ۔ مذکر ۔ (مختلف فیہ)

رُوپ ۔ ہ ۔ رنگ ۔ مذکر ۔ روپ ہی ہر رنگ میں تیرے الگ ۔ کہیں فردوس کہیں ہے مرگ ۔ ساقی

رُوپا ۔ ہ ۔ مال ۔ مذکر ۔ دشت کی نہیں خبر تم کی خاک ۔ روپا ہر یار کرے ہاک ۔ نسیم

روپہٹ ۔ ہ ۔ مذکر ۔

روپیہ ۔ مال ۔ مذکر ۔

رُوٹ ۔ ہ ۔ اصل ۔ بنیاد ۔ مذکر ۔ جھگڑا کالج میں انگریزی علوم ۔ سب نے لیکن نہ پایا ان کا روٹ ۔ ناظم

رُوح ۔ ع ۔ جان ۔ مونث ۔ ہے نکے کو دیں روح خواب میں ۔ روز دیدار کا اسلام کرتی ہے ۔ امیر

روح القدس ۔ ع ۔ لقب حضرت جبرئیل کا ۔ مذکر ۔ روح ناسخ ہے اسی کی روح قدس پر نثار ۔ ابلیس نے روح القدس کا لقب پایا ۔ ناسخ

رود ۔ ف ۔ ندی ۔ مذکر ۔

روداد ۔ ف ۔ ماجرا ۔ کیفیت ۔ مونث ۔ چلتے ہو زاہد آبدیدہ پر آب ۔ اشک رودی کی یہی روداد غضب ہے ۔ ذوق

رودبار ۔ ف ۔ کنارہ دریا ۔ مذکر ۔ نہیں ہے تو نکلتا ہے شمع ان انکھوں سے پایا ہے میں دیکھے رودبار ۔ جرأت

رودی ۔ ف ۔ سازندہ ۔ مونث ۔ دام گرفتگی پر دونوں ہے سیدھی داب جو پتنگ کا نون ہی سے ودی ۔ نجم

روز عدالت ۔ ف ۔ فریاد رسی ۔ مونث ۔ پسند کہے انصاف عدالت رکھیں کبھو ہوگی روز عدالت ۔ منظور

روز ۔ ف ۔ دن ۔ یوم ۔ مذکر ۔ اپنی نظاں کو بھی تم آتے ہیں میرے حال پہ روز روز آنکھ سے گھٹتے ہیں ہر پل سیاہ ۔ ناسخ

روزگار ۔ ف ۔ زمانہ ۔ مذکر ۔ کب ہے روز گار لایا اور آفت نئی روز لایا ۔ آتش

روزمرہ ۔ مذکر ۔

رَوزَن ۔ ف ۔ سوراخ ۔ مذکر ۔ دیکھا اضطراب پیچان محبت کا اثر ۔ چشم میں پڑ گیا روزن پھر ایک ناسور کا ۔ ذوق

روزنامچہ ۔ مذکر ۔

روئیدہ۔ موم۔ مذکر

روئیدنی۔ مذکر

روم۔ مذکر

روئی۔ ... مؤنث

روشندان۔ مذکر

روشنی۔ ... مذکر

رونق۔ ف۔ چمک۔ مذکر۔ ... جیسے جب آیا رنگ کندن ہو گیا جب عرق آیا اسے روغن کھینچا اکسیر ہو۔ بحر

روک۔ ہ۔ مزاحمت۔ ممانعت۔ مؤنث۔ میرا خیال تو آنے دیا نہ تم نے ... روک ... کے آنے کی۔ داغ

روکار۔ مؤنث۔

رواں تھا غم۔ ... مؤنث۔ ... روک تھام کی ... حضرت علیہ السلام کی۔ داغ

روک ٹوک۔ ... مؤنث۔ ... روک ٹوک تھی ... سب مٹ گئی ... تھی۔ مؤنث

روگرد۔ ... مؤنث۔

روکھ۔ ... مذکر

روگن۔ ... مذکر۔ ... بیٹھے ... کر دیا ... رنگ ... میر

روال۔ ... مذکر۔ ... آگاہ ... تباہ۔ رفعت

روم۔ ... مذکر

رومال۔ ... مذکر۔ ... جیسا رومال ہوا تھا

رونق۔ ... مؤنث۔ ... آگاہ ... تباہ۔ رفعت

رونق۔ ... مؤنث۔ ... میر

روغن۔ ... مذکر۔ ... میر

روٹھے۔ ... مذکر۔ ... تسلیم

رویان۔ ... مذکر۔ ... میر

رویت۔ ... مؤنث۔ ...

روئے سخن۔ ... مذکر۔ ... تو رسد

روپیہ۔ مذکر

رونیں۔ نواس۔ مونث۔

رکوت۔ راستہ۔ راہ۔ مونث۔ [illegible]

رہنش۔ پرخچی۔ مذکر۔

رہ سپرو۔ بیل۔ مذکر۔

راہ سپرو۔ بیل۔ مونث۔

رہیں۔ مذکر۔

رہگذر۔ مونث۔ (مختلف فیہ)

رہنوازی۔ ف۔ [illegible]۔ مذکر۔ [illegible]۔ اسیر

رئی۔ مذکر۔

ریا۔ نمائش۔ مونث۔

ریاح۔ مونث۔

ریاست۔ سرداری۔ مونث۔ [illegible] ریاست [illegible]۔ اسیر

ریاض۔ باغ۔ مذکر۔ [illegible] ریاض [illegible]۔ اسیر

ریاضت۔ مونث۔

ریال۔ مذکر۔

ریب۔ شک۔ شبہ۔ مذکر۔ [illegible]۔ انجم

ریت۔ رسم۔ طریقہ۔ مونث۔ [illegible]۔ آل

ریت۔ ریگ۔ مونث۔ [illegible]۔ انیس

ریت زخم۔ [illegible]۔ مونث۔ [illegible]۔ منیر

ریجھ۔ [illegible]۔ مونث۔ [illegible]۔ [illegible]

ریچھ۔ خرس۔ مذکر۔ [illegible]۔ مستانہ

ریختہ۔ مذکر۔

ریخ۔ مونث۔

ریحان۔ مذکر۔

ریگ۔ ریتا۔ مونث۔

ریخت۔ مذکر۔

ریزگی۔ مؤنث۔

ریزی۔ مؤنث۔

ریزش۔ مؤنث۔

ریزہ۔ مذکر۔

ریش۔ ع۔ ڈاڑھی۔ مؤنث۔ [illegible]

ریسمان۔ ف۔ رسی۔ مؤنث۔ ریسمان اس کی سخت بٹی ہوئی تھی [illegible] ذرا تو ٹوٹ گئی۔ [illegible]

ریش۔ ف۔ ڈاڑھی۔ مؤنث۔ [illegible] سفید ریش [illegible] آفتاب [illegible]۔ ظفر

ریش۔ ف۔ زخم۔ مذکر۔ [illegible]

ریشخند۔ ف۔ ہنسی، دل لگی۔ مذکر۔ [illegible]

ریشم۔ ابریشم۔ مذکر۔ [illegible]

ریشہ۔ مذکر۔

ریکارڈ۔ ان۔ [illegible] مذکر۔ [illegible]

ریکھ۔ نشان۔ مؤنث۔

ریگ۔ ف۔ ریتی۔ مؤنث۔

ریگستان۔ ف۔ ریتلی زمین۔ مذکر۔ [illegible]

ریگ مال۔ مؤنث۔

ریل۔ [illegible]۔ مؤنث۔

ریم۔ [illegible]۔ مؤنث۔

ریوڑی۔ [illegible]۔ مؤنث۔

[illegible]۔ ف۔ [illegible]۔ مؤنث۔ [illegible]

ریاکاری۔ [illegible]۔ مؤنث۔ [illegible]

ریاست۔ [illegible]۔ مذکر۔

[illegible]۔ مذکر۔

[illegible]۔ مذکر۔ [illegible]

زیر و زبر ان۔ تعقید۔ مذکر۔ مستعمل کہیں نہیں۔ [illegible]

زبر۔ [illegible]

باب زائے معجمہ

زہ۔ مونث۔

زاج۔ پھٹکری۔ مونث۔

زاد۔ مذکر۔

زادِ آخرت۔ آخرت کا توشہ۔ مونث۔ [illegible]

زاد بوم۔ [illegible] مونث۔ [illegible]

زاد راہ۔ مونث۔

زاد سفر۔ مذکر۔

زاغ۔ ف۔ کوا۔ مذکر۔ [illegible]

زانو۔ ف۔ ران۔ گھٹنا۔ مذکر۔ [illegible]

زاویہ۔ مذکر۔

زائچہ۔ مذکر۔

زبان۔ [illegible] مونث۔ [illegible]

زمانہ۔ مذکر۔

زنجیر۔ مذکر۔

زبرجد۔ [illegible]

زبور۔ [illegible]

زیب۔ [illegible] مذکر۔

نوٹ۔ [illegible]

زَرَل ۔ ر۔ مونث ۔ وہ تیں اب کسی بات پہ تیری زل ہے آرام میں میرے اول اب خلل ۔ حسین

زَرّہ ۔ ر۔ مجبوری ۔ مونث ۔ ستے ہیں کہ یہ زر و تو ہیچ آپ کی زر داری رکھنے سے تنگ ہیں ہی کلام

زَرہ و تو ہیچ ۔ ر۔ راحت ۔ مونث ۔ سنتے ہیں کہ ہے زر و تو ہیچ آپ کی ۔ زر داری رکھنے سے تنگ اپنی ہی کلام

زرباف ۔ مذکر۔

زرحل ۔ مذکر۔

زحمت ۔ ر۔ مشقت ۔ مونث ۔ اگرچہ شخصوں نے زحمت اٹھائی ۔ اور آخر کو بالعرض ڈگری ابھی پائی ۔ نذیر احمد خان

زحمت و بیچی ۔ مونث ۔ کت کلیف د ۔ یہ ہے زحمت رہے مصیبت میں مبتلا یہ فقیر نعیم

زخم ۔ گھاؤ ۔ مذکر۔

زد ۔ ر۔ نشانہ ۔ مونث ۔ نالہ کی پیٹھ پہ زخم کو تہمت ہے یہی زد میں تیر صف مژگاں کی نہ جا ۔ مرگو ۔ ساقی

زد و کشت ۔ مونث۔

زد و کوب ۔ ف ۔ مار پیٹ ۔ مونث ۔ کی زد و کوب کو جو الجھی ۔ کیا ہو گئے آپ بے منظر ۔ خلیق

زر ۔ سونا یعنی ۔ مذکر

زراونہ ۔ نام جانور ۔ مذکر۔

زراعت ۔ ف ۔ کھیتی ۔ مونث ۔ جو کچھ کھاتا ہے اپنا کھاؤ ۔ زراعت جو کچھ بیچتے ہیں بونی آدمی ۔ میر

زر خرید ۔ ر۔ کھیتی ۔ مونث ۔ نفع دنی تھی زراعت ہی بجا ۔ آنکھ ہے اس میں محنت ہی ۔ عظیم

زرد آلو ۔ مذکر۔

زردی ۔ ر۔ پیلا پن ۔ مونث۔

زرہ ۔ مذکر۔

زرق ۔ ر۔ رونق ۔ مونث ۔ کو ذکر سے زرق برق ہو گیا اب انتظار ۔ یہ کیا ہے میری نظروں میں تو خوار ۔ صادق

زرق برق ۔ ر۔ چمک دمک ۔ مونث ۔ زرق برق ۔ کیا زرکھی ہے اس کے ہاں کچھ کر بار جو اس سے ۔ سلام

زرہ ۔ ر۔ جوشن ۔ بکتر ۔ مونث ۔ زرہ گیا اس وجہ سے بر سے تو زرہ سے ۔ آخر بیٹھے ہے جو ہر سے زرہ تو اور کی ۔ اکبر

زرہ ۔ ر۔ مکڑی ۔ مونث ۔ کون منکا ہے تر زرہ باری اب ۔ ہم کو تو جاتے ہیں ہم زرہ سب ۔ کاشف

زعفران ۔ ر۔ کیسر ۔ مونث ۔ زردی نے میرے رنگ کی پکوا دیا ۔ جو سب سے جو کچھ ہوئی زعفران آتی ہی ۔ آتش

زعم ۔ مذکر۔

زغن ۔ مونث۔

زقند ۔ ف ۔ جست ۔ مونث ۔ دیکھتے رہ گئے سب جست یار کی زقند ایک ہو گیا اس پار ۔ جان قدر

زفاف ۔ ع ۔ ہم بستری ۔ مونث ۔ کے ساتھ آج ہو گی تیری زفاف ۔ شکر ہو گیا معاملہ صاف ۔ تسنیم

زفیل ۔ ع ۔ سیٹی ۔ مونث ۔ آواز جو بجی ادکو جب اسکی زفیل کی ۔ لشکر میں سارے پڑ گئی سنتے ہی کھلبلی ۔ ناصر

زقوم ۔ نام درخت ۔ مذکر۔

زک ۔ مونث۔

زکات ۔ ع ۔ زکوٰۃ ۔ مونث ۔ جسقدر تھا فرض وہ دیدی زکات ۔ باقی اب کیا رہ گئی ہے کوئی بات ۔ مخمور

زکام ۔ مذکر۔

ذکاوت ۔ ع ۔ ذہانت ۔ مونث ۔ ہے ذکاوت آپکی اعلی جناب ۔ ہو ذہانت آپ کی لاجواب ۔ مسرور

زکوٰۃ ۔ ع ۔ شرعی رقم خیرات ۔ مونث ۔ کھینچئے ان چلے گوشہ عزلت میں وطن ۔ ہے بہت زکوٰۃ نقوش حریری کی ۔ منیر

زلال ۔ ف ۔ زلال ۔ آکوٹ ۔ مذکر ۔ ہو جان خلال رخ یار دیکھ کر حیران ۔ سیاہ آگ میں کیوں مخرز لال رہتا ہے ۔ ناسخ

زلال ۔ مذکر۔

زلزلہ ۔ بھونچال ۔ مذکر۔

زلف ۔ ع ۔ کاکل ۔ مونث ۔ بنائے شانہ سبب دست شوق کرکے یکھو ۔ گلکشں میں وہ زلف سیاہ پڑتی ہے ۔ منیر

زلو ۔ مونث۔

زمام ۔ ع ۔ باگ ۔ لگام ۔ مونث ۔ ہم پہ آئینہ یہ جو حال ہے ہو اپنا ۔ نفس سرکش کے گرانہ ہیں ہے پتی زمام ۔ معالی

زمان ۔ ع ۔ زمانہ ۔ مذکر ۔ اب بد اسی وعدہ آیا ہے قریب ۔ ہو گا اب تو شیرے ہم پہلو جب معز ہے

زمانہ ۔ بہر معنی ۔ مذکر۔

زمرد ۔ پنا ۔ مذکر۔

زمرہ ۔ مذکر۔

زمزم ۔ ع ۔ نام مکہ کے ایک چشمہ کا ۔ مذکر ۔ کون کہتا ہے کہ زمزم ہے بڑا ۔ ہوتی ہے جس غم کے پینے سے شفا ۔ علیم

زمزمہ ۔ مذکر۔

زمستان ۔ ف ۔ موسم سرما ۔ مذکر ۔ جگر آگیا آگیا زمستان دنیا نہیں مغز سامان ۔ ساقی

زمن ۔ مذکر۔

زمہریر ۔ سخت جاڑا ۔ مذکر ۔ جتنا عالم تھا ہوا زمہریر ۔ ہو بلکہ پہنچے کر زمہریر یہ ہوا ۔ مودہ

زمین ۔ بہر معنی ۔ مونث۔

زمین قند۔ مذکر۔

زنار۔ [illegible]

زنار۔ مونث۔ [illegible]

زنبق۔ مذکر۔

زنبور۔ مذکر۔

زنبورک۔ مونث۔

زنجبیل۔ ف۔ [illegible] مونث [illegible] غالب

زنجیل۔ مونث۔

زنجیر۔ ف۔ [illegible] مونث [illegible]

[illegible]

زنخدان۔ ف۔ [illegible] مونث [illegible]

زندان۔ ف۔ [illegible] ناسخ

زنگ۔ [illegible] مذکر۔

زنگار۔ ف۔ [illegible] مذکر [illegible] غالب

زنگول۔ مذکر۔

زوال۔ ع۔ [illegible] مذکر [illegible] ناسخ

زوایہ۔ مذکر۔

زوج۔ ع۔ [illegible] مذکر [illegible]

زوجیت۔ ع۔ [illegible] مونث [illegible]

زود۔ [illegible] مذکر [illegible] برق

زور۔ ف۔ طاقت، قدرت۔ مذکر۔ [illegible] ناسخ

زور شور۔ [illegible] مذکر [illegible]

زورق۔ مونث۔

زہ۔ ف۔ [illegible] مونث [illegible]

زہد۔ مذکر۔

زہر خورد - ف۔ زہر کھایا ہوا۔ سو رہا آرام سے کچھ کھا کے ہیں ... زہر کھاؤ ... جبر

زہر آب۔ مذکر۔

زہر باد۔ مذکر۔

زہر خند - ف۔ غصہ و تلخی کی حالت میں ہنسنا۔ مذکر۔ یہ نشان با نمود میری ... زہر خند ... میں ... قلق

زہر گیاہ۔ مونث۔

زہرہ - ناہید۔ مونث۔

زہرہ - پتا۔ مذکر۔

زمہریر۔ مذکر۔

زہیر۔ مذکر۔

زیادت - ع۔ زیادتی۔ مونث۔ ... کی یہ عادت ... نہیں ہے ... کچھ میری زیادت۔ خاقانی

زیارت - ع۔ جاترا۔ مونث۔ ... زیارت ہوئی ... کی حسرت ہوئی۔ صبا

زیارت گاہ - ف۔ متبرک مقام۔ مونث۔ ... زیارت گاہ خاص و عام کی۔ مسکین

زیان - ف۔ نقصان، خسارہ۔ مذکر۔ ... زیان ... غالب

زیب - ف۔ زینت، زیبائش۔ مونث۔ ... رشک چمن زیب ... دیتی ہے۔ ... حسن ... دیتی ہے۔ جرأت

زیب و زینت - ف۔ سجاوٹ۔ مونث۔ ... زیور کی زیبائش کا ... زیب و زینت ... کی لطف و صحبت ... تا قمر

زیبائش - ف۔ زینت، چمک۔ مونث۔ ... زیور کی زیبائش کا ... زیب و زینت ... کی لطف و صحبت ... تا قمر

زیبق - پارہ۔ مذکر۔

زیتون۔ مذکر۔

زیچ۔ مونث۔

زیچ - تنگ و حیران۔ مونث۔

زیر - مند بم۔ مونث۔

زیر - سیاہ کے گھیرول۔ مذکر۔

زیر و بم۔ مذکر۔

زیر انداز۔ مذکر۔

زیر جامہ۔ مذکر۔

زیرہ ۔ مذکر۔

زیست ۔ ف ۔ زندگی ۔ مونث ۔ [illegible]

زیل ۔ مونث۔

زین ۔ ف ۔ کاٹھی ۔ مذکر ۔ [illegible]

زین پوش ۔ ف ۔ [illegible] ۔ مذکر ۔ [illegible]

زینت ۔ [illegible] ۔ مونث ۔ [illegible]

زینہ ۔ مذکر۔

زیور ۔ گہنا ۔ مذکر ۔ [illegible]

باب زائے فارسی

ژ[illegible] ۔ مونث۔

ژاژ ۔ ف ۔ [illegible] ۔ مذکر ۔ [illegible]

ژالہ ۔ مذکر۔

ژند ۔ ف ۔ [illegible] ۔ مونث ۔ [illegible]

باب سین مہملہ

س ۔ [illegible] ۔ مذکر ۔ [illegible]

ساتگیں ۔ [illegible] ۔ مذکر ۔ [illegible]

سابقہ ۔ مذکر۔

سا[illegible] ۔ نام راگنی ۔ مونث۔

سانٹ پانٹ ۔ [illegible] ۔ مونث ۔ [illegible]

ساتگین۔ ف۔ بڑا پیالہ۔ مذکر۔ گویا وہ تو ہیں تمام منکر ان جگ ساجوں، اگر جو تیرا ہو ساقی تو دو بھر سے ساتگین بھر۔ وزیر

ساتوک۔ مذکر۔

ساتھ۔ ہ۔ معیت۔ ہمراہ۔ مذکر۔ یہ اللہ کس واسطے ہیں نہ کے کام آئے کہ حقیقت میں ہیں یار ساتھ دیتا ہے جو آرہ کو۔ آتش

ساٹھ۔ مونث۔

ساتھی۔ ت۔ رسم حنا بندی۔ مونث۔ یہ بیان سے تحمل ساتھی آئی کہ ساتھ۔ وہ ان سے آئی جہاں شان کے ساتھ۔ ساحر

ساحت۔ ع۔ میدان۔ آنگن۔ مونث۔ میری ساحت تخیل میں ہے اک جہان آباد۔ ساز و برگ پتا جب ہو جہاں تو پھر کیا ہے۔ عاشق

ساحل۔ مذکر۔

ساخت۔ ف۔ بناوٹ۔ مونث۔ جو چیز ہوئے بنی بہت ہی لطیف۔ ساخت انکی ہے قابل تعریف۔ اکمل

سادات۔ ع۔ سید لوگ۔ مذکر۔ جو ہوتے ہیں نیک ہیں سب ہیں وہ سادات۔ خدا کرے ہو ان سے ہی فسادات۔ بہجر

سادہ دل۔ ع۔ مذکر۔ ہم جو کیا اور کیا ہوا سادہ دل ہے، ہو نہ جائے جو دوست اک دشمن۔ مخفی

سادھو۔ س۔ فقیر۔ عابد۔ مذکر۔ بہت دیتے درپہ ہم کہتے ہیں فقیروں پہ وہ ناداں گر دیا کر۔ مردر

سارج۔ مذکر۔

سارٹیفکیٹ۔ ان۔ سند۔ مذکر۔ یہ لیاقت کا سارٹیفکیٹ، اور کس روز کام آئیگا۔ کامل

سارس۔ ہ۔ نام ایک جانور کا۔ مذکر۔ ہر ایک رات قریب سارس ہو جو ان آنکھ جو ہر بان تو ہے ہیں۔ تیغ

سارنگ۔ ہ۔ نام ساز۔ مذکر۔ ہاتھ میں اس کے جب دیا سارنگ۔ پھر تو محفل کا خوب جم گیا رنگ۔ نغمہ

سارنگی۔ قسم ساز۔ مونث۔

ساز۔ ف۔ سامان۔ باجہ۔ مذکر۔ ستار خوبی اسے کہئے تو زیبا ہے مطرب۔ خود بخود ساز ترا نغمہ سرا ہوتا ہے۔ وزیر

سازباز۔ مذکر۔

سازش۔ ف۔ ساز باز۔ مونث۔ مزاج اپنا اسی باعث سے بگڑا سا رہتا ہے۔ سنا ہے تیری لیلیٰ سے سازش ہو گئی ہے۔ ظفر

ساز و برگ۔ ف۔ سامان۔ تیاری۔ مذکر۔ میری ساحت تخیل میں ہے اک جہان آباد۔ ساز و برگ پتا جب ہو جہاں تو پھر کیا ہے۔ عاشق

ساز و سامان۔ ف۔ مال و اسباب۔ تیاری۔ مذکر۔ جب وقت سے جلوہ فرما ہوئے۔ کریں ساز و سامان بپا ہوئے۔ حجر

سارسنیٹ۔ ہ۔ نام پارچہ۔ مونث۔ یہ سارسنیٹ کتنے میں خریدی۔ مجھے تو نظر آتی ہے اچھی۔ صفدر

ساٹن۔ ان۔ سند۔ مذکر۔ جو پری نے کئے بہت سے فن۔ پاس ہے بہت سے ہی ساٹن۔ کمین

ساٹن لینٹ۔ ہ۔ نام پارچہ۔ مونث۔ یہ ساٹن لینٹ کتنے میں خریدی۔ مجھے تو نظر آتی ہے اچھی۔ صفدر

ساعت۔ ع۔ گھڑی۔ مونث۔ تجھ کو جدائی ہے شب قدر ہے یار۔ جلدی اے دنیا ہی ساعت اترتی ہے۔ حجر

ساغرِ خورشید۔ [illegible]

ساغرِ [illegible]۔ [illegible]

ساق۔ [illegible]

ساکھ۔ [illegible]

ساکھو۔ مذکر۔

ساگ۔ [illegible]

ساگ پات۔ [illegible]

ساگر۔ [illegible]

ساگو دانہ۔ مذکر۔

سال۔ [illegible]

سالب۔ مذکر۔

سالگرام۔ [illegible]۔ مذکر۔

سالگرہ۔ [illegible]

سالن۔ [illegible]

سالو۔ مذکر۔

سالوس۔ مذکر۔

سامان۔ [illegible]

سامرِ [illegible]۔ [illegible]

سامری [illegible]۔ [illegible]

سامنے۔ [illegible]

سانبھر۔ مذکر۔

سانپ۔ [illegible]

سانچہ۔ [illegible]

نوٹ: [illegible]

ساتھو کا تخت۔ [illegible]

سانجھی۔ [illegible]

سانجھ۔ مذکر

سانٹھ۔ [illegible]

ساکھی۔ [illegible]

ساگ۔ [illegible]

سانگت۔ [illegible]

سان گمان۔ [illegible]

ساون۔ نام۔ مذکر

ساہس۔ [illegible]

ساہل۔ مذکر

ساہی۔ مذکر

سائبان۔ مذکر

سائرین یوروپ۔ [illegible]

سائنس۔ [illegible]

سایہ۔ [illegible] مذکر

سباع۔ [illegible]

سباق۔ مذکر

سبب۔ [illegible]

سبحان۔ [illegible]

سبد۔ [illegible]

سبزہ۔ [illegible]

سبزہ زار۔ [illegible]

نوٹ۔ [illegible]

سبق۔ ف۔ درس۔ مذکر۔ دفعہ ملی لکھوائیں ہیں جو اکی فرقت میں۔ بس پڑھے ملی ہے قرار اکی بے وفائی کا۔ انیس

سبقت۔ ع۔ تقدیم۔ مونث۔ طیور وفا میں غنچہ آل نبی ہیں۔ سبقت کبھی جاوے نہ جنگوں نے کی نہیں۔ مونس

سنبل۔ نام گل۔ مذکر۔

سنبل۔ نام مرض۔ مذکر۔

سبو۔ کوزہ۔ مذکر۔

سبوس۔ مونث۔

سبھا۔ س۔ مجلس محفل۔ مونث۔ جب کیا تجھ کو اس نے آہنگ۔ راجہ اندر کی سبھا چھوٹ گئی۔ ناظم

سبھاؤ۔ س۔ ماہیت۔ مذکر۔ دیکھیں یہ خوبوں کا ذکیب سبھاؤ کہ گلے سے دو ناچار ان کا لحاظ۔ میر حسن

سبیل۔ ع۔ راہ۔ و نیز آب۔ شیرین۔ مونث۔ میں تشنگی کا جان بہت دور قافلہ پر پیاسا سبیل کرانے بانگ دراکے آئی۔ انیس

سپاس۔ مذکر۔

سپاہ۔ ف۔ فوج۔ مونث۔ پہرے ہیں کشتے ترے تیغ زبان کے گرد۔ کنارے نہر کے جیسے سپاہ پڑی ہے۔ انیس

سپردگی۔ ف۔ سونپنا۔ مونث۔ جسم کا کوئی نہیں یہ میر تقصیر۔ جو یہ جرم اس کا سامان تصور۔ فراغ

سپر۔ ف۔ ڈھال۔ مونث۔ دشمن ہے اگر رحم کا تو دل ہے میرا وتیغ رکی ہے گھی سے یہ سپر کتنی ہے۔ انیس

سپر۔ ڈھال۔ مونث۔

سپس۔ مذکر۔

سپستان۔ مذکر۔

سپیدی۔ س۔ خواب۔ مذکر۔ بس اپنا بیان کروں کس سے۔ دل دار ان کو بے بہرا لگے۔ نسیم

سپند۔ ف۔ اسپند۔ مذکر۔ جیان کس کا دکھاؤں میں دروصد ہوا جلا میں آگ پہ نالاں اگر سپند ہوا۔ انیس

سپیدہ۔ تنکوہ۔ مونث۔

سپہر۔ آسمان۔ مذکر۔

ستّ۔ س۔ قدرت۔ طاقت۔ مذکر۔ اسکی ہی ست پہ ہے قائم کل جہان کی کائنات۔ عشق ہر دو زندگی ہے عشق ہے تو نجات۔ کیفی

ستار۔ ف۔ نام ایک ساز کا۔ مذکر۔ چھیڑ دی ہو جان عاشق سے اس پری کا ستار کرتا ہے۔ رند

ستارہ۔ کوکب۔ مذکر۔

ستاور۔ نام درد۔ مونث۔

ستائش۔ ف۔ تعریف۔ مونث۔ یہی ستائش بہیں زیبا کرے حق نہ نچاؤ دیدہ ہے خوف خرد۔ علی

ستر - مذکر۔

ستمگار - ص۔ صفات۔ مذکر۔ کیا اُڑ گیا سب ہوش کا ارمان وہ ستمگر ہم پہ یار کا ستمگار ۔ ذوق

ستم - ف۔ ظلم، جبر۔ مذکر۔ تجھے بار بار کرتا ہے مجھے برباد کرتا ہے ستم یا دین و دنیا میں کرم تیرا ستم تیرا ۔ داغ

ستور - ف۔ ... مذکر۔ ... ۔ امانت

ستون - ف۔ کھمب، تھمب، لاٹ۔ مذکر۔ ... ستون ... ۔ ظفر

ستھان - س۔ مقام۔ مذکر۔ ... تو اس کا ستھان ۔ ناسخ

ستھراؤ - ... مذکر۔

سٹیاناس - ہ۔ تباہی۔ مذکر۔ ... ۔ ذوق

ستیز - ف۔ جنگ۔ مونث۔ ... ۔ تسلیم

سٹ - ہ۔ ... مونث۔ ... ۔ خیال

ستک - مونث۔

سیتم - ن۔ بخار۔ مونث۔ ... ۔ ثاقب

سج - ہ۔ زینت، بناؤ۔ مونث۔ ... ۔ برق

سجاو - ہ۔ زینت، آراستگی۔ مذکر۔ ... ۔ ظفر

سجاوٹ - ہ۔ آراستگی، زیبائش۔ مونث۔ ... ۔ رنگین

سج دھج - زیب و زینت۔ مونث۔

سجدہ - مذکر۔

سجدہ گاہ - مونث۔

سجع - ع۔ مقفّی عبارت۔ مذکر۔ ... ۔ حالی

سجیل - مونث۔

سجنجل - ہ۔ آئینہ۔ مذکر۔ ... ۔ رنگین

سجود - مذکر۔

سچ - ہ۔ راستی۔ مذکر۔ ... ۔ انجم

سحاب - ع۔ بادل۔ مذکر۔ ... ۔ صبا

سحر - صبح۔ مونث۔

سحر۔ جادو۔ مذکر۔

سجیل۔ سنگ خام۔ مذکر۔

سخا۔ مونث۔

سخاوت۔ ع۔ فیاضی۔ مونث۔ محبت اس نے دی، سخاوت اس نے دی۔ قانون میں مجھ کو صبر کی طاقت اس نے دی۔ انیس

سخن۔ ف۔ کلام۔ بات۔ مذکر۔ جگر تیرے مضمون نازک میں آ کہا اسے نسیم۔ شہرۂ آفاق تیرا بھی سخن ہو جائیگا۔ نسیم

سدّ۔ ع۔ دیوار۔ پردہ۔ اوٹ۔ مونث۔ میرے قیمان سے حلقہ [illegible] ذکر، سدّ سکندر رنگ نقین بیٹھ گئی۔ ناظم

سدّ۔ ع۔ روک۔ مذکر۔ عہد دولت ساقی میں سدّ باب رہا، کہ غضب بھی بہانہ بر سر حساب رہا۔ برق

سدّ باب۔ مذکر۔

سُدرس۔ مذکر۔

سدرہ۔ مذکر۔

سدا برت۔ ہ۔ روزی خیرات۔ مذکر۔ فیاض بڑا ہی ہے وہ راجا، ضمیر وہ سدا برت ہے اسکا۔ منظر

سُدھ۔ بہ معنی ہوش۔ مونث۔

سدھ۔ مذکر۔

سفاہت۔ ع۔ نادانی۔ مذکر۔ جب اس شہر کا سفاہت دیکھا، مسافر پہ ہم پر ظلم کیا۔ انجم

سدھ بدھ۔ ہ۔ ہوش حواس۔ مونث۔ رہی کچھ نہ تن من کی سدھ بدھ اسے۔ نہ کچھ اپنے تن کی رہی سدھ اسے۔ حسن

سُر۔ ہ۔ آہنگ۔ راگ۔ تال۔ مذکر۔ بلند ہیں یاں کی اب اپنی نظروں میں برابر ساز میں ہوتا ہے سر جوان [illegible]۔ [illegible]

سِر۔ ہ۔ راز۔ بھید۔ مذکر۔ گر پڑی میں بجا کے پاسبانی [illegible] اس کا رشک

سرو۔ بہر معنی۔ مذکر۔

سروا۔ بہر معنی۔ مذکر۔

سرا۔ ف۔ سراے۔ مسافر خانہ۔ مونث۔ دل میں ان میں وہ ہے تو [illegible] اسے غم، کوچ کو جلد مسافر یہ سرا عطی ہے۔ انیس

سراب۔ ع۔ نمایش آب۔ مذکر۔ کیوں یہ خیال عالم فانی، نظر میں سراب آتا ہے۔ آتش

سرابستان۔ ف۔ تماشا باغ۔ مذکر۔ میں نے دیکھا ہے وہ سرابستان، دلکشی میں ہے رشک باغ جنان۔ ناظم

سراپا۔ ف۔ [illegible]۔ مذکر۔ دیکھا نہیں ہوا سراپا، یا [illegible] کے [illegible]۔ انیس

نوٹ۔ مختلف فیہ لیکن مذکر ترجیح ہے۔

سراپا۔ مذکر۔

سراپردہ۔ مذکر۔

سراپیچ۔ جو چیرہ۔ مذکر۔ ہیں کس طرح یہ سرپیچ و دستار اکثر دل میں ہوا آرزو کا سرپیچ۔ گو

سراچہ۔ مذکر۔

سرادق۔ ع۔ سراپردہ۔ مذکر۔ سرادق اس کی کمل کے ہو زمین کر جس پر شگوفہ ہو بنا سے شرین۔ اثر

سراوجھ۔ ہاتھ۔ مذکر۔

سراغ۔ ت۔ پتہ۔ مذکر۔ مرگ عدو سے آپ کے دل میں چھپا نہ ہو۔ میرے جگر میں اب نہیں ملتا سراغ داغ۔ داغ

سرانجام۔ ف۔ عاقبت۔ سامان۔ مذکر۔ کیا کیا سرانجام اسباب سے۔ کہ عرف چراغان ہوئی بزم ہوں۔ مومن

سراندیب۔ مذکر۔

سراون۔ نام ماہ۔ مذکر۔

سرب۔ مذکر۔

سرپ۔ مار۔ مذکر۔

سرپٹ۔ ہ۔ تپاور۔ مونث۔ جب سر کی اٹھائی گھمل میں تیز دوڑ ملا۔ سرو ہی ننگی جب ہاتھ میں ڈال نے سرپٹ لی۔ جلال

سرپٹ۔ ہ۔ رفتار تیز۔ مونث۔ میں کے دیکھ بے قیمت آج اسکی، اسکی سرپٹ مجھے بیٹھ گئی۔ قرار

سرپوش۔ ف۔ ڈھکنا۔ مذکر۔ جب اٹھیگا پوش بے حجابیگا وہ آفتاب۔ جب اٹھیگا تم کا سرپوش اسماں ہو جائیگا۔ قدر

سرپیچ۔ ف۔ نام ایک زیور کا۔ مذکر۔ سرون پہ وہ سرپیچ سہرون کے خوشی سے ہوئے کلال گل پھولون کے۔ میر حسن

سرت۔ س۔ سبب۔ مونث۔ لگا تو نہیں آتا بھولی ہوں گئی۔ جان لے تو دیں ہیں وہ تعف ہے سرت نہ کیونکر ہی۔ رنگین

سرٹیفکٹ۔ ان۔ سند۔ مذکر۔ لیاقت کا جو سرٹیفکٹ ملا کسی کام اب نہیں وہ رہا۔ سخن

سرج۔ زمین۔ مذکر۔

سرجو۔ نام دریا۔ مونث۔

سرچشمہ۔ مذکر۔

سرچنگاٹ۔ ف۔ دھول۔ مونث۔ دوئی سلام نے انکو سرچنگاٹ خوب دونوں میں اس سے ہو گئی جنگ۔ نجم

سرچوٹ۔ مونث۔

سرحد۔ ف۔ کنارہ۔ مونث۔ نا شعر کی ہیں ان سے کچھ بھی کی تنز ہے اور کہتے ہیں جنکو وہ سرحد کشمیر کی۔ اثر

سرخ۔ ف۔ ہرنی۔ مونث۔ اس کی ایک سرخ کھانے میں بیچارہ دانی کہاں ہے بے مقدار۔ نظم

سرخیل سپاہ۔ امیر [illegible]۔ مذکر۔

سرخ بازہ۔ مذکر۔

سرخط۔ ف۔ [illegible]۔ مذکر [illegible]

سردابہ۔ مذکر۔

سرداری۔ ف۔ [illegible]

سرد و گرم۔ مذکر۔

سررشتہ۔ ف۔ [illegible]

سرزمین۔ ف۔ مذکر، مونث۔ [illegible]

سرزنش۔ ف۔ [illegible]

سرِ شام۔ شام کا وقت۔ مذکر۔

سرسام۔ ف۔ ایک مرض کا۔ مذکر۔ [illegible]

سرسواری۔ [illegible]

سرشت۔ ف۔ خلقت، عادت۔ مونث۔ [illegible]

سرشف۔ [illegible]۔ مونث۔

سرشک۔ ف۔ آنسو کا قطرہ۔ مذکر۔ [illegible]

سرطان۔ عربی۔ مذکر۔

سرعت۔ ع۔ جلدی، تیزی۔ مونث۔ [illegible]

سرقہ۔ مذکر۔

سرکار۔ حاکم۔ مذکر۔

سرکار۔ گورنمنٹ۔ مونث۔

سرکلر۔ انگریزی۔ مذکر۔

سرکنجبین۔ مونث۔

سرکہ۔ مذکر۔

سرگروہ۔ حاکم اعلیٰ۔ مذکر۔

سرگرم۔ مونث۔

شرم گرفتہ ۔ [illegible]

شرمگیں ۔ صفت

شرمسار ۔ مذکر

شرمندگی ۔ مذکر

شرمندہ ۔ مذکر

شرم ۔ مذکر

شرم و حیا ۔ مذکر

شرمندہ ۔ مذکر

شرفی ۔ [illegible]

شرفاء ۔ مذکر

شرف نام ۔ مذکر

شرنگ ۔ [illegible]

شرنگ ۔ رنگ ۔ مذکر

شروع ۔ [illegible]

شروط ۔ [illegible]

شرویچ ۔ [illegible]

سرو چراغان ۔ مذکر

شرکت ۔ [illegible]

سرو دو پنجی ۔ مذکر

سرو رت داب ۔ مذکر

سرو سامان ۔ مذکر

سروش ۔ مذکر

سروکار ۔ مذکر

سرینگ ۔ [illegible]

شریمتی ۔ [illegible]

شریوتی ۔ [illegible]

سرپوش۔ مذکر۔

سرپیچ۔ مذکر۔

سرتابی۔ انحراف۔ نافرمانی۔ مؤنث۔

سرحد۔ [illegible]

سراجہ [illegible] مؤنث [illegible]

سراہت۔ [illegible] مؤنث۔

سرکہ [illegible] مؤنث [illegible]

سرگت [illegible] مؤنث [illegible]

سراسٹ [illegible] مؤنث [illegible]

سسرال۔ [illegible] مؤنث [illegible]

سطح۔ [illegible] مؤنث [illegible]

سطحہ۔ مذکر۔

سطر۔ [illegible] قطار۔ مؤنث [illegible]

سطوت۔ [illegible] رعب۔ مؤنث [illegible]

سعادت [illegible] نیک بختی۔ مؤنث [illegible]

سُعال۔ کھانسی۔ مؤنث۔

سُفلی۔ مؤنث۔

سفیر۔ [illegible] مذکر [illegible]

سفارت۔ [illegible] مؤنث [illegible]

سفارش۔ [illegible] مؤنث [illegible]

سفال۔ مذکر۔

سفاہت۔ مؤنث۔

سفر۔ سیاحت۔ مذکر [illegible]

مؤنث [illegible]

سنقرلس۔ یو۔ مونث۔

سنقرہ۔ مذکر۔

سنبل۔ مذکر۔

سنورت۔ ہ۔ [illegible]

سنیفہ۔ ہ۔ مذکر۔

سنیفیہ۔ مذکر۔

سنقرہ۔ [illegible]

سقف۔ ع۔ چھت۔ مونث۔ [illegible]۔ قیصر

سنقنوس۔ مذکر۔ [illegible]۔ ناظم

سقنقور۔ مونث۔

سقموطا۔ مذکر۔

سکان۔ دنبالہ کشتی۔ مونث۔

سکالرشپ۔ ا۔ وظیفہ۔ مذکر۔ [illegible]۔ واثق

سکت۔ ع۔ قدرت۔ مونث۔ [illegible]۔ قیصر

سکتہ۔ مذکر۔

سکر۔ ع۔ نشہ۔ مذکر۔ [illegible]۔ عاشق

سکرات۔ ع۔ جانکندنی۔ مونث۔ [illegible]۔ قادر

سکنجہ۔ [illegible]۔ بلیغ

سکوت۔ مذکر۔

سکورہ۔ مذکر۔

سکوڑہ۔ مونث۔

سکول۔ ا۔ مدرسہ۔ مذکر۔ [illegible]۔ شیفتہ

سکون۔ ع۔ آرام۔ [illegible]

سکونت۔ ع۔ رہنا۔ مونث۔ [illegible]۔ فوق

سکہ۔ ع۔ [illegible]

سکی۔ مذکر

سکوپا لب۔ ... مذکر

سکون و قرار۔ مذکر

سکینہ۔ ع۔ مونث

سکتہ۔ ... مذکر ... ان کا ... مرنا ہے۔ آتش

سگی۔ مذکر

سگریٹ۔ مذکر

سلحفات۔ ... مونث ... آتی ہے۔ کیا ... ہے۔ جرأت

سلسلہ۔ ... مذکر ... اس کی ... کا عشق ... کیا

سلام۔ ... مونث ... ہوئی کی ... داغ

سلام علیک۔ مذکر

سلامی۔ ... مذکر ... ان کو سلامی ... کی ... داغ

سلامتی۔ مونث

سلامت روی۔ ... سلامت ... داغ

سلاسل۔ ... مونث ... سلاسل ہوئی۔ امیر

سلام ... ہم نے ... کو سلام کیا۔ داغ

سلطان ... مونث ... سلامت ... امیر

سلام علیک۔ ... ہندی۔ مونث ... سلام علیک ان سے ان کے ... ہے۔ ناظم

سلطنت۔ مونث

سلطانہ۔ مونث

سلسلۂ رسل۔ مذکر

سلسلہ۔ مذکر

سلطان۔ ع۔ بادشاہ۔ مذکر۔ ... عشق کا پیدا ... کی تھیے۔ ... تسلیم و رضا و صبر کو سلطان ... ذوق

سلطنت۔ ع۔ حکومت۔ مونث۔ ... سلطنت ساری بھول جاتی تھی۔ حالی

سلک گوہر۔ ع۔ لڑی۔ مونث۔ ان کی تسبیح یاد آتی ہے تو کہتے ہیں ہم کیا ہوا دولت ہے وہ سلک گہر تھی ہیں۔ صبا

سُلّم ۔ ع۔ نردبان۔ مؤنث ۔ عشقِ حقیقی کی سُلّم ہوا زلفِ عشق ہے حیران۔ مجازی عشق ہوں ہیں لعنت پہ یہ مزہ محبت ہے۔ حیران

سلوٹ ۔ مؤنث۔

سلوک ۔ ع۔ برتاؤ۔ مذکر۔ ہم نے شوق بنایا انہیں محبوب کیا۔ انکے بدلے میں سلوک آپ نے کیا خوب کیا۔ سحر

سلوتو ۔ نام عید۔ مؤنث۔

سلہٹ ۔ مؤنث۔

سلیپر ۔ ان۔ آرام پائی۔ مؤنث ۔ جیتے جاگتے جی اٹھے جو تھی ساری، اور ظلم بھی ہیں یہ سلیپر بھاری۔ ظریف

سلسبیل ۔ بہشت کے ایک چشمہ کا نام۔ مؤنث ۔ وہاں جو ایک جھیل بہتی ہے، وہیں وہاں سلسبیل بہتی ہے۔ مرزا

سلیٹ ۔ ان۔ پتھر کی تختی۔ مؤنث ۔ تیرا ال ہے ایک سٹیفیکیٹ، لاؤ مجھکو تو وہ تم اپنی سلیٹ۔ ظریف

سلیقہ ۔ ع۔ شعور۔ تمیز۔ مذکر ۔ شرم ہی عشق میں گستاخ تھے، اب میں ہوشیار مگر، سلیقہ بات کرنے کا نہ جب زیادہ اب آیا۔ ذوق

سِتم ۔ ف۔ ظلم۔ مذکر ۔ دنیا میں نیک سے بے قرون بلکہ اعتبار نہ کیا گیا، کون نہ تجھ سے قسمت میں ستم ہوا۔ آتش

سُم ۔ قوائے موسیقی۔ مذکر۔

سُم ۔ سم اسپ۔ مذکر۔

سَما ۔ آسمان۔ مذکر۔

سماج ۔ س۔ انجمن۔ سبھا۔ مؤنث ۔ مجھے رام بابا رہا آتا ہے آج، ہوئی ہے وہاں منعقد آگ سماج۔ مہر

سماچار ۔ احوال۔ مذکر۔

سمادھ ۔ س۔ قبر۔ مؤنث ۔ راکھ تھے پانی جو ستیا سی، چل بسے رہ گئی ہے سمادھ انکی۔ باقی

سماع ۔ ع۔ راگ سننا۔ مذکر ۔ رات بھر خوب وہاں سماع ہوا، لطف آیا ہمیں بھی محفل کا۔ باسم

سماعت ۔ ع۔ شنوائی۔ مؤنث ۔ کہاں دل کا کریں مقدمہ پیش، جب سماعت وہاں نہیں ہوتی۔ آتم

سماق ۔ مذکر۔

سماک ۔ نام ستارہ۔ مذکر۔

سمان ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

سماور ۔ مذکر۔

سموسہ ۔ ع۔ ان۔ تشنہ تیں۔ مذکر ۔ خلوتِ صحبت وہ دن ہو جان جو گھبرے اب اے، ملک گوہر نے مز کا ان کی طرح ترہ گیا۔ داسخ
تحقیق: اینت کے ورق نقاب ہے۔

سمبت ۔ س ۔ برس ۔ مذکر ۔ آٹھ سو اب پوچھتے کو وہ واہ اس کو مرکر یک سمبت ہو چکا ۔ مصحفی

سمبند ۔ قرابت ۔ مذکر۔

سمبھوگ ۔ مباشرت ۔ مذکر۔

سمپت ۔ س ۔ ثروت ۔ مذکر ۔ کیا سوچئے کر رہے ہو ثروت ۔ رہتا ہے دام کب یہ سمپت ۔ ذوق

سمت ۔ س ۔ برس ، سال ۔ مذکر ۔ آٹھ سو اب پوچھتے کو واہ واہ ۔ اسکو مرکر یک سمت ہو چکا ۔ مصحفی

سمت ۔ ع ۔ طرف ، جانب ۔ مونث ۔ یہ خط یا نگوڑی نے ابھی جانا پورب کی سمت کو چلی جانا ۔ نسیم

سمجھ ۔ ہ ۔ دانش ۔ مونث۔

سمجھ بوجھ ۔ فہم و فراست ۔ مونث ۔ سمجھ کر کیا عشق کو دل ۔ سمجھ بوجھ کیا خوب ہے آپ کی ۔ ناظر

سمرتھ ۔ قدرت ۔ مذکر۔

سمرن ۔ ہ ۔ سمرہ ، تسبیح ، یادِ خدا ۔ مونث ۔ بین ہاتھوں میں سمرن بہرا کی ۔ کہو ان کیا اس کی میں کا فرادا کی ۔ میر حسن

سمشان ۔ س ۔ گورستان ۔ مذکر ۔ میں نے خود جا کے دیکھا ہے سمشان ۔ قبر کا اس کی کچھ نہیں ہے نشان ۔ جر

سمع ۔ گوش ۔ مذکر۔

سمک ۔ مونث۔

سمن ۔ ان ۔ طلب نامہ ۔ مذکر ۔ سمن آیا ہے نام پر اس کے ۔ دل چلتے کو وہ سماتے ہی میرے ۔ عشقی

سمن ۔ یاسمن ۔ مونث۔

سمند ۔ ف ۔ اسپ ، گھوڑا ۔ مذکر ۔ زبانِ شمع سے نکلے صدائے بسم اللہ ۔ چراغ پا ہو کسی شب ترا سمند اگر ۔ وزیر

سمندر ۔ دریا ۔ مذکر۔

سمندر ۔ ر ۔ آتشی کرم ۔ مذکر۔

سمندر سوکھ ۔ مذکر۔

سمدھیانہ ۔ قرابت ۔ مذکر۔

سمساک ۔ مونث۔

سمور ۔ ف ۔ ایک کھال کا ۔ مذکر ۔ ہم نے بھی کھایا ہے بہت شہد و شیر و ہم کھائیں بہت سمور و حریر ۔ نذیر احمد خاں

سموم ۔ ع ۔ بادِ سموم ۔ مونث ۔ نسیم الدہر سے بہتر سموم تھی بانگ کی ۔ وہ چمن ہے کہ دنیا میں وہ موم تھی ۔ عاشق

سمے ۔ وقت ۔ مذکر۔

سمیٹ ۔ ہ ۔ برمعنی ۔ مونث۔

سَمَن - ف - نام ایک پھول کا - سمنا - مؤنث - سبزہ و شاداب تھا جہاں گلشن نظر آتی ہے اب وہاں تو سمن - جوہر

سَمَن - سال - مذکر۔

سِمَن - عمر - مذکر۔

سَنا - نام دوا - مؤنث۔

سِنان - ف - برچھی - انی - مؤنث - شب فراق یا رب یہ جان فگار گلستان کو دیکھ کے پاؤں ہر یک سنان جو رگ کو لگی - نیر

سُنبُل - ف - بالچھڑ - مذکر - سنبل گلشن میں کہتا ہے یکتا ہے جو زلف گرہ دیتا ہے - ذکی

سُنبل الطیب - مذکر۔

سُنبلستان - ف - بالچھڑ کا باغ - مذکر - دل ہے صورت گیسو میں دوا کیا اچھا سنبلستان ہے - عظیم

سُنبلہ - مذکر۔

سنبھالو - مذکر۔

سنبوسہ - س - ترکیب - رشتہ داری - مذکر - شہزادی کا سنبوسہ دشمن سے کریں کیونکر - وزیر میں کہیں شاد و گدا ہوتے ہیں - جوہر

سنپات - س - نام ایک مرض کا - مذکر - چپکے سے کوئی بات ہو گیا ہے قریب کو سنپات - ماہ

سنپولیا - مذکر۔

سُنّت - ع - راہ - طریق - اسلام - مؤنث - کیا ادا ہو جب ہو طبیعت فرض حق اور رسول کی سنت - توحید

سنتاپ - س - اندوہ - غم - مذکر - گویا تو نے باپ کو سنتاپ - دیکھ اس کا زاہی جو کا پاپ - ترقی

سنتان - س - اولاد - مؤنث - کس نے سنتان اتنی تم پیدا کر دیے - دھرم سکھ سے بنا سکتے ہیں قابل نہیں - مضطرب

سنتوکھ - س - قناعت - مذکر - ہم دوست رکھتے ہیں اس کو - میر کب ہوا سنتوکھ ہم کو - نیر

سنج - جھانجھ - مذکر۔

سنجاب - مذکر۔

سنجاف - مؤنث۔

سنجوگ - س - ملاقات - مذکر - ہے جو ابھی اگر سنجوگ - سب ہو جائے گا اس کا روگ - جوہر

سَنَد - ع - دستاویز - مؤنث - میری کر لیجئے گلشن میں سرفہرست کی - یہ غزل نہیں ہے سند ہے بہشت کی - انس

سَندان - ف - اہرن - نہائی - مذکر - نہیں چھوڑا اعمال کی بری نے کبھی - جنہیں کوٹتا ہے زمانے کا سندان - محمد اسمٰعیل

نوٹ - [illegible]

سُندس ۔ ن ۔ نام پارچہ ۔ مذکر۔

سُندرہ ۔ مؤنث۔

سُندلیس ۔ ن ۔ مذکر ۔ [illegible]

سِنداس ۔ ف ۔ پاخانہ ۔ مذکر ۔ [illegible]

سنڈیکیٹ ۔ انگ ۔ [illegible] ۔ مؤنث ۔ [illegible] ۔ فارغ

سنسار ۔ س ۔ دنیا ۔ مذکر ۔ [illegible]

سنسکرت ۔ مؤنث۔

سنسناہٹ ۔ ہ ۔ سرسراہٹ ۔ مؤنث ۔ [illegible] ۔ شوق

سنک ۔ ہ ۔ خبط ۔ جنون ۔ مؤنث ۔ [illegible]

سنگت ۔ س ۔ صحبت ۔ مذکر ۔ [illegible] ۔ مومن

سنگ تراشی ۔ مؤنث۔

سنکھیا ۔ ہ ۔ سم الفار ۔ زہر ۔ مؤنث ۔ [illegible] ۔ داغ

سنگ ۔ پتھر ۔ مذکر۔

سنگ ۔ س ۔ ہمراہی ۔ مذکر ۔ [illegible] ۔ مومن

سنگار ۔ ہ ۔ آرائش ۔ مذکر ۔ [illegible] ۔ جرأت

سنگ روان ۔ مذکر۔

سنگھاسن ۔ س ۔ تخت ۔ مذکر ۔ [illegible] ۔ مسرور

سنگ اسود ۔ مذکر۔

سنگ پشت ۔ مذکر۔

سنگت ۔ ہ ۔ صحبت ۔ ساتھ ۔ مؤنث ۔ [illegible] ۔ حالی۔

سنگترہ ۔ مذکر۔

سنگ جراحت ۔ مذکر۔

سنگ دانہ ۔ مذکر۔

سنگر ۔ ف ۔ حصار ۔ مورچہ ۔ مذکر ۔ [illegible] ۔ جگر

سنگرام ۔ جنگ ۔ مذکر۔

سنگریزہ ۔ مذکر۔

سنگرس ۔ [illegible]

سنگھاسن ۔ [illegible]

سنگلاخ ۔ سخت ۔ مذکر۔

سنگیت ۔ سرود ۔ مذکر

سنگوارہ ۔ [illegible]

سنہان ۔ مذکر

سنیچر ۔ س ۔ ہفتہ کا دن ۔ [illegible]

سنیچری ۔ [illegible]

سوانت ۔ [illegible]

سوا ۔ مذکر۔

سواد ۔ [illegible]

سوار ۔ [illegible]

سواری ۔ [illegible]

سوانس ۔ [illegible]

سوال ۔ استفسار ۔ درخواست ۔ [illegible]

سوال جواب ۔ [illegible]

سوانح ۔ مذکر۔

سوانح عمری ۔ [illegible]

سوانگ ۔ [illegible]

سواتی ۔ مذکر۔

سوبھا ۔ [illegible]

سوبھاگ ۔ [illegible]

نوٹ ۔ [illegible]

سُوپ۔ ن۔ صابون۔ مذکر۔ گھن نہیں لگا سکیں وہ سوپ ہو جگا۔ دیکھو گر ہیرے کا ہے سوپ ہو جگا۔ اکبر

سوپ۔ فلوقشان۔ مذکر۔

سُوپن۔ س۔ خواب۔ مذکر۔ دل کا بیان کروں کس سے یہ سوپن اپنا بیان کروں کیونکر۔ نجم

سُوت۔ س۔ سوکن۔ مونث۔ اسکو کا جا دن گیا ہے سوت ہو گی یہ مری اب کوہ سوت ہو۔ حسن

سُوت۔ ہ۔ چشمہ۔ سوتا۔ مونث۔ رہتے ہیں اشک آنکھوں سے رواں۔ دیکھنا پھوٹی ہے سوت آ کر یہاں اس چاہ کی۔ ناسخ

سُوتک۔ س۔ ناپاکی۔ مذکر۔ زمانہ ہے اس کے سوتک کا [illegible] وہ بھلا۔ ساحر

سُوتھ۔ س۔ لباس۔ مذکر۔ [illegible] زمین کو خوب پہنایا ہے سوتھ۔ واہم

سُوجھ۔ ہ۔ احساس۔ مونث۔ سوجھ یہ بعد نہ چھی باقی ہے۔ نہیں ہوتی مفید یہ کوئی شے۔ اختر

سُوجن۔ ہ۔ ورم۔ مونث۔ [illegible] سوجن [illegible] پڑی۔ باقی

سُوجھے۔ ہ۔ [illegible] مونث۔ [illegible] شاد۔ قمری

سُوچ۔ ہ۔ فکر۔ مذکر۔ [illegible] آتا ہے۔ ہائے اس روز تجھے کیسی ندامت ہو گی۔ اکبر

سُوچ بچار۔ ہ۔ غور و فکر۔ مذکر۔ [illegible] فق

سوختہ۔ ف۔ جلی۔ مونث۔ [illegible] سوختہ [illegible]۔ تنویر

سوختہ۔ مذکر۔

سُود۔ ف۔ بیاج۔ نفع۔ مذکر۔ [illegible] اسکو سود دیتا۔ [illegible] ہوتا۔ ذوق

سودا۔ بہر معنی۔ مذکر۔

سودا سلف۔ ہ۔ [illegible] سودا سلف [illegible]

سور۔ مذکر۔

سُورت۔ ع۔ سورۃ۔ مونث۔ پڑھی اک اس نے سورت قرآن۔ سب حاضرین ہوئے حیران۔ تسلیم

سورت۔ نام شہر۔ مذکر۔

سورٹھ۔ نام راگنی۔ مونث۔

سُوراخ۔ ف۔ چھید۔ مذکر۔ [illegible] سوراخ [illegible] تیرے [illegible]۔ اکبر

سُورج۔ ہ۔ خورشید۔ آفتاب۔ مذکر۔ [illegible] سورج [illegible] حالی

سورج گہن۔ کسوف۔ مذکر۔

سُورگ۔ مذکر۔

سوزنہ۔ ہ۔ ریت۔ مذکر۔ مرگیا سنتے ہی اسکے نالہ مرغ سحر وصل کی شب میرے حق میں سوزنہ نہیں ہوا۔ آتش

سوزِش۔ ف۔ سوزش۔ مذکر۔ عاشق کا سوز کیا کہوں جوہم پھونک ڈالا ہے تن بدن میرا۔ اختر

سوزاک۔ ف۔ نام ایک مرض کا۔ مذکر۔ کیسا ہم جنت ہوگیا سوزاک۔ چھالے سے کے نئے زبان کی خاک۔ ذوق

سوزش۔ ف۔ جلن۔ مونث۔ جلایا آنسوؤں کے چشمے دریا تو کیا حاصل۔ وہ کوکب اس سے میرے دل کی سوزش ہو نہ والی ہے۔ ظفر

سوزن۔ ف۔ سوئی۔ مونث۔ فصل گل آئی ہے کرو لگا گریبان پھر چاک۔ لائے دو سوزن اگر سبیر رفو آئی ہے۔ آتش

سوزن گراں۔ مذکر۔

سوس۔ ہ۔ نام ایک آبی جانور کا۔ مونث۔ مچھلی تلملی ہے دریا میں سوس۔ وہ خوشی سے اچھلتی ہے دریا میں سوس۔ عشق

سوسمار۔ مذکر۔

سوسن۔ ف۔ نام ایک پھول کا۔ مونث۔ لب جاناں پہ مسی کی دھڑی ہے۔ یہ سوسن کس لئے پھول کھڑی ہے۔ امیر

سوغات۔ ت۔ تحفہ۔ مونث۔ لے نسیم سحری ہوا اسیران قفس۔ تحفۂ نکہت گل سے کوئی سوغات نہ تھی۔ آتش

سوفار۔ ف۔ سوراخ تیر۔ مذکر۔ جا اپکے ہمرتیرے تیر کا سوفار۔ یہ عجب ہوا ہے کہ گرا نہیں زبان منہ میں۔ ذوق

سوق۔ ع۔ بازار۔ مذکر۔ جو چیز یوسف ہی تو بکے گا یہاں عشق کا سوق ہے جہاں سے الگ۔ جوہر

سوگ۔ ہ۔ سوگ۔ مذکر۔ ایک دن سب کو ہے یہاں نہیں مرنا۔ سوگ میرا نہ اے جوان کرنا۔ کرم

سوّر۔ خنزیر۔ مذکر۔

سوگ۔ ماتم۔ مذکر۔

سوگند۔ ف۔ قسم۔ مونث۔ احسان نہ لٹے گا کا آسمان کا۔ سوگند ہم پہ ہے کسی کی۔ امیر

سوگندہ۔ ہ۔ بہت خوش۔ مونث۔ کیا ہی سوگندہ بھینی آتی ہے۔ کیا صبا ہر نئے یار لائی ہے۔ ظفر

سول۔ ہ۔ ترشول۔ برچھی کی انی۔ مذکر۔ جگر میں آہ کا سول ہو۔ لگے جا کر سینا ہی اگر چھول ہو۔ میر حسن

سول لسٹ۔ ا۔ سلطان ملک کی فہرست۔ مونث۔ سول لسٹ کیا تم نے دیکھی نہیں۔ نہیں دیکھا نام اسمائے میر کہیں۔ دائم

سوم۔ ف۔ تیجہ۔ مذکر۔ عاشق کا سوگ چاہیے زینت نہ کیجئے۔ جہلم تو کیا سوم ابھی انکا نہیں ہوا۔ امیر

سومنات۔ مذکر۔

سون۔ ہ۔ قسم۔ مونث۔ مجھ پہ بیٹے ہو تم قرآن کی سون۔ سچ کہو تم کو میری جان کی سون۔ شوق

سونٹھ۔ ہ۔ شرف۔ مونث۔ سونٹھ اس کو جلتے گردان دی۔ کہ کھا یا کرے غذا اپنی۔ ناسخ

سونف۔ بادیان۔ مونث۔

سونگھ۔ بو۔ مونث۔

سوہان۔ ف۔ سوہن ریتی۔ مذکر۔ ع ٹوٹتی دست جنوں سے گر نہیں زنجیر پا۔ دوری قسمت سے کیا سوہان بھی جاتا رہا۔ ظفر

سوہن۔ مذکر۔

سویا۔ مذکر۔

سومیر۔ انتخاب شوہر۔ مذکر۔

سُہا۔ نام ستارہ۔ مذکر۔

سحاب۔ مذکر۔

سُہاگ۔ خوش نصیبی۔ مذکر۔ ع شاید سہاگ ان کا کسی سے لیا ہوا۔ وہ عطر جو سہاگ کا ل رات کو گئے۔ ظفر

سُہاگہ۔ تنکار۔ مذکر۔

سہال۔ مذکر۔

سُہاگن۔ مونث۔

سہام۔ ۔ سہم کی جمع۔ تیر۔ مذکر۔ ع جو چلتے تھے اس طرف سے سہام۔ [illegible] انہوں نے بھی کام۔ قرار

سہم۔ ۔ خوف۔ مذکر۔ ع اس قدر سہم ان کا غالب تھا۔ کوئی مقدار [illegible] کے سکتا۔ عابد

سہو۔ ۔ بھول۔ مذکر۔ ع [illegible] یا سر توقف میں۔ استاد سہو کاتب تقدیر سے ہوا۔ [illegible]

سہولت۔ ۔ آسانی۔ مونث۔ ع آج کا آج کر کام سہولت ہوگی۔ آج اور کل کا کام تو زحمت ہوگی۔ [illegible]

سُہیل۔ مذکر۔

سیاحت۔ مونث۔

سیادت۔ ۔ سرداری۔ مونث۔ ع [illegible] سے ظاہر ہے اس کی اس سے سیادت۔ جہاں پہ کھل گئی اس کی نجابت۔ قاسم

سیار۔ مذکر۔

سیارہ۔ مذکر۔

سیاست۔ ۔ نظام ملک۔ [illegible] مونث۔ ع [illegible] علوم سیاست ایسی۔ سارے عالم میں ہے [illegible] ایسی۔ تسلیم

سیاق۔ ۔ [illegible] مذکر۔ ع [illegible] سب سے الگ سیاق ہے اپنے [illegible] کا۔ جگر

سیاہ گوش۔ مذکر۔

سیاہ [illegible]۔ مذکر۔

سیب۔ ف۔ نام ایک میوے کا۔ مذکر۔ ع [illegible] سیب۔ [illegible] سیب زنخداں [illegible]۔ ناسخ

سیپ۔ ۔ صدف۔ مونث۔ ع [illegible] سیپ [illegible]

سیتاپھل۔ ہ۔ مذکر۔ [illegible]

سیتلا۔ [illegible] مونث [illegible]

سیٹ۔ ا ن۔ مذکر۔

سیٹھنی۔ مونث۔

سیج۔ بستر۔ مونث۔

سیجول۔ مذکر۔

سیخ۔ مونث۔

سیدھ۔ مونث۔

سیر بین۔ مذکر۔

سیر گاہ۔ مونث۔

سیرو تماشا۔ مذکر۔

سیر۔ [illegible] مونث [illegible]

سیر [illegible] مونث [illegible]

سیر چشم۔ [illegible] مونث۔

سیر گاہ۔ [illegible] مونث [illegible]

سیس۔ سر۔ مذکر۔

سیس پھول۔ مذکر۔

سیسہ۔ انگریزی۔ مذکر۔

سیف۔ [illegible] مونث [illegible]

سینقہ۔ مذکر۔

سیل۔ [illegible]

سیلاب۔ [illegible]

نوٹ۔ [illegible]

[illegible]

سیلان - مذکر۔

سیلن - رطوبت - مونث۔

سیم تن - ف - نقرہ - چاندی - مونث ۔ جو میری آنکھ کو کل انتظار سے میں کسوٹی - سیم جاناں تیری اس سے کھری نکلی ہے تقدیر

سیم - نام ترکاری - مونث۔

سیما - پیشانی - مونث ۔ اسکی سیما میں چاند کی بان ۔ اور ہے شل ہر اک نشان - حسن

سیماب - ف - پارہ - مذکر ۔ ذکر دنیا نفس مردہ کو جلا دے ۔ مرکے سیماب زندہ پھر ہو ا ذوق

سیمرغ - ف - نام ایک پرندہ - مذکر ۔ [illegible] - امیر

سیمیا - مونث۔

سین - ف - نظارہ - سمان - مذکر ۔ [illegible]

سینبل - مذکر۔

سینہ - مونث۔

سینہ زور - نام ایک مرغ دعا کا - مذکر ۔ کہاں نہیں بولتے سحر کے ... کیا عشق نے کھلوایا سینہ زور - ذوق

سینگ - بلاڑی - بیل - مونث ۔ قوم کی قوم آئی ہے ... سینگیں پھر - حالی

سینگ - شاخ حیوان - مذکر ۔ ... سینگ ٹوٹے - تنشا

سینہ - چھاتی - مذکر۔

سینہ بند - مذکر۔

سیو - مذکر۔

سیوا - س - خدمت - نوکری - مونث ۔ [illegible] - نذیر احمد خان

باب شین معجمہ

ش - حروف تہجی کا ... حرف - مذکر ۔ [illegible] - نیر

شاباش - ف - کلمہ تحسین - مونث ۔ ... دیکھو شاباش دی استاد نے - سرور

شاخچہ - ف - ... - مونث ۔ ... - مقبول

شاخ ۔ ف ۔ ٹہنی ۔ مونث ۔ ہوئے آزاد ذات سے کرم الہی بلبل ہمیں کوئی گلستان میں شاخ اپنے نخل ماتم کی ۔ امیر
شاخانہ ۔ مذکر ۔
شادیانہ ۔ مذکر ۔
شارع ۔ ع ۔ راہ ۔ مذکر ۔ شارع عام ہے یہی سید ابو ہی شارع پر اونگھ گیا ۔ اتی
شارع عام ۔ ع ۔ عام راستہ ۔ مذکر ۔ شارع عام ہے یہی سید ابو ہی شارع پر اونگھ گیا ۔ اتی
شارک ۔ مونث ۔
شاستر ۔ کتاب شرع ۔ مونث ۔
شافہ ۔ مذکر ۔
شال ۔ مونث ۔
شالباف ۔ عام قماش ۔ مونث ۔
شاماک ۔ مونث ۔
شام ۔ ہ ۔ حلقہ آہنی ۔ مونث ۔ ڈھنگ کیا کر رہی ہے تیری تیغ آنچل ۔ خود بخود میری چھڑی کی شام گیسو ہو گئی ۔ منیر
شام ۔ ف ۔ وقت غروب آفتاب ۔ مونث ۔ ظاہر یا یہ زلف سیاہ نام نہیں ۔ مگر یہ حشر کا وہ دن ہے کہ جس کی شام نہیں ۔ وزیر
شام ۔ ف ۔ نام ملک ۔ مذکر ۔ مصرع کیا ہے یہ کہ سب جانتے ہیں ۔ شام دیکھا ہے یہ شہر کشا ۔ حزین
شاما ۔ ہ ۔ نام ایک چڑیا کا ۔ مونث ۔ جا کے سایہ میں دم تھا کچھ ہی باد ۔ آ کے بیٹھی درخت پر شاما ۔ رشک
شامت ۔ ع ۔ بدبختی ۔ مونث ۔ تم ہو میں نے جو برا یا کبھی گیسو کی طرف ۔ بولے جھنجھلا کے چلا آیا تیری شامت آئی ۔ امیر
شام گلیان ۔ مذکر ۔
شامیانہ ۔ مذکر ۔
شان ۔ ف ۔ زنبور کا چھتہ ۔ مذکر ۔ شاہ سایہ میں جس کے تھا بیٹھا ۔ شان زنبور اس شجر پہ تھا ۔ ناسخ
شان ۔ ع ۔ وارد و برہان ۔ مونث ۔ چمکنے ہوئے بادشہ کے نشان ۔ وہ سواروں کے غٹ اور وہ ڈومن کی شان ۔ میر حسن
شان و شوکت ۔ ع ۔ جاہ و جلال ۔ مونث ۔ شان و شوکت کب ہے رہنے والی یہ ۔ ہے بہار باغ دولت چار دن ۔ آبر
شانہ ۔ مذکر ۔
شانہ ۔ بمعنی ۔ مذکر ۔
شاہباز ۔ ف ۔ شاہین ۔ مذکر ۔ تو نے زلفوں کو اکھڑنے سے منع کیا جو بیاں ۔ شاہباز عشق نے بازو نظر آیا مجھے ۔ آتش
شاہ بلوط ۔ ف ۔ نام ایک درخت کا ۔ مذکر ۔ کیا عجب اس راہ سے تیر گزرے ۔ شاہ بلوط آنکھ پہلے نظر آئی ۔ توفیق

شاہد۔ ع۔ معشوق۔ مذکر۔ ع اپنا شاہد سب حسینوں سے نرالا ہے فقیر کس پہ دل آیا ہے دل نے یہ پوچھو تو ناز سے۔ فقیر
شاہرہ۔ ف۔ بڑی سڑک۔ مونث۔ ع جو شاہرہ ہدایت کی مضبوط سیدھی ہے ہم تم جو اس راہ سے بھٹکتے ہیں۔ مضطرب
شاہین۔ بہ معنی مذکر۔
شاہینہ۔ مذکر۔
شب۔ ف۔ رات۔ لیل۔ مونث۔ ع جلا اس جیسے روز کو بزم میں۔ شب عیش اے مہ جبین ہو چکی۔ مومن
شباب۔ ع۔ جوانی۔ مذکر۔ ع نہ پوچھ عیش جوانی کا ہم سے پیری میں۔ ملی تھی خواب میں وہ سلطنت شباب نہ تھا۔ امیر
شباہت۔ ع۔ مشابہت۔ صورت۔ ع حسن یوسف کو بہت آنکھ جا کر دیکھا۔ پوری تصویر تمہاری ہے شباہت کیسی۔ امیر
شباہنگ۔ ف۔ بلبل۔ مونث۔ ع شباہنگ گلشن ہے یہ ہم جہاں آئی زبس عشق گل میں وہ بے نوا آئی۔ سرور
شب برات۔ ف۔ نام ایک تیوہار کا۔ مونث۔ ع اس کے ملنے کی جب کہ رات آئی۔ اپنے حق میں شب برات آئی۔ تواقم
شبجولان۔ مذکر۔
شبد۔ س۔ آواز۔ صوت۔ مذکر۔ ع آئی شبد جو آتی کہاں سے۔ مگر ہم نکلی اپنی زبان سے۔ شرار
شبدیز۔ ف۔ جنگلی گھوڑا۔ مذکر۔ ع کوڑے مارو ان کے اٹھا آ جو ان قدم اٹھا تھیں۔ کیا ہی شبدیز شب فرقت بھی اڑیل ہو گیا۔ ناسخ
شبدیگ۔ مونث۔
شبیر۔ وجیہ۔ مذکر۔
شب رنگ۔ ف۔ مشکی رنگ کا گھوڑا۔ مذکر۔ ع خوبصورت وہ دیا تھا شب رنگ۔ دیکھا جو آنکھوں نے تھے شب رنگ۔ نجم
شبستان۔ ف۔ خلوت خانہ۔ مذکر۔ ع غیر کے گھر میں گر شمع شب افروز ہو تم۔ تم سے روشن ہے تمہیں دیکھو شبستان کسکا۔ ناظم
شب قدر۔ ف۔ عظمت و جلال کی رات۔ مونث۔ ع آئی شب قدر تو کچھ سمجھے۔ ابر جو نا تھا ... سے بیگے۔ قا
شبنم۔ ف۔ اوس۔ مونث۔ ع کیا باغ میں رنگینی ہے شبنم جو گل کی شاخ پہ رو رہی ہے۔ امیر
شبو۔ ف۔ شب بو۔ نام ایک پھول کا۔ مونث۔ ع دو آنکھ سا تیرے نرگس دشمن کے۔ تھی شب بو تمہیں اس گلبدن کے۔ حق
شبہ۔ ع۔ شک۔ گمان۔ مذکر۔ ع دل ہرایا ہے آپ بھری محفل میں۔ اور کہتے ہیں کہ ہے شبہ تمہارا کس پہ۔ داغ
شبیہ۔ ع۔ شباہت۔ صورت۔ شکل۔ مونث۔ ع چاند سورج کو تمہاری شکل سے نسبت ہو گیا۔ کیونکر شبیہ او غیرت شمس و قمر طلعت نہیں۔ رند
شپرک۔ شپرہ۔ مونث۔
شپرہ۔ شپر۔ مذکر۔
شتا۔ موسم سرما۔ مذکر۔
شتابہ۔ مذکر۔

شتا شنگ۔ پاستہ۔ مونث۔

شتر۔ ف۔ اونٹ۔ مذکر۔ [illegible]

شترغمزہ۔ مذکر۔

شترگربہ۔ مذکر۔

شترگاو۔ ف۔ [illegible] مذکر۔ [illegible]

شترمرغ۔ [illegible] مذکر۔ [illegible]

شحنہ۔ [illegible] مونث۔ [illegible]

شجاعت۔ ع۔ دلیری۔ مونث۔ [illegible]

شجرہ۔ [illegible] مذکر۔ [illegible]

شجرہ۔ نسب نامہ۔ مذکر۔

شجاعت۔ مونث۔

شحم۔ مونث۔

شخص۔ ع۔ آدمی۔ انسان۔ مذکر۔ [illegible]

شخصیت۔ [illegible] مونث۔ [illegible]

شُد بُد۔ [illegible] مونث۔ [illegible]

شدت۔ مونث۔

شدہ شدہ۔ [illegible] مونث۔ [illegible]

شدھ۔ [illegible] مذکر۔ [illegible]

شراب۔ مونث۔

شرارت۔ ع۔ بدی۔ شوخی۔ مونث۔ [illegible]

شرانگیز۔ [illegible] مذکر۔ [illegible]

شرانہ۔ [illegible] مذکر۔

شرافت۔ ع۔ بزرگی۔ مونث۔ [illegible]

نوٹ۔ [illegible]

شُرب - نوشیدن - مذکر۔

شربت - بہر معنی - مذکر۔

شراکت - حصہ داری - مونث - ہے اس میں محتشم کی بھی شراکت، گر کی کلام میں اس نے محنت - مصحفی

شرح - اظہار، تفسیر، نرخ - مونث - لب جاں بخش کے قریب وہ خط، شرح ہے متن زندگانی کی - آتش

شرر - اخگر، چنگاری - مذکر - ہے شرارت کوئی ہوتے ہیں ہم دو سنگدل، دیکھو پتھر پر گرا پتھر شرر پیدا ہوا - ظفر

شرط - عہد، گرو - مونث - ہم ہے بجائے دل ہے تو دل سے بجائے غم، دونوں طرف سے شرط برابر کی ہو گئی - امیر

شرط - بادہ، موافق - مونث - شرط ہو گئی تو ہو گئے سب شاد، کہ برائی بجا ہے دل کی مراد - حرم

شرع - قانون، مذہب - مونث - جبر ہے کس پہ کرتا ہے کوئی، شرع میں کیا انہار ہے یوں ہی - فرخ

شرف - بزرگی - مذکر - دیو مرتی ہیں آنکھیں اس محبوب کا نقش قدم، چاہتا ہے دل کرے حاصل شرف پابوس کا - آتش

شرق - مشرق - مذکر - شرق اس کا ہے جانب صحرا، غرب اس کا ہے جانب دریا - سعد

شرک - مذکر۔

شرکت - حصہ داری، ساجھا - مونث - دل میں جب کافر کے محبت نہیں ہوتی، ظلمت میں کبھی نور کی شرکت نہیں ہوتی - بحر

شرم - حیا - مونث - مارا اس مرغ کو بچے سے غرور کے، دم آیا نہ تمہیں شرم تو آئی ہوتی - جلیل

شرناس - نام اسپ - مذکر۔

شروع - مذکر۔

شریان - مونث۔

شرزا - کلام - مذکر - آدمی ہو خانہ قرآں میں بھی چھوڑ دوں گا نہ تیرے چرن - بحر

شرنگ - بسم - مذکر۔

شریعت - طریق، قانون - مونث - حق پسندی نے لیا کام ترے دفتر کا، مہر کرنے ترے حکموں پہ شریعت آئی - امیر

شریفہ - مذکر۔

شست - بہر معنی - مونث۔

ششدر - حیران - مذکر - دل گیا آج ہم کو وہ ششدر، اب تو اشرکی جان کو ہے خطر مجبور

شست و شو - دھونا - مونث - آنسوؤں کو کیا دیتا ہے دل کو پاک کر دے جس پہ شست و شو بھی نہیں - صبا

شش - پھیپھڑا - مذکر - حیف ہے مر گیا ہے شش اس کا، حال اس کے جگر کا بھی ہے برا - ادیب

شش و پنج - مذکر۔

شش جہت ۔ ف ۔ تمام دنیا ۔ مونث ۔ عالم گردہ ہے یہ شش جہت دیکھی کسی بطور بیان فراغ کہاں ۔ مصحفی

شط ۔ ع ۔ کنارہ دریا طرف ۔ مذکر ۔ ہو شہ گزین شہید تیرے کس نمط زمین کے تلے ۔ جب انکے خون کا بہتا ہو شط زمین کے تلے ۔ مصحفی

شطرنج ۔ نام بازی ۔ مونث ۔

شعار ۔ ع ۔ دستور ۔ عادت ۔ مذکر ۔ گردن ہو گیا آہ نا امیدی وہ ہوئے کس طرح یار اپنا نہ گھر میں رہتا ہے شیوہ انکا نہ ساتھ ہے شعار ۔ سحر

شعاع ۔ ع ۔ کرن ۔ مونث ۔ شب مہتاب شب وصل میں اُنکا نہیں وہ جو بے کلی تھی شعاع رخ دلدار نہ تھی ۔ برق

شعبان ۔ مذکر ۔

شعبدہ ۔ مذکر ۔

شعبہ ۔ مذکر ۔

شعر ۔ ع ۔ کلام موزون ۔ مذکر ۔ سراپا کھنچ گیا نقشہ قلم سے رہ نہ جاتا خوش تیرا ہو گیا تصویر سے ہر شعر دیوان کا ۔ آزاد

شعر ۔ بال ۔ مذکر ۔

شعر و سخن ۔ مذکر ۔

شعلہ ۔ مذکر ۔

شعور ۔ دانش ۔ مذکر ۔

شعیر ۔ جو ۔ مذکر ۔

شغال ۔ ف ۔ گیدڑ ۔ مذکر ۔ پیر جانتا ہے اسی جانب خیال کیونکہ ہو جائے برادر شغال ۔ شرف

شغب ۔ ع ۔ شور و غل ۔ مذکر ۔ رہتا ہے ذلیل و خوار رند میخوار ۔ ہے انکا شغب برنگ گو سالہ خوار ۔ شرکت

شغف ۔ مذکر ۔

شغل ۔ ع ۔ کام کاج ۔ مذکر ۔ جو پوچھا ہم نے مجنون سے کچھ کیا شغل رہتا ہے ۔ کہا میں جوان تھیں ائے مرشد کامل دعا دیا ۔ ظفر

شفا ۔ ع ۔ صحت ۔ مونث ۔ کیوں نہ دنیا کو ہو خوشی غالب ۔ شاہ دیندار نے شفا پائی ۔ غالب

شفاخانہ ۔ مذکر ۔

شفاعت ۔ ع ۔ سفارش ۔ مونث ۔ امیر گنہگار پر رحم گناہ کرکے یا رہتا ہے شفاعت تمہاری ۔ امیر

شفتالو ۔ ف ۔ آڑو ۔ مذکر ۔ مثل کے مانند اس پر ادا نکلی مری داغ عالم میں مجھے شفتالو لب جانیگا ۔ آتش

شفعہ ۔ مذکر ۔

نوٹ ۔ لہ مختلف فیہ ہے مگر مذکر کا رواج زیادہ ہے ۔

شفق ۔ ع۔ شام کی سرخی۔ مونث۔ ع۔ دل یہ کہتا ہے بدخشاں میں شفق پھولی ہے۔ مصرع۔ جب ہونٹ ترے پان سے ہم دیکھتے ہیں۔ امیر

شفقت ۔ ع۔ مہربانی۔ مونث۔ ع۔ جاہیے وہ اس ناز و نخوت کے ساتھ۔ پدر اور مادر کی شفقت کے ساتھ۔ حسن

شق ۔ ع۔ حرف، حصہ۔ مونث۔ ع۔ وہ شقیں اس کی کرتے ہیں جو ہم۔ ایک توڑے تو ایک پیچھے ہم غریب

شقیقہ ۔ مذکر۔

شقاوت ۔ ع۔ بدبختی۔ مونث۔ ع۔ ہائی شقاوت سے نیستی میں ہیں۔ گر درست اس کی ناقہ ہستی میں ہیں۔ حسن

شکاربند ۔ مذکر۔

شکال ۔ پائے بند اسپ۔ مونث۔

شقائق ۔ ع۔ گل لالہ۔ مذکر۔ ع۔ شقائق کھلے ہیں کہیں دلکش۔ کہیں یاسمن یاسمین جانفزا۔ اختر

شکر ۔ سپاس۔ مذکر۔

شکرانہ ۔ مذکر۔

شکرپارہ ۔ مذکر۔

شکرقند ۔ مونث۔

شگف ۔ ف۔ عجب۔ مذکر۔ ع۔ گلے سے سرخی پان صورت سے جو نظر آئی۔ وہ شگف گلشن کو گردن ساقی پہ مینا کا۔ وزیر

شکار ۔ ف۔ صید۔ مذکر۔ ع۔ بزاروں صید، ہوا کب کسی کا صید۔ قسمت سے آگیا ہے ترے ہاتھ یہ شکار۔ ظفر

شکرہ ۔ مذکر۔

شکریہ ۔ مذکر۔

شکارگاہ ۔ ف۔ صیدگاہ۔ مونث۔ ع۔ ہے خاص شکارگاہ اس کی۔ دل کھیلو بیابان شکار کوئی۔ نظام

شکایت ۔ ع۔ گلہ۔ شکوہ۔ مونث۔ ع۔ شرک دل نہ شکایت میں کمی کرے دل۔ اب یہ کس دن کیلئے تو نے اٹھا رکھی ہے۔ امیر

شکر ۔ ف۔ قند۔ مونث۔ ع۔ کیا اب یہ ترے تنگ دہن میں شکر۔ دیکھیو مجھ کو بھی اے طفل حسین تھوڑی سی۔ ناسخ

شکیب ۔ ف۔ صبر۔ مذکر۔

شکنجہ ۔ مذکر۔

شکن ۔ مونث۔

شکرم ۔ ا۔ بیلوں کی گاڑی۔ مونث۔ ع۔ شکرم آتی ہے نام رہی سے۔ ایک بیگم طاق میں چلنے۔ شعور

شکریہ ۔ مذکر۔

شکست ۔ ف۔ ہزیمت۔ مونث۔ ع۔ گئے دل سے وہ جب کے غول رخصت روبرو کی تھی یہ اکل ظفر شکست سپاہ عدو کی تھی۔ مونس

شکستہ و ریختہ۔ ف۔ ٹوٹا پھوٹا۔ مونث۔ کہہ رہی ہے شکستہ و ریخت اس کی۔ کوئی رہتی بڑی دولت تھی۔ ظفر

شکل۔ ع۔ صورت۔ چہرہ۔ مونث۔ خود نمائی سے تری شکل چھپائی نہ گئی۔ کہیں بزم میں بیٹھی ہوئی آئینہ بھی۔ جلیل

شکل و شمائل۔ ع۔ صورت و سیرت۔ مونث۔ وہ کیا خوب جوانی میں آج جو ہیں۔ آپ کی شکل و شمائل بھی ایسی تو نہ تھی۔ امیر

شکم۔ ف۔ پیٹ۔ مذکر۔ ساقی شراب دے رہے قصر فلک بھرا۔ شیشہ کی بنی سے شکم [illegible] بھرا۔ آتش

شکوا۔ شکوہ۔ شکایت۔ مذکر۔

شکوہ۔ ف۔ حشمت۔ شان۔ مونث۔ ہر جا فریں شکوہ دکھاتا تھا طور کی۔ ہر یک قدم قدم پہ چمکتی تھی نور کی۔ انیس

شکوے۔ ع۔ شکوہ شکایت۔ گلہ۔ مذکر۔ سنتا ہی ہے وہ کب ہمارا شکوے۔ کرکے رقیب غور ارپکا۔ شیفتہ

شکیب۔ مذکر۔

شگاف۔ ف۔ رخنہ۔ درز۔ مذکر۔ جاتا ہے اس زمین میں اپنا خیال گر جاتا۔ قلم کس طرح سے دل میں شگاف پڑ جاتا۔ کیف

شگفت۔ ف۔ تعجب۔ مذکر۔ مجھ کو ہوا ہے شگفت اس [illegible] ہوتے ہیں [illegible] سامنے [illegible]۔ اثیم

شگوفہ۔ مذکر۔

شگون۔ ف۔ فال۔ مذکر۔ وہ آتے کب ہیں مگر ہم نے ان کے آنے کا۔ شگون نکلے کچھ آواز زاغ سے تو لیا۔ ظفر

شلجم۔ مذکر۔

شلغم۔ مذکر۔

شلک۔ ف۔ فیر۔ مونث۔ [illegible] میں جو تفنگ [illegible] بے صدا۔ [illegible] شلک سے [illegible]۔ امیر

شلنگ۔ انگریزی۔ مونث۔

شلنگ۔ جست۔ مذکر۔

شلوار۔ مونث۔

شلوکہ۔ نام لباس۔ مذکر۔

شلہ۔ مذکر۔

شلیتہ۔ اجوال۔ مذکر۔

شماتت۔ ع۔ کسی کی تباہی پر خوش ہونا۔ مونث۔ ہنسنے تو دیجئے ان کی شماتت کا ہے۔ ظلم [illegible]۔ نذیر احمد خان

شمار۔ ف۔ گنتی۔ حساب۔ مذکر۔ داغوں کیا میرے سینے میں داغ کتنے ہیں۔ نجوم چرخ کا کس سے شمار ہوتا ہے۔ امیر

شمال۔ ع۔ اُتر۔ مذکر۔ جب مسجد کی سمت جایا ان سے۔ گھر اس کا شمال میں ایسے۔ ناظر

شمائل۔ ع۔ عادات۔ جمع۔ مونث۔ ہم [illegible] جاتے ہیں سب شمائل۔ [illegible] کبھی ان کی شمائل کیں

شمس - ع - سورج، آفتاب - مذکر - یار آنکھ ملاتا ہے تو اس صورت دکھاتا ہی نہیں - جب سے پڑتا ہے سایہ [illegible] شمس و قمر کوئی نہیں - آتش

شمشاد - ف - نام ایک درخت کا - مذکر - سرو [illegible] صورت کا جو تمہارے قد سے نسبت نہ ملا - کیوں سامنے شمشاد آیا - رند

شمشیر - ف - تیغ، تلوار - مؤنث - [illegible] کی شمشیر [illegible] جب دم [illegible] کے شمشیر اپنی - امیر

شمع - ع - موم کی بتی - مؤنث - اے شمع جان [illegible] دیکھا اور [illegible] - جلیل

شمعدان - ف - [illegible] - مذکر - [illegible] شمعدان [illegible] شمع [illegible] - حقیر

شناخت - ف - پہچان - مؤنث - کوئی تیری شناخت [illegible] تو [illegible] - یاور

شنو - ف - [illegible] - مذکر - [illegible] شور آفریں کا - امیر

شورش - ف - ہنگامہ، بے چینی - مؤنث - [illegible] شور [illegible] تو ایک دن [illegible] شور حشر شورش [illegible] - ظفر

شور و شر - ف - فتنہ و فساد - مذکر - شور و شر [illegible] وہ دن [illegible] اب جائے [illegible] - قیصر

شور و شیون - ف - چیخ پکار، گریہ و زاری - مذکر - دل ہلا دیتا ہے تیرا شور و شیون [illegible] کیوں اے [illegible] - ناظر

شور و غل - ف - چیخ، غل غپاڑا - مذکر - میرے لئے ہے کا شور و غل [illegible] - نسیم

شوخی - ف - [illegible] - مؤنث - شوخی [illegible] زیادہ ہو گئی [illegible] شوخی [illegible] - کلام

شہ - ف - مخفف شاہ - مذکر - [illegible] - مرد

شہاب ثاقب - ع - جلتا ہوا تارہ - مذکر - [illegible] شہاب ثاقب [illegible] - حسن

شہادت - ع - گواہی، موت - مؤنث - [illegible] شہادت میری [illegible] تربت میری - نسیم

شہامت - ع - بزرگی - مؤنث - [illegible] شہامت [illegible] شجاعت [illegible] - کمال

شہپر - ف - بازو - مذکر - [illegible] قفس [illegible] ایک شہپر [illegible] - ظفر

شہتیر - ف - کڑی - مذکر - [illegible] گلستان کا [illegible] شہتیر [illegible] - ظفر

شہد - ع - عسل - مذکر - [illegible] - ناسخ

شہر - ف - بلدہ، نگر - مذکر - [illegible] شہر [illegible] - امیر

شہر پناہ - ف - فصیل - مؤنث - [illegible] شہر پناہ [illegible] - [illegible]

شہرت - ع - ناموری - مؤنث - [illegible] شہرت میری [illegible] - امیر

شہرگ - ف - رگ گردن - مؤنث - [illegible] شہرگ میری [illegible] - مصحفی

شہ نشین - ف - [illegible] - مؤنث - [illegible] شہ نشین - قمر

شہوت - ع - خواہش جماع - مؤنث - [illegible] شہوت نفس - فراغ

شیوہ۔ [illegible]

شمی۔ [illegible]

شیب۔ [illegible]

شیر۔ [illegible]

شیریں۔ [illegible]

شیر برنج۔ [illegible]

شیرمال۔ [illegible]

شیطان۔ [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

شیوخ۔ [illegible]

شیون۔ [illegible]

باب صاد مہملہ

ص۔ مذکر۔

صابون۔ مذکر۔

صاحب سلامت۔ [illegible]

صادق۔ [illegible]

صارم۔ [illegible]

صاع۔ پیمانہ مذکر۔

صاعقہ۔ مذکر۔

صافت۔ مذکر۔

صباقہ۔ مذکر۔

صبا۔ مونث۔

صباح۔ ع۔ فجر۔ مونث۔ اور جب دوسری صباح ہوئی۔ واسطے اس کے وہ پیام ہوئی۔ جلیل

صباحت۔ مونث۔

صبح۔ ع۔ فجر۔ تڑکا۔ مونث۔ کہ وہ حسرت کی دوسری آفت آئی۔ شب فرقت جو گئی صبح قیامت آئی۔ امیر

صبر۔ ع۔ شکیب۔ مذکر۔ اس برق دل کو تو نہیں دم بھر کہیں قرار۔ کس پر بندھا صبر مرے اضطراب کا۔ جلیل

صبر۔ ایلوا۔ مذکر۔

صبوح۔ ع۔ شراب۔ مونث۔ کیا پی پی صبوحی تو نے۔ نہیں بلکہ جان لی تو نے۔ ساقی

صبیان۔ مذکر۔

صحاح۔ نام کتاب۔ مونث۔

صحبت۔ ع۔ سنگت۔ مونث۔ دنیا کا ذکر ان کو بھی آتا نہیں جلیل۔ صحبت ترے جو پسند ہے اہل قبور کی۔ جلیل

صحت۔ ع۔ تندرستی۔ تصحیح۔ مونث۔ اے شوق وہ دو گز بدن کا کسیکو۔ صبح کو زیر قدم صحن بیابان ہوگا۔ نسیم

صحرا۔ مذکر۔

صحن۔ ع۔ آنگن۔ مذکر۔ شیفتہ ویسی ہی گھر میں بھی وحشت جو گر۔ صبح کو زیر قدم صحن بیابان ہوگا۔ نسیم

صحنک۔ مونث۔

صحیفہ۔ مذکر۔

صدا۔ بہر معنی۔ مونث۔

صدارت۔ ع۔ صدر نشینی۔ مونث۔ تھی مسلم جو لیاقت ان کی۔ زیب مجلس تھی صدارت ان کی۔ خیالی

صداع۔ ع۔ دردسر۔ مذکر۔

صداق۔ مہر۔ مذکر۔

صداقت۔ ع۔ سچائی۔ راستی۔ مونث۔ خوب وعدہ وصل کا پورا ہوا۔ آپ کی ہم نے صداقت دیکھ لی۔ اختر

صدبرگ۔ مذکر۔

صدر۔ ع۔ چھاتی۔ صحن۔ پیشگاہ خانہ۔ مذکر۔ بیٹھا سو جو ہٹا سے عذر تھا۔ نے غرور تھا نہ فرق نہ جوش نہ صدر تھا۔ امیر

صدف۔ مونث۔

صدق۔ ع۔ راستی۔ سچائی۔ مذکر۔ جھوٹ ہی سے ہیں آفتیں آتی۔ صدق تم کو ضرور دیکھا بھی۔ نجم

صدقہ ۔ مذکر۔

صدمہ ۔ مذکر۔

صدور ۔ ع ۔ اجرا، نفاذ ۔ مذکر ۔ ابھی اس کا نہیں ہوا ہے صدور ورد ۔ دکھو اس کو کوئی پڑھے نہ خشوع ۔ ضیا

صراح ۔ ع ۔ نام کتاب ۔ مونث ۔ اگر چہ یہی تم چاہتے ہو صراح ۔ تو کام آئیگی کیا فقط اک صراح ۔ عابد

صراحت ۔ ع ۔ وضاحت ۔ مونث ۔ خط میں ہے اجمال صراحت نہیں ۔ کچھ نہیں کھلتا مرے خط کا جواب ۔ ظاہر

صراط ۔ ع ۔ راستہ، پل ۔ مونث ۔ رکھنا سمجھ بوجھ کے قدم چاہیے یہاں ۔ دنیا نہیں صراط ہے یہ اے امیر دل ۔ امیر

صرصر ۔ ف ۔ آندھی ۔ مونث ۔ خاک میں کس کی مل گئی حسرت ۔ خاک اڑاتی جو صرصر آتی ہے ۔ امیر

صرع ۔ ع ۔ مرگی ۔ مونث ۔ ہو گئی ہے صرع اس کم بخت کو ۔ بے بھٹ کے علاج اس کا نہیں جو ۔ باقی

صرف ۔ خرچ ۔ مذکر۔

صرف ۔ ع ۔ نام علم ۔ مونث ۔ مجھے صرف ہی صرف رکھتی ہے تو ۔ نہیں یاد ہو سکتی ہے صرف و نحو ۔ آتم

صرف و نحو ۔ ع ۔ گرامر ۔ مونث ۔ مجھے صرف ہی صرف رکھتی ہے تو ۔ نہیں یاد ہو سکتی ہے صرف و نحو ۔ آتم

صرفہ ۔ بہر معنی ۔ مذکر۔

صرہ ۔ مذکر۔

صریر ۔ ع ۔ آواز قلم ۔ مونث ۔ امیر اسکے خرام ناز کے مضمون میں لکھتا ہوں ۔ صریر کلک بھی مرتے ہوئے نقشے جگاتی ہے ۔ امیر

صعوبت ۔ ع ۔ دشواری، سختی ۔ مونث ۔ ہجر کے گھر میں ہمیشہ میں رہی ہوں مہمان ۔ آئی جو گھر میں مرے پیر وہ صعوبت نہ گئی ۔ حافظ

صعود ۔ مذکر۔

صعوہ ۔ مونث۔

صغر ۔ ع ۔ کم سنی ۔ مذکر ۔ صغر اس کا ہے یا یہ حسرت ۔ لٹ گئی حیف اسکی سب دولت ۔ رنگین

صف ۔ ع ۔ قطار ۔ مونث ۔ سب کو یاں اپنو نخا ہوتا ہے یہ ہے حشر کا حکم ۔ چنگیا ہوں سے صف آگے ہو گنہگاروں کی ۔ امیر

صفا ۔ ع ۔ صفائی، پاکی ۔ مونث ۔ دیدۂ دل سے نظر رخ جاناں پہ امیر ۔ چشم سرمئی سے صفائے ید بیضا دیکھی ۔ امیر

صفات ۔ ع ۔ اوصاف ۔ مونث ۔ تم خبر ہو چاہیے اچھی تمہاری ہوں صفات ۔ ورنہ کیا ہے فرق حیوانوں اور انسانوں میں ۔ کیف

صفاق ۔ پردہ شکم ۔ مذکر۔

صفت ۔ ع ۔ خوبی ۔ مونث ۔ واعظ ری سمجھ کے بھی قربان جائیے ۔ قرآن میں تو طہور صفت ہے شراب کی ۔ امیر

صفحہ ۔ مذکر۔

صفر ۔ ع ۔ ایک قمری مہینہ ۔ مذکر ۔ کہی کب بات تم نے کوئی کچی ۔ نہ آئے اب بھی تم گو ہوا صفر بھی ۔ سراج

صفر ۔ نقطہ ۔ مذکر ۔

صفرا ۔ بیت ۔ مذکر ۔

صفوف ۔ ع ۔ جمع صف ۔ مونث ۔ ہوگئیں اس طرح صفوف درست ۔ نکلا اک ایک پہلوان دلیرانہ جست ۔ فاخر

صفیر ۔ ع ۔ سیٹی آواز ۔ مونث ۔ باغ و چمن کے غنچہ و گل میں رہے ہو اسیر ۔ قمری کی سن صفیر نہ بلبل کی سن صفیر ۔ ظفر

صلا ۔ ع ۔ دعوت عام ۔ مونث ۔ حضور عام کی اس نے صلا دی ۔ تو تڑپ کے ہر اک دعا دی ۔ کیف

صلابت ۔ ع ۔ سختی ۔ مضبوطی ۔ مونث ۔ صلابت دیکھی قوت اسکی دیکھی ۔ نہیں لشکر میں ہے اس سا کوئی ۔ منظور

صلاح ۔ ع ۔ مشورہ ۔ مونث ۔ ہم مانتے ہیں کب کسی غمخوار کی صلاح ۔ اپنی دی صلاح کہ جو یار کی صلاح ۔ ظفر

صلاحیت ۔ مونث ۔

صلائے عام ۔ ع ۔ دعوت عام ۔ مونث ۔ صلائے عام ہوئی ہے کہ جو کہ گل در یار ۔ جو عام طور پہ ہر ایک پا سکے گا بار ۔ قادر

صلب ۔ ع ۔ پشت ۔ نطفہ ۔ مذکر ۔ از راہ صلب سے دیکھے ۔ بادشاہ بہت ہے آگے ۔ منیر

صلح ۔ ع ۔ آشتی ۔ مونث ۔ پھر کوئی لڑنے کی جا نہ ہوئی ۔ صلح ایسی کسی طرح نہ ہوئی ۔ مومن

صلصل ۔ ع ۔ فاختہ ۔ مونث ۔ نہ تو گل پہ ہے شیفتہ بلبل ۔ نہ تو شیدا ہے سرو کی صلصل ۔ جتن

صل علیٰ ۔ ع ۔ واہ واہ ۔ سبحان اللہ ۔ مونث ۔ جب بیان خوبی شاہ مدد ہوتی ہے ۔ ہر طرف صل علیٰ صل علیٰ ہوتی ہے ۔ تسلیم

صلواۃ ۔ بمعنی ۔ مونث ۔

صلوات ۔ دشنام ۔ مونث ۔

صلہ ۔ انعام ۔ مذکر ۔

صلہ رحم ۔ مذکر ۔

صلیب ۔ ع ۔ سولی ۔ مونث ۔ بعد تحقیق ٹھہرا قابل دار ۔ کی صلیب اس کے واسطے تیار ۔ خادم

صمصام ۔ ع ۔ تیغ براں ۔ مونث ۔ ذوالفقار میں سواروں کے وہ صمصام نہ ٹھہری ۔ بجلی سے میان سے سر شام نہ ٹھہری ۔ انیس

صمغ ۔ مذکر ۔

صنادید ۔ ع ۔ صندید کی جمع ۔ مذکر ۔ کیسے کیسے قوم میں گزرے ہیں مشاہیر زمن ۔ کیسے کیسے قوم میں گزرے ہیں صنادید زمن ۔ نادم

صناعت ۔ ع ۔ کاریگری ۔ مونث ۔ دکھا کر وہ اسے حضرت سلامت ۔ یہ دیکھیں کیا ہی اچھی ہے صناعت ۔ منظور

صندل ۔ ع ۔ چندن ۔ مذکر ۔ پھر یوں نے کشاں کشاں نکالا ۔ صندل آتشکدہ میں ڈالا ۔ نسیم

صندوق ۔ ع ۔ بکس ۔ مذکر ۔ اٹھا کے جلد میں بس رہ ہوم سے ہم قیس کا مردہ ۔ اگر صندوق مل جاتا کہیں لیلیٰ کی محمل کا ۔ ابحر

صندوقچہ ۔ مذکر ۔

صَنَّاع ۔ و ۔ کاریگری ۔ مونث ۔ وان کی کریں صنع کیا ہم بیان ۔ صنائع عجب دیکھے ہم نے وہاں ۔ صفدر

صَنعت ۔ کاریگری ۔ مونث ۔

صِنف ۔ و ۔ نوع جنس ۔ مونث ۔ شعر کی ہر صنف پر قادر ہے وہ ۔ باکمال فن و ہنر شاعر ہے وہ ۔ ثاقب

صَنَم ۔ و ۔ بت ۔ مذکر ۔ جس نے دیکھا تجھ کو عریاں وہ یہی کہنے لگا ۔ خوب سانچے میں ڈھلا ہے یہ صنم بلور کا ۔ ناسخ

صَنَوبَر ۔ ا ۔ نام ایک درخت کا ۔ مذکر ۔ محبت گلشن عالم میں جنبیت سے لازم ہے ۔ دکھیوں اس سرو پر عاشق صنوبر ہو مرے دل کا ۔ ناسخ

صَواب ۔ راستی ۔ مذکر ۔

صَوابدِید ۔ ف ۔ مصلحت ۔ مونث ۔ آپ کی جو صوابدید نہ ہو ۔ یہ جنوں میں اس کے پاس بیٹھ کر ناقل

صَواعِق ۔ (جمع) مذکر ۔

صَوت ۔ آواز ۔ مونث ۔

صُور ۔ مذکر ۔

صُورَت ۔ و ۔ شکل ۔ مونث ۔ طبیعت ان کی لڑکپن سے تھی جفا کی طرف ۔ الف ہی کھنچتے تھے مکتب میں دار کی صورت ۔ داغ

صُوف ۔ بہر معنی ۔ مذکر ۔

صَولَت ۔ و ۔ دبدبہ ۔ مونث ۔ جا کے دولہا کے پہ تھے گئے صولت دیکھی ۔ صفدر تھے کس چاؤ سے شہ پر جو فی ہمت دیکھی ۔ نفیس

صَوم ۔ و ۔ روزہ ۔ مذکر ۔ دل اگر ہو سیاہ فائدہ کیا ۔ یہ بھی ظاہر تھا کہ صوم رکھا ۔ مونس

صَومَعہ ۔ مذکر ۔

صَوم و صَلوٰۃ ۔ مونث ۔

صَہبا ۔ و ۔ شراب انگور ۔ مونث ۔ خون دل آنکھوں میں اس طرح سے بھر جاتا ہے ۔ جام میں جیسے کے صہبا سے سبو آتی ہے ۔ آتش

صَہِیل ۔ مذکر ۔

صِیانَت ۔ و ۔ پاسبانی ، بچاؤ ۔ مونث ۔ کام اے دل تو کرے گا ذخیرات کے خلاف ۔ اپنی گر عزت کی منظور صیانت ہو گی ۔ خورشید

صَید ۔ شکار ۔ مذکر ۔

صَیدگاہ ۔ ف ۔ شکارگاہ ۔ مونث ۔ ہم نے دیکھی ہے صیدگاہ اس کی ۔ دل عاشق لٹکے رہتے ہیں ۔ صفا

صَیقَل ۔ مذکر ۔

صَیف ۔ و ۔ موسم گرما ۔ مذکر ۔ صیف کیا یاد کر آتی ہے مصیبت ہم پر ۔ سے گرم اس پہ بیٹھ کے گزرا ۔ یاحق

صِیل ۔ مونث ۔ (مختلف فیہ)

باب ضاد معجمہ

ضَن - مذکر۔

ضابطہ - مذکر۔

ضاغط - نام مرض۔ مذکر۔

ضبط - ع - نگرانی۔ سلب۔ مذکر۔ ساتھ آہوں کے نہ درد دل نکل جائے کہیں - اسلئے ہے ضبط مجھکو درد آمیز کا۔ ناسخ

ضحک - ع - ہنسی۔ مونث۔ کہہ کر بات کیا ہے تیری ضحک کا بے محل بے موقع اسلام کیوں ہنسا۔ ناجی

ضخامت - ع - جسامت۔ مونث۔ کتاب کی جو ضخامت بڑی تو فائدہ کیا - کتاب وہ ہے کہ چھوٹی ہو گو جو نفع بڑا۔ صاعد

ضد - ع - خلاف۔ اصرار۔ مونث۔ اس ضد نے کو تم کو کیا ضد آگئی - جب ہم نے آہ کی تو جفا اس نے اور کی۔ داغ

ضراعت - ع - عاجزی۔ مونث۔ مجھے اب ہو گئی تجھ سے محبت - کر اٹھی رحم پہ تیرے ضراعت۔ شکور

ضریب - بہر معنی۔ مونث۔

ضربت - مونث۔

ضرر - ع - دکھ۔ نقصان۔ مذکر۔ پاکان ازل کو نہیں پڑوے ضرر - عیسیٰ کو ضرر کچھ نہ ہوا بے پدری کا۔ ظفر

ضرغام - ع - شیر۔ اسد۔ مذکر۔ ہیبت سے تیری نظر آتا ہے جو آتا ضرغام فلک بھی کانپ جاتا۔ اختر

ضرورت - ع - حاجت۔ مونث۔ رحمت عام کو اظہار ہے اس پردے میں - ورنہ پھر دیدہ تر آنکھ کی ضرورت کیا ہے۔ داغ

ضریح - ع - قبر۔ گور۔ مونث۔ نظر آئی ضریح تربت شبیر یہ بے کس - دریا دو سیم و زر سے ہوگئی توقیر روضے کی۔ ناسخ

ضعف - ع - کمزوری۔ مذکر۔ حسرت دیدار میں ایسا ہوا ہاں ضعف بصر - سایہ پلکوں کا بھی آنکھوں کو مرے بالا ہوا۔ بحر

ضفدع - ع - مینڈک۔ مذکر۔

ضلالت - ع - گمراہی۔ مونث۔ دین مبین سے کفر کی ظلمت جدا ہوئی - ایمان کے رستہ سے ضلالت جدا ہوئی۔ انیس

ضلع - ع - پسلی کی ہڈی۔ صوبہ کا حصہ۔ مذکر۔ ہے سب اضلاع میں یہ ضلع بڑا اور ہے اچھی یہاں کی آب و ہوا۔ بحر

ضم - ع - الحاق۔ ملاپ۔ وصل۔ مذکر۔ اس کا ہو جائیگا گر اس میں ضم - اور بھی اس کی ہو گی آمد کم۔ صفا

ضماد - ع - لیپ۔ مذکر۔ جب سے لیکر لگایا ہے ضماد - ہو گیا ہے اضطراب اس کا زیاد۔ شوق

ضمن - ع - شمول۔ تعلق۔ مذکر۔ ہیں جو حالات باپ دادا کے - ضمن میں اس کے وہ بھی ہیں آئے۔ طارق

ضمانت - ع - کفالت۔ مونث۔ قرض لیجائیگی دو شیشے رمضان میں مجھ کو - حضرت شیخ جو کرینگے ضمانت میری۔ داغ

ضمہ۔ مذکر۔

ضمیر۔ قائم مقام اسم۔ مونث۔

ضمیر۔ ع۔ دل۔ مذکر۔ کیا ان سے تو حق کریں آپ اس سے درگزر، پھر تو مجھ سے کہیں گرم و خشک ضمیر۔ مصحفی

ضمیمہ۔ مذکر۔

ضو۔ مونث۔

ضوابط۔ ع۔ جمع ضابطہ، قوانین۔ مذکر۔ ضوابط بیا لائے ہوتے ہیں خداوند کے نہ بدلیں ایسے جو حشر تک یہ ارشاد۔

ضیا۔ ع۔ روشنی۔ مونث۔ بزم عالم میں ہے روشن یہ، شمع ایجاد کی ضیا سے ہم۔ قربان

ضیافت۔ ع۔ مہمانداری۔ مونث۔ اور گھر دیکھ خدا کے لئے اے غم اب تو، خانۂ دل میں کہاں تک رہے ضیافت تیری۔ مرزا

ضیغم۔ ع۔ شیر درندہ۔ مذکر۔ ایسا نکلا صف سے وہ جنگ آزما، جس طرح ضیغم ہو غصہ میں بھرا۔ بہجم

ضیق۔ ع۔ تنگی، کوتاہی۔ مونث۔ جانکنی کی ضیق میں ہے مبتلا، کیا ضیق النفس اسکو ہو گیا۔ بحر

ضیق النفس۔ ع۔ دمہ۔ مذکر۔ جانکنی کی ضیق میں ہے مبتلا، کیا ضیق النفس اسکو ہو گیا۔ بحر

باب طائے مہملہ

ط۔ مونث۔

طارم۔ ع۔ بالاخانہ۔ مذکر۔ اپنے طارم پہ وہ نکل آیا، جس طرح نجم سر برج سعد۔ ناظم

طاس۔ بہر معنی۔ مذکر۔

طاعت۔ ع۔ فرمانبرداری۔ مونث۔ خوش اطاعت سے ہوتی ہے مخلوق، شاد خالق کو کرتی طاعت ہے۔ ناظم

طاعون۔ مذکر۔

طاق۔ بہر معنی۔ مذکر۔

طاقت۔ ع۔ مونث۔ مجھ کو مگر ضعف و نقاہت نہیں رہی، خوش ہوں کہ اضطراب کی طاقت نہیں رہی۔ سالک

طالع۔ ع۔ بخت، قسمت۔ مذکر۔ تصور میں کسی کے داغ نیند آتی نہیں مجھ کو، عجب بیدار اپنا طالع فیروز رہتا ہے۔ داغ

طاؤس۔ ع۔ مور۔ مذکر۔ تقلید بن پڑی نہ تمہارے خرام کی، طاؤس ہو کے گلستان میں رہ گیا۔ صبا

طائر۔ پرندہ۔ مذکر۔

طائف - مذکر۔

طائفہ - مذکر۔

طب - ع - بیدک، حکمت - مونث۔ اور طب کی پڑھی نہ جو تیس لے، کیا وہ بیمار کا علاج کرے۔ اعظم

طبابت - ع - فن حکمت - مونث۔ جو حاصل ہے اس کمال سے مال، جادوگری فزون طبابت سے ہے۔ اعظم

طباشیر - مونث۔

طباق - مذکر۔

طبخ - ع - پکانا - مذکر۔ جو تھا جس کے ذمہ طبخ اس کا، اسی نے زہر بس اس میں ملایا۔ حاجز

طبراق - ع - کچکول - مذکر۔ کیا گیا اس راہ سے کوئی گدا، ہاتھ میں اس کے بڑا طبراق تھا۔ فائق

طبع - ع - طبیعت - مونث۔ سونگھی جو بوئے زلف بڑھا اپنا درد دل، طبع مریض اور دوا سے بگڑ گئی۔ امیر

طبق - ع - تختہ - مذکر۔ جنون میں بھوک لگی جب کبھی تو پھانکی خاک، طبق زمیں کا الٹ کر طباق میں رکھا۔ سحر

طبقہ - مذکر۔

طبل - ع - بڑا ڈھول - مذکر۔ مست ہر اک جام فرحت سے ہوا، طبل شادی کا بجایا برملا۔ حق

طبلق - مونث۔

طبلک - بہر معنی - مونث۔

طبلہ - ع - ڈھولک - مذکر۔ تیرے گانے سے مطرب ہوئی محفل ایسی، لوگ کہنے لگے عطار کا طبلہ ٹوٹا۔ منیر

طبیعت - ع - مزاج - مونث۔ کیا خاک چاہ پیار کی باتیں کریں جلیل، وہ دل نہیں رہا وہ طبیعت نہیں رہی۔ جلیل

طپانچہ - مذکر۔

طپش - مونث۔

طحال - ع - تلی - مونث۔ سنتی ہوں آج میں کہ حکیم صاحب، مرزا کو طحال ہو گئی ہے۔ جان صاحب

طحلب - کائی - مونث۔

طراز - ع - نقش - مذکر۔ کہا جو لوگ وقت تمہ ہنر سے، طراز ایسا نہیں گزرا نظر سے۔ سخا

طراوت - مونث۔

طرب - ع - خوشی، پردہ ساز - مونث۔ طالع میں کہاں تھیں طرب و زنی بھی، منحوس ہے زہرہ و مشتری بھی۔ مومن

طرح - ع - طور، قاعدہ - مونث۔ بگڑ گئی ہے یہاں بے طرح جہان کی طرح، کہاں کی وضع کہاں کی ادا کہاں کی طرح۔ داغ

طرح - ع - بنیاد، بنا - مونث۔ عمارت کی وہ طرح ڈالی وہاں، بلندی میں جو مثل آسمان۔ شایان

طُرّۂ ۔ مذکر (مختلف فیہ)

طَرَف ۔ جانب ۔ مونث ۔

طُرُق ۔ ع ۔ (طریق کی جمع) مجازاً خلقت گروہ ۔ مذکر ۔ طریق کے طرق دو رہے کے پرے ۔ دیکھو ادھر اُدھر کچھ وسے کچھ پرے ۔ میر حسن

طُرّہ ۔ مذکر ۔

طَرِیق ۔ ع ۔ راہ سبیل ۔ مذکر ۔ یہ کس کی راہ میں ٹکڑے گئے کہ ہم سے خضر ۔ طریق پوچھتے ہیں آ کے رہنمائی کا ۔ امیر

طَرِیقَت ۔ ع ۔ راہ مذہب ۔ مونث ۔ رہ کے قائم تو شریعت پہ میر پیر عجیب ۔ کیا دکھاتی تجھے طریقت ہے ۔ قدیم

طَرِیقہ ۔ مذکر ۔

طَشت ۔ ف ۔ طباق ۔ مذکر ۔ میز پر ایک طشت رکھا تھا ۔ جس میں سر میرزا کا تھا دھرا ۔ تحقیق

طَعَام ۔ ع ۔ کھانا ۔ مذکر ۔ جو بھیجا مجھے اس طرح کا طعام ۔ تعجب اسکو ہو طعم انسان دام ۔ شایان

طَعْم ۔ ع ۔ لذت ۔ ذائقہ ۔ مذکر ۔ طعم اس کا تھا نہایت خوشگوار ۔ ایسی شیرینی نہ چکھی زینہار ۔ ولی

طُعمہ ۔ مذکر ۔

طَعْن ۔ ع ۔ لعنت ۔ مذکر ۔ مثلاً قصہ کہتا تھا کسی عہد شکن کا میں دوست ۔ وہ لگے کہنے یہ طعن آپ نے مجھ پر توڑا ۔ ممنون

طَعن و تشنیع ۔ ع ۔ طعنہ زنی ۔ مونث ۔ طعن و تشنیع انکی سنتی تھی ۔ منہ سے کہتی نہ سخت بات کوئی ۔ عزیز

طَعنہ ۔ مذکر ۔

طُغریٰ ۔ مذکر ۔

طُغیَان ۔ ع ۔ طغیانی ۔ مذکر ۔ کہتا تھا اسکو ہم تو بیاہ ۔ ایسا طغیان تو کبھی نہ ہوا سنا تھا

طِفل ۔ ع ۔ لڑکا ۔ کودک ۔ مذکر ۔ یوں رہے ہستی سے غافل یہ دبستان نہ ہوا ۔ کون سا طفل یہاں آیا جو گریاں نہ ہوا ۔ امیر

طُفُولِیَت ۔ ع ۔ طفلی ۔ مونث ۔ اس کی آتی ہے ابھی طفولیت ۔ ہوگی کس طرح پر طاقت ۔ واعظ

طُفَیل ۔ ع ۔ ذریعہ ۔ وسیلہ ۔ مذکر ۔ ابھی جو دیکھتے ہو انہیں کا طفیل ہے ۔ کم بخش سب کو جناب کو حید میل ہے ۔ نذیر احمد خاں

طِلا ۔ ع ۔ سونا ۔ تیل ۔ مذکر ۔ کھٹے جس قدر سونا چاندی تو لیا ۔ ملا تجھے اتنا خالص طلا ۔ اکبر

طَلَاق ۔ ع ۔ عورت کو خاوند سے علیحدہ کرنا ۔ مونث ۔ کہ دنیا کو دی میں نے یکسر طلاق ۔ رہا کاروبار عجب میں اپنی فراق ۔ ناسخ

طَلَاقَت ۔ ع ۔ چرب زبانی ۔ مونث ۔ نہیں چل سکی سامنے اس کے جب دم ۔ نہیں کام آئی طلاقت تمہاری ۔ بیدم

طَلَائِیہ ۔ مذکر ۔

نوٹ ۔ مختلف فیہ ۔ مونث ۔ مثلاً کون تھا اس جگہ سو میرے طرہ کی تم نے ۔ بزرگ میرزا صاحب انگریزی طرہ لگا کر میرے ۔ ۱۲

طلب ۔ ع ۔ تلاش ۔ آرزو ۔ مونث ۔ وہم پادرہی ہے جب پیدا ہو تحقیق ہے ۔ یاں کہاں راحت کہ آتا ہے راحت کی طلب ۔ ذوق

طلبانہ ۔ مذکر ۔

طلسم ۔ جمع ۔ جادو ۔ مذکر ۔ مرغ چمن کے نالوں سے ہے یہ صدا بلند ۔ قابل ہے دید کے یہ طلسم آب و رنگ کا ۔ آتش

طلسمات ۔ ع ۔ طلسم کی جمع ۔ مذکر ۔ جو پردے کو تعین کے در دل سے اٹھا دے ۔ کھلتا ہے ابھی پل میں طلسمات جہاں کا ۔ سودا

طلعت ۔ ع ۔ شکل ۔ مونث ۔ جانب ما دیں کیا آنکھ اٹھا کر دیکھوں ۔ پھر ہی جب آنکھ میں وہ طلعت زیبا تیری ۔ مصحفی

طلق ۔ ابرک ۔ مونث ۔

طلوع ۔ ع ۔ نکلنا ۔ مذکر ۔ آیا وہ ماہ لے کے پیالہ شراب کا ۔ مہتاب کے ہو ساتھ طلوع آفتاب کا ۔ وزیر

طمانچہ ۔ لطمہ ۔ مذکر ۔

طمانیت ۔ ع ۔ دلجمعی ۔ مونث ۔ اسکی تو ہے ابھی طفولیت ۔ ہوگی کس طرح سے طمانیت ۔ مصحفی

طمطراق ۔ کروفر ۔ مذکر ۔

طمع ۔ مونث ۔

طناب ۔ ع ۔ ریسمان ۔ مونث ۔ کون کہتا ہے کہ نخل ہے خیمہ کا کہکشان ۔ ہے گردوں کی طناب اس خیمہ افلاک کی ۔ ظفر

طنبور ۔ عجمی ۔ تنبور ۔ مذکر ۔ اک تنبوری ان میں تھا ایسا ۔ جس کے اندر چراغ جلتا تھا ۔ حاکم

طنبورہ ۔ مذکر ۔

طنبورہ ۔ مذکر ۔

طنز ۔ ع ۔ تمسخر آواز ۔ مونث ۔ دیکھئے ہے میرے منہ میں بھی زبان ۔ جان صاحب طنز یہ اچھی نہیں ۔ جان صاحب

طنطنہ ۔ مذکر ۔

طنین ۔ ع ۔ آواز زمین ۔ مکھیوں کی آواز ۔ مونث ۔ جیسی مکھی ہے طنین آتی ۔ تیتی ہے جا کے خوش کرتی ۔ وسط

طوبیٰ ۔ مذکر ۔

طواف ۔ ع ۔ گرد پھرنا ۔ مذکر ۔ سیر مزاروں پہ پھرتے ہیں شہیدان عشق کے ۔ یہاں بھی طواف ہے اس کے حریم کا ۔ میر

طوالت ۔ ع ۔ درازی ۔ مونث ۔ یہ جو ہم تم آپ کی نازک طبیعت ۔ مختصر کچھ اور ہوگی طوالت ۔ مصحفی

طوائف ۔ ع ۔ جمع طائفہ ۔ مذکر ۔ عجب کیفیت تخت رواں تھی ۔ کہ جس پہ ہر طوائف نغمہ خواں تھی ۔ نوعشق

طور ۔ ع ۔ طرز ۔ طریقہ ۔ چلن ۔ مذکر ۔ ہر ہر قدم پہ ہم تھے جاتے ہیں آبلے ۔ نقش قدم میں طور ہے چشم پر آب کا ۔ ناسخ

طور ۔ ع ۔ نام ایک پہاڑ کا ۔ مذکر ۔ ایمن میں آگ تھی جلی اور طور جل چکا ۔ اس نے نقاب رخ سے اٹھایا ابھی نہیں ہنوز ۔ حالی

طور طریق ۔ ۔ ڈھنگ ۔ ڈھب ۔ مذکر ۔ اس کے آداب سب کے سب ہیں دقیق ۔ اس کا اچھا نہیں ہے طور طریق ۔ مسدس

طوس۔ قسم پارچہ۔ مذکر۔

طوطک۔ نام ساز۔ مونث۔

طوطی۔ نام پرند۔ مذکر۔ مختلف فیہ۔

طوغ۔ علم۔ مذکر۔

طوع۔ ع۔ رغبت۔ مونث۔ ع۔ یوں تو سامان بہت سا ہے ٹھہرنے کا طوع کی کچھ نہیں میری تدبیریں۔ اختر

طوغ۔ ت۔ علم نشان۔ مذکر۔ ع۔ معرکۂ عشق میں کام آئے دونوں اذدواہ، کیا ظلم ہے ہم نے تو اسکو طوغ کیا۔ ظفر

طوف۔ مذکر۔

طوفان۔ ع۔ طغیانی۔ مذکر۔ ع۔ بپا اگرچہ نوح کا طوفان ہوگیا، افسوس ہے کہ داغِ محبت نہ دھو گیا۔ داغ

طوق۔ ع۔ حلقہ۔ گلے کا ایک زیور۔ مذکر۔ ع۔ پیروی آئی جنوں ہوتی ہے تدبیر اپنی، طوق بنتا ہے گلو کی جاتی ہے زنجیر اپنی۔ امیر

طول۔ ع۔ درازی۔ لمبائی۔ مذکر۔ ع۔ ایسا مزہ ملا ہے تڑپ میں کہ چاہتا، بڑھ جائے اور طول شبِ انتظار کا۔ امیر

طول امل۔ ع۔ خواہش۔ مذکر۔ ع۔ برسوں کی ہوس شوق تماشا ہم آغوشیِ محبوب، دیکھا تو شبِ وصل میں بھی طولِ امل تھا۔ نواب

طومار۔ ع۔ مکتوب دراز۔ مذکر۔ ع۔ اک مختصر کا قصہ ہے یہ اور ہی کا جھگڑا ہے، سنتے رہو اسے کب تک طومار ہے دفتر کا۔ نسیم

طویل۔ نام بحر۔ مونث۔

طویلہ۔ مذکر۔

طہارت۔ ع۔ پاکی۔ مونث۔ ع۔ رخصت رندوں سے شیخ جی اور وہ اس ہو گئے، کوئی پوچھے آپ کی اب وہ طہارت کیا ہوئی۔ اختر

طہران۔ نام ملک۔ مذکر۔

طے۔ ع۔ فیصلہ۔ ختم۔ مذکر۔ ع۔ دیکھیں پھر اس کا طے مشکل ہو سالم، کہ منزل عشق کی اے رہبر کڑی ہے۔ سالم

طیر۔ مذکر۔

طیران۔ ع۔ اڑنا۔ مذکر۔ ع۔ باز و شاہین کا دیکھ کر طیران، جبرائیل ہوتی تھی حیران۔ عاجز

طیش۔ ع۔ غضب۔ غصہ۔ مذکر۔ ع۔ جو شراب تیغ پی رندوں میں جھگڑا ہو گیا، کیونکر طیش آ گیا۔ مرزا

طیلسان۔ چادر۔ مونث۔

طین۔ ع۔ گل۔ مٹی۔ مونث۔ ع۔ اشرف انسان میں ہوں میں ایسا کہیں، کام آئیگی کچھ نہ میری طین۔ اشرف

طینت۔ مونث۔

باب ظائے معجمہ

ظ - مونث۔

ظالم - یعنی معشوق - مذکر۔

ظاہر - ع - ضد باطن - مذکر - اس کا باطن تو ہے بہت ہی برا - اپنا ظاہر بناتے ہے اچھا - کلام

ظاہر و باطن - ع - باہر و بھیتر - مذکر - فیض دنیا کو یہ پہنچا تیا برابر تجھ سے - مہر ہے تیرا ہر ظاہر و باطن یکساں - مشرب

ظرافت - مونث۔

ظرائف - ع - جمع ظریفہ - مترادف لطائف - مذکر - یہی باتوں میں بہت اسکے لطائف - یہی تو اہل سخن کے ہیں یکے ظرائف - سخن

ظرف - ع - برتن حوصلہ - مذکر - پیاس اس کی جو بجھے گی تو مے کوثر سے - ظرف عالی ہے امیر احمد خیالی کا - امیر

ظروف - ع - جمع ظرف - مذکر - نکلے یہ باتیں حیف و خفہ سے - توڑ ڈالے ظروف سب اس نے - ظاہر

ظفر - ع - فتح - مونث - لشکر اندوہ کے ہر حد میں ہے تنہا یہ دل - فوج غم پر مرد غازی کو ظفر ملتی نہیں - ندیم

ظل - ع - سایہ پرچھائیں - مذکر - کیا صفا ہے تم جو نکلو گے شب مہتاب میں - چاندنی میں آپ کا ظل بدن مل جائیگا - امیر

ظلم - ع - ستم - مذکر - ظلم ابھی تو دیکھنا ہے گردش افلاک کا - منتظر ہے شیشۂ ساعت ہماری خاک کا - وزیر

ظلمات - (واحد) مونث۔

ظلمت - ع - تاریکی - مونث - سایہ کے آگے ہی کا نور ہوئی ظلمت شب - جس میں ہی چاند نظر آنے لگے صورت شب - امیر

ظن - ع - گمان اٹکل - مذکر - ذہن تنگ ہے موہوم یقین ہے کمر - کہ رہا ہے سعدوم یہ ظن ہے کس کا - آتش

ظہر - ع - پشت پیٹھ - مونث - ظہر اس کو اگرچہ بے حد تھا - ظہر پر اس کی پیر بھی جا بیٹھا - کمین

ظہر - ع - پشت - مذکر - ظہر اسکی اگرچہ بے حد تھا - ظہر پر اس کی پیر بھی جا بیٹھا - کمین

ظہر - زوال آفتاب - مذکر۔

ظہور - ع - آشکار - مذکر - آنکھوں میں نور تیرا دل میں سرور تیرا - در وانے سے ہے ہر رنگ میں سارا ظہور تیرا - امیر

باب عین مہملہ

ع - مذکر۔

عاج - مذکر۔

عادت - ع - خو، خصلت، طبیعت۔ مونث۔ کھاتے کھاتے غم بھی ہو جائیگا راحت اے ذریہ، سم اگر کھانے کی عادت ہو گئی تو سم نہیں۔ ذریہ

عادات - ع - جمع۔ عادت، خصائل۔ مونث۔ اپنی عادات اب تو اے دوست، چھوڑ کر کاہلی ہو اب چست۔ قمر

عار - ع - ننگ، غیرت، شرم۔ مونث۔ بات کب آنکھ اٹھتی ہے، وہ آئے کسی کی عار اٹھتی ہے۔ درخ

عارض - ع - رخسار۔ مذکر۔ خط سے پنہاں عارض رنگیں قمر ہونے لگا، رات اب گھٹنے لگی دن مختصر ہونے لگا۔ ذریہ

عارضہ - مرض۔ مذکر۔

عار و ننگ - ف - غیرت و شرم۔ مونث۔ اس طرح اسکو ہوئی عار و ننگ، جس سے آتش ہو گیا وہ شوخ و شنگ۔ شوق

عاریت - ع - ادھار۔ مونث۔ عاریت ان کی ان کو واپس دی، بات اب کیا رہی تقاضے کی۔ اعظم

عاطفت - ع - عنایت، شفقت۔ مونث۔ آپ کی ہم پر اگر ہو عاطفت، کیوں نہ بڑھ جائے ہماری منزلت۔ شرف

عافیت - ع - صحت، تندرستی۔ مونث۔ حاسدوں نے بھی کیا دشمنوں کو تیرہ، عافیت نے اس سے لی راہ گریز۔ شوق

عاقبت - ع - انجام۔ مونث۔ دنیا میں غم نصیب نہ ہم کو ہوئے امیر، کیوں عاقبت خراب نہ ہو اس بیر کی۔ امیر

عالم - ع - دہر، زمانہ۔ مذکر۔ تیغ رنگ اور وہ خنجر کند، قاتل نو نہال، دیکھا ہوں قتل میں وقت قتل کیا عالم ہوا۔ امیر

عبا - مونث۔

عبادت - ع - پرستش، اطاعت، بندگی۔ مونث۔ مسجد میں کس طرح سے عبادت دکھائی ہے، عید میں روزہ داروں نے گھر کھائی ہے۔ قیس

عبادتگاہ - ف - معبد۔ مونث۔ تھی وہاں اک بڑی عبادتگاہ، جہاں مسکن گزین تھے حق آگاہ۔ قمر

عبارت - ع - مضمون، تحریر۔ مونث۔ ہیرے آگے بھی نہ تھے پر اب کی بار، وہ عبارت اس نے لکھی نامہ یار بھی سی۔ ظفر

عبد - ع - غلام۔ مذکر۔ میرے مولا عبد اک میں ہوں ترا، میری عبدیت ہو مقبول اے خدا۔ نوازش

عبدیت - ع - غلامی، بندگی۔ مونث۔ میرے مولا عبد کیں ہوں ترا، میری عبدیت ہو مقبول اے خدا۔ نوازش

عبرت - ع - تنبیہ، نصیحت۔ مونث۔ لاش پر عبرت یہ کہتی ہے امیر، آئے تھے دنیا میں اس دن کے لیے۔ امیر

عبودیت - ع - بندگی، اطاعت۔ مونث۔ کس سے ہو سکتی ہے عبودیت، اے خدا چاہیے تری رحمت۔ تقی

عبور - ع - گزرنا، طے کرنا۔ مذکر۔ ساقی کنارہ کش ہے کشتی ہے شکستہ، مشکل ہے بحر غم سے اے دل عبور تیرا۔ سحر

عبہر - ع - نرگس۔ مونث۔ رنگ نیلا آنکھیں ہیں اس کی، ایسی ہوئی ہے بھلا عبہر کہاں۔ واثق

عبیر - مذکر۔

عتاب - ع - خفگی، غضب۔ مذکر۔ وہ بیٹھے بیٹھے جو دے بیٹھے قتل عام کا حکم، ہنسی بھی ہوئی ان کی کسی پر کوئی عتاب تو تھا۔ امیر

عتبہ - آستانہ۔ مذکر۔

عِترت - ع - آل اولاد - مونث - جو قرآن اور رسول اللہ کی عترت کا لحق جن سے ہے راہ ہدایت - قدیر

عَجائب - ع - عجیب چیزیں - مذکر - بیان کیا کیا کروں میں تم سے صاحب - وہاں جو جو نظر آئے عجائب - مصحفی

عَجَب - تعجب - مذکر

عُجب - غرور - مذکر

عِجز - ع - عاجزی - مغلوبی - مذکر - فروتنی سے نہ دست دعا بلند ہوا - دعا بھی سجدے میں کی عجز پسند ہوا - وزیر

عُجلت - مونث

عَجَم - نام ملک - مذکر

عَدَد - مذکر

عَدالت - ع - انصاف کچہری - مونث - خیال ہے جو مختار مجبور کر کے - ابھی دیکھ لی بس عدالت تمہاری - سحر

عَداوت - ع - دشمنی - مونث - منہ میں پانی نہ جو ادیو سکے دیکھو کیا کہوں یا دعداوت کبھی ایسی تو نہ تھی - بحر

عِدّت - ع - شمار - مونث - ابھی سے یہ کرتے ہو تم کیا غضب - ہوئے اس کی عدت کے دن ختم کب - منیر

عَدَد - ع - گنتی شمار - مذکر - ہو گئے دیوان یک ہزار و یکصد و شصت و دو - اے ظفر کتنے عدد ہیں یہ تمہارے نام کے - ظفر

عَدَس - مسور - مونث

عَدل - ع - انصاف برابری - مذکر - حافظ اگر ہو عدل جناب امیر کا - کرتا ہمیں نہ شعلہ دوزخ بس حریر کا - انیس

عَدَم - ع - نیستی - مذکر - فنا فی اللہ ہو کر باذن عمر جاودان لیسی - مسیح و خضر کی ہستی سے بڑھ کر ہے عدم میرا - داغ

عَدَن - ع - باغ بہشت - مذکر - واہ کیا ہی با نمود ہے یہ چمن - دل کشا اور اس سے کیا ہو گا عدن - اعظم

عُدول - ع - روگردانی - مذکر - آپ کے فرمان کا ہو کس سے عدول - آپ جو فرمائیں بس وہ ہے قبول - نظر

عَذاب و ثواب - ع - پاپ پن - مذکر - بدی کا نہیں چلتے ہو گا عذاب - ہے بعد اس کے دان کا عذاب و ثواب - مصحفی

عِذار - ع - چہرہ رخسار - مذکر - یاسمین و جوب سے ہوئے گل سرخ - دیکھو آئینہ میں عذار اپنا - ناسخ

عُذر - ع - حیلہ بہانہ - مذکر - عذر ان کی زبان سے نکلا - تیر گویا کمان سے نکلا - داغ

عُذوبت - مونث

عِراق - مذکر

عرائض - ع - عریضہ کی جمع - مذکر - کئی عرائض کے بھیجے پیش اس نے - نہ ملا ایک کا جواب اسے - آثم

نوٹ - [illegible]

عَرَب ۔ نام ملک ۔ مذکر۔

عربدہ ۔ مذکر۔

عُرس ۔ ع ۔ سالانہ فاتحہ ۔ مذکر ۔ کبھی تو فاتحہ دلوانے پیر بولن پہ جاب ۔ کبھی تو عرس ہمارا بہار میں ہوتا ۔ سحر

عَرش ۔ ع ۔ تخت ۔ چھت ۔ آسمان ۔ مذکر ۔ کیا بیان ہو رفعت قصر جلال مرتضیٰ ۔ عرش اعظم بھی ہوا جس سائبان پیدا ہوا ۔ ناسخ

عرصہ ۔ بمعنی ۔ مذکر۔

عرصہ گاہ ۔ ف ۔ میدان ۔ مذکر ۔ یہ حیات چند روزہ جو نہ ساتھ ہوتی ، تو پھر ایک عرصہ گاہ عدم و وجود ہوتا ۔ ذوق

عرض ۔ ضد طول ۔ مذکر۔

عَرَض ۔ ضد جوہر ۔ مذکر۔

عُرض ۔ کنارہ ۔ مذکر۔

عَرض ۔ ع ۔ التماس ۔ مونث ۔ یہی عرض ہے یا اشرف انبیاء ، کسی کا برادر کسی کو کیا ۔ ناسخ

عِرض ۔ ع ۔ آبرو ۔ مونث ۔ کلام اول نہ کیا تو شرافت کے خلاف ، اپنی آبرو کی حفاظت ہوگی ۔ خورشید

عرض حال ۔ ع ۔ روداد ۔ مذکر ۔ آپ کے ذمہ ہے اب میری سنبھال ، کر دیا سب میں نے اپنا عرض حال ۔ صادق

عرضداشت ۔ ف ۔ معروضہ ۔ مونث ۔ آرزو یہ ہے سامنے حشر کے عرضداشت اپنی کوئی پہونچا دے ۔ ماتم

عُرف ۔ ع ۔ مشہور نام ۔ مذکر ۔ اب وہ تہذیب ہے جو شمس آزادی ہے ، عرف جس چیز کا تخلیق بنا رکھا ہے ۔ خلیق

عرفان ۔ ع ۔ خدا شناسی ۔ مذکر ۔ جانے اس دل کو پھر نقش ادا کیا ، جو فطرت سے تھا منور جس میں عرفان حیات ۔ محشر

عرفہ ۔ مذکر۔

عَرَق ۔ ع ۔ پسینہ ۔ قطرہ ۔ مذکر ۔ عرق عرق ہے خجالت سے دیکھ کر تجھکو ، ٹپک رہا ہے یوں شمع انجمن سے عرق ۔ فخر

عِرق ۔ رگ ۔ مونث۔

عرق النساء ۔ نام مرض ۔ مذکر۔

عرق گیر ۔ نمگیر ۔ مذکر۔

عروج ۔ ع ۔ ترقی ۔ مذکر ۔ کسی کی ایک پہ بسر ہوئی نہ انیس ، عروج مہر بھی دیکھا تو دوپہر دیکھا ۔ انیس

عروس ۔ ع ۔ دلہن ۔ مونث ۔ عروس دہر بہار نزہت منظور ہو گئی ایسی ، کہ جس میں وہ ادائی کی نہیں کوئی ادا باقی ۔ منیر احمد خان

عروض ۔ ع ۔ شعر کا فن ۔ مونث ۔ جو مدعا ہے عروض ہے کیسی ، اس کو ہو وہاں استادی و خیال

عروق ۔ مذکر۔

عریضہ ۔ مذکر۔

عرین ۔ ع ۔ جنگل ۔ مذکر ۔ یہ کیا ہے پروردگار اعریں ۔ قدم اسکو طے کر ہی سکتے نہیں ۔ ظاہر

عزّ ۔ ع ۔ عزّ و جلال ۔ شرف بزرگی ۔ مؤنث ۔ بڑھے اس کی عزّ و فزون ہو جلال ۔ مدح عظمیٰ ہیں اس کے یارب زوال ۔ سرور

عذرا ۔ ع ۔ کنواری ۔ مؤنث ۔ بھلا کیا یہی ہے طریق وفا ۔ نہ کی جست کیوں تم نے اس کی عذرا ۔ اقم

عزازیل ۔ ع ۔ ابلیس ۔ مذکر ۔ عزازیل ملعون ہو اکبر سے ۔ خدایا تو ہم کو بچا کبر سے ۔ حفیظ

عزت ۔ ع ۔ حرمت ۔ آبرو ۔ مؤنث ۔ کہتے ہیں اپنی نزاکت کے میں صدقے جاؤں ۔ کہ بچا لیتی ہے یہ وصل میں عزت میری ۔ امیر

عزت و جاہ ۔ ع ۔ آبرو و مرتبہ ۔ مؤنث ۔ ذلیل ہو گئے ہیں جو بن بلائے جاتے ہیں ۔ طفیلی کی نہیں دعوتوں میں عزت و جاہ ۔ حالی

عزرائیل ۔ ع ۔ ملک الموت ۔ مذکر ۔ یہ کلمے کب ہیں ہاتھ سے کسی کے ۔ وہیں جان لینے کو عزرائیل آئے ۔ فرید

عزل ۔ ع ۔ معزولی ۔ مذکر ۔ کی جو تحقیق تھی اس کی خطا ۔ عزل اس کا اسی سبب سے ہوا ۔ تاکر

عزل و نصب ۔ ع ۔ تغیر و تبدل ۔ مذکر ۔ واہ یہ انتظام کیا ہے ۔ عزل و نصب اس طرح بھی ہوتا ہے ۔ منور

عزلت ۔ ع ۔ گوشہ نشینی ۔ مؤنث ۔ بلا سے رکھتی ہے محفوظ عزلت ۔ مصیبت اک نئی لاتی ہے صحبت ۔ امیر

عزم ۔ ع ۔ ارادہ ۔ مذکر ۔ بعد مرنے کے آج اے ناسخ ۔ عزم ہے سوئے کوئے یار اپنا ۔ ناسخ

عزیمت ۔ ع ۔ ارادہ ۔ مؤنث ۔ بڑی ہوتی ہے جب اپنی عزیمت ۔ تو بس مجبور کر دیتی ہے حسرت ۔ فاخر

عساکر ۔ ع ۔ جمع عسکر ۔ مذکر ۔ عساکر ہیں اس کے تو بے انتہا ۔ یہ تھوڑا سا لشکر تمہارا ہے کیا ۔ عزیز

عسر ۔ ع ۔ تنگی ۔ مذکر ۔ پاس اون کے پیام بھیجیں کیا ۔ عسر اپنا تو حد کو ہے پہونچا ۔ تہور

عسرت ۔ ع ۔ تنگی ۔ مؤنث ۔ بڑی ہوتی ہے جب اپنی عزیمت ۔ تو بس مجبور کر دیتی ہے عسرت ۔ فاخر

عسس ۔ ع ۔ کوتوال ۔ مذکر ۔ عیش و عشرت کا تھا یہاں پر چار گشت کرتے ہوئے عسس پہونچا ۔ فقیر

عسکر ۔ ع ۔ لشکر ۔ فوج ۔ مذکر ۔ عساکر ہیں اس کے تو بے انتہا ۔ یہ تھوڑا سا لشکر تمہارا ہے کیا ۔ عزیز

عسل ۔ ع ۔ شہد ۔ مذکر ۔ مال موذی سے تنفر آدمی کو چاہیے ۔ سونگھ کر سگ چھوڑ دیتا ہے عسل زنبور کا ۔ آتش

عشا ۔ ع ۔ نماز شب ۔ کہا پیر نے آ گئی جو عشا ۔ یہ فرض اول وقت کر لیں ادا ۔ خلیق

عشر ۔ ع ۔ دسواں حصہ ۔ مذکر ۔ اس سے جتنی رقم کا تھا وعدہ ۔ عشر اس کا بھی تو ہمیں نہ ملا ۔ صادر

عشر عشیر ۔ مذکر ۔

عشرت ۔ ع ۔ عیش ۔ مؤنث ۔ تیرے ہاتھوں ہوئی افلاس کی مٹی برباد ۔ رخصت اس ملک سے عسرت ہوئی عشرت آئی ۔ امیر

عشرہ ۔ ع ۔ محرم کی دسویں تاریخ ۔ مذکر ۔ جہاں میں دہر عشرت سے سوا دہ چند ہو غم کا ۔ اگر ہے عید کا اک دن تو عشرہ ہے محرم کا ۔ ذوق

عشق ۔ ع ۔ محبت ۔ مذکر ۔ ہم مٹ گئے کہ خلش دل نہ مٹ سکی ۔ ہوا نہ ہمارے حق میں ترا عشق ہو گیا ۔ داغ

عشق اللہ ۔ ع ۔ فقرا کا سلام ۔ مذکر ۔ کہیے ان سے میرا عشق اللہ تو ۔ اور کھڑا ہو با ادب سے روبرو ۔ اثر

عشق پیچاں ۔ ف۔ نام ایک بیل کا۔ مذکر ۔ میں ہمیشہ عاشق جبیں سا پیچاں بن رہا۔ خاک پر روئیدہ میری عشق پیچاں ہی رہا۔ ذوق

عشوہ ۔ مذکر۔

عصا ۔ لاٹھی۔ مذکر۔

عصابہ ۔ مذکر۔

عصارہ ۔ افشرہ ۔ مذکر۔

عصب ۔ مذکر۔

عصبیت ۔ مونث۔

عصر ۔ ع۔ زمانہ۔ دن کا آخری حصہ۔ مذکر ۔ ہے اس کا افسوس دیوان چھپا، یہ شاعر بھی تھا میر کے عصر کا۔ سعد

عصفور ۔ مونث۔

عصمت ۔ ع۔ پاکدامنی۔ مونث ۔ کہتے ہیں وصل میں پوری تو نہ خلوت ہوگی، ساتھ کھیلی ہوئی ہمدم میری عصمت ہوگی۔ امیر

عصیان ۔ مذکر۔

عضو ۔ مذکر۔

عطا ۔ ع۔ سخاوت ۔ مونث ۔ عفو ہو جائیں گے ہر چند کہ لاکھوں ہیں گناہ، یہ عطا ہے تری رحمت کے قرین تھوڑی سی۔ آتش

عطارد ۔ ع۔ نام ایک ستارے کا۔ مذکر ۔ شریک اس کی اگر مجلس میں ہوتا، عطارد کرتا تو زانو ادب کا۔ طالع

عطر ۔ ع۔ خوشبو دار عرق۔ مذکر ۔ اللہ رے ہوا انکو شب وصال، روغن کے بدلے عطر جلا یا گلاب کا۔ آتش

عطردان ۔ ف۔ عطر رکھنے کا ظرف۔ مذکر ۔ قیمتی عطردان خدا کیا جو جواہر سے جگمگاتا تھا۔ سلیم

عطش ۔ ف۔ پیاس۔ مونث ۔ جوش بے انتہا عطش تھی بڑی، اس پہ جنگل کی دھوپ بھی تھی کڑی۔ واحد

عطف ۔ مذکر۔

عطوفت ۔ ع۔ مہربانی۔ مونث ۔ ہے عطوفت شاہ کی اس پر بڑی، کر آپ دو دل سے خدمت شاہ کی۔ تمہید

عظیمہ ۔ مذکر۔

عظم ۔ بزرگی۔ مونث۔

عظیم ۔ ع۔ بڑی۔ مذکر ۔ رہے اس کی فزوں اور فزوں ہو جلال، وہ ہو علم میں ایسے یا رب بے زوال۔ مسرور

عظمت ۔ ع۔ بڑائی۔ مونث ۔ رہ بہ اگر بیت ہے سجدے تو کیا ہے، کچھ اس سے تو بیتا کی عظمت نہیں جاتی۔ داغ

عفت ۔ مونث۔

عفو ۔ ع۔ معافی۔ مذکر ۔ عفو نیز اذن ہوتا گر دامن مسلمون دل بھی نہیں ہوتا۔ حسن

عُفُونَت ۔ ع ۔ بدبو ۔ مونث ۔ عفونت اس میں بے حد ہو گئی ہے ۔ نہیں قابل ہے اب رکھنے کے یہ تھے ۔ مرزا

عِقَاب ۔ ع ۔ عذاب ۔ مذکر ۔ جس کا ہیں پہلے ہو گا عقاب ۔ ہے بعد اسکے وان کا عذاب و ثواب ۔ مصحفی

عُقَاب ۔ ع ۔ نام طائر ۔ مذکر ۔ نہ لیکا کبھی شکار یقین ۔ گو عقاب گمان بلند ہوا ۔ ناسخ

عَقَارِب ۔ ع ۔ عقرب کی جمع ۔ مذکر ۔ شکایت کیا ہے غیر ونگی جو ایذا پہونچے اپنوں سے ۔ اقارب ایسے ہیں اپنے عقارب جیسے ہوتے ہیں ۔ مسکین

عبادیت ۔ ع ۔ اعتقاد ادائی و تابعی ۔ مونث ۔

عَقَائِد ۔ ع ۔ جمع عقیدہ ۔ مذکر ۔ بہت سے ہیں برے اسکے عقائد ۔ ہیں اس میں جمع آثام و مکائد ۔ عبید

عَقَبَہ ۔ راہ دشوار ۔ مذکر ۔

عُقْبیٰ ۔ ع ۔ آخرت ۔ مونث ۔ اپنی عقبیٰ کی فکر کر اکرم ۔ سخت عقبیٰ ہی کی عقوبت ہے ۔ اکرم

عَقْد ۔ ع ۔ نکاح ۔ معاہدہ ۔ مذکر ۔ خدا نے ترا عقد اس سے کیا ۔ جو عالم میں تھے سید و صبا ۔ ناسخ

عُقدہ ۔ ع ۔ مذکر ۔

عقیدہ ۔ بہر معنی ۔ مذکر ۔

عَقْرَب ۔ ع ۔ بچھو ۔ کژدم ۔ مذکر ۔ ایذا جو ہوا اس خال و گیسو سے تعجب تھا ۔ وہ افعی ہے وہ دندان بے نیش یہ عقرب تھا ۔ آتش

عَقْل ۔ ع ۔ خرد ۔ سمجھ ۔ مونث ۔ عجب طرح کے تماشے ہیں وہ وہاں دیکھو کہ عقل شیشہ میں بے اشتباہ پڑتی ہے ۔ امیر

عُقُوبَت ۔ ع ۔ عذاب ۔ مونث ۔ اپنی عقبیٰ کی فکر کر اکرم ۔ سخت عقبیٰ ہی کی عقوبت ہے ۔ اکرم

عَقِیدَت ۔ ع ۔ ارادت ۔ مونث ۔ ہو گئے موت بدن لوگ زبان پھر دعا ۔ جوش میں دو کی طرح دل کی عقیدت آئی ۔ امیر

عقیدہ ۔ مذکر ۔

عَقِیق ۔ ع ۔ نام ایک جواہر کا ۔ مذکر ۔ آویزہ تیرے گوش کا ہوا اس امید پر ۔ کیا کیا عقیق کان یمن سے نکل گیا ۔ آتش

عقیقہ ۔ مذکر ۔

عَکْس ۔ ع ۔ سایہ ۔ ضد ۔ مذکر ۔ گلشن ان عکس ہوا کس کے رخ رنگین کا ۔ ہے جو آئینہ میں عالم سبد گلچین کا ۔ ناسخ

عِلَاج ۔ ع ۔ تدبیر ۔ چارہ ۔ معالجہ ۔ مذکر ۔ بیمار عشق کا جو نہ تجھ سے ہوا علاج ۔ کہہ اے طبیب تو ہی کہ پھر تیرا کیا علاج ۔ ذوق

علاقہ ۔ مذکر ۔

عَلالَت ۔ مونث ۔

عَلامَت ۔ ع ۔ نشانی ۔ مونث ۔ بیان کرتا ہے وہ اپنی علالت ۔ نہیں ظاہر علالت کی علامت ۔ جمیل

عَلائِق ۔ ع ۔ جمع علاقہ ۔ مذکر ۔ یکس عہد کا کرتے ہو تم بیان ۔ علائق ہیں اب اسکے اتنے کہاں ۔ نعیم

عِلَّت ۔ ع ۔ سبب ۔ مونث ۔ خوب ہے مفتیان شہر کی کرنا ۔ جی پڑھ یہ دستاری تیوں کی علت نکیر کئی ہے ۔ [illegible]

عَلَف - ع ، گھاس ، چارہ - مذکر - علف اس کا یہاں ملتا ہے دشوار - ملیگا دور تریاں سے علف زار - تسنیم

عَلَف زار - ف ، چراگاہ - مذکر - علف اس کا یہاں ملتا ہے دشوار - ملیگا دور یہاں سے علف زار - تسنیم

عِلَل - ع ، وجوہ - مذکر - میں تو سمجھا دیا ہوں اس کے علل - وہ نہ چھیڑے تا معاملے میں خلل - افسر

عَلَم - ع ، جھنڈا ، نشان - مذکر - عشق عباس کو تھا شاہ شہیداں سے امیر - اس لئے تعزیہ کے ساتھ علم ہوتا ہے - اکبر

عِلمیت - ع ، دیا ، مونث - ہوتی جس شخص میں ہے علمیت - ہر جگہ اس کی ہوتی ہے عزت - ادیب

عُلُو - مذکر ۔

عُلُوفہ - مذکر ۔

عُلُوم - مذکر ۔

عَلی بَند - ف ، نام بازو کے ایک زیور کا - مذکر - تھا علی بند اس کے بازو میں - قیمتی بلکہ یہی تھا زیور - مرحوم

عِماد - ع ، ستون - مذکر - جہاں لکڑی کے تھے عماد لگے - وہ ابھی اب ادھر وہاں ہیں لگے - رعنا

عِمارت - بہ معنی - مونث ۔

عِمامہ - مذکر ۔

عُمان - سمندر ، مذکر ۔

عَمد - ع ، قصد - مذکر - عمداً وزیر نے عمد کیا اب ہے مگر زہر دینے کا ارادہ اس کا ہیں غضب - حکیم

عُمر - ع ، سن - مونث - جس طرح عمر گزرتی ہے امیر - آپ بھی یوں ہی گزر جائے گا - امیر

عُمرہ - ع ، ادنیٰ ارکان حج - مذکر

عُمق - ع ، گہرائی - مذکر - اس جگہ کا عمق زیادہ تھا - اس سبب سے میں تہ تک نہ گیا - ناجی

عَمَل - ع ، کام - مذکر - پھرتا ہے اس کے عکس سے گردوں پہ رات دن - دیکھتا ہے یہاں عمل کوئی جو تفصیل ہو - ظفر

عمل دخل - ع ، قبضہ - مذکر - عملداران سے اب کہہ بھی سکتے ہیں ہم کیا ہے سب مگر یہ صاحب عمل دخل ان کا - مسرور

عملدرآمد - ف ، رواج قدیم - مذکر - جو یہاں کا ہی عملدرآمد - معلوم نہیں ہے مجھ کو شاید - تسنیم

عَمَلہ - مذکر ۔

عَمود - ع ، ستون ، خط - مذکر - جہاں لکڑی کے تھے عمود لگے - ابھی اب عمود وہاں ہیں لگے - رعنا

عُموم - مذکر ۔

عَنا - ع ، رنج مصیبت - مذکر - خدا ان کا عنا کرے جو ہیں عنادلی - کہ ہم کو رنج گیا اب چین ہے - عالم

عُنّاب - مذکر ۔

عناد ۔ ع ۔ دشمنی ۔ مذکر ۔ بٹھاؤ نہ گھر میں یہ نخل فساد ۔ کہ ناحق کو آپس میں ہوگا عناد ۔ شایاں

عنادل ۔ مذکر ۔

عناصر ۔ ع ۔ چاروں اخلاط ۔ مذکر ۔ اعتدال اپنے عناصر میں کہاں اب زہری ۔ مضمحل سارے قویٰ ہیں ہوگئے ہیں پیر ہم ۔ زہری

عنان ۔ ع ۔ باگ ۔ مونث ۔ بلا سے خاک ہو برباد ساری خاکساروں کی ۔ سمند ناز کی اسکے عنان پھیری نہیں جاتی ۔ ظفر

عنایت ۔ ع ۔ مہربانی ۔ لطف ۔ مونث ۔ کہتے ہیں قہر کی حالت میں تم ہو طالب وصل ۔ کیسے کھل کھیلوگے جب تم پہ عنایت ہوگی ۔ امیر

عنایات ۔ ع ۔ جمع عنایت (واحد) مونث ۔ کیا تعجب ہے جو دو جام ملے سب سے سوا ۔ کب میرے حال پہ ساقی کی عنایات نہ تھی ۔ نسیم

عنب ۔ ع ۔ انگور ۔ مذکر ۔ کیجے یہ اس نے کہاتے ہیں سب ۔ کیا ہی اچھے ہیں اس تین کے عنب ۔ رفعت

عنب الثعلب ۔ مکو ۔ مونث ۔

عنبر ۔ مذکر ۔

عندلیب ۔ ع ۔ بلبل ۔ مونث ۔ قابو صیاد میں آئی کبھی گلشن نہ تباہ ۔ دام کو سمجھی تیرے گیسوئے پیچاں عندلیب ۔ امیر

عندیہ ۔ مذکر ۔

عنصر ۔ مذکر ۔

عنصل ۔ پیاز ۔ مونث ۔

عنفوان ۔ مذکر

عنق ۔ ع ۔ گردن ۔ مونث ۔ عنق اس کی آ ہی درمیان آئی ۔ کہ جیسے ہو رشتہ میں در عدن ۔ نسیم

عنقا ۔ ع ۔ نام ایک فرضی جانور کا ۔ مذکر ۔ دہن یار کا رہتا ہے تصور اس میں ۔ شیشہ دل میں پری بنکے ہے عنقا اترا ۔ آتش

عنکبوت ۔ ع ۔ مکڑی ۔ مونث ۔ جیتی ہے ایک ہی جا عنکبوت ۔ اس کا پہنچا آ وہیں رازق سے قوت ۔ حسرت

عنوان ۔ ع ۔ دیباچہ ۔ تمہید ۔ مذکر ۔ سمجھتے تھے خط میں پہلے وہ جس عنوان سے ۔ اب تو اک مدت سے وہ عنوان ہی جاتا رہا ۔ ظفر

عوارف ۔ ع ۔ جمع عارفہ ۔ مذکر ۔ عوارف شاہ کے ہیں عام سب پر ۔ ہمارا بادشہ ہے عدل پرور ۔ سعد

عوام الناس ۔ ع ۔ عام لوگ ۔ مذکر ۔ عوام الناس سب کرتے ہیں تعریف ۔ ہیں کرتے خاص بھی سب اس کی توصیف ۔ سعد

عوائق ۔ ع ۔ جمع عائقہ رکاوٹیں ۔ مذکر ۔ عوائق یہ اگر ہونگے نہ لاحق ۔ تو ہونگے ظلم میں ہم ان پہ فائق ۔ نشتر

عود ۔ ع ۔ مراجعت ۔ مذکر ۔ دنیا کو شان جلوہ یوسف دکھائیے ۔ عود شباب ہو کبھی اس پیر زال کا ۔ منیر

عود ۔ ع ۔ نام ایک خوشبودار لکڑی کا ۔ مذکر ۔ کون سمجھے کہ عود جلتا ہے ۔ کون سمجھے کہ تو جلتا ہے ۔ قدر

مونث ۔ ع ۔ مختلف فیہ ۔ مذکر شعرا ۔ جمع ایک بلبل باغ معانی ہے امیر ۔ ہر چمن میں عندلیب خوش بیان رہتا نہیں ۔ امیر لکھنؤی زیادہ مروج مونث کو ہے

عُودِ سُوز۔ ف۔ عود جلانے کی انگیٹھی۔ مذکر۔ عود سوز آگے آگے روشن تھے، مر گئے پر بھی لاکھ جو بن تھے۔ قدر

عِوَض۔ ع۔ بدلہ۔ مذکر۔ کھٹکتے ہیں ترے تلوؤں کو گر رہ کے جو اے رہرو، عوض لیتے ہیں کانٹے تجھ سے اپنی پائمالی کا۔ امیر

عَوْن۔ ع۔ مدد۔ مذکر۔ نہ ہوا اس طرح گر آپ کا عون، ہیں اس وقت بھی میں پوچھتا کون۔ علیم

عَہْد۔ ع۔ وقت۔ زمانہ، وعدہ۔ مذکر۔ عہد کسی طرح گوارا نہ تھا، اس نے قسم کھائی ہے سم کی طرح۔ داغ

عَہْد و پَیمان۔ ف۔ قول و اقرار۔ مذکر۔ آپ تشریف لے گئے یہاں سے، عہد و پیمان سارے بھول گئے۔ قدر

عُہْدَہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

عِیادَت۔ ع۔ بیمار پرسی۔ مونث۔ وہ آئے نہ عیادت کو بھی بیمار کی اپنے، لی خوب خبر تم نے گرفتار کی اپنے۔ رند

عِیار۔ چاشنی۔ مذکر۔ ام

عِیال۔ ع۔ زن و فرزند۔ مذکر۔ حیف ہے افلاس سے بے یار حال، کیسی حالت میں ہو گئے ہیں یہ عیال محزون

عَیب۔ ع۔ نقص۔ مذکر۔ تجھ سے بدنام و ننگ کو کیا عیب، دل فگار ہیں لگا یا عیب۔ مومن

عِید۔ جشن۔ تہوار۔ مونث۔ زمانہ ہو غمگین بلا سے تری، ترے گھر میں تو عید قائل ہوئی۔ رند

عِیدُ الفِطر۔ ع۔ رمضان کی عید۔ مونث۔ حیف ہے عید الفطر گزری نہ آئے مہربان، آ گئی ہے عید اٹھئے آؤ کروں قربان جان کی۔ مشم

عَیش۔ ع۔ آرام۔ مذکر۔ یوں ہی دل غم سے اگر ہجر میں خوگر ہوگا، وصل میں عیش مجھے خاک میسر ہوگا۔ سالک

عَیش و عِشرَت۔ ع۔ خوشی و خرمی۔ مونث۔ ہمیشہ رہتی ہے کب عیش و عشرت، مگر لازم بعد عشرت کے ہے عشرت۔ اثر

عَین۔ ع۔ چشمہ۔ مذکر۔ باغ کے درمیان تھا اک عین، خوشنمائی میں جیسے حور کی عین۔ صبا

عَین۔ مونث۔ نہیں ہے وہ عین عنایت تری، نہیں ہے وہ رحمت وہ شفقت تری۔ یکتا

عَین۔ ع۔ چشم آنکھ۔ مونث۔ باغ کے درمیان تھا اک عین، خوشنمائی میں جیسے حور کی عین۔ صبا

عَینَک۔ ف۔ آنکھ کا چشمہ۔ مونث۔ کیا قلق ہے اگر سر لگایا آنکھ میں، اے قناعت عینک تک طمع نظر ملتی نہیں۔ امیر

عَیُّوق۔ نام ستارہ۔ مذکر۔

عُیُون۔ ع۔ جمع عین۔ مذکر۔

باب غین معجمہ

غ۔ مذکر۔

غائب ۔ مذکر ۔

غادر ۔ ع ۔ گڑھا ۔ مذکر ۔ عین بالکل پاس تھا جیسے دل ان سے ہٹ گیا ۔ سینہ کا غادر ان کی کدورت سے پٹ گیا ۔ بحر

غارت ۔ ع ۔ بربادی ۔ مونث ۔ نظر نہ کو ہے اس کی غارت کی ۔ اس نے اس میں بڑی شرارت کی ۔ کمال

غاریقون ۔ نام دوا ۔ مذکر ۔

غازہ ۔ مذکر ۔

غاشیہ ۔ مذکر ۔

غالیچہ ۔ مذکر ۔

غایت ۔ ع ۔ انتہا ۔ انجام ۔ مونث ۔ دیکھ لینا جلوۂ جاناں کا جنت ہے یہی ۔ اس طلسم حسن میں پہنچنے کی غایت ہے یہی ۔ حمید

غب ۔ مونث ۔

غبار ۔ ع ۔ گرد ۔ مذکر ۔ گرد کلفت کو دل میں دو نہ جگہ ۔ آئینہ میں غبار آتا ہے ۔ امیر

غبارہ ۔ مذکر ۔

غبغب ۔ ع ۔ ٹھوڑی ۔ مذکر ۔ اس کا غبغب کہ چاہ بابل ہے ۔ مثل ہاروت اپنا بھی دل ہے ۔ اکبر

غبن ۔ بہر معنی ۔ مذکر ۔

غپ ۔ ا ۔ لاف و گزاف ۔ مونث ۔ یہ بھی اک اس نے غپ اڑائی ہے ۔ دیکھنا شامت اپنی آئی ہے ۔ بحر

غپاشپ ۔ ا ۔ ٹاپ شاپ ۔ مونث ۔ جانیں کیا ہم کہ کب ڈالے کیا ۔ نری غپ شپ ہی کون سنتا ہے ۔ منفا

غٹ ۔ ا ۔ گروہ ۔ ایک طرح کی آواز ۔ مذکر ۔ چمکتے ہوئے بادلے کے نشان ۔ سواروں کے غٹ اور بانوں کی شان ۔ میر حسن

غٹاغٹ ۔ ا ۔ قلقل مینا ۔ مونث ۔ تھی گرم یہ کچھ مجلس پی رات کہ ساقی سب کھینچتے تھے زاہد ، ہے تو بشکن آج جو مری کی غٹاغٹ بجلائے جاتی

غثیان ۔ ع ۔ جتنی ۔ مذکر ۔ ان کو خرید ناکے دیکھ آئے ہیں ہم ۔ اب تو غثیان ہو گیا ہے کم ۔ ترقی

غدود ۔ ع ۔ گلٹی ۔ مذکر ۔ علاج ان کا اب کیجئے آپ زود ۔ بہت بڑھ گئے ہیں گلے کے غدود ۔ شفیق

غدر ۔ ع ۔ بغاوت ۔ مذکر ۔ سچ بتا دو کہ غدر کس نے کیا ۔ کچھ چھپاؤ تو ہوگی تم کو سزا ۔ ناکام

غدیر ۔ ع ۔ تالاب ۔ آبگیر ۔ مذکر ۔ تھا ایک غدیر واں بڑا سا ۔ جا کر یہ کنارے اس کے ٹھہرا ۔ ساقی

غذا ۔ خوراک ۔ مونث ۔

غراب ۔ ع ۔ کوا ۔ زاغ ۔ مذکر ۔ کب شجر پر غراب بیٹھا تھا ۔ باپ نے پوچھا بیٹے وہ ہے کیا ۔ فرق

غرائب ۔ مذکر ۔

غرب ۔ ع ۔ پچھم ۔ مغرب ۔ مذکر ۔ مشرق اس کا ہے جانب صحرا ۔ غرب اس کا ہے جانب دریا ۔ سعد

غربال۔ مونث۔

غربت۔ ع۔ غریبی۔ مسافری۔ مونث۔ کیا وفادار ہے تا گور ساتھ نہ دیا۔ میرے ہمرکاب یہ ہو چکی غربت میری۔ انیس

غرش۔ ف۔ گرج۔ کڑک۔ مونث۔ لیتے زمیں کے چھٹ گئے تارے فلک سے ہٹ گئے۔ توپوں کی غرش استفادہ ہے ادا اس دربار میں۔ ترقی

غرض۔ ع۔ مقصد۔ مونث۔ آشنائی بے غرض ہے کون دنیا میں فقط۔ ہر بات آشنا کو ہے غرض۔ ظفر

غرغرہ۔ مذکر۔

غرفش۔ ع۔ کلو فون۔ مونث۔ کہتے ہیں اس سے ہم کس میں۔ اس کی غرفش نہیں پسند ہمیں۔ ظفر

غرفہ۔ مذکر۔

غروب۔ ع۔ سورج کا ڈوبنا۔ مذکر۔ دیکھی جو اس کی زلف بہ محبوب رخ دل۔ ہوا ہے وقت شام غروب آفتاب کا۔ ناسخ

غرور۔ ع۔ تکبر۔ گھمنڈ۔ مذکر۔ جان ایک ان کی تیغ ان سب کی اتنی سی بات پر نہیں کتنا غرور تھا۔ امیر

غرہ۔ بہ معنی۔ مذکر۔

غرہ۔ فرد۔ مذکر۔

غریو۔ ف۔ شور و غوغا۔ مذکر۔ سنا ہو رہا ہے بہت کچھ غریو۔ جو غزنہ سے بھاگا تو میں چھیو۔ قرار

غزا۔ ع۔ جہاد۔ مونث۔ تیغ میں دیکھا ہے زمان ہے۔ منور تیغ سے جس نے غزا کی۔ منور

غزال۔ ع۔ آہو۔ ہرن۔ مذکر۔ اچھا آیا مقرر وہ غزال وحشی۔ پھر چوکڑی ہے کہاں عقل ذرا ہوش میں آ۔ بحر

غزل۔ نام بحر عروض۔ مونث۔

غزوہ۔ مذکر۔

غسل۔ ع۔ حمام۔ نہانا۔ مذکر۔ جیتے ہیں ہم سے نکلا ہے فلک کوئی زمانے میں۔ مرے مردے کو ترکا رہے غسل آب زمزم کا۔ آتش

غسل۔ بہ معنی۔ مذکر۔

غسل خانہ۔ مذکر۔

غش۔ ف۔ بیہوشی۔ مذکر۔ منتیوں نے کہو شراب پیتے ہی کیا غش ابھی روزہ ماہ رمضان نے کیا۔ امیر

غش۔ آمیزش۔ مونث۔

غصہ۔ خفگی۔ مذکر۔

غضب۔ ع۔ جبر۔ مذکر۔ غضب ثابت میری ہو جو آج کاٹ لیجئے میرا حاضر ہے یہ سر۔ غنی

نوٹ۔ یہ فرہنگ آصفیہ میں مذکر لکھا ہے جو درست نہیں ہے۔

غضب۔ ع۔ قہر۔ مذکر۔ انصاف جو یار خدا سے طلب کیا ۔ تم نے بھی اے امیر بڑا ہی غضب کیا۔ امیر

غضنفر۔ ع۔ شیر و اسد۔ مذکر۔ دغا کے غاب کا وہ ہے غضنفر ۔ کہاں آج اس جری کا کوئی ہمسر۔ فضل

غطا۔ ع۔ پردہ۔ مذکر۔ عیب خودی کا اٹھ گیا ہے دل سے غطا ۔ پھر تو عاشق آپ ہی اپنا بنا۔ فقیر

غفلت۔ ع۔ عدم توجہی۔ مونث۔ چونکنے کا نہیں دیکھیے کہ سہی ان انجام ۔ آنکھ کھلتے ہی سلا دیتی ہے غفلت کیسی۔ امیر

غل۔ طوق۔ مذکر۔

غل۔ ف۔ شور۔ مذکر۔ پروانہ بھی تھا گرم تپش پر کھلا نہ راز ۔ بلبل کی تنگ حوصلگی تھی کہ غل ہوا۔ ذوق

غلاظت۔ ع۔ نجاست۔ گاڑھا پن۔ مونث۔ جیسے کرتی ہے اب ایسی طہارت ۔ کہ تیری پاک ہو ساری غلاظت۔ قدیم

غلاف۔ ع۔ کور۔ مذکر۔ خوش آشنا ہے جو شاب کو ہم کہتے ہیں ۔ یہ غلاف آپ کے گل تکیہ کا میلا آرا۔ آباد

غلام۔ ع۔ بندہ۔ نوجوان۔ مذکر۔ کم کیا ہے یہ شرف کہ ظفر کا غلام ہوں ۔ مانا کہ جاہ و ثروت و منصب نہیں مجھے۔ غالب

غلام گردش۔ مونث۔

غلبہ۔ مذکر۔

غلتا۔ مذکر۔

غلطک۔ ع۔ مونث۔

غلطہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

غلطیہ۔ مذکر۔

غلغل۔ ع۔ شور۔ مذکر۔ نہ آتی مضطرب ہو جا تو بلبل ۔ کہ ہو گا باغ گل پر تیرا غلغل۔ شیدا

غلغلہ۔ مذکر۔

غلمان۔ مذکر۔

غلو۔ ع۔ حد سے گزرنا۔ مذکر۔ حد سے سوا بڑھ گئی تو شرم شرم ۔ جھوٹ میں اور اتنا غلو شرم شرم۔ حالی

غلولہ۔ مذکر۔

غلہ۔ ع۔ اناج۔ مذکر۔

غلہ۔ غلولہ گلی۔ مذکر۔

غلیان۔ ع۔ جوش۔ مذکر۔ نہ ہو حالت سے آگہی تم پریشان ۔ اسے ہے ہو گیا صفرے کا غلیان۔ کمال

غلیل۔ ع۔ تانت کی کمان۔ مونث۔ تیر ما نظر اس کا کب ہے کوئی ۔ کھینچے کوئی بھلا غلیل اس کی۔ افتخار

غلیواتر۔ مونث۔

غم ۔ ا۔ اندوہ۔ فکر۔ مذکر ۔ دو روز غم ہو شاد تصور کی ، مزہ وصال کا دیتا ہے غم جدائی کا ۔ امیر

غمام ۔ ع۔ ابر۔ مذکر ۔ آسمان پر غمام جو چھایا ، ہوگی مشکل جو رو دیں برسا ۔ سوز

غمزہ ۔ ف۔ مذکر۔

غنا ۔ ع۔ تونگری۔ بے پروائی۔ مونث ۔ ہے ادہر تو تونگری و غنا ، اور یہاں دیکھو تو ہے فقر و فنا ۔ ساقی

غنائم ۔ مذکر۔

غنج ۔ ع۔ ناز و ادا۔ مذکر ۔ ہے دل کھینچتا اس کا ناز اس کا غنج ، دہجا اس کے آگے ہے کیا مال و گنج ۔ قرار

غنچہ ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

غنم ۔ بکری۔ مذکر۔

غنیمت ۔ ع۔ لوٹ کا مال۔ مونث ۔ بہت ہاتھ اسکے وہاں آئی غنیمت ، چلا لیکر فراوان مال و دولت ۔ عابد

غوامض ۔ ع۔ باریک معنی۔ مذکر ۔ کہیں جب معرفت شاہ اکرم ، غوامض معرفت کے کہیں کیا ہم ۔ فقیر

غور ۔ مذکر۔ (مختلف فیہ)

غور پرداخت ۔ ف۔ پرورش۔ دیکھ ریکھ۔ مونث ۔ غور پرداخت اسکی ہم نے کی ، ہم کو جتنا تو جلا کوئی ۔ صفدر

غوطہ ۔ مذکر۔

غوک ۔ مذکر۔

غوغا ۔ ا۔ گپ۔ مونث ۔ غوغا ہم اسکی خوب جانتے ہیں ، کب کہا اس کا درست مانتے ہیں ۔ جعفر

غول ۔ ف۔ گروہ۔ شیطان۔ مذکر ۔ میری وحشت نے یہ داغ دیا جو بیابان ، وہ تجھ دکھلا گئے مجھے غول بیابان ہو گیا ۔ آتش

غیب ۔ ع۔ پوشیدگی۔ مذکر ۔ غیب میں اسکے نہیں ہم عیب کہتے اسکا عوام ، غیر غیبت اپنی کرتا ہے مگر نامرد ہے ۔ عزم

غیبت ۔ ع۔ بدگوئی۔ مونث ۔ کہے مجھ کو جو جسکا جی چاہے لیکن ، کبھی مجھ سے ہوگی نہ غیبت کسی کی ۔ بحر

غیر ۔ رقیب۔ مذکر۔

غیرت ۔ ع۔ رشک۔ شرم۔ مونث ۔ آپ گھر غیر کے جائیں ہم بھی ، مر ہی جائینگے جو غیرت ہوگی ۔ امیر

غیریت ۔ ا۔ اجنبیت۔ مونث ۔ ان میں اب کچھ نہیں ہے غیریت ، ان میں کچھ ہی ہے اب تو عینیت ۔ قادر

غیظ ۔ مذکر۔

غیظ و غضب ۔ ع۔ عتاب۔ مذکر ۔ قہر لایا تھا اس کا غیظ و غضب ، تھے عرش گہر ہی اس سے عاجز سب ۔ عزیز

باب فائے معجمہ

ف۔ مونث۔

فاتحہ۔ مونث۔ (مختلف فیہ)

فاختہ۔ مونث۔

فار۔ (بمعنی چوہا)۔ مذکر۔ کھا گئے سیف میرا وہ فار۔ [illegible] پاس میرے کچھ نہ چار۔ سعد۔

فارم۔ (ن) نقشہ، کاغذ۔ مذکر۔ کیا ہے پیش دل کا فارم اس نے۔ فراہم ہو گئے اب چار نقشے۔ عادل

فاصلہ۔ بمعنی۔ مذکر۔

فاقہ۔ مذکر۔

فال۔ (ع) شگون۔ مونث۔ جب نظر کیجئے اس نرد کو تو فال نئی۔ یہ وہ چوسر ہے کہ مہرا نہ بچا یاں چال نئی۔ اکبر

فالسہ۔ مذکر۔

فالج۔ (ع) ایک مرض کا۔ مذکر۔ دبا کے دل میں نے خود ہی پوچھا آج۔ اسکے فالج کا ہو رہا ہے علاج۔ ہمدم

فالودہ۔ مذکر۔

فالیز۔ مونث۔

فانوس۔ (ف) قندیل۔ مذکر۔ شمع کافی ہے سوز باطن انوار معرفت کو۔ اپنی ہی شمع دل کا فانوس ہو گیا ہوں۔ اکبر

فائدہ۔ مذکر۔

فائل۔ انگریزی۔ مذکر۔

فتح۔ مونث۔

فتح و ظفر۔ مونث۔

فتیلہ۔ زبر۔ مذکر۔

فتراک۔ (ف) شکار بند۔ مونث۔ فتراک ہی ہوائے اگر اک ذری اڑی۔ یوں اڑ گیا کہ سب نے یہ جانا پری اڑی۔ انیس

نوٹ: مختلف فیہ۔ مونث۔ خدا کی تجلی پر کہوں اس ساعد پر نور کی دا۔ ستیں یارے فانوس شمع طور کی دیتی اگر

تذکیر و تانیث کا طالب ہے ہو

فتق ۔ مذکر۔

فتن ۔ ع ۔ فتنہ کی جمع ۔ مذکر ۔ نہیں ہے درست اس کا ہرگز چلن ۔ اسی سے بپا ہوگئے ہیں فتن ۔ قمر

فتنہ ۔ مذکر۔

فتوحات ۔ ع ۔ فتح کی جمع ۔ مونث ۔ اعتبار ان کو ہے قول کا ہوتا نہیں اب ۔ امتحان ہو تو ہو ظاہر بھی فتوحات میری ۔ عاشق

فتوح ۔ ع ۔ کشائش ۔ مونث ۔ اس سبب ہاتھ پیری آئی ۔ خوب پھر تو فتوح اسکو ہوئی ۔ منیر

فتور ۔ ع ۔ خرابی ، ضعف ۔ مذکر ۔ کیا فتور چار عناصر میں پڑ گیا ۔ پانی سے آگ خاک ہوا سے بگڑ گئی ۔ امیر

فتویٰ ۔ ع ۔ مفتی کا حکم ۔ مذکر ۔ ابھی مجھ پہ شریعت کا جو فتویٰ نکلا تھا ۔ دل دادان نے کیا کیا کہہ دیا بے اختیار کی سے ۔ مضطر

فتیلہ ۔ مذکر۔

فٹ ۔ انگریزی ۔ مذکر۔

فٹن ۔ ان ۔ ایک قسم کی گاڑی ۔ مونث ۔ ہائے کم بخت تو نے دیکھا ہی ۔ فٹن اس کی ابھی ادھر سے گئی ۔ سرشار

فجر ۔ ع ۔ صبح صادق ۔ مونث ۔ جب ہوئی فجر تو سلیمہ نے ۔ پوچھا زینت کا حال آ کے ۔ قائم

فجور ۔ ع ۔ گناہ ۔ مذکر ۔ فحش اس کا فجور اس کا اب ۔ ہم پہ تو ہو گیا ہے ظاہر سب ۔ ناظر

فحش ۔ ع ۔ ضد تہذیب ۔ مذکر ۔ فحش اس کا فجور اس کا اب ۔ ہم پہ تو ہو گیا ہے ظاہر سب ۔ ناظر

فخر ۔ ع ۔ ناز ، غرور ، شرف ۔ مذکر ۔ مجھ کو رتبہ کہاں سلامی کا ۔ فخر کافی ہے بس غلامی کا ۔ سید

فدیہ ۔ مذکر۔

فرفند ۔ ف ۔ فریب ، جھگڑا ۔ صفت ۔ مذکر ۔ کیا نہیں سنتے ہو جادو فرفند ۔ تم ہو مجھے ہوتے پہ کچھ اور مگر بلاتی

فرات ۔ مذکر۔

فرار ۔ ع ۔ گریز ۔ مذکر ۔ ہو جو اس کے فرار کا کچھ حال ۔ ہم کو معلوم تو کیجو اقبال ۔ حمید

فراز ۔ ف ۔ بلندی ۔ مذکر ۔ تجھ میں پنہاں ہے خدا کی عظمت و قدرت کا راز ۔ ہے عجب تیرا نشیب اور ہے عجب تیرا فراز ۔ ثاقب

فراست ۔ ع ۔ دانائی ۔ مونث ۔ حق و انصاف پہ مبنی ہے ہر اک کام ترا ۔ کیوں نہ مشہور ہو عالم میں فراست تیری ۔ عزیز

فراغ ۔ ع ۔ نجات ۔ مذکر ۔ سوائے کنج قناعت ظفر بشر کے لئے ۔ کہیں جہان میں نہ ہرگز فراغ ہو اچھا ۔ ظفر

فراغت ۔ ع ۔ فرصت ، رہائی ۔ مذکر ۔ دم الجھتا ہے جو بہت ہے یہ نہیں ۔ آ کے جلد فراغت ہوگی ۔ امیر

فراق ۔ ع ۔ جدائی ۔ مذکر ۔ خدا ہی دکھائے گا اک دن فراق اس یار جانی کا ۔ ہمارے قصر تن میں جا ہے جیسا انسانی کا ۔ بحر

فرامین ۔ ع ۔ جمع فرمان ۔ مذکر ۔ بہنگام خوشی یا حسن آئیں ۔ ہوئے سب شاہ کے اجرا فرامین ۔ نادر

فرہاد ۔ مذکر۔

فرائض ۔ ع ۔ ڈیوٹی ۔ مذکر ۔ گئے شام و سحر میں ترے حکمت ، فرائض ہم اپنے ادا کر چکے ۔ قیصر

فرج ۔ مونث ۔

فرحت ۔ ع ۔ خوشی شادمانی ۔ مونث ۔ رحم آیا ہو اسے دیکھ کے حالت میری ، غم یہ کہتا ہے کہ اب دیکھئے فرحت میری ۔ داغ

فرخ ۔ مونث ۔

فرد ۔ ع ۔ واحد ۔ طاق ۔ بیت ۔ فہرست ۔ مونث ۔ اتنی توفیق معلم کو الٰہی ہو کر دے ، ساتھ عیدی کے دے فرد گلکاری کی ۔ امیر

فردوس ۔ ع ۔ نام بہشت ۔ مذکر ۔ داغ قیامت میں یہ مژدہ سنے ، جا تجھے فردوس عنایت ہوا ۔ داغ

فرزین ۔ بہر معنی ۔ مذکر ۔

فرس ۔ ع ۔ اسپ ۔ گھوڑا ۔ مذکر ۔ فرق آتا ہی نہیں روح رواں کی چال میں ، یہ فرس محتاج ہے کس دم بھلا مہمیز کا ۔ آباد

فرسخ ۔ مذکر ۔

فرسنگ ۔ ف ۔ فرسخ ۔ مذکر ۔ ہے ابھی سے یہ راستہ کا تعب ، طے کئے ہم نے تین فرسنگ اب ۔ نظم

فرش ۔ ع ۔ بستر ۔ بچھونا ۔ مذکر ۔ مسند شاہی کی حسرت ہم فقیروں کو نہیں ، فرش ہے گھر میں ہمارے چادر مہتاب کا ۔ آتش

فرشتہ ۔ مذکر ۔

فرصت ۔ ع ۔ مہلت ۔ نوبت ۔ مونث ۔ مشغول کر لیا ہے کسی کے خیال نے ، جائے اجل کے مرنے کی فرصت نہیں رہی ۔ جلیل

فرض ۔ ع ۔ لازم ۔ واجب ۔ مذکر ۔ گنہگار ہیں محراب تیغ کے ساجد ، جھکایا سر تو ادا فرض پنجگانہ ہوا ۔ آتش

فرط ۔ ع ۔ کثرت ۔ غلبہ ۔ مذکر ۔ ہاتھ قاتل کا گریباں تک پہونچ سکتا نہیں ، اور فرط شوق ہے یاں زخم وا منہ اسکا ۔ آتش

فرع ۔ ع ۔ شاخ ۔ جزو ۔ مونث ۔ کل ہستی سے نمودار ہے قدرت تیری ، اصل وحدت ہے تری فرع ہے کثرت تیری ۔ امیر

فرغل ۔ ع ۔ روئی دار لبادہ ۔ مذکر ۔ جب سنا یہ پیام مہرخ کا ، پہنا فرغل اور اس کے ساتھ چلا ۔ واسط

فرق ۔ ع ۔ تفاوت ۔ جدائی ۔ مذکر ۔ کب تک کروں میں صبر کہ درد فراق سے ، ہے فرق میرے صبر و تحمل میں آگیا ۔ ظفر

فرق ۔ ع ۔ فرق داں ۔ مذکر ۔ فرق نیاز فرش زمین پر پڑا ہوا ، ہمت کا پاؤں عرش بریں پر گڑا ہوا ۔ نذیر احمد خاں

فرقان ۔ ع ۔ قرآن شریف ۔ مذکر ۔ بہت زعکار ہے مال و جان سے ایمان ، وہ مانو بات جو کہتا ہے فرقان ۔ سعد

فرقت ۔ ع ۔ جدائی ۔ مونث ۔ آرزو وصل کی میں ذرے نہیں کر سکتا ، دل شکستہ مری ہمدم تری فرقت ہوگی ۔ امیر

فرقد ۔ نام ستارہ ۔ مذکر ۔

فرقدان ۔ مذکر ۔

فرقہ ۔ مذکر ۔

فرغل ۔ ف ۔ روئی بھرا ہوا لبادہ ۔ مذکر ۔ جب سنا یہ پیام مہرخ کا ، پہنا فرغل اور اس کے ساتھ چلا ۔ واسط

فرلانگ ۔ مذکر۔

فرلو ۔ ان ۔ رخصت۔

فرمائش ۔ ف ۔ درخواست ۔ مونث ۔ حکم ہے باتیں کرو انھی کی، وہ فرمائش ہے کبھی ایک کی ۔ امیر

فرمان ۔ حکم شاہی ۔ مذکر ۔ مکتوب ۔ دل میں تحریر یار نے عشق کا نقش، کس قلم دین شہ حسن کا فرمان ہو گیا ۔ آتش

فرنگ ۔ ف ۔ یورپ ۔ مذکر ۔ ہم تو سنتے تھے کہ یہ چاہ ہے فرنگ، جا کے واں دیکھا تو ہم نے خوب رنگ ۔ سعد

فروخت ۔ ف ۔ بیع ۔ مونث ۔ دیکھے جاؤ بازار سارا تم سامان، کہ فروخت اسکی اب ہوگی ودن ۔ حسام

فرودگاہ ۔ ف ۔ اترنے کی جگہ ۔ مونث ۔ جس بیچ یا ٹھیر جاؤ اب تم بھی، کہ یہی ہے فرودگاہ اسکی ۔ کمال

فروردین ۔ ف ۔ نام ماہ ۔ مذکر۔

فروغ ۔ ف ۔ رونق ۔ روشنی ۔ مذکر ۔ فروغ کو اک دو چنداں ہوا، ہر اک ساکن کہ حیران ہوا ۔ ناسخ

فروگذاشت ۔ ف ۔ کوتاہی ۔ کمی ۔ مونث ۔ کہتا افسوس کرکے تھا وہ یہی، کبھی ہم سے فروگذاشت ہوئی ۔ حیدر

فرہنگ ۔ ف ۔ کتاب ۔ فہرست ۔ مونث ۔ وہی ہے لائق اکمیل و ونگ، ہے کمال عقل جسکی فرہنگ ۔ عالم

فریاد ۔ ف ۔ واویلا ۔ دہائی ۔ مونث ۔ شب وصلت میں کچھ سے حیران ہو نہیں سکتا، تڑپ جاتا ہے دل فریاد سنکر کے چہ گل کی ۔ رحیم

فریب ۔ ف ۔ دغا ۔ مذکر ۔ بجری جانچ کرنے سے کیا بازار میں یہ، فریب ان جو فروشوں سے نہ کھا گندم نمائی کا ۔ امیر

فریضہ ۔ مذکر۔

فریق ۔ ع ۔ فرقہ ۔ مذکر ۔ سارا دل ہے میرا فریق مخالف، کروں کیا میں دلبر سے شکوہ ستم کا ۔ ریاض

فریم ۔ انگریزی ۔ مذکر۔

فرینچ ۔ مذکر۔

فساد ۔ ع ۔ ہنگامہ ۔ مذکر ۔ دیکھئے کیا فساد قاصد پر، میری طرز رقم سے اٹھتا ہے ۔ داغ

فسان ۔ سان ۔ مونث۔

فسانہ ۔ مذکر۔

فستق ۔ مغز پستان ۔ مذکر۔

فسحت ۔ ع ۔ وسعت ۔ مونث ۔ ہمارے ملک کی اک شہر ہے وسعت، زیادہ اس سے بھی اسکی ہے فسحت ۔ منیر

فسخ ۔ ع ۔ تبدیل ۔ مذکر ۔ کیا تم نے فسخ ارادہ آگ ہمیں، یہی نظروں اسکی دنیا خبر ۔ اعظم

فسق ۔ ع ۔ بدکاری ۔ مذکر ۔ فسق اس کا بجور اس کا اب، ہم پہ تو ہوگیا ہے ظاہر سب ۔ ناظر

فسق و فجور ۔ ع ۔ بدکاری ۔ مذکر ۔ ہوگیا ظاہر ترا فسق و فجور، عفو کے قابل نہیں ترا قصور ۔ عزم

فسون۔ ف۔ سحر۔ منتر۔ مذکر۔ کیا ہوا سے جتنا کافر دہ ترک چشم کا سحر کیا افسون بھول گئی نرگس جادو چھا۔ رند

فشار۔ ف۔ نچوڑ۔ دباؤ۔ مذکر۔ بعد فنا بھی ظلم فلک سے نہیں نجات ۔ گس پر فشار دیر زمین ہوا۔ دبیر

فشان۔ مونث۔

فش۔ ن۔ طرز۔ وضع۔ مذکر۔ فش اپنا بدنام ہو گا اب یہی ۔ ہو گئی ہے تو بڑی ہی رسوائی۔ خاطر

فصاحت۔ ع۔ خوش کلامی۔ مونث۔ نکتہ سخن قلم ہے فصاحت میری ۔ ناطقہ بند ہیں سن سن کے بلاغت میری۔ انیس

فصال۔ مونث۔

فصد۔ ع۔ نشتر۔ مونث۔ راز ہوتا ہے جو اشا مجھے ہوتا ہے ملال ۔ خون روتا ہوں لہو فصد اگر دیتی ہے۔ امیر

فصل۔ ع۔ موسم۔ باب۔ مونث۔ ڈھونڈھتے ہیں معشوق کوئی اپنے لئے گرم ۔ فکر بہار کی کریں فصل زمستان آئی۔ آتش

فصل۔ جدائی۔ مذکر۔

فصول۔ ع۔ جمع فصل۔ مونث۔ کیوں تعین اس کی اٹھارہ فصول ۔ کچھ نہیں بے جا دیا ہے اسکو طول۔ علیم

فضا۔ ع۔ بہار۔ رونق۔ وسعت۔ مونث۔ اپنی نظروں میں سب اندھیرا ہے بے جام شراب ۔ دیکھوں کن آنکھوں سے ساقی میں فضا بہار کی

فضل۔ مذکر۔

فضلہ۔ مذکر۔

فضول۔ مذکر۔

فضہ۔ چاندی۔ مونث۔

فضیحت۔ مونث

فضیلت۔ ع۔ علمیت۔ فوقیت۔ مونث۔ جنہوں نے اگر اس کو خط پنجاب ۔ کبھی کی مشق کی ہوتی فضیلت اردو۔ وجاہت

فطانت۔ ع۔ زیرکی۔ مونث۔ جنکی قسمت میں یہاں شاہ جہان ہونا تھا ۔ جنکی قسمت میں فلاطون کی فطانت آئی۔ امیر

فطرت۔ مونث۔

فعل۔ مذکر۔

فغان۔ مونث۔

فقدان۔ ع۔ گم شدگی۔ مذکر۔ جو مذکر تھا ہوں گیا ۔ پاتے فقدان نفس ناطقہ کا۔ ناسخ

فقر۔ ع۔ حاجت۔ افلاس۔ فقیری۔ مذکر۔ نقش دنیا کا مرے دل پہ اثر کیا ہوگا ۔ فقر کہتا ہے کہ حاجت نہیں زر کیا ہوگا۔ بحر

فقرہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

فقہ۔ ع۔ شرع دین۔ مونث۔ وہ عالم ہیں ہے ان کی فقہ اچھی ۔ قضا رت سے انہیں کی ہم ہیں راضی۔ حشر

فاقت ۔ ع ۔ مفلسی ۔ ناداری ۔ مذکر ۔ ؎ تھا جوان کا ملال ان کے ذاتی ۔ فاقت ہیں ہمیں اس کا ہمیشہ کمال ہی ۔ سحر

فکر ۔ ف ۔ سوچ بچار ۔ مونث ۔ ؎ کسے فکر ہے ، رنگو صالح حسن کے نبھانے کی ۔ ہمیں ہو جو نہ فکر ہولی ہمارے نام کی ۔ امیر

فگار ۔ ف ۔ زخم ۔ مذکر ۔

فل ۔ مذکر ۔

فلاح ۔ ع ۔ کامیابی ۔ بہبودی ۔ مونث ۔ ؎ بے صبری فلاح ہے ان کی ، بے صبری صلاح ہے ان کی ۔ ناسخ

فلاحت ۔ مونث ۔

فلاخن ۔ ف ۔ گوپھن ۔ مذکر ۔ ؎ بے شک سر رقیب کے ہے مار ، فلاخن بھی اسی کے ہاتھ میں تھا ۔ غالب

فلاکت ۔ ع ۔ ادباری ۔ مونث ۔ ؎ وصل دلبر سے کبھی شاد نہ ہوگا تو فصیح ۔ تجھ کو منحوم رکھیگی یہ فلاکت تیری ۔ فصیح

فلالین ۔ مونث ۔

فلس ۔ ع ۔ پیسہ ۔ مذکر ۔ ؎ فلس اک ہاتھ میں نہیں ہے ۔ کس طرح کوئی خاطر ابی کرے ۔ مرہم

فلسفہ ۔ مذکر ۔

فلسکیپ ۔ مذکر ۔

فلفل ۔ مونث ۔

فلک ۔ ع ۔ آسمان ۔ مذکر ۔ ؎ ہونٹ نہ بیچ و تاب کا میاں نمود ہوتا ، تو زمیں نہ زرد ہوتی نہ فلک کبود ہوتا ۔ ذوق

فلک سیر ۔ ف ۔ جھنگ ۔ مونث ۔ ؎ بچو دی جا کے بے حیائی ہے ، یا فلک سیر تو نے کھائی ہے ۔ شوق

فلوس ۔ ع ۔ پیسہ ۔ مذکر ۔ ؎ جیب سے اک نہیں نکلتا فلوس ، کتنا بے رحم ہے تو اے کنجوس ۔ مجسم

فم ۔ ع ۔ دہن ۔ مذکر ۔ ؎ کھلتا جب وہ اعمیٰ اپنا فم ، آگے ہوتا جو اسکو کرتا ہجم ۔ واجد

فن ۔ ع ۔ ہنر ۔ پیشہ ۔ مذکر ۔ ؎ سے جو کہوں اس چشم سے کم ہیں ، فتنہ پردازی جسے کہتے ہیں فن ہے کس کا ۔ آتش

فنا ۔ ع ۔ نیستی ۔ مونث ۔ ؎ جب کوئی لیتا ہے رستی کو کہ ہستی نہ رہے ، ہنگی غفلت پہ فنا سوقت ہنستی خوب ہے ۔ ظفر

فنجان ۔ پیالہ ۔ مونث ۔

فندق ۔ ع ۔ رنگ حنا ۔ نام ۔ مونث ۔ ؎ یار کی گردش رفتار نے انداز کیا ، اڑ گئی فندقی پا رات کو جگنو ہوکر ۔ وزیر

فند ۔ ف ۔ دام ۔ دلال ۔ مذکر ۔ ؎ فند ہے اس کے لئے گھر گیا ، ہے بجز دست آپ کی امداد کا ۔ فرید

نوٹ لہ مختلف فیہ ۔ مذکر ۔ مثنوی ؎ گور یا گئی ہر صبحت کرون کیوں داغ اندیشہ ، مرے سوا کو ہر دم تکبیر
گزارے ۔ داغ ، لیکن اکثرت ۔ مونث پڑھے ہے

فحش ۔ ع ۔ باطل ۔ مونث ۔ فحش ایسی ہے تیری اے جانان ۔ وجبکی خوبی پہ ہے فدا دل وجان ۔ حاتم

فواق ۔ ع ۔ بدل ۔ مذکر ۔ کسکو دکھائیں ہم اپنا فواق ۔ کون ہے زیبوں کی ادے اب دوا ۔ مصحفی

فوارہ ۔ مذکر۔

فواصل ۔ مذکر۔

فواکہ ۔ ع ۔ میوہ جات ۔ مذکر ۔ فواکہ تھے رکھے ہوئے میز پر ۔ سلیقے سے اقسام کے تازہ تر ۔ درویش

فوام ۔ مذکر۔

فوائد ۔ ع ۔ جمع ۔ فائدہ ۔ مذکر ۔ اگر تم جان لو اس کے قواعد ۔ تمہیں معلوم ہوں اس کے فوائد ۔ صفا

فوٹو ۔ ا ۔ تصویر عکسی ۔ مذکر ۔ وہ آن تھا خوش دیکھی اب دونوں میں مگر میاں ۔ میں نے فوٹو لیا اس نے نظر پہچان لی ۔ الہام

فوج ۔ ع ۔ لشکر ۔ سپاہ ۔ مونث ۔ ہیں دل میں میرے یوں غم و درد ۔ فوج جیسے مقام کرتی ہے ۔ میر

فوز ۔ ع ۔ فیروزی ۔ مذکر ۔ فوز صد شکر اسکے ہوا ہے نصیب ۔ اب میرے اسکو ہو حبیب ۔ میر

فوطہ ۔ مذکر۔

فوق ۔ مذکر۔

فوقیت ۔ مونث۔

فولاد ۔ مذکر۔

فہرست ۔ ف ۔ فرد حساب ۔ مونث ۔ ساری فہرست میں نے ہے دیکھی ۔ اس میں ایسا نہیں ہے نام کوئی ۔ ناجی

فہم ۔ مذکر۔

فہمائش ۔ ف ۔ ہدایت ۔ نصیحت ۔ مونث ۔ کی بہت کچھ میں نے فہمائش اسے ۔ باز آیا وہ نہ اپنے وہم سے ۔ خفی

فہمید ۔ ف ۔ سمجھ ۔ مونث ۔ کچھ عجب ہے تمہاری ہی فہمید ۔ دیکھیں کیسی ہے قابل دید ۔ نور

فی ۔ نقص ۔ مونث۔

فیام ۔ مذکر۔

فیتہ ۔ مذکر۔

فیر ۔ ا ۔ شلک ۔ مونث ۔ عاشق کو جو دکھائی زندگی بسر نے توپ ۔ پایا نہ کچھ وہ دیکھتے کہ بس فیر ہو چکی ۔ ظفر

فیروزہ ۔ مذکر۔

فیس ۔ انگریزی ۔ مونث۔

فیشن ۔ ا ۔ وضع ۔ مذکر ۔ فیشن پرانا بدلو گر اب بھی ۔ ہوگی پھر تو بڑی ہی رسوائی ۔ خاطر

فیصلہ۔ مذکر۔

فیض۔ ع۔ بخشش۔ مذکر۔ ع اس ماہوش کو فریبہ رو سے کام کیا ہے فیض اپنے اختر بخت نزد کا۔ شیفتہ

فیضان۔ مذکر۔

فیل۔ انگریزی۔ مذکر۔

فیل۔ ع۔ ہاتھی۔ مذکر۔ ع سپہر کینہ جو دیکھا ہو ہے اپنے دانوں کا ؏ وہ فیل بے جگر کب سامنا کرتا ہے بھالوں کا۔ دبیر

فیل۔ ع۔ مکر فریب۔ مذکر۔ ع تو نے کیا کیا کئے مجھسے فیل ؏ ہو نہیں سکتا تیرا میرا میل۔ غضنفر

فیلسوف۔ ی۔ فلوسفر۔ حکیم۔ مذکر۔ ع وان اک فیلسوف رہتا تھا ؏ تھا وہ مشہور عاقل و دانا۔ نفق

فیل مرغ۔ مذکر۔

فیلہ۔ مہرہ شطرنج۔ مذکر۔

فیوض۔ ع۔ جمع فیض۔ مذکر۔ ع ان پہ ہے فضل ایزد باری ؏ ان کے ابتک فیوض ہیں جاری۔ عارم

باب قاف معجمہ

ق۔ مذکر۔

قاب۔ ت۔ چینی کا بڑا طباق۔ مونث۔ ع رکھی ہو آگے بادہ کشوں کے گزک کی قاب ؏ کم میں ٹکڑے پڑے سب چاٹ چوٹ کے۔ ظفر

قابلیت۔ ع۔ لیاقت۔ مونث۔ ع نہیں اب تم میں وہ علمی لیاقت ؏ تمہاری کیا ہوئی وہ قابلیت۔ سعد

قابو۔ مذکر۔

قابوس۔ مونث۔

قائل۔ بمعنی معترف۔ مذکر۔

قارورہ۔ مذکر۔

قاز۔ نام جانور۔ مونث۔

قاش۔ ت۔ پھانک۔ مونث۔ ع لے کوئی میرے دل صد پارہ کی قاشیں ؏ دیکھے مزہ الفت حرمان تمنا۔ عاشق

قاصد۔ مذکر۔

قاعدہ۔ مذکر۔

قاف ۔ ع ۔ نام ایک پہاڑ کا ۔ مذکر ۔ [illegible]

قافلہ ۔ مذکر ۔

قافیہ ۔ مذکر ۔

قاقم ۔ ت ۔ [illegible] ۔ مذکر ۔ [illegible] ۔ سعد

قال ۔ ع ۔ قول ۔ مذکر ۔ [illegible] ۔ ناصر

قالب ۔ ع ۔ جسم ۔ سانچا ۔ مذکر ۔ [illegible] ۔ امیر

قال و قیل ۔ ع ۔ بحث ۔ مذکر ۔ [illegible]

قالی ۔ ت ۔ غالیچہ ۔ مذکر ۔ اس میں تھا قیمتی قالی بچھا ۔ اور سب سامان قرینے سے دھرا ۔ نعیم

قالیچہ ۔ مذکر ۔

قالین ۔ مذکر ۔

قامت ۔ ع ۔ قد ۔ مونث ۔ [illegible] ۔ صبا

قاموس ۔ ع ۔ نام کتاب ۔ لغت ۔ مونث ۔ [illegible] ۔ سعد

قانون ۔ ع ۔ قاعدہ ۔ دستور ۔ مذکر ۔ [illegible] ۔ امیر

قاہ قاہ ۔ ت ۔ قہقہہ ۔ خندہ ۔ [illegible] ۔ ناظم

قبا ۔ ع ۔ نام لباس ۔ مونث ۔ [illegible] ۔ امیر

قباحت ۔ ع ۔ خرابی ۔ مونث ۔ [illegible] ۔ انشا

قبالہ ۔ مذکر ۔

قبائح ۔ ع ۔ جمع قبیح ۔ برائیاں ۔ مذکر ۔ [illegible] ۔ یقین

قبائل ۔ ع ۔ جمع قبیلہ ۔ مذکر ۔ [illegible]

قبح ۔ ع ۔ عیب ۔ خرابی ۔ مذکر ۔ [illegible]

قبر ۔ ع ۔ گور ۔ تربت ۔ مونث ۔ [illegible] ۔ جلیل

قبرستان ۔ ف ۔ گورستان ۔ مذکر ۔ [illegible]

نوٹ ۔ [illegible]

قبض ۔ ع ۔ تنگی ۔ مذکر ۔ [illegible] ۔ ہستی

قبضہ ۔ بمعنی ۔ مذکر۔

قبض الوصول ۔ [illegible] ۔ مذکر ۔ [illegible]

قبقاب ۔ نعلین ۔ مونث۔

قبل ۔ مذکر۔

قبلہ ۔ مذکر۔

قبلہ نما ۔ ف ۔ قبلہ معلوم کرنیکا آلہ ۔ مذکر ۔ [illegible] ۔ فراق

قبور ۔ جمع قبر ۔ مونث۔

قبول ۔ مذکر۔

قبولیت ۔ ع ۔ منظوری ۔ مونث ۔ [illegible] قبولیت اس کی [illegible] ۔ ضیا

قبیل ۔ مذکر۔

قبیلہ ۔ مذکر۔

قتال ۔ ع ۔ جنگ ۔ مذکر ۔ [illegible] ۔ منیر

قتل ۔ ع ۔ [illegible] ۔ مذکر ۔ [illegible] ۔ مونس

قتل عام ۔ مذکر۔

قتیل ۔ بمعنی مقتول ۔ مذکر۔

قحط ۔ ع ۔ کال ۔ مذکر ۔ [illegible] ۔ ظفر

قد ۔ ع ۔ قامت ۔ مذکر ۔ [illegible]

قدامت ۔ ع ۔ [illegible] ۔ مونث ۔ [illegible]

قدح ۔ پیالہ ۔ مذکر۔

قدح ۔ ع ۔ تردید ۔ مونث ۔ [illegible] ۔ مظفر

قدر ۔ عزت ۔ مونث۔

قدرت ۔ ع ۔ طاقت ۔ مونث ۔ [illegible] ۔ جلیل

قدغن ۔ مونث۔

قدر و منزلت ۔ [illegible] ۔ مونث ۔ [illegible]

قدم ۔ ف۔ پاؤں۔ مذکر ۔ آئی کوچۂ تسلیم میں جب آن اپنا باقی ہو رہا ہے بیگ۔ مجھ کو عزیز سب سے قدم میرا ۔ داغ

قِدَم ۔ ضد حدوث ۔ مذکر۔

قدمچہ ۔ مذکر۔

قد و قامت ۔ ف۔ جسامت ۔ مذکر ۔ کیا بتائیں قد و قامت اس کا ۔ ہم قیامت کو نہیں جانتے کیا ۔ مسکین

قدوم ۔ ع۔ آنا۔ مذکر ۔ بجا ہے دل جو مغرور و ناز کرتا ہے ۔ قدوم یار مجھے سرفراز کرتا ہے ۔ اختر

قراب ۔ نیام ۔ مذکر۔

قرابت ۔ ع۔ رشتہ۔ مونث ۔ قرابت بھی کس نمار صفت کی ۔ نہ زیادتی ہو نہ ملاحظت کی ۔ نذیر المصطفیٰ

قرابہ ۔ شیشۂ کلاں ۔ مذکر۔

قرابین ۔ ف۔ ایک قسم کی بندوق ۔ مونث ۔ قرابین یا توپ چلنے لگی ۔ بھوؤں پر سر و ہی نکلنے لگی ۔ سحر

قرائت ۔ ع۔ تلفظ۔ خوانندگی۔ مونث ۔ سزاوار نہ تھا ہے اس کی قرائت ۔ سب اس کی ہو گئی ایسی لیاقت ۔ صادق

قرار ۔ ع۔ آرام ۔ سکون ۔ مذکر ۔ وہ آئے یا نہ آئے پر کہا اس نے جو آ لیکو ۔ تو اس اقرار سے دل کو قرار اپنے ذرا آیا ۔ ظفر

قرار داد ۔ ف۔ معاہدہ۔ مونث ۔ قرار داد ہوئی تھی جو ہم وہ بھول گئے ۔ جواب خط میں اسے یاد دیجیو لکھتے ہیں ۔ اختر

قراقر ۔ مذکر۔

قرآن ۔ ع۔ کلام مجید۔ مذکر ۔ اٹھ کے تیغ کبھی گبر و مسلمان بیٹھے ۔ ایک میں دست ستم ایک میں قرآن ہوگا ۔ وزیر

قِران ۔ ع۔ اتصال ۔ مذکر ۔ مبارک شب قدر سے بھی وہ شب تھی ۔ سحر تک مہ و مشتری کا قران تھا ۔ آتش

قران السعدین ۔ ع۔ سجوگ ۔ مذکر ۔ ہوگا اس شب ہی قران السعدین ۔ بیٹھیں جب یار کے ہم پہلو میں ۔ فرح

قرائن ۔ ع۔ جمع قرینہ ۔ مذکر ۔ قیاس کرتے ہو غصہ پر اس کے ۔ قرائن تم کے بگڑنے کے تو بھی ۔ عاظم

قرب ۔ ع۔ نزدیکی۔ مذکر ۔ بے خودی ہی جس سے ہو گئی ہے قرب حاصل ۔ غائب جو آپ سے ہو ہے حضور تیرا ۔ امیر

قربان گاہ ۔ ف۔ مذبح ۔ مونث ۔ تیرا کوچہ ہے ارے جان ستم گر قربان گاہ ۔ مرنے آتے ہیں عاشق تجھ پہ جان فدائی ۔ جلیل

قربوس ۔ مذکر۔

قرحہ ۔ مذکر۔

قرص ۔ ٹکیہ ۔ مذکر۔

قرض ۔ ع۔ اُدھار ۔ مذکر ۔ دل مانگنا مفت ادھر پیار سے تقاضا ۔ کچھ قرض تو چاہتے پہ تمہارا نہیں آتا ۔ ذوق

نوٹ لہ مختلف فیہ ہے گر تانیث کا رواج غالب ہے ۔

قرضہ۔ مذکر۔

قرطاس۔ ع۔ بمعنی کاغذ۔ مذکر ۔ اقرار نامہ انکی محبت کا ہم اپنا بھی ۔ دکھلائیں کیا کہ ہم نے وہ قرطاس کھو دیا ۔ ظفر

قرطم۔ نام دوا۔ مونث۔

قرع۔ نام جراکاری۔ مذکر۔

قرع انبیق۔ مذکر۔

قرق۔ ت۔ ممانعت ضبطی۔ مذکر ۔ وطن آوارون پہ یہ قرق ہے کیون پانیکا ۔ کیا زمانے میں یہی رسم ہے بیجانی کا ۔ مونس

قرن۔ ع۔ بارہ برس کا زمانہ۔ مذکر ۔ پرانی چال بینڈھنگی ہماری دیکھیں کب بدلے ۔ ابھی تک جگ یہی بدلے تھے غضب ہے جو قرن بدلا

قرنا۔ مونث۔

قرنفل۔ مونث۔

قرون۔ ع۔ (جمع قرن) مذکر ۔ شاید اس سے سراغ اس کا ملے ۔ اس پہ کتنے قرون ہیں گذرے ۔ اعلم

قرہ۔ مونث۔

قرینہ۔ مذکر۔

قریہ۔ مذکر۔

قزاگند۔ ف۔ جلتہ۔ خفتان۔ مذکر ۔ کیا بارہ منگین کا پہنا ہے قزاگند ۔ دینی کا قزاگند پہ باندھا ہے کربند ۔ محمد اسمعیل

قساوت۔ ع۔ سنگدلی۔ مونث ۔ اب خویشوں کی بڑھ گئی قساوت ۔ الفت وہ رہی نہ وہ مروت ۔ قادر

قسط۔ ع۔ حصہ۔ بانٹ۔ مونث ۔ قسطیں جتنی تھیں انکی دیدیں سب ۔ کر رہا ہے مطالبہ کیا اب ۔ صفدر

قسطنطین۔ مذکر۔

قسم۔ سوگند۔ مذکر۔

قسم۔ ع۔ وضع۔ طور۔ مونث ۔ حد سے قسمیں زیادہ ہیں انکی ۔ ان خالی نہیں جگہ کوئی ۔ ناسخ

قسمت۔ ع۔ حصہ۔ نصیب۔ مونث ۔ کب شب وصل سے کم ہے شب فرقت میری ۔ میرے پہلو سے لگی سوتی ہے قسمت میری ۔ جلیل

قشر۔ ع۔ چھلکا۔ مذکر ۔ قشر گردد بخوبی اس کا جدا ۔ آگ پر کرو گرم اسکو ذرا ۔ عزیز

قشقہ۔ مذکر۔

قشون۔ گروہ۔ مذکر۔

قصاص۔ مذکر۔

قصائد۔ ع۔ جمع قصیدہ۔ مذکر ۔ قصائد مدح میں پھر اس نے لکھے ۔ ہوئے اطراف و کناف اس کے چرچے ۔ قدیم

قصب۔ مذکر۔

قصبہ۔ مذکر۔

قصد۔ ارادہ۔ مذکر۔ دل نے تری گلی سے نہ اٹھنے دیا مجھے۔ سو بار قصد دیر و حرم ہو کے رہ گیا۔ داغ

قصر۔ اونچا محل۔ مذکر۔ کچھ سمجھ کر ناتوانی نے کیا ہے خم مجھے۔ قصر تن میرا بنا ہے جب سے بے محراب تھا۔ ناسخ

قصور۔ غلطی۔ خطا۔ مذکر۔ قاصد کو اپنے ہاتھ سے گردن نہ ماریے۔ اس کی خطا نہیں ہے یہ میرا قصور تھا۔ غالب

قصیدہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

قضا۔ موت۔ مؤنث۔ وہ آتی ہے جس جگہ کو تیغ اسکی۔ خود قضا احترام کرتی ہے۔ اکبر

قضیب۔ آلۂ تناسل۔ مذکر۔

قضیہ۔ مذکر۔

قط۔ تراشنا۔ مذکر۔ تیرے مریض کا نسخہ طبیب نے جو لکھا۔ قلم کو ایسا دیا قط کہ پھر بڑھا نہ گیا۔ ظفر

قطار۔ مؤنث۔

قطب۔ وہ ستارہ جو اپنی جگہ سے نہیں ہلتا۔ مذکر۔ ہر جزو گردوں کا گھومتا ہے۔ رہے گوشہ نشین۔ پھر وہ کیوں نہ ہو قطب کہاں۔ پھر ناکوم

قطر۔ دہن۔ مذکر۔

قطر۔ بہر معنی۔ مذکر۔

قطرہ۔ بوند۔ مذکر۔

قطران۔ مذکر۔

قطع۔ وضع۔ مؤنث۔ ہی پیسا آیا جو مجھے ہاتھ لیں نیا لگا۔ کل مرا یار دیکھتے ہی جامہ بری کی قطع۔ ظفر

قطع۔ بریدن۔ کاٹنا۔ مذکر۔ ہوا قطع تعلق نہ ہو گا تجھ سے کبھی۔ جو تو نے قطع کیا۔ کیا تو تیری خوشی۔ جمید

قطع تعلق۔ ترک ملاقات۔ مذکر۔ ہوا قطع تعلق نہ ہو گا تجھ سے کبھی۔ جو تو نے قطع محبت کیا تو تیری خوشی۔ جمید

قطع کلام۔ بات کاٹنا۔ مذکر۔ عرض کچھ کرنا چاہتا ہے غلام۔ میرا یہ ہو معاف قطع کلام۔ حیدر

قطمیر۔ مذکر۔

قطع نظر۔ مؤنث۔

قطع و برید۔ تراش خراش۔ مؤنث۔ نقل تھا یہ نہ زمین طرح بزم ویسی ہو۔ جوڑے جو ایسا قطع و برید ویسی ہو۔ بخش

قطعہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

قطن۔ روئی۔ مؤنث۔ قطن تو ہے بہت ہی کام آتی ہے بہت اس کی سب کو محتاجی۔ اکبر

قعر - ع - عمق - مذکر - میرے آنسوؤں سے ہوا دریا خشک - قعر دریا بھی جزیرہ ہو گیا - امیر

قعود - ع - بیٹھنا - مذکر - جو اب ہو حاصل ہے اسکو سجود - قعود بن کا بس ہو گیا ہے قعود - سعد

قفا - مونث۔

قفس - بیرجفتی - مذکر۔

قفل - تالا - مذکر۔

ققنس - مذکر۔

قل - ع - سورت کا نام - مذکر - قفس میں خبر قلقل مینا کے مل ہو - لا ساقیا پیالہ کہ توبہ کا قل ہو - ذوق

قلاب - ع - کوری - مذکر - پا زیب تک لٹکتے ہیں جو حلقہ ہائے زلف - قلابے مل گئے ہیں زمین آسمان کے - نظم

قلابہ - مذکر۔

قلادہ - مذکر۔

قلاقند - ۱؎ نام ایک مٹھائی کا - مذکر - بہت مدت سے میں تھا آرزو مند - مکھلا تو نے کیا اچھا قلاقند - حیف

قلانچ - ا - جست - مونث - وحشی کو بھیجے دیکھا اس آہو نجاد کے - جنگل میں بھر رہا تھا قلانچیں ہرن کے ساتھ - ذوق

قلب - ع - دل - درمیان - مذکر - آلودہ گناہوں سے کہے دل کو نہ انسان - ہے قلب بشر عرش کرام خدا کا - بحر

قلب - مذکر۔

قلت - ع - کمی - مونث - دریا گھٹے جو آنسوؤں کے قطرے بڑھ گئے - کثرت قلیل کی ہوئی قلت کثیر کی - میر

قلزم - ع - سمندر - مذکر - کیا ڈبوئیگا مجھے تیرے عشق کا قلزم مجھ کو - موج ساحل ہے سفینہ ہے تلاطم مجھ کو - داغ

قلع و قمع - ع - توڑ پھوڑ - مذکر - ہوا ہے آج قلع و قمع اسکا کیا قمع اس نے تھا جہاں - صدیق

قلعہ - مذکر۔

قلق - ع - اضطراب - مذکر - قلق جو مجھے صیاد کی جدائی کا - یہ جیتے جی نہیں افسوس ہے رہائی کا - امیر

قلقل - ف - آواز صراحی - مونث - خدا بچائے جو ہم کو قلقل مینا - صورت گریہ در گلو ہوگی - آتش

قلم - ع - کلک خامہ - شاخ تراشیدہ - مذکر - لکھے ہیں حمد خدا میں دل جو مصروف رقم میرا - الف حمد کا سا بن گیا گویا قلم میرا - ذوق

قلم تراش - مذکر (چاقو قلم)

نوٹ ۱؎ بعض مذکر کہتے ہیں مگر غلط ہے۔ ۲؎ مختلف فیہ ہے۔ مونث۔ مثل۔ ظفر چونون سے تیر دعا بنتا ہے ہاتھ قلم تری دم تحریر لیکن اب بھی کہیں ان دظفر۔ اگرچہ مذکر کو ترجیح ہے۔

قلمدان ۔ ف ۔ قلم دوات کا ظرف ۔ مذکر ۔ ؎ قلمدان بھی اک نزاکت بھرا ، قرینے سے زیر چھپر کھٹ دھرا ۔ میر حسن

قلم دوات ۔ مؤنث ۔

قلمرو ۔ ف ۔ حکومت ۔ مؤنث ؎ چند پریاں بھی کروں شامل تسخیر ، و یہ قلمرو بھی ہے زیر نگیں آج و رسی ۔ آتش

قلوب ۔ ع ۔ جمع قلب ۔ مذکر ؎ تم کو ہے فکر وصلت محبوب ، مجتمع یاں بھلا ہیں کس کے قلوب ۔ اعظم

قلیا ۔ ا ۔ آیت ۔ مؤنث ؎ کہئے بسم اللہ جب اس طفل نے مصحف پڑھا ، ہو گیا بسمل معلم ختم قلیا ہو گئی ۔ امیر

قلیان ۔ ف ۔ حقہ بڑی ۔ مذکر ؎ کے قلیان سامنے رکھا ہے اسکو تو پیتے رہئے گا ۔ فریق

قلیہ ۔ سالن ۔ مذکر ۔

قمقم ۔ مذکر ۔

قمار ۔ ع ۔ جوا ۔ مذکر ؎ تجھے قمار گری چاہئے بدشعار ، برا ہے بہت ہی برا ہے قمار ۔ حسن

قماش ۔ ع ۔ اسباب ۔ ڈھنگ ۔ طور ۔ مذکر ؎ نہیں آجکل اس کا اچھا قماش ، کہ ہے ہمنشیں اس کا اک بدمعاش ۔ فارغ

قمر ۔ ع ۔ چاند ۔ مذکر ؎ قمر ہی کیا ترے آگے محاق میں آیا ، کہ آفتاب بھی تو احتراق میں آیا ۔ ناسخ

قمع ۔ ع ۔ بیخ کنی ۔ مذکر ؎ ہوا ہے آج قلع و قمع اسکا ، کہ جو قمع اس نے تھا چاہا ۔ صدیق

قمقام ۔ ع ۔ نام تیغ ۔ مؤنث ؎ سنی جب اس نے اس کی سخت گوئی ، بہت غصے سے پھر قمقام کھینچی ۔ قہر

قمقمہ ۔ مذکر ۔

قمیض ۔ ع ۔ کرتا ۔ مذکر ؎ تم پہن لو یہ قمیض میرا ، اور دو مجھے یہ کرتا اپنا ۔ قیصر

قنات ۔ ت ۔ کپڑے کی دیوار ۔ مؤنث ؎ پھاند کر کو یار سے زیب بڑھا ہے بام ، ہے بیچ میں قنات سراسر لگی ہوئی ۔ امیر

قنادیل ۔ مؤنث ۔

قناعت ۔ ع ۔ صبر اکتفا ۔ مؤنث ؎ مصیبت اگر کسی پر ہو مصیبت ہی کا خوگر ہو ، اگر کیسا ہی مضطر ہو قناعت ہو ہی جاتی ہے ۔ داغ

قناویز ۔ نام پارچہ ۔ مؤنث ۔

قند ۔ مذکر ۔

قندیل ۔ ع ۔ لالٹین ۔ مؤنث ؎ ازل سے یوں دل عاشق ہے نور کی قندیل ، کہ جیسے عرش خدائے غفور کی قندیل ۔ ذوق

قواعد ۔ ع ۔ جمع قاعدہ ۔ مذکر ؎ نہیں ہم کو پریشانی ہے اب کچھ ، قواعد ہو گئے معلوم سب کچھ ۔ فدا

قواعد ۔ قواعد فوج ۔ مؤنث ۔

مؤنث ؎ لہ مختلف فیہ ہے لیکن تانیث کا رواج غالب ہے ۔۱۲

قوافل ۔ ع ۔ جمع قافلہ ۔ مذکر ۔ اُتر گئے ہیں یہاں اکثر قوافل ۔ کہ کچھ چرب کے ہیں مقابل ۔ عاجز

قوام ۔ مذکر ۔

قوانین ۔ ع ۔ جمع قانون ۔ مذکر ۔ قوانین اجرا ہوتے ہیں نئے ۔ جو آئے ہم وہ ہیں جہان کے لئے ۔ عالی

قوت ۔ ع ۔ طاقت ۔ مونث ۔ ممکن نہیں تعریف شہ جن و بشر کی ۔ اس ہم سے قوت ہے دل و جان و جگر کی ۔ امیر

قوت ۔ ع ۔ روزی ۔ مذکر ۔ مچھلی ہے ایک ہی جا عنکبوت ۔ اس کا پہنچاتا وہیں رازق ہے قوت ۔ شرف

قوت متخیلہ ۔ مونث ۔

قورمہ ۔ مذکر ۔

قوس ۔ ع ۔ کمان ۔ مونث ۔ نکل گیا جب برس کے دیا دس ۔ قوس تب آسمان پہ آئی نکل ۔ شوق

قوس قزح ۔ ع ۔ دھنک ۔ مونث ۔ چرخ پر قوس قزح دکھلاتی ہے نیرنگیاں ۔ اب بھی بزم ماہ میں ہے فرش بیل طیلسان ۔ ناظم

قول ۔ ع ۔ بات ۔ اقرار ۔ مذکر ۔ یہ قول کیا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا ۔ وہ کچھ نہیں کہتا ہے کہیں کچھ نہیں کہتے ۔ داغ

قولنج ۔ ی ۔ ایک قسم کا درد شکم ۔ مذکر ۔ یہی کھانے سے ہوتا ہے جو قولنج ۔ تو قند اس کا ہے علاج اسے خروبیج ۔ حاذق

قول و قرار ۔ ع ۔ عہد و پیمان ۔ مذکر ۔ نہیں کرتے اب ہم ترا اعتبار ۔ کہ نکلا ترا جھوٹا قول و قرار ۔ ناظم

قول و فعل ۔ ع ۔ چال چلن ۔ مذکر ۔ ترے قول و قسم کا کیا بھروسہ ۔ نہیں اچھا ہے قول و فعل تیرا ۔ جگر

قول و قسم ۔ ع ۔ عہد و پیمان ۔ مذکر ۔ ترے قول و قسم کا کیا بھروسہ ۔ نہیں اچھا ہے قول و فعل تیرا ۔ جگر

قوم ۔ مونث ۔

قومیت ۔ ع ۔ ہم مذہبی ۔ مونث ۔ نام کی رہ گئی ہے قومیت ۔ وہ حمیت نہ وہ ہے عصبیت ۔ ناظم

قویٰ ۔ ع ۔ اعضا ۔ مذکر ۔ مضمحل ہو گئے قویٰ غالب ۔ وہ عناصر میں اعتدال کہاں ۔ غالب

قہر ۔ مذکر ۔

قہقہہ ۔ مذکر ۔

قہوہ ۔ مذکر ۔

قے ۔ ع ۔ استفراغ ۔ مونث ۔ بار بار آیا جو میخانے میں ہو جائیگا یار ۔ محتسب کی شکل سے شیشوں کو قے ہو جائیگی ۔ رشک

قیاس ۔ مذکر ۔

قیافہ ۔ مذکر ۔

قیام ۔ ع ۔ استادگی ۔ ٹھہراؤ ۔ مذکر ۔ داغ بھا فرشتے دنیا میں ۔ اور چند دے قیام کرنا تھا ۔ داغ

قیامت ۔ ع ۔ روز محشر ۔ مونث ۔ اس ڈر سے کہ ہم نہ ہونگا رستخیز ۔ آتی ہے قیامت تو ادا تھی نہیں ۔ امیر

قید ۔ و۔ بند، حبس۔ روک۔ مونث۔ ع سنگ اس پری کا کہیں کھائے استخوان مرے جلد • اڑا دے قید تن جاکے آنے کی۔ امیر

قیر ۔ مذکر۔

قیطون ۔ مذکر۔

قیعت ۔ مونث۔

قیفال ۔ رگ کا نام۔ مونث۔

قیل و قال ۔ مونث۔

قیلولہ ۔ مذکر۔

قیمت ۔ و۔ مول، بھاؤ۔ مونث۔ ع مول پوچھو نہ مرے دل کا مری جان یہ ہے • تم جو لے لو گے تو خوشی سے وہی قیمت ہوگی۔ امیر

قیمہ ۔ مذکر۔

قیوم ۔ ع۔ خداوند تعالیٰ۔ مذکر۔

باب کاف عربی

کب ۔ مذکر۔

کابک ۔ مونث۔

کابوس ۔ و۔ نام ایک مرض کا۔ مذکر۔ ع کس طرح اسکو ہو گیا کابوس • اس کی حالت پہ ہوتا ہے افسوس۔ مشرق

کابین ۔ مذکر۔

کاپی رائٹ ۔ ان۔ حق تصنیف۔ مذکر۔ ع دو یہ امر بھی رہے ملحوظ • کاپی رائٹ اس کا رکھا ہے محفوظ۔ سلیم

کاتک ۔ و۔ نام ماہ ہندی۔ مذکر۔ ع ستاریخ بجواب ہے مجبور ہو کاتک آیا اب آئینگے وہ ضرور۔ باسط

کاٹ ۔ و۔ برش۔ قطع تراش۔ نمونہ۔ مذکر۔ ع دکھا اے جو ہمیں کاٹ تیغ قاتل کا • دہان زخم سے ہم واہ واہ کرتے ہیں۔ وزیر

کاٹ ۔ عداوت۔ مونث۔

کاٹ چھانس ۔ و۔ توڑ جوڑ۔ سازش۔ مونث۔ ع دیکھ کر میری ٹھن جاتی ہے • جب تجھے کاٹ چھانس آتی ہے۔ شوق

کاٹھ ۔ مذکر۔

کاٹ چھانٹ ۔ مونث۔

کاٹ کباڑ۔ مذکر۔

کاج۔ ہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔ ہے رام گلشن کو بیاہ کا جو آج، مگر وان وہم سے اک بے شادی کا کاج۔ منیر

کاجل۔ ہ۔ دود چراغ۔ مذکر۔ کہیں کاجل تو خورشید محشر ہی نہ ہو جائے، بہا جاتا ہے پھیل کر کاجل مری شام جدائی کا۔ امیر

کاجن۔ س۔ باعث۔ مذکر۔ ہوئے آوارہ ہے جیسے کاجن + وہ بھی وہ تھا اچھا سا بن۔ نعیم

کاچھ۔ ہ۔ لنگوٹ۔ مذکر۔ کاچھ لڑنے کے واسطے باندھا، ہو لڑنے کو فوراً آمادہ۔ اختر

کاخ۔ ف۔ محل، حویلی۔ مذکر۔ دم پیری کے رستے سمجھے یہ کاخ تن ملا، تو نے سمجھ لیا اُسے لگا استعار میں۔ نظم

کادی۔ کیوڑا۔ مذکر۔

کارتوس۔ ا۔ بندوق کا گولا۔ مذکر۔ اس لئے ہو گیا ہے مجھ کو ہراس، کارتوس اب رہے نہیں کچھ پاس۔ یتیم

کارٹون۔ ا۔ مضحک تصویر۔ مذکر۔ وہ دو وجوہ کا تو پرچہ ہو، تو آج کا کارٹون دیکھ کر تب جیت

کارج۔ س۔ کام، کاج۔ مذکر۔ کارج اس کا ہمیں پسند نہیں، اس کے کہنے کا کس کو ہو گا یقین۔ نظر

کارچوب۔ ف۔ شیخ، کشیدہ۔ مذکر۔ چاہیے مجھ کو بھی ایسا کارچوب، اس کی ہر اک شے ہے حسب کار خوب۔ رانی

کارخانہ۔ مذکر۔

کارد۔ ف۔ چھری، چاقو۔ مونث۔ کارد اس کے ہاتھ میں دیکھی ہوئی ہیں، نکلے جسم سے یہ چھپا سنگین۔ غریب

کارڈ۔ ا۔ خط لکھنے کا کاغذ، لفافہ۔ مذکر۔ آج ہی کارڈ ان کا ہے آیا، لکھتے ہیں اب مزاج ہے اچھا۔ فراز

کارزار۔ ف۔ لڑائی۔ مونث۔ یہ گھوڑے پہ ہوا رکے، اوپر چڑھا سوار، پھر دیکھے تیغ غلط سے کی ان میں کارزار۔ دبیر

کارگاہ۔ ف۔ کارخانہ۔ مونث۔ دیکھی ہے میں نے بھی ان کی کارگاہ، کام کیا پوچھتا ہے واں کے واہ واہ۔ اختر

کارن۔ س۔ باعث۔ مذکر۔

کارواں۔ ف۔ قافلہ۔ مذکر۔ جائے گو دیا ہے گر عمر رواں کا کارواں، ٹھہر جائیگا کہیں آخر کہاں تک جائیگا۔ نظر

کارواں سرا۔ ف۔ مسافر خانہ۔ مونث۔ کچھ قصد اگر قیام کا ہے، واں اک بڑی کارواں سرا ہے۔ جیت

کاروبار۔ بہر معنی۔ مذکر۔

کارونیشن۔ ا۔ تاج پوشی۔ مذکر۔ کارونیشن ہوا جو لندن میں، گویا جنت زمین پہ آئی تھی۔ ناظم

کاریز۔ مونث۔

کاس۔ کاسہ۔ مذکر۔

نوٹ۔ لہ مختلف فیہ ہے لیکن تانیث کا رواج غالب ہے۔

کاسہ۔ پیالہ۔ مذکر۔

کاشان۔ مذکر۔

کاشانہ۔ مذکر۔

کاشت۔ ف۔ زراعت۔ مونث۔ ع کاشت اس دفعہ بیت کچھ نہ ہوئی ۔ اس لئے ہو گئی ہے فکر بڑی۔ آرزو

کاغذ۔ ف۔ قرطاس۔ پیپر۔ مذکر۔ ع ذوقِ دلِ سوختہ دیوان لکھے کیا اپنا خاک ۔ متحمل نہیں گرمیِ سخن کا کاغذ۔ ذوق

کافر۔ ع۔ بمعنی معشوق۔ مذکر۔ ع نہ مانے گا اگر کافر مری بات ۔ عدو اک دن تجھے رسوا کریگا۔ خیال

کافور۔ کپور۔ مذکر۔

کاگ۔ کوا۔ مذکر۔

کاکُل۔ ف۔ زلف گیسو۔ مونث۔ ع سب کہتے ہیں جسکو لیلۃ القدر ۔ ہے کاکل مشکبو تمہاری۔ امیر

کاگ۔ ا۔ ڈاٹ ڈاک۔ مذکر۔ ع ہوا پر تمکنت ہے پریوں کا جو لکہ ہے بادل کا ۔ اڑیں ساقی مزے تو بھی اڑا دے کاگ بوتل کا۔ نواب

کال۔ ہ۔ قحط۔ مذکر۔ ع نظارہ زنان ہے اندھوں کو گراں ۔ کال ہے شہر میں پڑا کر سماں۔ حالی

کالا۔ مذکر۔

کالبُد۔ قالب۔ مذکر۔

کالج۔ انگریزی۔ مذکر۔

کالر۔ مذکر۔

کالک۔ سیاہی۔ مونث۔

کالکا۔ نام بت۔ مونث۔

کالم۔ ا۔ حصہ صفحہ۔ مذکر۔ ع خوب یہ مضمون ہے دیکھیں آپ اسے ۔ تین کالم بھر گئے اخبار کے۔ نظر

کالم۔ بہر معنی۔ مذکر۔

کام کاج۔ ہ۔ کاروبار۔ مذکر۔ ع کیوں یوں ہی برہم ہو میاں مزاج ۔ نہیں بھاتا مجھ کو تیرا کام کاج۔ ساقی

کامل۔ مونث۔

کامنا۔ ہ۔ آرزو۔ مونث۔ ع دیا آئی ہے تو پہر قید بہ منت کی قیامت ہے ۔ میں صدقے جاؤں پوری ہوا بھی یہ کامنا من کی۔ شیدا

کاموز۔ نام راگ۔ مذکر۔

کان۔ ہ۔ گوش۔ مذکر۔ ع بہر دیئے کان اس سراپا ناز کے ۔ خاک منہ میں تفرقہ انداز کے۔ سوختہ

کان۔ معدن۔ مونث۔

کانپ۔ بہ معنی۔ مونث۔

کانڈ۔ حصہ کتاب۔ مذکر۔

کانس۔ مونث۔

کانفرنس۔ مونث۔

کانون۔ آتشکدہ۔ مذکر۔

کاوش۔ مونث۔

کانٹا۔ ہ۔ خار۔ مذکر۔ ع۔ جو حسرت بیان سے نکلا، دل کا کانٹا زبان سے نکلا۔ داغ

کانشینس۔ مذکر۔

کاؤ کاؤ۔ ف۔ کاوش۔ تجسس۔ مونث۔ ع۔ یہی ذہن کے کاروبار اس شخص کے، کاؤ کاؤ اسکی ہے سب اپنے لئے۔ ناظر

کاوہ۔ مذکر۔

کاہ۔ ف۔ گھاس۔ مونث۔ ع۔ وہ کون ہوں میں پرکاہ ہے گراں جسکو، وہ کاہ ہوں کہ کوہ پہ جو بار ہو گئی۔ آتش

کاہش۔ ف۔ زوال۔ کمی۔ مونث۔ ع۔ شیخ کی اس بزم میں توقیر پیدا پھر ہوئی، دل کو میرے کاہش اے تقدیر پیدا پھر ہوئی۔ راسخ

کاہو۔ مذکر۔

کایا پلٹ۔ ہ۔ انقلاب۔ مونث۔ ع۔ جو تھا دوست اپنا عدو ہو گیا، غضب کی یہ کایا پلٹ ہو گئی۔ تسلیم

کائنات۔ ع۔ بہ معنی واحد۔ مونث۔ ع۔ مال کا در ہے دو گز زمین کفن دو سی گز، وہ بڑی بساط نہیں کائنات اتنی ہے۔ اکبر

کائیں کائیں۔ مونث۔

کباب۔ مذکر۔

کبادہ۔ مذکر۔

کبت۔ قسم نظم۔ مذکر۔

کبد۔ ع۔ جگر۔ مذکر۔ ع۔ یوں ہی دن رات بس وہ روتا ہے، درد اس کے کبد میں ہوتا ہے۔ حمید

کبر۔ ع۔ بزرگی۔ غرور۔ بڑاپا۔ مذکر۔ ع۔ کبر کس کس کے لئے باعث تذلیل ہوا، وہ معلم تکبر سے عزازیل ہوا۔ ناظم

کبریت۔ ع۔ گندھک۔ مونث۔ ع۔ کیمیا اس سے جانے ہم کو کوئی، سرخ کبریت مل نہیں سکتی۔ مسعود

کبک۔ ف۔ چکور۔ مذکر۔ ع۔ چل نہیں سکتے کا ہرگز تیری اٹھکیلی کی چال، پاؤں میں بیچ آگئی کبک ایسی ٹھوکر کھا گیا۔ آتش

کبوتر۔ حمام۔ مذکر۔

کپ۔ ان۔ پیالہ۔ مذکر۔ ع۔ منع تھا پک کر گئے ہیں چائے کے کپ، کیا پیش آئے دیکھیں تقلید وضع یورپ۔ نذیر احمد خاں

کپاس ۔ روئی ۔ مونث۔

کپٹ ۔ ہ ۔ بغض ۔ دغا ۔ کھوٹ ۔ مونث ۔ ؎ صاف کب اس کا ہم سے سینہ ہے ۔ کپٹ اس کی شرشت کا کینہ ہے ۔ عزیز

کپڑ چھان ۔ مونث۔

کپڑ گند ۔ مونث۔

کپور ۔ کافور ۔ مونث۔

کتاب ۔ ع ۔ نوشتہ ۔ جلد ۔ بک ۔ مونث ۔ ؎ حجت ہے بہر مذہب عشق ایک ایک داغ ۔ سینہ مرا کتاب ہے علم الکلام کی ۔ آتش

کتابت ۔ ع ۔ تحریر ۔ مونث ۔ ؎ نہایت صاف ہے اس کی کتابت ۔ نہیں پڑھنے میں کچھ ہوگی ندقت ۔ ہمدم

کتابچہ ۔ مذکر۔

کُتب ۔ مونث۔

کُتب خانہ ۔ مذکر۔

کتبہ ۔ مذکر۔

کتر ۔ ریزہ ۔ مونث۔

کتر بیونت ۔ ہ ۔ قطع و برید ۔ مونث ۔ ؎ کہیں کھوٹ ہے بازاروں کی ۔ ہے کتر بیونت اچھے پاروں کی ۔ منیر

کُترن ۔ تراشہ ۔ مونث۔

کتف ۔ ع ۔ شانہ ۔ مذکر ۔ ؎ رکھا جب شہ نے ہاتھ اس کے کتف پر ۔ ہوا وہ دیکھتے ہی شہ کو ششدر ۔ عظیم

کتمان ۔ ع ۔ چھپانا ۔ مذکر ۔ ؎ ان سے ہرگز کرو نہ راز بیان ۔ ان سے ہوگا نہ راز کا کتمان ۔ وزیر

کتھا ۔ س ۔ حالات گذشتہ ۔ مونث ۔ ؎ سنکر وہ مرا فسانہ بولے ۔ ہم نے یہ کتھا بہت سنی ہے ۔ اختر

کٹ ۔ بہر معنی ۔ مونث۔

کٹنب ۔ ہ ۔ دودمان ۔ مذکر۔

کٹار ۔ ہ ۔ نام ایک ہتھیار کا ۔ مذکر ۔ ؎ خون بہا اس سے مانگئے تو کہے ۔ کوڑی رکھتا نہیں کٹار اپنا ۔ گویا۔

کٹاؤ ۔ ہ ۔ درو ۔ مذکر ۔ ؎ اچھے اس کا کٹاؤ جو ہو چکا ۔ اس میں ہوگا تراش بھی پاک صاف ۔ حریف

کٹم ۔ س ۔ دودمان ۔ مذکر ۔ ؎ دیکھتے ہی دیکھتے کیا ہو گیا ۔ کیوں نہ ہو غم ہے کٹم اس کا اجڑا ۔ نازش

کٹھل ۔ نام ثمر ۔ مذکر۔

نوٹ ۔ لے مختلف فیہ ہے مگر تذکیر کو ترجیح ہے۔

کٹیا - مونث (مختلف فیہ)

کثافت - ع - غلاظت - مونث - ع - گرد کدورت سے بری جوہر ذاتی - ہیرے میں کسی طرح کثافت نہیں ہوتی - عاشق

کثرت - ع - زیادتی - مونث - ع - توانگر شخص کو کثرت نے غرّی - دنیا میں اگر اجاری و لا و غضب ہے - ذوق

کچک - مونث -

کچکول - ف - کاسۂ گدایان - مذکر - ع - مفلس نہیں ہے جلوۂ دیدار سے شرمگیں - کچکول کیا کرے کوئی چشم کلیم کا - منیر

کچ - پستان زن - مونث -

کچالو - نام ترکاری - مذکر -

کچلکر - مذکر -

کچنال - کچنار - مونث -

کچور - مذکر -

کچومر - ہ - قسم اچار - مذکر - ع - ایسی کر فکر جیسے گرچہ ہے پیٹ - نکل جاوے گا تنوں کا دب کر کچومر - منیر احمد خان

کچھار - ہر معنی - مذکر

کچھومر - قسم اچار - مذکر -

کچھپ - سنگ پشت - مذکر -

کحل - ع - سرمہ - مذکر - ع - اس سے نہیں کوئی کحل اچھا - اللہ سے کبھی ہو چکے ہیں جیا - ناظر

کد - ف - گھر خانہ - مذکر - ع - اسکو ناحق ہوا ہے مجھ سے حسد - اب تو برباد ہو چکا اس کا کد - زخم

کد - ہ - جھگڑا - مونث - ع - وہ کہیں ایسی کسی اور نے کد کی ہے نقطہ اک بندۂ بیکس کی - ع - کی - مونس

کدال - ہ - کلند - مذکر - ع - دیا اس کے اسکو چلا اک کدال - کہا اس گڑھے میں سے مٹی نکال - سالم

کدو - نام ترکاری - مذکر -

کدو دانہ - مذکر -

کدورت - ہر معنی - مونث -

کدو کش - مذکر -

کدوکاوش - ف - جانکاہی - مونث - ع - بس ہے اب کدوکاوش تمہاری - کہ اس سے مجھے ہوگی اور خواری - ظفر

نوٹ - مختلف فیہ ہے لیکن مذکر کا رواج غالب و درست ہے۔

کذب ۔ ع ۔ دروغ ، جھوٹ ۔ مذکر ۔ کذب تیرا تجھے کیا رنجور ۔ وجہ تکلیف ہے تیرا ہی زور ۔ قدیم

کر ۔ عادت ۔ تاوان ۔ تکرار ۔ چنگل ۔ شرط ۔ مونث ۔ گالیاں روز تم اگر مجھے دیا کئے ہو ۔ مجھ پہ روز آپ نے اس بات کی کر باندھی ہے ۔ مصحفی

کرامات ۔ ع ۔ جمع کرامت او واحد ۔ مونث ۔ جام اگر ٹوٹ گیا کون کرامات گئی ۔ خیر ہم کی رہے ساقی تری خیرات گئی ۔ امیر

کرامت ۔ ع ۔ اعجاز ، بزرگی ۔ مونث ۔ بندے نے کسی میں یہ کرامت نہیں دیکھی ۔ واللہ یہ ہمت یہ سخاوت نہیں دیکھی ۔ انیس

کراہ ۔ ہ ۔ کراہنے کی آواز ۔ مونث ۔ ہے تکلیف وہ جس کی اٹھی کراہ ۔ وہ دن رات کرتا ہے بس آہ آہ ۔ سعد

کراہت ۔ ع ۔ نفرت ۔ مونث ۔ یہی اس کی مثال ایسی کہ اک شخص بدا وار ۔ جسکو کوکر نروا دار سے بھی اپنی کراہت ۔ حالی

کرایہ ۔ مذکر ۔

کرب ۔ ع ۔ دکھ تکلیف ۔ مذکر ۔ کرب سے اپنے وہ واقف نہیں ہے ۔ کوئی اس حال سے آگاہ کر دے ۔ تفتہ

کربلا ۔ ع ۔ نام مقام ۔ مونث ۔ مرنے تجھے یوں نہ تشنہ دیدار آن کر ۔ قاتل گلی تھی آگے تری کربلا تھی ۔ رند

کرپا ۔ س ۔ نوازش ۔ مونث ۔ منہ میں ہے ہر کوئی کہتا کرپا ہو تیری اے میگھ راجا ۔ حالی

کرپاس ۔ مونث ۔

کرتب ۔ ع ۔ عمل ، ہنر ۔ مذکر ۔ تو پی پی باجی سے بولی وہ رنگین ۔ کہ اے بی دیکھو گوئیاں کے کرتب ۔ رنگین

کرتوت ۔ ہ ۔ کام ، ہنر ۔ فریب ۔ مذکر[1] ۔ قسمت کی برائی ہے یہ تقدیر کا ہے پھیر ۔ خود اپنے ہی کرتوت سے برباد ہے یہ اندھیر ۔ محمد اسمٰعیل

کرتہ ۔ قمیص ۔ مذکر ۔

کرچ ۔ ل ۔ تلوار ۔ مونث ۔ سواروں کی کرچیں جھلکتی ہوئی ۔ وہ بڑھے آنکھ جن پر جھلکتی ہوئی ۔ سحر

کردار ۔ مذکر ۔

کرشمہ ۔ مذکر ۔

کرکٹ ۔ خس و خاشاک ۔ مذکر ۔

کرکٹ ۔ انگریزی ۔ مذکر ۔

کرکم ۔ زعفران ۔ مونث ۔ تھوڑا سا کرکم بھی اس میں ڈالدو ۔ کھائیے کہتا ہے ہر ہر تم کو نفع ہو ۔ قریب

کرگدن ۔ ف ۔ گینڈا ۔ مذکر ۔ کرگدن کا ذرا حوصلہ دیکھے کوئی ۔ ہاتھ قاتل کے یہاں تو مرگ سپر دیتا ہے ۔ ناسخ

کرم ۔ ع ۔ سخاوت ، مہربانی ۔ مذکر ۔ مجھے آباد کرتا ہے مجھے برباد کرتا ہے ۔ خدایا دین و دنیا میں کرم تیرا ستم میرا ۔ داغ

نوٹ [1] کرتوت تانیث ۔ مونث ۔ مثلاً ۔ شکل مومن کی ہے کافر کی ہے کرتوت مگر ۔ فرق سا کوئی مسلمان نہ دیکھا دیکھا ۔ ذوق ۔ مگر تذکیر کا رواج غالب ہے ۔

کرم ۔ ف ۔ کیڑا ۔ مذکر ۔ کرمکِ شب تاب اک تپا اژدہا، چند اس کو کرم سمجھے آگ کا ۔ ادیب

کرمان ۔ مذکر ۔

کرمکِ شب تاب ۔ ف ۔ جگنو ۔ مذکر ۔ کرمکِ شب تاب اک تپا اژدہا، چند اس کو کرم سمجھے آگ کا ۔ ادیب

کرن ۔ ہ ۔ شعاع ۔ مونث ۔ چمکی یہ روئے یار سے قسمت نقاب کی، جالی سے چھن رہی ہے کرن آفتاب کی ۔ امیر

کرن پھول ۔ ہ ۔ آویزۂ گوش ۔ مذکر ۔ ہے بے مدار یا اس کا کرن پھول، ذکیوں جو مردمِ دیدہ کو مقبول ۔ قلق

کران ۔ ف ۔ کنارہ ۔ مذکر ۔ جوان ہی اوٹھے گا کیا تو اے جوان، کس نے بحرِ عشق کا دیکھا کران ۔ علیم

کروٹ ۔ ہ ۔ پہلو ۔ مونث ۔ دو فاصل نمے کہ تپ لی ہونے کروٹ، وہ لی جب وہ پہر ہو زجوا کی ۔ امیر

کرّ و فر ۔ ف ۔ شان و شوکت ۔ مذکر ۔ ہے ہجوم نالہ و افغان در پیچ اشک ۔ آہ، ساتھ شہزادوں کے صابر کروفر اتنا تو ہو ۔ صابر

کرہ ۔ مذکر ۔

کریا کرم ۔ س ۔ مردہ جلانے کی رسم ۔ مذکر ۔ میں ہی نے اٹھایا کریا کرم، اک بھی کو ہوش کا اس کی ہے غم ۔ قہر

کریب ۔ مونث ۔

کریٹ ۔ خرد ۔ مذکر ۔

کرید ۔ ہ ۔ کاوش، تجسس ۔ مونث ۔ مقدور ہے کیوں کرید اس بات کی، دیکھئے کچھ تو ہم کو بھی ہو آگہی ۔ ظہیر

کریم ۔ باری تعالیٰ ۔ مذکر ۔

کرو ۔ م ۔ دوا ۔ مونث ۔

کڑاہ ۔ ہ ۔ بڑی کڑاہی ۔ مذکر ۔ کالا کلیجہ ہے پر تپ سے سیاہ، کاسۂ سر ہے جیسا اوندھا کڑاہ ۔ منیر

کڑک ۔ ہ ۔ آواز مہیب ۔ مونث ۔ کان میں جب مرے نالے کی کڑک جاتی ہے، ابر میں رعد کی چھاتی سے دھڑک جاتی ہے ۔ ظفر

کزاز ۔ ف ۔ تشنج ۔ مذکر ۔ نظر کو کزاز آج دل میں تھا، لو اب پا گئے دل لگی کا مزا ۔ کاشف

کزاب ۔ مونث ۔

کژدم ۔ ف ۔ کجدم، عقرب، بچھو ۔ مذکر ۔ ڈنک کژدم کا ہے بے وجہ بھی، مقتضائے طبع اس کا ہے یہی ۔ سلیم

کس ۔ بمعنی ۔ مذکر ۔

کس ۔ فرج ۔ مونث ۔

کساد ۔ ع ۔ بے رونقی ۔ مذکر ۔ دست گرفتوں کے سر کاریں، کیا کساد آ گیا بازاروں میں ۔ نذیر احمد خان

کسالت ۔ ع ۔ سستی ۔ مونث ۔ کرو سستی کی تم ہرگز نہ عادت، ذلیل و خوار کر دے گی کسالت ۔ راز

کساو ۔ ہ ۔ بد مزگی ۔ مذکر ۔ نہیں اس میں اب تو رہا کچھ مزا، کساؤ اس میں افسوس اب آ گیا ۔ قائم

کساوٹ۔ بہر معنی مونث۔

کسب۔ ف۔ پیشہ۔ مذکر۔ ع کیوں یہاں آئے ہو بتلاؤ ہے کیا کام و کسب بتلاؤ اپنا نام۔ حکیم

کس بل۔ ہ۔ دم خم۔ مذکر۔ ع نیم بسمل چھوڑنے سے تجھ کو حاصل کیا ہوا آج وہ کس بل ترا اے تیغ قاتل کیا ہوا۔ گوہر

کسٹم۔ ان۔ رواج۔ مذکر۔ ع پرشیا کا ہے نہ یہ ملک عرب کا کسٹم۔ انڈیا ہی میں نظر آیا ہے اکثر ...

کسر۔ ع۔ شکستگی۔ مونث۔ ع ہے تمہارا سارا یہ سچا بیان۔ ہوگی بے شک اس میں اس کی کسر شان۔ ناظم

کسرہ۔ زیر۔ مذکر۔

کسر شان۔ مونث۔

کسرات۔ ع۔ بہر معنی۔ مونث۔ ع سمیں جو کچھ کہ بچ رہی کسرات۔ اس کی بھی جمع ہو گئی دفعات۔ ادیب

کسرت۔ ا۔ ورزش۔ مونث۔ ع جسم کو ابھار کرتی ہے کسرت۔ کرو کسرت تو اچھی ہو صحت۔ دائم

کسرہ۔ زیر۔ مذکر۔

کسک۔ ہ۔ درد و ٹیس۔ مونث۔ ع ہو کبھی محبت کی کسک دل سے نہ نکلی۔ بیٹھے مرے پہلو میں تو کیا خوب لگی چوٹ۔ امیر

کسکٹ۔ مذکر۔

کسل۔ ع۔ بیماری۔ ماندگی۔ مذکر[1]۔ ع سارے بدن کا کسل مٹا دے۔ جو سوئے یہ وہ کل جسم پر اداسی چھا رہی ہو دے۔ آفاق

کسم۔ معصفر۔ مذکر۔

کسماہٹ۔ ہ۔ بے کلی۔ مونث۔ ع اب تو اپنی کسماہٹ بڑھ گئی۔ قلب مضطر ہم تجھے بہلائیں کیا۔ عاشق

کسوت۔ ع۔ پوشاک۔ لباس۔ مونث۔ ع زیبی ہے یہ لئے پہلے کی کسوت۔ شکر کرتا ہوں دیکھ کر خلعت۔ صائم

کسوف۔ ع۔ سورج گرہن۔ مذکر۔ ع مہر کو بھی کسوف ہوتا ہے۔ ماہ کو بھی خسوف ہوتا ہے۔ نظیر

کسیرو۔ مذکر۔

کسیس۔ مذکر۔

کش۔ ف۔ حقہ کا ایک گھونٹ۔ مذکر۔ ع کیا اک کش تو لیجئے حقے کا۔ ابھی دم دیکھا ٹھہرئیے تو ذرا۔ قانع

کشاف۔ نام کتاب۔ مونث۔

کشاکش۔ ف۔ کشمکش۔ مونث۔ ع دل تہا کرتی ہوئی آتش نہیں دیکھی۔ یہ کاشانہ کس دل یہ کشاکش نہیں دیکھی۔ انیس

کشت۔ ف۔ کھیتی۔ مونث۔ ع اب و تاب تیغ نے دکھلائیں شعلہ فشانیاں۔ کشت دہقان دل کے برق وصل نے برباد کی۔ امیر

نوٹ: [1] مختلف فیہ ہے لیکن مذکر کو ترجیح ہے۔

کُشت ۔ س ۔ قتل ۔ مونث ۔ اس لڑائی میں کشت خوب ہوئی ۔ فتح آخر ہوئی ربیع خان کی ۔ ساقی

کشت زار ۔ ف ۔ کھیت ۔ مذکر ۔ جس جگہ تھا لہلہاتا کشت زار ۔ اڑ رہی ہے اب وہاں گرد و غبار ۔ تیغ

کشت و خون ۔ ف ۔ خونریزی ۔ مذکر ۔ دریا بہے ہوگئے بڑا کشت و خون ہوا ۔ دلّی تھی وہ پر کہ ظلم سرنگون ہوا ۔ انجم

کِشت ۔ س ۔ کھیت ۔ جگہ ۔ مذکر ۔ کشت اپنا کسکو ہم بیاکر سنائیں ۔ حال جو اپنا ہے وہ کسکو بتائیں ۔ فریاد

کشش ۔ بہر معنی ۔ مونث ۔

کشف ۔ ع ۔ اظہار ۔ انکشاف ۔ مذکر ۔ بات دل کی چھپا لگے تم کیا ۔ ہم فقیروں کو کشف ہوتا ہے ۔ تسلیم

کشف اللغات ۔ نام کتاب ۔ مونث

کشکول ۔ مذکر

کشمش ۔ ف ۔ نام میوہ ۔ مونث ۔ میں نے کشمش ہی بچے کو دی ہے ۔ کھاتے ہی اس کو ہوگئی ہے قے ۔ اعظم

کشمکش ۔ مونث ۔

کشنیز ۔ مذکر

کشود ۔ ف ۔ کھولنا ۔ مونث ۔ سنا ہے شوروں کی اس سے عقدہ دل بستگان کی ہے اس سے کشود عشق

کشور ۔ اقلیم ۔ مذکر ۔

کشید ۔ ف ۔ کشش ۔ مونث ۔ شفق شام ہوئی زینت دامان فلک ۔ ماہ نو بن گیا ابروئے خمیدہ کی کشید ۔ برق

کشیدہ ۔ مذکر

کعب ۔ ع ۔ ٹخنہ ۔ مذکر ۔ کعب پر اس کے ہے ضرب ایسی پڑی ۔ ہوگئی حالت نہایت ہی بری ۔ ناظم

کعبتین ۔ مونث

کعبہ ۔ مذکر

کف ۔ بہر معنی ۔ مذکر

کفارہ ۔ مذکر

کف پا یا دست ۔ ف ۔ تلوا ۔ ہتھیلی ۔ مونث ۔ آج ہم رنگ حنا ہے گریہ ۔ مل دوں آنکھیں کف پا سے تیری ۔ مومن

کفا جفا ۔ ف ۔ سختی ۔ مصیبت ۔ مونث ۔ کیا جفا یہ ہماری کبھی تو ہوگی دور ۔ کفا تھوڑی ہے انسان کیوں رہو مجبور ۔ انجم

نوٹ ۔ محققین نے مذکر لکھا ہے جیسے کہ خطا تھا صورت ہونے یارے ۔ وہ بات جو قد کے اس کے کف پا کر دیا ۔ آتش لیکن تانیث کا رواج غالب ہے ۔

کَفَاف۔ ع۔ روزی۔ مونث ۔ کفاف جتنا یہ ہماری کبھی تو ہوگی دور ۔ کفاف تھوڑی ہے انسان کیوں نہ ہو مجبور۔ احقر

کَفَالت۔ ع۔ ذمہ داری۔ مونث ۔ اگر ہو جائیگی تیری کفالت ۔ تو میرے واسطے ہوگی کفایت۔ مرزا

کِفَایَت۔ ع۔ کافی ہونا۔ مونث ۔ اگر ہو جائیگی تیری کفالت ۔ تو میرے واسطے ہوگی کفایت۔ مرزا

کُفر۔ ع۔ انکار۔ مذکر ۔ زینت اسلام اے زاہد سیاہی دل کی ہے ۔ جامۂ کعبہ ہوا جب کفر اپنا بڑھ گیا۔ برقی

کُفرَان۔ ع۔ انکار۔ مذکر ۔ ہے مجھ پر آپ کا بے غایت احسان ۔ میں کر سکتا نہیں نعمت کا کفران۔ محمود

کُفرانِ نعمت۔ ع۔ نمک حرامی۔ مذکر ۔ اس نے تو کفران نعمت ہے کیا ۔ پائیگا دنیا ہی میں اسکی سزا۔ خلیل

کَفچہ۔ مذکر۔

کَفش۔ ف۔ جوتی۔ مونث ۔ شاید نہ ہو پہنچے یہاں تک آواز دور کی ۔ کفشیں لئے رہے گا یہ خادم حضور کی۔ انیس

کَفک۔ کف دست۔ مونث۔

کَفگیر۔ مذکر۔

کَفَل۔ ع۔ سرین۔ مذکر ۔ فربہ اور ابھرے ابھرے کفل انکے ۔ مسبکہ محبوب اور زیبا تھے۔ منیر

کَفَن۔ ع۔ جامۂ میت۔ مذکر ۔ بجھکر موج دریائے فنا کو خنجر بران نے ۔ کفن مثل حباب اے ذوق ہم نے سر سے باندھا۔ ذوق

کُفو۔ ع۔ خاندان۔ قبیلہ۔ مذکر ۔ کفو سے اپنے خاندان اسکا ۔ ہو جوا ندل تو جوڑ کیا ہوگا۔ نعیم

کگر۔ ع۔ تباکو۔ مذکر ۔ اس کو آداب مجرے کرکے ۔ مانگنا کگر بہت ہی زہر ہے۔ فائز

کگرو۔ مونث۔

کُکڑوں کوں۔ ع۔ بانگ خروس۔ مونث ۔ مرغ کی بنکے پیر تو ککڑوں کوں ۔ ہو گیا پیچ مجھ سے محزون۔ نظر

کگر۔ ع۔ کنارہ۔ مونث ۔ اس کا کگر اگر نظر آئے ۔ تو ہر اک چین کچھ نہ کچھ پائے۔ اکمل

کَل۔ ع۔ آرام۔ اوزار۔ مونث ۔ حالت القصہ جو دیکھی اپنی ۔ کوئی کل پائی نہ سیدھی اپنی۔ حالی

کَل۔ ع۔ آرام۔ روز گذشتہ۔ مونث ۔ کیا کہیں اے ہمنشیں ہیں آج کیوں بیکل سے ہم ۔ جن سے کل تھی جان کو ان سے جدا ہیں کل سے ہم۔ ظفر

کَلا۔ س۔ حصہ قلیل۔ مونث ۔ اس میں تیری کلا ہی رکھی ہے ۔ مانگنا تو نہ ہم سے زاہد تھے۔ فنا

کلابتون۔ ت۔ چاندی یا سونے کا تار۔ مذکر ۔ قیمتی ہے کلابتون اس کا ۔ بے غرض جسم پر لباس اچھا۔ شرف

کلاس۔ ان۔ درجہ۔ مذکر ۔ اس سے بڑھکر کلاس ہے میرا ۔ اور ہے مرتبہ بھی اس سے بڑا۔ تاجی

کلاغ۔ ف۔ جنگلی کوا۔ تھا شجر پر کلاغ اک بیٹھا ۔ بوڑھے نے اپنے بیٹے سے پوچھا۔ عزیز

کلال۔ ف۔ شراب فروش۔ مذکر ۔ اس محلہ میں جو رہتا ہے کلال ۔ ہے اسی کے پاس ان کا سارا مال۔ فارغ

کُلال۔ س۔ کمہار۔ مذکر ۔ نہیں ہمدرد ہے کوئی کہیں کس سے ملال اپنا ۔ ستے تھے اب نہیں کوئی کلال اپنی کلال اپنا۔ حمید

کلام - ع - سخن، نظم - مذکر - جھوٹ ہی جانوں کلام اس رہزن ایمان کا ✦ پڑھ کر جو بھی وہ آئے اگر قرآن کا - ذوقؔ

کلانچ - ا - جست، چھلانگ - مؤنث - اس کے نزدیک بس پہونچتے ہی ✦ دیکھکر اک کلانچ اس نے بھری - عاجزؔ

کلاوہ - مؤنث -

کلب - ع - کتا - مذکر - چاہیے آدمی میں خوئے وفا ✦ نہ وفا ہو تو اس سے کلب اچھا - حامدؔ

کلب - ع - زمانہ - مذکر -

کلب - ان - انجمن - مذکر - اور کہیں ہوتے ہیں کلب قائم ✦ صحبت حکمت و ادب قائم - حالیؔ

کلبلاہٹ - ہ - حرکت، جنبش - مؤنث - اس کے غش سے تھا سب کو رنج و تعب ✦ کلبلاہٹ سے اسکی خوش ہوئے سب - تسنیمؔ

کلبہ - مذکر -

کلپ - بہر معنی - مذکر -

کلجگ - س - زمانہ، فساد - مذکر - بن راجہ کا ارشاد مرخص ہوا کلجگ ✦ خوش آیا پر بہت کا ہے تاج طلائی - اخترؔ

کلچہ - قسم نان - مذکر -

کلس - بہر معنی - مذکر -

کلف - مذکر -

کلفت - ع - اندوہ - مؤنث - مٹا سکتی نہیں مژگان تر کلفت مرے دل کی ✦ نہ جھاڑی گرد دست موج نے دامان ساحل کی - امیرؔ

کلک - ف - قلم - مذکر* - جب خبر ہوتی مجھے جاری ہے اس کا کلک قضا ✦ دستخط کو میں بھی اپنی فرد عصیاں لے چلا - بحرؔ

کلکل - ا - آواز، بور، تکرار - مؤنث - آئی خبر جو گریہ کی شدت کل سے اور بھی ہے ✦ مذکر دل پہ کلکل مجھ سے لڑ کر آ گیا ست کی - محرؔ

کلمہ - مذکر -

کلنک - س - نقص، داغ، دھبا - مذکر - کلنک اب یہ تو دامن سے چھٹے گا ✦ شباب اسکو کہیگا کوئی اچھا - فخرؔ

کلنگ - نام طائر - مذکر -

کلوخ - ف - ڈھیلا - مذکر - سر پہ اسکے کلوخ دے مارا ✦ اور کہا لے لیا ہے اب بدلا - تسکینؔ

کلول - ا - مصیبت - مؤنث - نہیں ہمدرد ہے کوئی کہیں کس سے ملال اپنا ✦ سنے گا اب نہیں کوئی کلول اپنی کلال اپنا - حمیدؔ

کلول - س - کھیل کود - مؤنث - خوش یہ ہوتا دیکھکر اسکی کلول ✦ اور وہ ہو جاتی تھی بے حد ملول - فداؔ

نوٹ * کلک کو بعض نے مؤنث - مثلاً - زندان سے جو بولی ہے رائی ✦ یوں کلک بیان پہ ہے آئی - (مصحفی)
لیکن مذکر کو ترجیح ہے -

کلہ۔ ٹوپی۔ مونث۔

کلہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

کلہاڑا۔ ہ۔ بڑی کلہاڑی۔ مذکر۔ کلہاڑا مرا اس پہ جو گر پڑا وہیں کیوں نہ کر کھا لوں اسے اے خدا۔ شرف

کلہڑ۔ مذکر۔

کلھیا۔ مونث۔

کلہ قند۔ ہ۔ نام ایک مٹھائی کا۔ مذکر۔ کلہ قند آپ نے کھلایا خوب۔ ہے مٹھائی یہی مجھے مرغوب۔ اعظم

کلھیا۔ ہ۔ کوزہ۔ کوچک۔ مونث۔ ایک پانی کی کلھیا دو کلھیے، اُن کے کھانے کو دوڑ آجاتے۔ اکبر

کلیات۔ ع۔ مجموعہ نظم و نثر۔ مذکر۔ اب شعر طبع ہو جن کی وہ دیکھیں وہ کلیات مومن کی۔ فاخر ۔ لیکن مذکر کو ترجیح ہے

کلیجہ۔ کبد۔ مذکر۔

کلیجی۔ مونث۔

کلید۔ ف۔ کنجی۔ مونث۔ الفت ساقی کوثر کی اگر آگئی ہے، کیسے ہم ہاتھ کلید در جنت آئی۔ امیر

کلیس۔ س۔ درد، دکھ۔ مذکر۔ کلیس اٹھتا ہے رہ رہ کے جو دل میں، تو دل کہتا ہے یہ ہے عشق کا معرف۔ ثاقب

کلیسہ۔ مذکر۔

کمال۔ مذکر۔

کمان۔ بہر معنی۔ مونث۔

کمبل۔ س۔ کپاس۔ اونی۔ مذکر۔ یہ تمہاری ان مریض و مضر سے زیادہ کمبل ہے مرا خلعت پر زر سے زیادہ۔ احمدی

کیمپ۔ ان۔ پڑاؤ۔ مذکر۔ جس جگہ تھا تو تھا یہ معدود۔ شاہی کیمپ اس جگہ سے تھا کچھ دور۔ حمید

کمپارٹمنٹ۔ ان۔ حصہ مکان۔ مذکر۔ کمپارٹمنٹ اپنا میں نے بس اس سے جدا کیا ہے ان سے۔ عزیز

کمپاس۔ انگریزی۔ مذکر۔

کمپنی۔ انگریزی۔ مونث۔

کمپونڈ۔ ان۔ احاطہ۔ مذکر۔ یہ چھوٹا سا جو کمپونڈ اس مکان کا، انھیں دینے سے آگے بڑھنا تھا۔ صابر

کمخواب۔ ف۔ کمخواب۔ مونث۔ مزیں بر گوہر کلہ اکلی تھی، تھی بانات کی کمخواب بھی قیمتی۔ فاخر

کمر۔ میان۔ مونث۔

کمربند۔ مذکر۔

کمرک۔ بہ معنی مونث۔

کمرہ۔ حجرہ۔ مذکر۔

کمشریٹ۔ مذکر۔

کسک۔ ف۔ درد۔ مونث۔ ع وصل میں بیتابیٔ دل ہو گئی دونی۔ کمی او کسک درد محبت کی دوا نے۔ امیر

کسل۔ ع۔ کاہلی۔ مذکر۔ ع عدو کو ہوتا ہے تشنج کے دوشانے سے حجاب۔ میر کسل مرتے تابوت پہ ڈالا ہوتا۔ سحر

کمند۔ ف۔ پھندا۔ حلقہ۔ مونث۔ ع ہزار کوس پر محبوب دور کر آئے۔ عجیب جذب کمند خیال رکھتی ہے۔ امیر

کمیت۔ اسپ سرخ رنگ۔ مذکر۔

کمیشن۔ مذکر۔

کمین۔ گھات۔ مونث۔

کمینہ۔ ف۔ دغا۔ مونث۔ ع کمینہ اس کی معلوم اب ہو گئی۔ بدی کی بجا کیا سوائے بدی۔ بحر

کمینہ۔ ن۔ حکم۔ مذکر۔ ع کمینہ اس کا میں مادرزاد ہوں بجا۔ نہیں اس میں میری ذرا بھی خطا۔ شرف

کمین گاہ۔ مونث۔

کمن۔ مذکر۔

کنار۔ بغل۔ مونث۔

کنار۔ بیر۔ مذکر۔

کنارہ۔ ف۔ ساحل کنارہ۔ مذکر۔ ع اٹھا ہوا ہے ترے غم کا دریائے بیکراں۔ جبھی کہیں نہ حد ہے نہ جسکا کہیں کنارہ۔ بحر

کنارہ۔ بہر معنی۔ مذکر

کناس۔ حلال خور۔ مذکر

کناگت۔ مونث۔

کنال۔ ن۔ نہر۔ مونث۔ ع باغ میں جو کنال بہتی ہے۔ جیسی دن بہر وہیں وہ رہتی ہے۔ قریب

کنایہ۔ مذکر۔

کنبہ۔ مذکر۔

کنپ۔ ن۔ کیمپ۔ پڑاؤ۔ مذکر۔ ع جس جگہ تھا ترا چاہ سعدور۔ شاہی کنپ اس جگہ سے تھا کچھ دور۔ عبید

کنٹاپ۔ ہ۔ طمانچہ۔ مذکر۔ ع کیا عجب صاف ہی لڑکے نے انکار۔ لگائے پھرتے کنٹاپ دو چار۔ کرم

کنٹر۔ ن۔ مینائے شراب۔ مذکر۔ ع دونوں ہاتھوں سے مزے وصل کے ہم لوٹیں گے۔ ایک میں دست صنم ایک میں کنٹر ہوگا۔ مستر

کنٹوپ۔ ہ۔ جاڑے کی ٹوپی۔ مذکر۔ ع تھا چمچہ خیر بڑا کنٹوپ اوس کا۔ شجاعت میں وہ تھا از بسکہ یکتا۔ حزیں

کنٹھہ۔ ہم معنی۔ مذکر۔

کنٹونمنٹ۔ ان چھاؤنی۔ مونث۔ ہے نئی کنٹونمنٹ اس جگہ سے قریب۔ یہ لنگوٹا پہونچا وہاں نہ عریب۔ معاند

کنٹیا۔ مونث۔

کنج۔ ف۔ گوشہ۔ مذکر۔ گور میں بھی جوش غم دل سے نہ نکلی ہے ہائے۔ آپ ہی میں ہم ہیں یہ کنج تنہائی ملا۔ مومن

کنجد۔ ف۔ تل۔ مذکر۔ تو تم بھی وہ سا کنجد گرد [illegible] بھی اس میں ملا۔ [illegible]

کنجر۔ س۔ فیل۔ ہاتھی۔ مذکر۔ جا آگے آگے تو جرار لشکر۔ تھا پیچھے فوج کے راجہ کا کنجر۔ مسعود

کنجشک۔ ف۔ چڑیا۔ مونث۔ شجر پہ ایک کنجشک آکے بیٹھی۔ ہوئی کس واسطے جنبش ذرا سی۔ فرید

کنجن۔ [illegible]۔ مذکر۔ [illegible] لگے لڑنے کو۔ زمین پہ [illegible] دونوں کنجن۔ حفیظ

کندن۔ ف۔ زر خالص۔ مذکر۔ ذروں کی صحبت سے مہر جہانتاب زرد تھا۔ [illegible] کندن بھی [illegible]۔ [illegible]

کندہ۔ مذکر۔

کنڈ۔ س۔ کنواں۔ غار۔ مذکر۔ اک بڑے سے کنڈ میں وہ گر پڑا ہیبت ہے نشان ہیں اس کا پتا۔ نادر

کنڈل۔ س۔ حلقہ۔ دائرہ۔ مذکر۔ خوشنما کانوں میں کنڈل تھے تو ہاتھوں میں کنول۔ [illegible]

کنستر۔ انگریزی۔ مذکر۔

کنشر۔ [illegible]۔ مذکر۔ آپ کا کنشر [illegible] ہے [illegible]۔ [illegible]

کنشت۔ مذکر۔

کنعان۔ [illegible] ایک صوبہ۔ مذکر۔ جیسے یوسف کی [illegible] کنعان [illegible]

کنکھ۔ [illegible]۔ مذکر۔

کنکر۔ [illegible] سنگ ریزہ۔ مذکر۔ [illegible]۔ مظفر

کنگن۔ [illegible]۔ مذکر۔ جا ایک ہو گیا گم کنگن اس کا نہیں ملتا [illegible] اس کو ڈھونڈھا۔ شریف

کنگن۔ [illegible] دست برنجن۔ مذکر۔ جا ایک ہو گیا گم کنگن اس کا نہیں ملتا [illegible] اس کو ڈھونڈھا۔ شریف

کنگورہ۔ مذکر۔

کنول۔ [illegible] ایک قسم کی قندیل۔ مذکر۔ [illegible] کنول [illegible]

کنوارن۔ [illegible]۔ مذکر۔ [illegible] کنوارن [illegible]۔ آتش

کنیز۔ مونث۔

کنیا۔ س۔ دختر۔ مونث۔ [illegible] کنیا۔ کس طرح پتہ ملے گا اس کا۔ عتیق

کینٹ۔ ع۔ ایک قسم کا نام۔ مونث۔ میں نے پوچھا نام کی نسبت۔ مدرن ظاہر کی اس نے کینٹ۔ جمیل

کینیٹر۔ مذکر۔

کینیٹرز۔ مونث۔

کو۔ کوچہ۔ مونث۔

کواڑ۔ ہ۔ نام اہ ہندی۔ مذکر۔ وہ اب ختم ہوگیا ہے کواڑ۔ بس اب آئے ہی کو ہے وہ تکمار۔ ناجی

کوثر۔ بہشت کا کل بڑا۔ مذکر۔ دیکھ کر ہنستے ہو کیوں کو ثمرہ سامنے یہ دن تمہارے۔ تیکا۔ ظریف

کوتپ۔ س۔ بغضب۔ مذکر۔ وہ جو ایسے وقت میں وہاں آگیا۔ کوپ اس کا دیکھ کر گھبرا گیا۔ سعد

کوپل۔ مونث۔

کوپین۔ س۔ لنگوٹ۔ مونث۔ جب سنبھالی اس نے بھی کوپین اپنی۔ تھی پھر دونوں میں ہونے لڑائی۔ صداقی

کوت۔ ف۔ تخمینہ۔ مونث۔ میں نے تو تم کو بھی اجازت دی۔ کیوں نکالی گئی نہ کوت اس کی۔ تراتم

کوتل۔ مذکر۔

کوتھمیر۔ کشنیز۔ سبز۔ مذکر۔

کوٹ۔ ہ۔ قلعہ۔ گڑھی۔ مذکر۔ ہے شکم نہایت کوٹ اس کا ہے۔ اس سے جنگ میں نقصان ہوا۔ جگر

کوٹ پتلون۔ مذکر۔

کوٹھا۔ مذکر۔

کوثر۔ ع۔ بہشت کی نہر۔ مذکر۔ مرحزان اب گہرا تو ان سے کیا بنتے ہیں ہے۔ جل دریا کر فردوس اعلیٰ بہہ گیا۔ برق

کوچ۔ ت۔ رحیل۔ مذکر۔ یاران رفتہ سے کہو ٹھہرے ہوئے چلیں۔ اپنا بھی کوچ شام ہوا یا سحر ہوا۔ امیر

کوچ۔ انگریزی۔ مذکر۔

کوچہ۔ مذکر۔

کودپھاند۔ ہ۔ اچھل کود۔ مونث۔ کود پھاند سکی جیس مرغوب ہے۔ کیا ہی غفلی کا زمانہ خوب ہے۔ نافتہ

کودک۔ ف۔ طفل۔ لڑکا۔ مذکر۔ کودک اس کا حسین نہایت ہے۔ اچھی صورت یہ اچھی سیرت ہے۔ کمال

کودون۔ ہ۔ نام غلہ۔ مونث۔ کودون کھانے کو بھی نہیں ملتی۔ مفلسی ہم پہ آئی ہے کیسی۔ فخر

کور۔ بمعنی مونث۔

کورٹ شپ۔ ان۔ ملاقات۔ مونث۔ کچھ زمانہ کورٹ شپ ان کی رہی۔ ہو گئی اک دوسرے سے آگہی۔ کاشف

کورکسنر۔ ا۔ کمی۔ مونث۔ کوئی محل نہ اس میں کو رکسر و تھا۔ سب اس کا معاملہ چھیڑ رہتی

کورنش۔ ت۔ آداب۔ مونث۔ چاہی کورنش بھی عرض کرنا یہ کہنا ہو تو بندے کو نہ آتا۔ مستعد

کوز اگر کشت۔ ف۔ مضارع۔ مذکر۔ کوز اگر کشت جو ہوسکے سر پیچ پا شکر اللہ کا بجا لایا۔ ناسخ

کوزہ۔ ... مونث۔ کوزہ ... دل برہم ہے وہ اب جدائی کا صرف ماتم ہے۔ ...

کوزہ۔ مذکر۔

کوس۔ ف۔ نقارہ۔ مذکر۔ جانے قیام منزل آتی ہے کبھی امیر آتے تھے ہم سرا میں کوس سفر بجا۔ امیر

کوس۔ ہ۔ ذیل۔ مذکر۔

کوس۔ میلوں۔ مذکر۔

کوسٹ۔ ن۔ سال۔ مذکر۔ دیکھئے کب کوسٹ آتا ہے نظر وائے اس طوفان سے کیو نکر ہو سفر۔ فدا

کوش۔ نعت۔ مذکر۔

کوشش۔ مونث۔

کوشک۔ ف۔ محل۔ مذکر۔ ہے عالیشان نہایت اسی کا کوشک وہ کہ وہ ہے آسمان رفعت نہیں ثابت۔ ...

کوفت۔ مونث۔

کوفتہ۔ مذکر۔

کوکب۔ ع۔ نام علم۔ مذکر۔ کوکب میں نے پڑھا ہے صاحب اس لیے میری رائے ہے صاحب۔ سخی

کوک۔ ف۔ کچی سلائی۔ ترانہ۔ مونث۔ کوئل کی ہے کوک جی جلاتی گویا کہ چھری دل میں بیٹھی جاتی۔ منافی

کوکب۔ ع۔ ستارہ۔ مذکر۔ جو چکا دخل اور تاروں کے خزانے میں ہم دیست ایسا ہے اگر کوکب مری تقدیر کا۔ امیر

کوکبہ۔ مذکر۔

کوکر۔ س۔ ... مذکر۔ ... جو بندھا تھا قمری کی ... ۔ حبیب

کوکنار۔ مذکر۔

کوکو۔ ت۔ آواز فاختہ۔ مونث۔ صدا اب جو کوئی نہ ان کی تھی وہ کوکو ہے ان کی جگر تک بجنے۔ میر حسن

کوکلا۔ ہ۔ ... مونث۔ ماتم میں ترے کوکو مری جل گئی جنیا وہ ... جل گئی جنیا۔ انیس

کول۔ مذکر۔

کولھو۔ ہ۔ ... روغن کشی۔ مذکر۔

کوئل۔ مونث۔

کونپل۔ ہ۔ ... مذکر۔ ... والا کون ہے وہ ہے تو شداد و فرد وار نہ فرعون ہے۔ مستعد

کونن۔ مقعد۔ مونث۔

کونپل۔ ہ۔ کوپل۔ شگوفہ۔ مونث۔ ہر اک شجر میں نئی کونپلیں نکل آئیں۔ سجا رہا ہے ہر اک پھول اپنی ظرف کو۔ شاکر

کونچ۔ ن۔ چارپائی۔ مذکر۔ یار ادب میں نے سلام اس کو کیا۔ کونچ پر کوئی کے تنہا لیٹا ہوا۔ قمر

کوندھ۔ ہ۔ دکھائی چمک۔ مونث۔ بجلی کی کوند اس سے منہ اپنا چھپا گئی۔ دل کی تڑپ آنکھ کر تماشا دکھا گئی۔ مصحفی

کونسل۔ انگریزی۔ مونث۔

کون و مکان۔ مذکر۔

کونین۔ ہ۔ دو جہان۔ مذکر۔

کوہ۔ پہاڑ۔ مذکر۔

کوہان۔ مذکر۔

کوہسار۔ ف۔ پہاڑ۔ مذکر۔ تھیں بہاتی وادیاں اوپر فضا تھا کوہسار۔ چل رہی تھی جھوم کر باد صبا مستانہ وار۔ مسرت

کوہستان۔ ف۔ پہاڑی ملک۔ مذکر۔ یہ کوہستان ہی کیا ہے داور۔ جس لشکر یہاں سے گزریں جو حکم۔ کرم

کوئل۔ ہ۔ نام ایک پرندہ کا۔ مونث۔ مرحبا اے مرحبا اے خوش نوا کوئل۔ حبذا! حبذا! اے میری دل آرا کوئل۔ ذوق

کھاٹ۔ ہ۔ پلنگ۔ مونث۔ کھاٹ تھی اک وہ بھی ٹوٹ گئی۔ ہائے کیا قسمت اپنی پھوٹ گئی۔ رضا

کھاج۔ ہ۔ کھجلی۔ مونث۔ کئی دن سے ہے سکھ ہو گئی کھاج۔ نہیں کرتا ہے کچھ وہ اس کا علاج۔ غریب

کھاجا۔ مذکر۔

کھار۔ ہ۔ کھاری۔ شور۔ مذکر۔ اس میں تو معلوم آتی ہوتی ہے کھار۔ جس کو چوتا ہے ہے ناگوار۔ عاقل

کھال۔ پوست۔ مذکر۔

کھانڈ۔ شکر سفید۔ مونث۔

کھان۔ ہ۔ معدن۔ مونث۔ نکلے پہ ہر راہ ہے نہ رش ملا گی۔ وہاں نکلی ہے کھان سونے کی۔ نظم

کھاؤ۔ کھات۔ مذکر۔

کہاوت۔ ہ۔ ضرب المثل۔ مونث۔ یہ کہاوت ہے کہ کسی نے نیکی و بیت کرنا تم سا فرت۔ ماہر

کھپاچ۔ مونث۔

کھپت۔ مونث۔

کھپریل۔ سفال۔ مونث۔

کھٹ۔ نام راگ۔ مذکر۔

کھٹاس ۔ ترشی۔ مونث۔ ناگو راس کی ہو گئی بو باس ۔ آ گئی ہے بس اس میں اب تو کھٹاس ۔ نادر

کھٹ پٹ ۔ آن بن۔ مونث۔ اس سے کھٹ پٹ ہی ہوتی رہتی ہے ۔ رات دن غم یہ سہتی رہتی ہے ۔ ظفر

کھٹراگ ۔ بکھیڑا، طول عمل۔ مذکر۔ اڑ گئی تاشۂ گیسو اس سرو پہ دم دیتی ہے ۔ ابھی اسکا نہ کچھ اچھا یہ کھٹ راگ لگا۔ انشا

کھٹک ۔ خلش۔ مونث۔ ہر دم کھٹک جو ہوتی ہے سینہ میں بار بار ۔ شاید بچا ہے دل کوئی پیکان بغل میں ہے۔ امیر

کھٹمل ۔ شب گز۔ مذکر۔ یہ اتنے آ گئے کھٹمل کہاں سے ۔ یہ میرے خون کے کب سے تھے پیاسے ۔ نظیر

کھٹیا ۔ چارپائی۔ مونث۔ سامنے گھر کے بچھی کھٹیا دیکھے پیغام اس پہ جا بیٹھا۔ حفیظ

کھجلاہٹ ۔ خارش۔ مونث۔ بڑی کھجلاہٹ اب تو ہو رہی ہے ۔ احساس ہے جوش میرے گھور رہی ہے ۔ صفا

کھجور ۔ خرما۔ مونث۔ کھجوریں کھائیں چڑھ کر نخل پر شب ۔ نہایت خوش ذائقہ اور طبع مرغوب ۔ رافت

کھچاوٹ ۔ رکاوٹ۔ مونث۔ ہے ابھی میرے دلدار کی سجاوٹ خاصی ۔ چمپئی رنگ غضب اس پہ کھچاوٹ خاصی۔ رنگین

کھدیڑ ۔ تعاقب۔ مونث۔

کھر ۔ سم۔ مذکر۔ کھس گئے ہیں کھر یہ چل سکتا نہیں ۔ میں بغیر اسکے نکل سکتا نہیں ۔ فروغ

کھرا ۔ کپاسا۔ مونث۔

کہر ۔ بخارات۔ مذکر۔ ازکا تو کا وہ کچھ کچھ کہر سے چھایا ہوا ہے ۔ رہی ہے دل کی بیلوں میں خبر خشندی ہوا۔ شرر

کہرام ۔ شور و غل۔ مذکر۔ اکثر مشاعرے پہ ہوا بزم غم کا شک ۔ کیا کیا میرے کلام پہ کہرام ہو چکا۔ زند

کھرب ۔ مذکر۔

کھرج ۔ نام سر۔ مونث۔

کھرچال ۔ مونث۔

کھرچن ۔ تہ تیغ۔ مونث۔

کھرکھوج ۔ مذکر۔

کھرل ۔ ہاون۔ مذکر۔

کھرنڈ ۔ داغ۔ زخم۔ مذکر۔ اگر ہو چھایا پرستند یقین ہے یو خاک دم میں جلکر بنا جو ہو آفتاب کھرنڈ ہے داغ آتشیں کا۔ ناسخ

کھرپا ۔ نام گل۔ مونث۔

کھڑاؤں ۔ پاپوش چوبی۔ مونث۔

کھڑک ۔ شمشیر۔ مونث۔

کھڑکھڑاہٹ ۔ برتن وغیرہ کی آواز۔ مونث۔ سوکھے پتوں کی کھڑکھڑاہٹ ۔ معشوق کے پاؤں کی سی آہٹ۔ ناظم

کھسرا۔ ہ۔ چیچک۔ مونث۔ ع نکل آئی ہے افسوس اس کو کھسرا ہ نہیں ہے حال اب تو اس کا اچھا۔ نادر

کہسار۔ ف۔ پہاڑی جگہ۔ مذکر۔ ع جنبش ہیں لاپکتے تھے اسے میرے ۔ رہے وحشی پکڑ کے دشت میں کہسار رہ گیا۔ بحر

کہف۔ ع۔ غار کوہ۔ مذکر۔ ع اس کو ہیں کہف اک بنا تھا وہ بھی ۔ وہیں جا کے چلہ بیٹھا۔ شرف

کہکشان۔ ف۔ کاہ کش۔ گنگا۔ مونث۔ ع نکلتے ہیں اسی وقت وہ بھی اپنی مانگ۔ اندھیری رات میں جب کہکشان نکلتی ہے۔ داغ

کہنگل۔ گل حکمت۔ مونث۔

کہیلا۔ زن بدوباش۔ مونث

کہلیان۔ خرمن۔ مذکر۔

کھم۔ ہ۔ ستون۔ مذکر۔ ع بے عدو بے شمار اس کے کھم۔ تھے نہایت بلند و محکم۔ بحر

کھماج۔ نام راگنی۔ مونث۔

کھمتاج۔ نام شہر۔ مذکر۔

کہن۔ مونث۔

کھنڈ۔ کشور۔ مذکر۔

کھنڈت۔ ہ۔ خلل۔ مونث۔ ع یار کا وصل میسر جو ہوا۔ وا الٰہی شرم نے کھنڈت کبھی۔ مرزا

کھنڈر۔ نشان خانہ۔ مذکر۔

کھنڈسال۔ مونث۔

کھنکار۔ ہ۔ روپیہ کی آواز۔ مونث۔ ع آ رہی ہے کہاں سے یہ کھنکار۔ یاں چھپا ہو نہ کوئی چور بچار۔ فرید

کھنک۔ ہ۔ روپیہ کی آواز۔ مونث۔ ع کیا ہی دل کش ہے یاں روپے کی کھنک۔ نہ رہی حاجت رہا ہے کچھ نہیں شک۔ اکرم

کھنکر۔ مذکر۔

کھنکھار۔ ہ۔ کھانسی کی آواز۔ مونث۔ ع آ رہی ہے کہاں سے یہ کھنکھار۔ یاں چھپا ہو نہ کوئی چور بچار۔ فرید

کھو۔ غار۔ مونث۔

کھوہ۔ غار۔ مونث۔

کھوٹ۔ ہ۔ دغا۔ کھوٹی۔ مونث۔ ع کس ادا سے وہ جھک لیتی تھی وہ جس میں کھوٹ تھی۔ تلوار کی بھی جا بجا ہر وار چوٹ تھی۔ انیس

کھوج۔ ہ۔ سراغ۔ مذکر۔ ع اسے ہم نے بہت ڈھونڈھا نہ پایا۔ اگر پایا تو کھوج اپنا نہ پایا۔ ذوق

کھوسٹ۔ ہ۔ چغد۔ الو۔ مذکر۔ ع کہاں سے آ گیا ہے گھر میں کھوسٹ۔ وہ بے شخص اب ہوئی سارے گھر میں کھٹ پٹ۔ فدا

کھونچ۔ ہ۔ پھٹی ہوئی جگہ۔ مونث۔ ع ہوئی بند بے پھرتے ہو تم واصف تعالیٰ کی۔ نکالیتی تھی کوئی کھونچ بھی آ کر اپنے دامن میں۔ صالک

کھولن ۔ جوش ۔ مونث۔

کھونپ ۔ مونث۔

کھونٹ ۔ گوشہ ۔ مونث۔

کھونچ ۔ مونث۔

کھویا ۔ مذکر۔

کھیپ ۔ مونث۔

کھیت ۔ ہ ۔ کشت ۔ مذکر ۔ سبزہ خط نے گھٹا دی ترے عارض کی بہار ۔ تہا جو لالہ کا چمن کھیت ہے اب دہانون کا ۔ امیر

کھید ۔ س ۔ اندوہ ۔ مونث ۔ رات دن اس کو کھید رہتی ہے ۔ غم واندوہ رنج رہتی ہے ۔ جعفر

کھیر ۔ شیر برنج ۔ مونث۔

کھیس ۔ چادر ۔ مذکر۔

کھیس ۔ پیوسی ۔ مونث۔

کھیل ۔ شالی برشتہ ۔ مونث۔

کھیل ۔ ہ ۔ بازی ۔ مذکر ۔ آدمی غیروں کی ہتھ آئے نہ ۔ کیا انکو کھیل سارا ہے بگاڑا انھیں شیطانون کا ۔ امیر

کھینچ ۔ کشش ۔ مونث۔

کھیوٹ ۔ مونث۔

کیپ ۔ انگریزی ۔ مونث۔

کیت ۔ نام ستارہ ۔ مذکر۔

کیٹ ۔ میل ۔ مونث۔

کیٹ ۔ کرم ۔ مذکر۔

کیچ ۔ گل ولا ۔ مونث۔

کیچڑ ۔ گل ۔ مونث۔

کیچڑ ۔ چرک چشم ۔ مذکر۔

کید ۔ ع ۔ مکر ۔ فریب ۔ مذکر ۔ کید اسکا جو ہو گیا ظاہر ۔ کیا گھر سے نکال اُسے باہر ۔ نسیم

کیرت ۔ س ۔ ستایش ۔ مونث ۔ میں کرون کیرت ۔ اس کی تا ایک جا ۔ کہہ دیا صاف جو کہ دل میں تہا ۔ ولی

کیوڑا ۔ مذکر۔

کیش - ن - غلاف - غلیبہ - مذکر - ہے عنایت کیش اس کو قیمتی نذر مصلا جائے گر راستہ میں کس جا - فائق

کیش - س - تاج خروس - مذکر - ہے جبکہ جو خاک کی جانب کو کیش بے جان کا - زمین پہ تاج خروس چلیان کا - رغیش

کیسر - زعفران - مونث -

کیسہ - مذکر -

کیش - بہر معنی - مذکر -

کیفا - بیکر تھی حالت - مونث - ہے ہماری کیف سرایا احتساب نہیں - یہ خیال چشم ہے کچھ ساغر شراب نہیں - ناسخ

کیفیت - حالت - مونث - ہے بیاج کر نظر آگیا عصا میں پیری سے - سحر ہوئے ہی کیفیت بدل جاتی ہے محفل کی - دبیر

کیک - ن - یجمی روٹی - مذکر - ہے سب سے خوشتا باقی جب لادو لیک آیا - وار سے تیرا جو ان کو نہیں کیک زیبا - غلیق

کیکر - درخت مغیلاں - مذکر -

کیل - ن - پیمانہ - مذکر - ہے لیا ان پر کیل کون انتخابہ کوئی دیتا نہیں ہے اس کا پتا - ہجوم

کیل - میخ - مونث -

کیلوس - ہضم معدہ - مذکر -

کیلنڈر - ن - تقویم - مذکر - ہے دیکھا کیلنڈر پریشانی ہوئی - برا مجھ سے کیسی نادانی ہوئی - تیغر

کیمپ - ن - پڑاؤ - مذکر - ہے جس جگہ تھا زرچتا یہ معذور - شاہی کیمپ اس جگہ سے تھا کچھ دور - حمید

کیموس - مذکر -

کیمخت - مذکر -

کیمیا - مونث -

کین - ف - کینہ - مونث - ہے دل کی آمد و رفت میں دل کو بکا ان تک ہے ترچشم کین جو چلی - مومن

کینہ - کین - مذکر -

کیوان - مذکر -

باب کاف فارسی

نوٹ - لفظ مختلف فیہ ہے یعنی تانیث کا درج قابل ہے

گک ۔ مذکر۔

گگابچھو ۔ ہ۔ حل ۔ مذکر ۔ گگا بھول سے ہو گیا ہے جب یہ جنے ، نہیں کچھ دریغ ہے تم سے ۔ جگر

گگاٹ ۔ ہ۔ جسم حسد ۔ پستان ۔ وضع ۔ مونث ۔ وہ وقت قتل اٹھا ہاتھ کھل گئی وہ گگات ، ابھرے غنچے کے مانند مسکرائی چوٹ ۔ امیر

گگاچ ۔ ہ۔ نام پارچہ ۔ مونث ۔ نہیں جالی کی مقدرت جو تمہیں ، گگاچ ہی تھوڑی سی مجھے لادیں ۔ صفا

گگاچ ۔ کمہ دریلہ مونث ۔

گگاجر ۔ ہ۔ ز ۔ دک ۔ مونث ۔ گئے تھے کھیت دیکھنے کے لئے ، گاجریں خوب کھائی ہیں ہم نے ۔ فرد

گگاچ ۔ ہ۔ نام پارچہ ۔ مونث ۔ نہیں جالی کی مقدرت جو تمہیں ، گگاچ ہی تھوڑی سی مجھے لادیں ۔ صفا

گگاو ۔ مونث ۔

گگارڑن ۔ ن ۔ ملاحظہ مذکر ۔ گگارڑن دل کشا ہے ہم نے سنا ، گگارڑنے ہم کو وہاں نہ جانے دیا ۔ وحشت

گگارڈن ۔ ن ۔ باغ ۔ مذکر ۔ گگارڈن دل کشا ہے ہم نے سنا ، گگارڈنے ہم کو وہاں نہ جانے دیا ۔ وحشت

گگاگر ۔ سبوئے آب ۔ مونث ۔

گگازھ ۔ ہ۔ مصیبت مشکل ۔ آپی ہائی یہ گگاڑھ کس طرح ، جو ہم گرا بائیں یہ جلسے تو ہاشے ۔ نظر

گگال ۔ ہ۔ رخسار ۔ مذکر ۔ لوگ کہنے لگے کندن پہ چڑھا ہے مینا ، سبزہ خط سے وہ خوش رنگ ترا گال ہوا ۔ صبا

گگال ۔ مذکر ۔

گگام ۔ ف ۔ قدم ۔ مذکر ۔ سرگشتگی و مرحلہ شوق بن اے دل ، پڑتا ہے نئی وضع سے ہر گام ہمارا ۔ انشا

گگانٹھ ۔ ہ۔ گرہ ۔ مونث ۔ لی رک گگانٹھ جگر لگی ، اس نے سہاگ میں جوڑا پہنا دی ۔ حالی

گگانٹھ ۔ منعقد ۔ مونث ۔

گگانول ۔ قریہ ۔ مذکر ۔

گگانول ۔ ہ۔ قریہ ۔ مذکر ۔ اشوں کو عاشقوں کے نہ اٹھوا گئی ہے یار ، بسنے کا پھر یہ گانوں نہیں جب اجڑ گیا ۔ آتش

گگاؤ ۔ ف ۔ گگائے ۔ مونث ۔ لنگر اس سے بھی گئا جوان کا مرے ، اٹھ نہ سکا ، ٹھیک کر زانوؤں کو گاؤ زمین بیٹھ گئی ۔ امیر

گگاؤ ۔ ف ۔ تکیہ کلاں ۔ مذکر ۔ تب کبھی مسند اس پہ جا بیٹھا ، گگاؤ سے تھا جو وہاں لگا تکیہ ۔ علیم

گگاؤزبان ۔ ف ۔ نام ایک دوا کا ۔ مونث ۔ ڈال پانی میں تھوڑی گگاؤ زبان ، وہی پانی دو بچے کو گرم ہاں ۔ نعیم

گگاؤزمین ۔ ف ۔ وہ گائے جو زمین کو اٹھائے ہوئے ہے ۔ مونث ۔ جب تیغ خوش خلاف کی اسکی اگل پڑی ، گاؤ زمین زمین کے نیچے اچھل پڑی ۔ مصحفی

گگاؤمیش ۔ مونث ۔

گگائے ۔ ہ۔ مادہ گگاؤ ۔ مونث ۔ میرے پاس ایک گگائے اچھی ہے ، دودھ بھی وہ بہت دیتی ہے ۔ نعیم

گبر۔ مذکر۔

گبرون۔ نام پارچہ۔ مذکر۔

گپ۔ گزاف۔ مونث۔

گپ شپ۔ ۔ اپ شناپ۔ مونث۔ یہ بے [illegible] سنتے ہو اوں کی من کے [illegible]۔ کرتے ہیں لگے گٹ پٹ یا جھوٹی سچی گپ شپ۔ [illegible]

گٹ۔ گرہ۔ جسم۔ مونث۔

گٹ پٹ۔ ہ۔ تیزہ۔ مونث۔ جھوٹ یہ گپ نکالی ہے اس نے ہو گی گٹ پٹ اب اس سے اور ہم سے۔ [illegible]

گٹھر۔ ہ۔ بقچہ۔ مذکر۔ ساتھ تھا اس کے ایک بڑا گٹھر بولا اب جا رہا ہوں اپنے گھر۔ شرف

گٹھوت۔ ہ۔ سازش۔ ربط۔ مونث۔ دیکھو کھلتی ہے سب گٹھوت اس کی ہم سے نکلے تو بات کیجو دیکھی۔ ناصر

گٹھیا۔ ہ۔ وجع مفاصل۔ مونث۔ ستاتی ہے بہت ہی اس کو گٹھیا نہیں ہوتا دور اسے کوئی بھی چارہ۔ فراغ

گج۔ س۔ فیل۔ مذکر۔ گج تھا راجہ کا فوج کے پیچھے۔ تھا وہ [illegible] پیچھے۔ بقا

گجر۔ ہ۔ طبل۔ بجر۔ مذکر۔ یارب شب وصال یہ کیسا گجر بجا۔ دگنے [illegible] کے ساتھ ہی پچھلا پہر بجا۔ امیر

گجگال۔ ہ۔ بڑی آپ۔ مونث۔ ایک گجگال اب بھی ران پہ پڑی ہے [illegible]۔ منیر

گچ۔ ہ۔ چونے کا فرش۔ مونث۔ صحن میں [illegible] گچ [illegible] آگے [illegible]۔ رام

گداز۔ ف۔ رقت۔ مذکر۔ سنگدل کو گداز ہوتا ہے۔ کرکے ماتم وہ جب کہ روتا ہے۔ تمر

گداغم۔ [illegible]۔ مذکر۔ [illegible]۔ فرخ

گدگداہٹ۔ ہ۔ چل سلساہٹ۔ مونث۔ گدگداہٹ سی ہوتی ہے مجھ کو [illegible] جب چھیڑ چھاڑ کرتے ہیں۔ عاشق

گدھ۔ ہ۔ کرگس۔ مذکر۔ [illegible]۔ ما شاء اللہ

گذارش۔ ف۔ عرضداشت۔ مونث۔ توجہ حال پر میرے ہو [illegible] گذارش کیجئے اب میری مقبول۔ سعد

گذر۔ ف۔ جانا۔ عبور۔ مذکر۔ جب ساقی [illegible] گذر [illegible] دیکھی ہے حالت میری۔ محرم

گذران۔ ف۔ بسر اوقات۔ گزارا۔ مونث۔ [illegible]۔ حیدر

گرہ۔ ف۔ بند۔ مذکر۔ نصیحت [illegible] گرہ [illegible]۔ جانی

گراب۔ ہ۔ ضرب۔ غرور۔ مذکر۔ گراب اس کا [illegible] ہوشیار۔ فروغ

گرب۔ ضرب۔ غرور۔ مذکر۔

گربہ۔ ف۔ بلی۔ مونث۔ [illegible] تنہا ہی رہ گیا [illegible]

گرج۔ [illegible]۔ مذکر۔ [illegible]۔ ظفر

گرج۔ رعد۔ مذکر۔

گرد۔ ف۔ غبار۔ مونث۔ غبار دہر سے کیا آشنائی بحر عرفان کو پڑی کب دیدۂ واہی میں از گرد ساحل کی۔ امیر

گرد۔ ف۔ پیرامون۔ مذکر۔ گرد اس کے پھروں گردن قربان۔ اپنا ایمان اور دل اور جان۔ بیت

گرد۔ ف۔ پہلوان۔ مذکر۔ گرد وہ تھا جہان میں مشہور۔ آپ سے لڑ کے ہو گیا مجبور۔ قدیم

گرداب۔ ف۔ بھنور۔ مذکر۔ ترے کیا بحر میں روتے کہ ہم اب آپ حیران ہیں۔ یہ دو دا ستین یا رب ہے یا گرداب پانی کا۔ ظفر

گرداگرد۔ ف۔ چاروں طرف۔ مذکر۔ مکان تھا ایک گرداگرد اس کے۔ درخت سرو تھے گل کے شجر تھے۔ صاحب

گردباد۔ مذکر۔

گردش۔ ف۔ چکر۔ دور۔ مونث۔ تمہاری سیدھی نظر نے تو یہ دشت چکر مندا دکھائے۔ نہ ترچھی نگاہ کی گردش۔ امیر

گردگان۔ اخروٹ۔ مذکر۔

گردن۔ ف۔ گلا۔ عنق۔ مونث۔ یا مختار ہے جو چاہے کرے ہم نے امیر۔ گردن مجبور تیغ رضا رکھی ہے۔ امیر

گرد و غبار۔ ف۔ خاک۔ دھول۔ مذکر۔ ظالم جو تو نہ ہووے کدر تو چھاڑ دوں۔ سر پر عدو کے گرد و غبار اپنے ہاتھ کا۔ ظفر

گردون۔ بہر معنی۔ مذکر۔

گردہ۔ مذکر۔

گروہ۔ مذکر۔

گرگٹ۔ س۔ نام جانور۔ مذکر۔ محل پر اک گرگٹ بیٹھا ہوا۔ ہو کے حیران یہ اسکو دیکھتا تھا۔ قیم

گرز۔ مذکر۔

گرفت۔ مونث۔

گرگ۔ ف۔ بھیڑیا۔ مذکر۔ تو رو یوسف ہے کہ تجھ پر کیا بشر دیوانے ہیں۔ گرگ دیکھے گا تو تیرا بادلا ہو جائیگا۔ ناسخ

گرگٹ۔ حربا۔ مذکر۔

گرمابہ۔ حمام۔ مذکر۔

گرماہٹ۔ ہ۔ حرارت۔ مونث۔ لڑکے پر اس نے دوا یہ جگہ دی۔ جسم میں گرماہٹ اس کے آگئی۔ بشر

گرم مسالحہ۔ مذکر۔

گرمیلہ۔ مونث۔

گرنت۔ ہ۔ نام پانچ۔ مونث۔ گرنت اس کا ان تم پہ کرنا قبول۔ نہ کرنا یہ حکم اس کا ہرگز عدول۔ نسیم

گرو۔ س۔ مرشد۔ مذکر۔ گرو اپنا یہ دل ہی اپنا ہے۔ اور پیر کیا کہیں کہ دل کیا ہے۔ عشق

گرد وار۔ س۔ خانقاہ۔ مونث۔ ؏ اس گاؤں میں ایک گردوار تھی، اسکو بھی جا دیکھنے کو چلی۔ رقم

گروہ۔ غول۔ مذکر۔

گرہ۔ ف۔ گانٹھ۔ عقدہ۔ مونث۔ ؏ بگڑی ہوئی خاطر کی سنبھالی نہ گئی، جو گرہ دل میں پڑی تھی وہ نکالی نہ گئی۔ داغ

گرہ۔ خانہ۔ گھر۔ مذکر۔

گرہن۔ س۔ کسوف یا خسوف۔ مذکر۔ ؏ گرہن چاند کو لگتا ہے، جو چہرہ تراکا نہیں دیکھا جاتا ہے دامن کا دیہان۔ قمر

گریبان۔ مذکر۔

گریز۔ ف۔ حاصل مصدر۔ مونث۔ ؏ عشق جب وارد ہوا کی عقل نے دل سے گریز، ایک جا دیکھا ہے کس نے شیر اور روباہ کو۔ ناسخ

گریز۔ اصطلاح شعر۔ مذکر۔

گریہ۔ ف۔ رونا۔ مذکر۔ ؏ لگی دل کی بجھائے بیکسی میں کون ہے ایسا، مگر اک گریہ حسرت کہ جیتا نہ آتا ہے۔ امیر

گڑ۔ ہ۔ قند سیاہ۔ مذکر۔ ؏ لیتے ہیں اپنے دل ہی دل میں مزے، گویا گونگے کا گڑ ہیں کھائے ہوئے۔ حالی

گڑبڑ۔ ہ۔ انتشار۔ مونث۔ ؏ دیکھیے جا کے وہاں تو کوئی ہے، گڑبڑ اس جائے ہو رہی ہے کیا۔ یاسط

گڑگڑاہٹ۔ ہ۔ گرجنے کی آواز۔ مونث۔ ؏ گڑگڑاہٹ جو کچھ بھی ہوتی تھی، ٹھٹکے وہ مجھ سے آ لپٹ جاتی۔ رند

گزشت۔ ہ۔ صدقہ۔ بھینٹ۔ مونث۔ ؏ پہلے اتنا گزشت اس کا دو، پھر جو انگور ادا پی تو۔ تریف

گڑھ۔ ہ۔ قلعہ۔ مذکر۔ ؏ اس کا سفیہ گڑھ ہوا تو لیا، والی اس گڑھ کا ہے بہت ڈرا ہوا۔ اعواز

گڑھا۔ مذکر۔

گڑل۔ ہ۔ نام ایک درخت کا۔ مذکر۔ ؏ چلتے چلتے یہ بہت ہی تھک گئے، کہ نظر آیا گڑل اک دور سے۔ داور

گڑیا۔ ہ۔ گڑیا یا کپڑے کی مورت۔ مونث۔ ؏ ان کو گڑیا ہی تو سمجھا تھا، ہو کر اس عمر میں نہ لگتی تھیں۔ غالب

گز۔ ہ۔ مذکر۔ ؏ اسقدر مجھ کو بھی اس سرو قامت کی تلاش، چرخ پہ ہوتے دشت میں میں گز زمیں کا ہو گیا۔ امیر

گزار۔ ف۔ گزر۔ رسائی۔ مذکر۔ ؏ ہم تصور میں وہاں بھی پہنچتے ہیں، وہ کہ جن کا جہاں گزار نہیں۔ مہر

گزارش۔ ف۔ درخواست۔ مونث۔ ؏ گزارش ہے میری یہ خواں کی، گزارش ہے فقیر یہ خوان کی۔ منیر

گزارہ۔ مذکر۔

گزاف۔ ف۔ بکواس۔ مذکر۔ ؏ کون اس کا گزاف ہے سنتا، اسکو کچھ روبرو نہیں، اسکو کیا کرتا

نوٹ لفظ مختلف فیہ۔ مذکر بھی ہے۔ ؏ جس سے گریہ تنہا مجھے اب ہے اسی کا اشتیاق، ہو گیا ہے عشق نے صبر سے اختیار کا۔ ارشک

گریہ تنہا کا رواج نہ لکھیے

گزٹ ۔ ن ۔ اخبار ۔ مذکر ۔ گزٹ دیکھا نہیں ہے آج کوئی ۔ کہو کوئی خبر ہے آج نئی بھی ۔ ساحر

گزر ۔ ف ۔ رسائی ۔ دخل ۔ راہ ۔ مذکر ۔ اس جوش تپش پر ہوئی مشکل ہے رسائی ۔ اے مشکل گزر تیرا لب بام نہ ہوگا ۔ مومن

گزر ۔ ف ۔ بسر ۔ مونث ۔ گھر داماد کی ہوئی گزر ہے اچھے پر کیا گھتا یہ رہا ہے وہ خدا سنتا ہے ۔ اختر

گزران ۔ مونث ۔

گزرگاہ ۔ ف ۔ عام راستہ ۔ مونث ۔ گزرگاہ میں نکل جا بیٹھنا ، وہ آ جائے تو بیٹھی دنیا بجا ۔ مذکر

گزک ۔ نقل طعام ۔ مونث ۔ بوسے آنکھوں کے کباب نرگسی ہے ہیں لذیذ ، ساقیا ایسی گزک پر جام پر لطف نہیں مجھا

گزند ۔ ف ۔ ایذا ۔ نقصان ۔ مونث ۔ گیسوئے یار سے کس کس کو گزند پہنچیں ۔ ڈر کے کانٹا کھٹکے ۔ ... کیا کیا ۔ صبا

گشت ۔ ف ۔ سیر ۔ دورہ ۔ مونث ۔ اس کی گشت آج اس طرف نہ ہوئی ، یا خدا کیا ہوئی ہے بات نئی ۔ مسرور

گفتار ۔ ف ۔ بات ۔ کلام ۔ مونث ۔ چبھتی ہے جو نشتر کی طرح دل میں امیر آہ ، تا صبح نے وہی چھیڑ کی گفتار نکالی ۔ امیر

گفت و شنید ۔ مونث ۔

گفتگو ۔ ف ۔ بات چیت ۔ مونث ۔ چپکے جو چمن میں ہیں غنچہ گل ، بو دے گئی گفتگو تمہاری ۔ امیر

گل ۔ ف ۔ پھول ۔ مذکر ۔ بجھتے ہوا وہ گل تر این گل دیگر شگفت ، گل جو ہیں کے آگے خجلت ہے جو اسا راسفید ۔ نذیر

گل ... مونث ۔ ...

گلخن ۔ مذکر ۔ جس میں اس کے سوا اب کوئی چارہ ، گلخن میں کا شعلہ کہ مرجاؤں اپنا ۔ مصحفی

گلاب ۔ ف ۔ گل سرخ ۔ مذکر ۔ دل کی کلی نہ جب سے کہیں اے صبا کھلی ، چھپا کھلا گلاب کہیں ، موتیا کھلی ۔ ...

گلاب پاشی ۔ ف ۔ گلاب افشانی ۔ مذکر ۔ ہو گیا گلاب پاشی کیوں ... میں ... نعیم

گلاب جامن ۔ مونث ۔

گلاس ۔ مذکر ۔

گلابی ۔ رنگ سرخ ۔ مذکر ۔

گلقند ۔ ... گلقند ۔ مذکر ۔

گل اندام ۔ ف ۔ یعنی معشوق ۔ مذکر ۔ ... اچھا اپنا گل اندام ہے ۔ اصغر

۱؎ فرہنگ آصفیہ میں مونث لکھا ہے مگر درست نہیں ہے ۔

۲؎ مختلف فیہ ۔ مذکر ۔ ... لیکن قائم آرا ...

... نہیں ہے ۔

گلاوٹ ۔ مگزار ۔ مونث ۔ گلاوٹ اس کی باتوں میں ہے ہوتی نہیں ہم سے ۔ باتیں کرتے یوں ہی ۔ نسیم

گلبانگ ۔ مونث ۔

گلبرنگ ۔ مذکر ۔

گلبن ۔ مذکر ۔

گل حکمت ۔ مونث ۔

گل دام ۔ مذکر ۔

گلدستہ ۔ ہر معنی مذکر ۔

گل ریز ۔ پھلجھڑی ۔ مونث ۔

گلزار ۔ باغ ۔ مذکر ۔

گلستان ۔ نام کتاب ۔ مونث ۔

گلبدن ۔ ف ۔ بمعنی معشوق ۔ مذکر ۔ شیفتہ تھے بلبل سے اس پہ ہو گیا لیکن ۔ گل ساے وفا آخر اپنے گلبدن اپنا ۔ عاشق

گلٹ ۔ ا ۔ گلٹی ۔ مذکر ۔ اس کے ہے ابھی گلٹ نکل آیا ۔ اب نہ چلنے میں دیر کیجیے ذرا ۔ شوق

گلگٹ ۔ ا ۔ ملمع ۔ مذکر ۔ کچھ دنوں میں حل ہو جائے گلٹ و خوب دونوں میں ہو گی پھر کھٹ پٹ ۔ ناظر

گلگپ ۔ ا ۔ صحبت ۔ تکرار ۔ مونث ۔ اس سے عجب ہے آج گلگپ ہو گئی ۔ تمہارا رقیب اب تو وعدے سے جان چھوا ۔ ثنا

گلخن ۔ ف ۔ بھٹی ۔ مذکر ۔ سدا دل شعلہ افروز آتش ہجراں سے رہتا ہے ۔ نہیں ہوتا ہے یہ گلخن کبھی اے جان من ٹھنڈا ۔ ظفر

گلدان ۔ ف ۔ گلدستہ ۔ مذکر ۔ میز پہ تیار دھرا ہو گلدان ۔ حیرت ہے وہ گل کر عقل ہو حیران ۔ نسیم

گلدم ۔ ف ۔ قسم بلبل ۔ مذکر ۔ گلدم کے دل سے کیا ہوس گل ہی اٹھ گئی ۔ آگے ہی جو خزاں وہ چمن سے نکل گیا ۔ واثق

گلستان ۔ ف ۔ باغ گلشن ۔ مذکر ۔ گل باغ کے سوا کچھ بھی نہ چاہا ہرگز ۔ میرے اشکوں سے جو سیر گلستان ہوتا ۔ ناسخ

گلشن ۔ ف ۔ باغ ۔ مذکر ۔ گل کھلاتا ہے خزاں میں بھی مروت حیران ۔ جب کھلے زخم کہیں اک تازہ گلشن بن گیا ۔ داغ

گلشن لانٹ ۔ نام پارچہ ۔ مذکر ۔

گلفام ۔ ف ۔ بمعنی معشوق ۔ مذکر ۔ کچھ اور خواہش دنیا نہیں ہے خدا گواہ ۔ دنیا میں سمجھوں جو گلفام مل گیا ۔ قمر

گلگشت ۔ ف ۔ سیر چمن ۔ مونث ۔ چلئے شب جمعہ مزار شہید پر ۔ گلگشت کریں مزار شہدا کی ۔ مدہوش

گلگون ۔ ف ۔ اسپ ۔ مذکر ۔ اڑائے گل کی طرح گرد راہ ۔ دکھلاتی تو دی ۔ یار کا گلگون نسیم صبح سے چالاک تھا ۔ آتش

نوٹ ۔ ا ۔ فرہنگ آصفیہ میں مذکر لکھا ہے جو درست نہیں ہے ۔

گلگونہ۔ مذکر۔

گلگیر۔ مونث۔

گل لالہ۔ مذکر۔

گل میخ۔ مونث۔

گلو۔ ف۔ حلق۔ گلا۔ مذکر۔ ع کہے ہے خنجر قاتل سے یہ گلو میرا کہ کبھی ہو جو پہ کرے تو پے لہو میرا۔ ذوق

گلو۔ ف۔ گل بیل۔ مونث۔

گلو۔ ہ۔ گٹھری۔ مونث۔ ع سفر میں گلو کھا گئی اس کا۔ دیکھتا ہی رہ گیا کیا۔ سفیر

گلوبند۔ مذکر۔

گلہ۔ مذکر۔

گلہ۔ شکایت۔ مذکر۔

گلیم۔ ف۔ کمل۔ مونث۔ ع نہ روز ہجر میں کچھ خوب ہے نہ شام فراق گلیم بخت سیہ ہی ہو وے یا قاقم۔ آتش

گمان۔ ف۔ شبہ۔ شک۔ مذکر۔ ع دیا میرے جنازہ کو جو کاندھا اس پری رو نے۔ گمان ہے تختہ تابوت پر تخت سلیمان کا۔ ناسخ

گمک۔ ہ۔ صدائے طبل۔ مونث۔ ع گئی دور اس کی آسمان تک گمک۔ وہ شا گنبد چرخ سارا دھمک۔ میر حسن

گن۔ س۔ ہنر۔ خوبی۔ مذکر۔ ع کیا شکل کہ ہے گن اس کا نقش ہے دل میں خیال ذرا۔ علم

گن۔ بہر معنی۔ مذکر۔

گناہ۔ مذکر۔

گنبد۔ ف۔ برج۔ مذکر۔ ع یہ جوش اشک رہا زیر خاک بھی اپنا۔ کہ جو مزار کا گنبد تھا وہ حباب بنا۔ ظفر

گنبد آبو۔ مذکر۔

گنت۔ ہ۔ علم حساب۔ مونث۔ ع ان گنت اس کے ہم پہ ہیں احسان۔ گنت اس کی لگا سکے نہ جہان۔ سعد

گنج۔ ف۔ خزانہ۔ مذکر۔ ع تھا کوچہ قاتل میں شہادت کا دفینہ۔ کھود جو کنواں گنج شہیداں نکل آیا۔ ذوق

گنج۔ ہ۔ بال گر جانے کا ایک مرض۔ مذکر۔ ع گنج اس کو ہو گیا جاتا ہیں۔ کیا کریں کچھ سمجھ میں آتا نہیں۔ جگر

گنجائش۔ ف۔ وسعت۔ سمائی۔ مونث۔ ع مسلمانوں کی دنیا تنگ پکڑ ہے زمانے نے۔ نہ مسجد کی گنجائش نہ بیٹھنے کی جگہ باقی۔ نذیر احمد خاں

گنج شہیداں۔ ف۔ مدفن شہدا۔ مذکر۔ ع تھا کوچہ قاتل میں شہادت کا دفینہ۔ کھود جو کنواں گنج شہیداں نکل آیا۔ ذوق

گنجفہ۔ مذکر۔

گنجلک۔ ہ۔ مونث۔

گنجیفہ۔ مذکر۔

گند۔ تعفن۔ مذکر۔

گندھار۔ نام شہر۔ مونث۔

گندھاوٹ۔ ہ۔ گنجی۔ مونث۔ ؏ جوان کی گندھاوٹ ہمیں دکھلائی ہے لہرنی۔ رکھتی ہے کہیں زلف پریشان تماشا۔ نظیر

گندم۔ ف۔ گیہوں۔ مذکر۔ ؏ ہو گا گندم گراں پچھتائے گیہوں آدم آگے۔ وہ دیتے ہیں جان نواکش۔ روٹی کا مگر دیکھیں کرم

گندہ۔ ف۔ متعفن بدبو۔ مونث۔ ؏ پیاز کی گندے تھی نفرت اسے۔ اور آیا تھا پیاز نہ کھائے۔ زخم

گندھ۔ ہ۔ بوئے خوش۔ مونث۔ ؏ گندھ آتی ہے تو جو ہوا ہے دل بھی باغ باغ۔ وہ سمجھتے ہیں بسا لائی ہے زلف گل سے یہ۔ کمال

گندھک۔ کبریت۔ مونث۔

گنڈا۔ مذکر۔

گنگ۔ نام دریا۔ مونث۔

گنگا۔ گنگ۔ مونث۔

گنگاجل۔ مذکر۔

گنہ۔ ف۔ گناہ۔ معصیت۔ مذکر۔ ؏ حسن کس روز ہم سے صاف ہوا۔ گنہ عشق کب معاف ہوا۔ آتش

گوبگاؤدہ۔ مونث۔

گو۔ گیند۔ مذکر۔

گو۔ براز۔ مذکر۔

گوبر۔ ہ۔ سرگین۔ مذکر۔ ؏ کیا بشر کے وہ کام آئے بشر۔ کام آتا ہے اونٹ سا گوبر۔ فرید

گوپھن۔ ہ۔ فلاخن۔ مذکر۔ ؏ گنجے ہوں میں وہ سنگ کہ دہقان فلک نے۔ بچپن کو گردش دہر کے گوپھن میں پھرا کر پھینکا۔ ظفر

گوت۔ س۔ خاندان۔ مذکر۔ ؏ کہاں گوت اپنا کہاں اسکا گوتر۔ وہ ہم سے ہے کہتر ہم اس سے ہیں بڑھ کر۔ میر

گوتر۔ س۔ خاندان۔ گھرانا۔ مذکر۔ ؏ کہاں گوت اپنا کہاں اسکا گوتر۔ وہ ہم سے ہے کہتر ہم اس سے ہیں بڑھ کر۔ میر

گوٹ۔ ہ۔ حاشیہ۔ کنارہ۔ نرد۔ مونث۔ ؏ پیچ پیچوان کی یاد ہے انشا۔ اور عالم وہ گوٹ تکیہ کی۔ انشا

گوچر۔ آگاہی۔ مذکر۔

گود۔ آغوش۔ مونث۔ ؏ غنچہ گل کی صبا گود بھری جاتی ہے۔ ایک پری آئی ہے اور ایک پری جاتی ہے۔ انشا

نوٹ۔ لفظ مختلف فیہ ہے لیکن تانیث کا رواج غالب ہے۔

گودال۔ مذکر۔

گودام۔ مذکر۔

گوڈر۔ ہ۔ خرقہ۔ مذکر ۔ جسم پہ پوس کے ایک گوڈر تھا ۔ ہاتھ میں تھا لئے ہوئے وہ عصا ۔ حاتم

گور۔ نام پہلوان۔ مذکر۔

گور۔ تجری۔ نام راگنی۔ مونث۔

گورخر۔ مذکر۔

گورستان۔ ف۔ قبرستان۔ مذکر ۔ تجھ میں جلتے ہیں چراغوں کے عوض الفت کے داغ ۔ آہ اے دل میری امیدوں کا گورستان ہے کیا ۔ ذوق

گورغریباں۔ مونث۔

گورمنٹ۔ مونث۔

گوزِ شتر۔ بے کار۔ مذکر ۔ گوزِ شتر بخاری شریف کا خواص ۔ ہر ایک بھی نہ اس قسم ایجاد کا خواص ۔ باقر

گوزن۔ مذکر۔

گوسالہ۔ مذکر۔

گوسفند۔ ف۔ گوسپند۔ بکری۔ مونث ۔ چھ کر موٹی جو تی کھا کے گوسفند ۔ ذبح کرتے ہیں اسے اہل پسند ۔ حسن

گوش۔ کان۔ مذکر۔

گوشت۔ لحم۔ مذکر۔

گوشت پوست۔ ف۔ لحم و جلد۔ مذکر ۔ گوشت پوست آپ کا ہے سارا میں نے ہے آپ کا نمک کھایا ۔ عزیز

گوشمال۔ ف۔ کان مروڑی۔ مونث ۔ جو دیکھا مسلم نے آکر یہ حال ۔ شرارت پہ دی اسکے اک گوشمال ۔ حاتم

گوشوارہ۔ مذکر۔

گوشہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

گوکھرو۔ ہ۔ خسک۔ مذکر ۔ بنگی ان کی بناوٹ سے ہماری جان پہ ہے ۔ پائچوں میں گوکھرو ٹانکا تو پیکاں ہو گیا ۔ امیر

گوگرد۔ ف۔ گندھک۔ کبریت۔ مونث ۔ نہیں ملتی گوگرد سرخ ۔ اے عزیز کہوں کیا میں تم سے کر گیا ہے یہ پیر ۔ صفا

گوٹ ۔ مختلف فیہ۔ مذکر ۔ مشاہ ۔ زبیریں گردن جھو ہے جہری ظالم ، زباں صبر و رضا گوسفند رکھتا ہے ۔ (برق)

"وہم تانیث کو ترجیح ہے ۱۲"

گوگل۔ مقل۔ مذکر۔

گول۔ غم خراب۔ مونث۔

گولر۔ نام ثمر۔ مذکر۔

گولک۔ گول۔ مذکر۔

گومگو۔ ف۔ پس و پیش۔ مونث۔ ہ رہے یاں ہی اگر گومگو کی، تو پیام کوئی نہ پہنچا کبھی۔ خلیق

گون۔ ہ۔ حرمین۔ تکمات۔ خواہش۔ مونث۔ ہ مجھکو جو بوسہ لب کی ہے گون، نہیں اصبا سے خوشگوار کی گون۔ ظفر

گون۔ رنگ۔ مذکر۔

گونج۔ بہر معنی۔ مونث۔

گوند۔ ہ۔ جمع۔ مذکر۔ ہ قند لب سے یہ حلاوت پا گئے تکاالحال، نخل شمع طور کے گوند نگینے ہو جائینگے۔ منیر

گوہ۔ ہ۔ سرگین۔ مذکر۔ ہ کراہت نہ غیر فتنہ گر سے، کہ گوہ اچھلے کا خوب ادھر ادھر سے۔ باقر

گوہار۔ ہ۔ فریاد۔ مونث۔ ہ سنتا ہے ہماری کون گوہار، اب جینے سے ہو گئے ہیں بیزار۔ اختر

گوہر۔ ف۔ موتی۔ مذکر۔ ہ عرق آلودہ رخ ہے چاندنی میں یوں نزاکت سے، کہ گویا گوہر دریاے نورانی میں ڈوبا ہے۔ ذکی

گھات۔ ہ۔ کمین۔ مذہب۔ مونث۔ ہ تنہا نہ پھروا میر شب کو ہے گھات میں ہر بندہ تمہاری۔ منیر

گھاٹ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

گھاس۔ ہ۔ فریاد۔ مونث۔ ہ کی اگرچہ بہت گھاس کے، کوئی نہیں پہرہ دو نہیں ہے۔ تاخم

گھاس پھوس۔ ہ۔ کوڑا کرکٹ۔ مذکر۔ ہ ڈالا نگہ نے گھاس پھوس، تو عشق کچھ نہ نکلے مغز۔ ارشد

گھاگرا۔ نام دریا۔ مونث۔

گھان۔ مذکر۔

گھالت۔ مذکر۔

گھاؤ۔ زخم۔ مذکر۔

گھبراہٹ۔ ہ۔ اضطراب۔ مونث۔ ہ صاف سے سرے نکل جا ہٹ، ہو رہی ہے مجھے گھبراہٹ۔ سعد

گھبراؤ۔ مذکر۔

گھٹا۔ ہ۔ سیاہ بادل۔ مونث۔ ہ ہنس پڑے آپ تو بجلی تڑپی، بال کھولے تو گھٹا لوٹ گئی۔ منیر

گھٹاٹوپ۔ قسم پالکی۔ مذکر۔

گھٹاؤ۔ ہ۔ انقباض۔ مذکر۔ ہ گھٹاؤ اب کے اس جا ہو رہا ہے، قباحت نکلنے میں گھر ابر آ گیا ہے۔ منیر

گھٹاؤ۔ ہ۔ کمی۔ مذکر ۔ اس کا گھر جا ہو تم گھٹاؤ بڑھاؤ وہ یہ نہ دیکھو کر پہلے کیا تھا گھٹاؤ۔ نسیم

گھٹاؤ بڑھاؤ۔ ہ۔ کمی بیشی۔ مذکر ۔ اس کا گھر جا ہو تم گھٹاؤ بڑھاؤ یہ نہ دیکھو کر پہلے کیا تھا گھٹاؤ۔ نسیم

گھٹس۔ مونث۔

گھر۔ ت۔ جوہر۔ خاندان۔ مذکر ۔ اچھی یہ وارث حالی کے گھر خوار ہے ہیں۔ گھر کہاں ان سے تمہارے جاق میں آیا۔ ناسخ

گھر۔ بہر سعنی۔ مذکر۔

گھر۔ موتی۔ مذکر۔

گھر بار۔ مذکر۔

گھر گھاٹ۔ مذکر۔

گھریا۔ مونث۔

گھڑاون۔ مونث۔

گھڑ بیج۔ مونث۔

گھڑت۔ ہ۔ بناوٹ۔ مونث۔ یہ باتیں اس کے دل کی ہیں گھڑت ہے۔ افسوس بس ایسی ہی بات ہے۔ فروغ

گھڑ/گھبراہٹ۔ ہ۔ گریز۔ مونث۔ گھبراہٹ جو کچھ بھی ہوئی تھی۔ اٹھتے وہ بھی سے آ لپٹ جاتی۔ رابطہ

گھڑیال۔ مونث۔

گھڑیال۔ ہ۔ گھنٹہ۔ بجرس۔ مذکر ۔ غنچہ تیری سے کچھار میں مست۔ گھڑیال تھے وہ دو باریں مست۔ حالی

گھڑیال۔ ہ۔ بہر معنی۔ مونث۔ دیکھو ... گھر کی گھڑیال نہیں معلوم ہوتا وقت کا حال۔ فاخر

گھس۔ مونث۔

گھساؤ۔ ہ۔ فرسودگی۔ مذکر ۔ یوں ہی بس ہو رہا ہے اسکا گھساؤ نہیں مطلق برابر اسکا گھساؤ۔ شرف

گھٹاؤ۔ ذل۔ مذکر ۔ ہو گیا وان گھساؤ اب اس کا۔ نہیں اپنے لئے ہے کچھ چارا۔ ندرت

گھس پیٹھ۔ ہ۔ دخلت۔ مونث۔ گھس پیٹھ کی اور بس بھون نے۔ دو نون کو نکال دئے گھر سے۔ کرم

گھگھو۔ گرم۔ مذکر۔

گھما گھم۔ ہ۔ چہل پہل۔ رونق۔ مونث۔ گھما گھم یوں ہی زور رہتی ہے یاں۔ یہ ہے تمہارے بھائی رشک جنان۔ امم

گھساؤ۔ ہ۔ مذکر ۔ یوں ہی بس ہو رہا ہے اس کا گھساؤ نہیں مطلق برابر اس کا گھساؤ۔ شرف

نوٹ: ... مختلف فیہ ہے لیکن تانیث کا رواج زیادہ ہے۔ ۱۲

گھمسان ۔ ہ ۔ کثرت جنگ ۔ مذکر ۔ طبل وغا کے بجتے ہی گھمسان ہو گیا ۔ دونوں طرف لڑائی کا سامان ہو گیا ۔ امانت

گھمنڈ ۔ ہ ۔ غرور، تکبر ۔ مذکر ۔ آخر ستم رسیدہ ہجراں نکل گیا ۔ سارا گھمنڈ اے بت ناداں نکل گیا ۔ سحر

گھن ۔ ہ ۔ سنداں ۔ مذکر ۔ پہلوان وہ تنے میں ایک تہبا لا رہا ۔ ہاتھ علی ہٹ کا پڑتا ہے کہ گھن پڑتا ہے ۔ امیر

گھن ۔ ہ ۔ نام غلہ کے ایک کیڑے کا ۔ مذکر ۔ اس کو بس افسوس ہے گھن لگ گیا ۔ اب نہیں کچھ کام اپنے آئیگا ۔ صفدر

گھن ۔ ہ ۔ نفرت، کراہت ۔ مونث ۔ گھن بیٹھ گئی ہے دل میں میرے ۔ اب آنکھ میں نہ گھرو ہیں تیرے ۔ مصحفی

گہن ۔ ہ ۔ گرہن، عیب ۔ مذکر ۔ چاند سا رخ ہے تو زلف تو بوسہ ہو عطا کیجئے صدقہ کی تدبیر گہن پڑتا ہے ۔ امیر

گھنٹہ ۔ مذکر ۔

گھنگرو ۔ زنگولہ ۔ مذکر ۔

گھوارہ ۔ مذکر ۔

گھوڑ دوڑ ۔ ہ ۔ اسپ بازی ۔ مونث ۔ گھوڑ دوڑ اب ہو گی تا اہل دید کے ۔ دیکھو جی کر آپ یاں سے جاتے ۔ تقی

گھوس ۔ ہ ۔ موش ۔ مونث ۔ ایک دن گھر میں ایک گھوس آئی ۔ وہ پچھ پاؤں اجل اسے لائی ۔ میر

گھونٹ ۔ ہ ۔ جرعہ ۔ مذکر ۔ ہم چڑھا جائیں تو ہمیں کوئی گھونٹ اترا ۔ کیا بیٹیں ہم سے خرابات نشین تھوڑی سی ۔ امیر

گھونس ۔ ہ ۔ موش ۔ مونث ۔

گھونگھٹ ۔ ہ ۔ نقاب، مقنع ۔ مذکر ۔ جو رقیب آئیں تو گھونگھٹ اٹھا کر اپنا ۔ یہ کیا کہ دیکھ ہم کو گھونگھٹ چھپا لیا اپنا ۔ ظفر

گھی ۔ ہ ۔ روغن گاو ۔ مذکر ۔

گھیر ۔ ہ ۔ دور، احاطہ ۔ مذکر ۔ افلاک نے میرے واسطے کھینچی دریا کے پاٹ ۔ دامن صحرا میں دریغ اس قدر کب گھیر تھا ۔ ذرہ

گھیوور ۔ نام حلوا ۔ مذکر ۔

گھیان ۔ نام ترکاری ۔ مونث ۔

گھیکوار ۔ مذکر ۔

گیان ۔ س ۔ دانش، علم و ادراک ۔ مذکر ۔ ان خرابات اب لگا کر خوب دھیان ۔ تو یہ ان میں ساری بس اچھا ہے گیان ۔ ہنر

گیان چوسر ۔ مونث ۔

گیاہ ۔ گھانس ۔ مونث ۔

گیت ۔ ہ ۔ راگ ۔ مذکر ۔ بیچ وہ میں بانسری کے گو کو صدا نہ دے ۔ ونجسی بجانے والے وحدت کا گیت گا دے ۔ سرور

گیس ۔ انگریزی ۔ مذکر ۔

گینڈا ۔ رشتال ۔ مذکر ۔

گیرو۔ گل سرخ۔ مذکر۔

گیرودار۔ ف۔ جنگ و جدال۔ مونث۔ ؎ ہو گئی موقوف جب دم گیرودار۔ شور چوڑ بے ڈھب کو آیا اک سوار۔ قریب

گیسو۔ ف۔ کاکل۔ زلف۔ مذکر۔ ؎ تم کو آشفتہ مزاجوں کی خبر سے کیا کام۔ تم سنوارا کرو بیٹھے ہوئے گیسو اپنا۔ داغ

گیند۔ ہ۔ بیائے مجہول۔ مونث۔ ؎ بن نزاکت سے کلائی کی دہائی دیتا ہے مرا۔ ہاتھ میں گیند تمہارا تم نے اچھالی بے سبب۔ ظفر

گیہو۔ نام پہلوان۔ مذکر۔

گیہوں۔ ہ۔ گندم۔ مذکر۔ ؎ لایا جو دانا اک گیہوں سیر میں پاؤ سیر کم نکلے۔ جلال صاحب

باب لام

ل۔ مذکر۔

لا۔ نافیہ۔ مذکر۔

لابھ۔ س۔ نفع۔ مذکر۔ ؎ لابھ اس کا تمہیں نہ کچھ فرود۔ بہر کچھ مآل آجمیں تنا و سرور۔ مومن

لات۔ ہ۔ نام بت۔ مذکر۔ ؎ تم نے گستاخی اب کردار ہی جا۔ لات ان کو تیا مار دے گا۔ ناظر

لات۔ لگد۔ مونث۔

لاٹ۔ انگریزی۔ مونث۔

لائٹ ڈاٹ۔ مونث۔

لاٹھ۔ عصا۔ مونث۔

لاج۔ ہ۔ شرم۔ حیا۔ مونث۔ ؎ پیارے ہاتھ مرے سر پہ میں واری رکھنا۔ موت کے سامنے تم لاج ہماری رکھنا۔ جان صاحب

لاج۔ ن۔ مکان۔ بنگلہ۔ مذکر۔ ؎ چلئے ہم آپ کو روکے نہیں لاج۔ ان کا مکان سے قریب ہے اک لاج۔ وصفی

لاجورد۔ مذکر۔

لاحول۔ ع۔ لاحول ولا قوۃ۔ مونث۔ ؎ دل میں وہ تنکے پڑھی لاحول دیکھا کہیں چھیڑ کر اک بے ادب کو سنت میں دم ہوا۔ حالی

نوٹ:۔ لہ مختلف قسم۔ مذکر۔ مثلاً سرخ، تارے، سرے دیکھے جاتے ہوتے ہیں، یہ سب گیند ان کے اچھالے ہوتے ہیں۔
وامیر انگلیں ہم نشینو کا رواج اب ہے

لادو۔ ہ۔ بار بوجھ۔ مونث۔ ہ وہ دونوں کے سر سے آتار اُن کا لادو، دیا بس دلہن اپنے گھوڑے پہ لاد۔ نسیم

لاڈو۔ ہ۔ پیار۔ محبت۔ مذکر۔ ہ تمہارا لاڈو ہی اس پہ ہے بے جا، کہ اس سے اور بھی بگڑے گا بچا۔ شرف

لاڈھ۔ ہ۔ پیار۔ محبت۔ مذکر۔ ہ تمہارا لاڈھ ہی اس پہ ہے بے جا، کہ اس سے اور بھی بگڑے گا بچا۔ شرف

لازمہ۔ مذکر۔

لاش۔ مونث۔

لاشہ۔ مذکر۔

لاف۔ ف۔ شیخی۔ مذکر[1]۔ ہ وہ دہن ہوں نہ نکلا حرف غرور، وہ زباں ہوں نہ جس سے لاف ہوا۔ آتش

لاف و گزاف۔ ف۔ بیہودہ سرائی۔ مذکر[1]۔ ہ سنا ہی نہیں اس کا لاف و گزاف، کہا لے میں کرتا ہوں تیرا طواف۔ جوہر

لاکھ۔ معروف۔ مذکر۔

لاکھا۔ مصنوعی۔ مذکر۔

لاگ۔ ہ۔ تعلق۔ عداوت۔ مونث۔ ہ سوزش عشق کی ہے یوں دل بیتاب سے لاگ، جیسے آتش سوزاں کی ہوا سے لاگ۔ ظفر

لاگت۔ صرف۔ مونث۔ ہ اک چھلے کے گل پر دل پر کوئی داغ نہ دیکھے، یہ باغ نہیں جس کی لاگت نہیں لگتی۔ منیر

لاگ ڈانٹ۔ ہ۔ ان بن۔ مونث۔ ہ لاگ ڈانٹ ان میں رہتی ہے یوں ہی، دونوں کی آنکھ بھی نہیں لگتی۔ کلام

لال۔ ہ۔ نام پرند۔ مذکر۔ ہ رنگین لب لعل کی صدا ہے، کیا خوب یہ لال بولتا ہے۔ وزیر

لال بیگ۔ مذکر۔

لالٹین۔ انگریزی۔ مونث۔

لالچ۔ طمع۔ مذکر۔

لالہ۔ مذکر۔

لالی۔ مروارید۔ مذکر۔

لام۔ ہ۔ کیمپ۔ مذکر۔ ہ چڑھائی ہو نقش پر یا خطا پر دیکھئے کیا ہو، کئی دن سے بندھا لام اس زلف پریشاں کا۔ امیر

لام کاف۔ ہ۔ دشنام۔ مذکر۔

لاؤن۔ مذکر۔

نوٹ [1] مختلف فیہ ہے لیکن مذکر بولنا زیادہ غالب ہے۔ ۱۲

[2] مختلف فیہ ہے مگر مذکر کو ترجیح ہے۔ ۱۲

لاسہ ۔ مونث۔

لُب ۔ ع ۔ مغز، خلاصہ۔ مذکر ۔ کہہ دیا میں نے اس کا لب لباب، مانیں آپ یا نہ مانیں آپ جناب ۔ قیصر

لَب ۔ ف ۔ ہونٹھ۔ مذکر ۔ خاموشی میں بھی کیا حلاوت ہے، کہ کبھی لب سے لب جدا نہ ہوا ۔ امیر

لَپ ۔ ہ ۔ مٹھی۔ مونث ۔ لپیں بھر بھر دیں جوان ہونے لگی بڑی جو ہو، اتار اپنی حد سے نہ آگے بڑھ بھی ہو ۔ ناظم

لبادہ ۔ مذکر۔

لباس ۔ ع ۔ پوشاک۔ مذکر ۔ منصب ہے روح سے اس جامۂ تن کا جدا ہونا لباس تنگ ہے اتریگا آخر وہ عیاں ہو کر ۔ وزیر

لب بام ۔ مذکر۔

لب لباب ۔ مذکر۔

لبڑ دھوں دھوں ۔ ہ ۔ غل شور، بد عملی۔ مونث ۔ لبڑ دھوں دھوں یہاں کیسی مچی ہے، نرالی کیسی یاں شادی رچی ہے ۔ عاقل

لبن ۔ ع ۔ دودھ۔ مذکر ۔ اس قدر بامزہ لبن وہ تھا، کہہ نہیں سکتا جس کی وصف و ثنا ۔ ہمتی

لب و لہجہ ۔ مذکر۔

لبوب ۔ مذکر۔

لپسٹک ۔ مونث۔

لپیٹ ۔ ہم معنی۔ مونث۔

لپٹا ڈپٹی ۔ ہ ۔ ہم آغوشی، کشتی۔ مونث ۔ ذرا دیکھو تو ان دونوں کی لپٹا ڈپٹی، کبھی دیکھی نہ ہوگی ایسی لپٹا ڈپٹی ۔ مصحفی

لپ جھپ ۔ مونث۔

لپیڑا ۔ ہ ۔ تھپیڑا۔ مذکر ۔ اس نے اس کے لگایا اک تھپیڑا، اس نے اس کے لگایا اک لپیڑا ۔ داغ

لپک ۔ ہ ۔ چمک، شعلہ، تڑپ، دوڑ۔ مونث ۔ آتش گل کی لپک جاتی ہے تا عرش بریں، وہ اخگر کہ گوہر جاتے ہیں جس سے بار بار ۔ نظم

لپکا ۔ عادت۔ مذکر۔

لپک جھپک ۔ ہ ۔ تیزی۔ مونث ۔ وہاں کام ایک جھپک سے لینا، دیکھو کیا نکلا نتیجہ ۔ جیف

لپیٹ ۔ ہ ۔ پیچ، کر۔ مونث ۔ جو جسم میں لپیٹ اژدہا کی، صورت دیوار قہقہہ کی ۔ انشا

لت ۔ ہ ۔ عادت بد۔ مونث ۔ پاؤں میں اب طبیعت اعزاز میں اب رہتا نہیں، وہ رفتہ رفتہ اس طرف جانے کی مجھ کو لت ہوئی ۔ میر

لتاڑ ۔ ہ ۔ لعنت، ملامت۔ مونث ۔ خوب ہم نے لتاڑ ان کو کی، کچھ نہ نکلا زباں سے ان کی ۔ غریب

لتھڑا ۔ مذکر۔

لٹ ۔ ہ ۔ جعد، جٹا۔ مونث ۔ ڈستی ہیں مرے دل کو لٹیں زلفوں کی، ناگنیں جگہ میں ہیں جھٹک جاتی ہے قسمت میری ۔ امیر

لبِ گور۔ ف۔ مذکر۔ ... زید ان سے فردوسی کا ... تو کو کام ... بن گیا۔ کے ... عجب ہے۔ اکبر

لتھس۔ ہ۔ طہارت۔ لوٹ اور مونث۔ خوب ہی پیٹا اس نے لتس کی۔ ہو گئی خوب ان کی بربادی۔ ناز

لتک۔ بہ معنی مونث۔

لتکا۔ مذکر۔

لتکن۔ مذکر۔

لٹو۔ بالفتح۔ مذکر۔

لٹھ۔ ہ۔ موٹا عصا۔ مذکر۔ ہوا وہ کریہ جو لٹھ مارا ہے۔ موسیٰ کا عصا ہے اژدہا ہے۔ نسیم

لٹیا۔ ہ۔ چھوٹا لوٹا۔ مونث۔ وہ ایک لٹیا انہی ہاتھ میں اس کے موٹا کمبل تھا جسم او بے۔ کلیم

لجا۔ شرم۔ مونث۔

لجاجت۔ مونث۔

لجالو۔ نام درخت۔ مذکر۔

لجام۔ لگام۔ مونث۔

لچھہ۔ مذکر۔

لچک۔ بہ معنی۔ مذکر۔

لچھن۔ ہ۔ علامت۔ نشانی۔ مذکر۔ کس شے کرتا ہے تو ... دیکھ ... کے لچھن نظر آتے نہیں ... رند

لحاظ۔ ع۔ پاس۔ ادب۔ مذکر۔ ... فتنہ ترا ... کا لحاظ ... بلا کو ہے اس ... کا لحاظ۔ ظفر

لحاف۔ مذکر۔

لحد۔ قبر۔ مونث۔

لحظہ۔ مذکر۔

لحم۔ ع۔ گوشت۔ مذکر۔ وہ اگر کچھ بھی دینے کو آیا۔ لحم خنزیر کا اسے سمجھا۔ ناسخ

لخت۔ ف۔ ٹکڑا۔ مذکر۔

لخچہ۔ مذکر۔

لخلخہ۔ مذکر۔

لداؤ۔ ہ۔ بوجھ۔ مذکر۔ استادوں سے لداؤ کیا اچھے۔ دیکھنے میں ہیں وہ لگو وغیرہ۔ شرف

لڈو۔ ہ۔ نام ایک مٹھائی کا۔ مذکر۔ لذت فرق و وصل کی دونوں ہی دل کو نہ ... دہان یار کے لڈو ہیں ... برق

لذت - ع - ذائقہ، مونث۔ — ہاں حباب ہوں آدمی سا ہو بے خبر و کچھ بھی نہیں کرو، دل کی لذت نہیں رہی - جلیل

لرزش - مونث۔

لرزہ - مذکر۔

لحن - ع - خوش نوائی - مذکر - لحن داؤدی اس کا ہو مجھے مرغوب - دل و جان وہ ہے جیسے محبوب - محمد

لڑ - ہ - سلک - لڑی، مونث - شعر کیا ہے کہ موتیوں کی ہے لڑ - واہ کیا کیا نگین دست ہیں پڑھ صہبا

لڑکپن - ہ - بچپن، مذکر - دو کیا جانے جو مطلب کیا لڑکپن - ابھی کھیلتا ہے لڑکپن کسی کا - امیر

لڑنت - ہ - لڑائی کشتی، مونث - اس کی اس کی لڑنت جو ہو جائے - پھر شجاعت کا بھی مزہ آئے - فروغ

لزوجت - مونث۔

لس لزوق - مذکر۔

لسان - ع - زبان، مونث - ہے لسان اس کی قابل تعریف - ہے بیان اس کا لائق توصیف - سعد

لشکر - ف - فوج، مذکر - ترے دیوانوں کا بھی لشکر آج - کس تجمل سے شان سے نکلا - داغ

لطافت - مونث۔

لشکر گاہ - ف - کیمپ، پڑاؤ، مونث - جس جگہ پر ہے اسکی لشکر گاہ - نہیں پہنچ رسائی وہاں جز آہ - نازش

لطائف - ع - جمع لطیف، مذکر - لطائف جو اس کی زبان سے سنے - تو حیران اسے دیکھتے رہ گئے - دانش

لطف - ع - مہربانی، مزہ، مذکر - خاتمہ جب ہو گیا بالخیر تو سمجھا ہے میں - ختم مجھ پر لطف ختم الانبیا کا ہو گیا - امیر

لطمہ - مذکر۔

لطیق - ع - شراب، مونث - مرے ساقی مہربان و شفیق - دو مجھے بھی پلائی آج نے لطیق - قمر

لعاب - ع - تھوک، لزوجت، مذکر - شیریں تھی ایسی کہاں پانی کسی نے چھوڑا ہے مرے منہ میں حاب اس کی زبان کا - ناسخ

لعب - ع - کھیل، صورت، مذکر - لعب اطفال کا نہ کیوں خوش آئے - دیکھ کر ان کو جی نہ کیوں للچائے - حمید

لعبت - ع - صورت، پتلی، مونث - میز پر رکھی ایک لعبت تھی - کیا کہوں کیسی خوبصورت تھی - فنا

لعن - لعن، نفرین، مونث۔

لعل - ع - نام ایک معدنی پتھر کا - مذکر - دیکھا دہن کو خندہ و دندان نما سے رات - لعل تیرا گویا شب چراغ ہے - وزیر

لعنت - ع - نفرین، پھٹکار، مونث - خیر سے مجھ سے آج خوب ہوئی - اس کے نفرین تو میں نے لعنت کی - مسرور

لعنت ملامت - مونث۔

لعن طعن - ع - ملامت، مونث - اگرچہ بہت لعن طعن اسکو کی - کبھی اس نے اس پر نہ اک بات بھی - کرم

لَقلُوق۔ مذکر۔

لُغت۔ ع۔ ڈکشنری۔ مذکر ؎ خورشید بینی سکو کہا تو کہا عجب، میری کتاب میں یہ لغت منتخب نہ تھا۔ بحر

لُغز۔ ع۔ معمہ۔ مونث ؎ لغز ہر ایک ہے سخن تیرا، کچھ سمجھ میں مرے نہیں آتا۔ مصحفی

لغزش۔ ف۔ پھسلن۔ مونث ؎ ان انکھڑیوں سے نہ مستی کو پوچھو، تو آج ان میں بھی لغزش ہے قدم کی۔ داغ

لفافہ۔ مذکر۔

لفظ۔ ع۔ کلمہ۔ بات۔ مذکر ؎ دہر میں نقش وفا وجہ تسلی نہ ہوا، ہے یہ وہ لفظ کہ شرمندہ معنی نہ ہوا۔ غالب

لف و نشر۔ مذکر۔

لقا۔ ع۔ چہرہ۔ ملاقات۔ مونث ؎ خدا کے فضل سے یہ جن کے نصیب ہوتے ہیں، لقائے یار مجھے خواب میں نصیب ہوئی۔ قمر

لقب۔ ع۔ وصفی نام۔ مذکر ؎ شائستہ بادشاہ نہ ہو زاہد کہیں، رندوں میں دخت رز کا لقب جان من ہوا۔ امیر

لقلقہ۔ مذکر۔

لقمہ۔ نوالہ۔ مذکر۔

لقوہ۔ مذکر۔

لک۔ صد ہزار۔ مذکر۔

لاک۔ چلد۔ مذکر۔

لیکچر۔ ن۔ تقریر۔ مذکر ؎ ان کا لیکچر تھا قابل تعریف، جس کی ہر اک نے کی بڑی توصیف۔ رفعت

لکند۔ مونث۔

لکڑ۔ ھ۔ چوب۔ مذکر ؎ تمام ہو گیا پکھو آتا، اس کو رکنے کی ہیر پڑنے سے ناغہ نہ کیا۔ فیض

لکنت۔ ع۔ ہکلاپن۔ مونث ؎ ہے دلیل مرگ یہ لکنت زبان کی، ہچکی نہیں یہ جسم سے رخصت ہے جان کی۔ انیس

لکہ۔ مذکر۔

لکیر۔ ھ۔ خط۔ دھاری۔ مونث ؎ سمجھو فقیر کی تم لکیر اسے، جو ہماری زبان سے نکلا۔ داغ

لگام۔ ف۔ عنان۔ باگ۔ مونث ؎ ملنا جو ہوئے دیکھا اسے تھام لی گھوڑے کی لگام، ساقی گھبرائے میں آ ہی گیا ہو کر برجام۔ ناظم

لگان۔ ھ۔ محصول۔ مذکر ؎ دیا ہے لگان ابھی اس کا، اب نہ کچھ کر تو آپ فکر ذرا۔ مصحفی

نوٹ:۔ ۔ مختلف فیہ ہے لیکن تذکیر رائج غالب ہے۔

۔ مختلف فیہ ہے گو تذکیر کو ترجیح ہے۔

لگاؤ۔ تعلق۔ نسبت۔ مذکر۔ پایا جی کو جا کے کہو نے اس جگہ۔ جس پہ نہ تھا لگاؤ گمان و خیال کا۔ میر

لگاوٹ۔ میل۔ اختلاط۔ مونث۔ اشتیاق تم بات کو ردو و اس کو لگاؤ کہتے ہیں لگاوٹ بہت آتی نہیں مجھ کو۔ جرأت

لگڑ۔ نام پرندہ۔ مذکر

لگن۔ لو۔ مونث

لگن۔ لگاؤ۔ مونث۔

للاٹ۔ پیشانی۔ مونث۔

للت۔ نام راگنی۔ مونث۔

للک۔ شوق۔ مونث۔ اسی بات کی ہیں للک اس کو جب۔ نہیں کوئی مرغوب سے اور تکے۔ افسر

للکار۔ شور پکار۔ مونث۔ شیروں کو خفا کرتی ہے للکار ہماری۔ سرکوب ہمیشہ رہی تلوار ہماری۔ مونس

للو۔ مونث۔

للو پتو۔ چاپلوسی۔ مونث۔ للو پتو بہت ہی کی ہیں نے۔ اور پھر لگا وہ میری باتوں سے۔ نعیم

لم۔ سبب۔ علت۔ مونث۔ دل کی صفائی میں کوئی نقصان تو نہیں۔ کچھ لم جز مروت و مہر و وفا ان تو نہیں۔ شیدا

لمبان۔ طول۔ مونث۔ تم کو معلوم اس کی ہے لمبان۔ جا کر بنتے کیوں ہو پھر انجان۔ ظفر

لمبر۔ نمبر۔ مذکر۔ سب میں لمبر کوئی اسی کا لیجیے۔ حلیہ میں وہ سب سے بہتر ہے۔ عازم

لیمپ۔ لیمپ۔ قندیل۔ مذکر۔ جلوے کے بزم میں بیٹھے جو لیمپ بجلی کے۔ تو کیا ہوا۔ خور کی ضیا کو بھول گئے۔ محشر

لمحہ۔ مذکر۔

لمعہ۔ مذکر۔

لمن۔ مذکر۔

لمس۔ چھونا۔ مذکر۔ لمس اس کا نہیں حرز سے رنگ۔ دیکھو ہرگز نہ یہ ہوتا اس کو بھلا۔ عزت

لنبان۔ درازی۔ مونث۔ تم کو معلوم اس کی ہے لنبان۔ جا کر بنتے کیوں ہو پھر انجان۔ ظفر

لنڈ۔ آلہ تناسل۔ مذکر۔

لنگلاٹ۔ نام پارچہ۔ مونث۔

لنگ۔ لنگڑا پن۔ مذکر۔ لنگ نے کر دیا مجھے مجبور۔ ورنہ یاں آنا اس کو تھا کیا دور۔ راسخ

نوٹ:- لنگ کا حیدر میں مذکر لکھا ہے جو درست نہیں ہے۔۱۲

لنگ ۔ ف ۔ لنگی ۔ مذکر ۔ اُڑتے اُڑتے لنگ اس کا گر پڑا وہ دہنت لے کے منہ اس کے چھٹک ۔ فرید

لنگر ۔ ف ۔ بہر معنی لنگرہ لنگ ۔ مذکر ۔ دیا ہے مجھی وہ ستریاں آ لا لوں کر لنگر کا دور ۔ امیر

لنگر ۔ ف ۔ بو بعد خیرات و زنجیر ۔ مذکر ۔ لنگر اس سے مجھی گناہوں کا مرے ۔ طوفان سے لنگ کرے تو فون کو کالا دیں بیٹھی گئی ۔ امیر

لنگوٹ ۔ ہ ۔ لنگوٹا ۔ مذکر ۔ کہا دو لنگوٹ میاں زادہیں دیکھوں ہے زور اس ہی میں کتنا بھولا ۔ ناظم

لنگور ۔ ہ ۔ بڑا بندر ۔ مذکر ۔ آیا تھے میں اک بڑا لنگور ۔ بھیجے اس کو دیکھ کر سب دور ۔ نکل

لنگھن ۔ بہ معنی ۔ مذکر ۔

لو ۔ ہ ۔ شعلہ و پیاں و بنا گوش ۔ مونث ۔ آتش بیانیوں پہ مری کہتے ہیں کہ شمع منہ میں ترے زبان ہے کہ لو شمع طور کی ۔ جلیل

لو ۔ باد گرم ۔ مونث ۔

لوا ۔ علم ۔ مذکر ۔

لوا ۔ نام طائر ۔ مذکر ۔

لوازم ۔ ع ۔ جمع لازمہ ۔ اسباب ۔ مذکر ۔ مہیا ہو گئے اس کے لوازم ۔ وہ ہے سب وطن ہو جس کا قائم ۔ نسیم

لواحق ۔ ع ۔ لاحقہ کی جمع ۔ متعلقین ۔ مذکر ۔ اگرچہ وہ بچے کو تو بے لیتے مگر یہ لواحق تو اس کے کثیر ۔ عاجز

لوامع ۔ مذکر ۔

لوائح ۔ مذکر ۔

لوبان ۔ مذکر ۔

لوبیا ۔ مذکر ۔

لوتھ ۔ لاش ۔ مونث ۔

لوٹ ۔ ہ ۔ بازگشت ۔ غلطیدن ۔ مونث ۔ بہت عجب دان سے آپ کی ہو گی وہ بے نہایت دیر میں جو شی ہو گی ۔ ناز

لوٹ ۔ ہ ۔ غارتگری ۔ مونث ۔ کیسی ہے فوج آرزو دل سے لوٹ غارتوں کے مال کی ہوتی ۔ صبا

لوٹ مار ۔ ہ ۔ غارتگری و قتل ۔ مونث ۔ فتح کر کے اس کو پھر کی لوٹ مار ۔ مال و زر ہاتھ اس کے آیا بے شمار ۔ نظیر

لوٹا ۔ مذکر ۔

لوچ ۔ ہ ۔ لچک ۔ نزاکت ۔ مذکر ۔ لوچ کچھ اک پاؤں میں ہے اگلا بس اتنا ہی ہے صدمہ ہوا ۔ خلیل

لوش ۔ مذکر ۔

لوح ۔ ع ۔ تختی ۔ مونث ۔ بہت اس یم تن کی مدح کے مضمون سوجھے ہیں ۔ مجھے درکار ہے لوح جبین پہ تحریر چاندی کی ۔ ناسخ

لوچن ۔ چشم ۔ مذکر ۔

لوگ۔ ہ۔ مردم۔ مذکر۔ نکلے یہ شور رہتے چپ کب لوگ۔ دیکھئے جمع ہو گئے سب لوگ۔ ظفر

لوز۔ نام شیرینی۔ مونث۔

لوزات۔ مذکر۔

لوزینہ۔ مذکر۔

لوک۔ بہر معنی۔ مذکر۔

لوکاٹ۔ نام میوہ۔ مذکر۔

لولو۔ ع۔ مروارید۔ مذکر۔ لولو بیہ ایک تھا بہت ہی کلان۔ اور قیمت میں تھا بہت ہی گران۔ جوہر

لون۔ ہ۔ رنگ۔ مذکر۔ خود ہی ظاہر ہے لون سے اس کے، پوچھتے کیا ہو اس کی حالت سے۔ رشک

لون۔ ہ۔ ہوائے گرم۔ مونث۔ لون ایسی لگی کہ جھلس گیا وہ، مقبرے کا سفر ہی کر گیا وہ۔ نسیم

لوند۔ ماہ کبیسہ۔ مذکر۔

لونگ۔ قرنفل۔ مونث۔

لونیا۔ مذکر۔

لوہ۔ آہن۔ مذکر۔

لہات۔ مذکر۔

لہجہ۔ مذکر۔

لہر۔ موج۔ مونث۔

لہر۔ بہر معنی۔ مونث۔

لہریا۔ نام پارچہ۔ مذکر۔

لہسن۔ بہر معنی۔ مونث۔

لہر بہر۔ ہ۔ اقبال مندی۔ مونث۔ تیرے ہی دم قدم کی یہ سب لہر بہر ہے، سیراب کو وہ دشت تو شاداب شہر ہے۔ آزاد

لہک۔ ہ۔ سرسبزی، چمک شعلہ بھبوکا۔ مونث۔ ٹھنڈی ہوا میں سبزہ صحرا کی وہ لہک، شرمائے جس سے اطلس زنگاری فلک۔ انیس

لہلہاہٹ۔ ہ۔ شادابی۔ مونث۔ ہیں اس ہوا میں کیا کیا برسات کی بہاریں، سبزوں کی لہلہاہٹ، باغات کی بہاریں۔ نظیر

لہو۔ ہ۔ خون دم۔ مذکر۔ نہ پوچھ اے محتسب ساغر الٹ دوں گا تو کیا ہوگا، بجائے بادہ شیشہ میں لہو تیرا بھرا ہوگا۔ امیر

لہو۔ ہ۔ کھیل۔ مذکر۔ بھلا کس کام کا ہے ایسا لہو، دل سے جو کچھ پڑھا تھا ہو گیا محو۔ حزیں

لہو و لعب۔ ع۔ کھیل کود۔ مذکر۔ نہیں رہتا وہ اک گھڑی خالی، اس کے لہو و لعب سے ہوں ناخوش۔ ادیب

لَے۔ ترانہ۔ مونث۔

لَی۔ نظافت۔ مونث۔

لیاقت۔ ع۔ استعداد۔ مونث۔ ؎ لڑکا ہے ذکی ذہن و ذکاوت بہت اچھی۔ استاد بھی ہے اسکی لیاقت کا ثناخوان۔ قہر

لَیالی۔ جمع لیل۔ مونث۔

لیپ۔ ہ۔ ضماد۔ مذکر۔ ؎ خوب بروقت آگیا جراح۔ لیپ اچھا ہو گیا جراح۔ نعیم

لیت و لعل۔ ع۔ عذر و بہانہ۔ مونث۔ ؎ جان اے جان یہاں جاتی ہے۔ کس کو یہ لیت و لعل جاتی ہے۔ جانصاحب

لیتھو۔ سنگین۔ مونث۔

لے دے۔ ہ۔ لعنت ملامت۔ مونث۔ ؎ لے دے ہوئی رقیبوں پہ وہ شد و مد سے آج۔ لے لیکے اپنا منہ وہ گریباں میں رہ گئے۔ اعظم

لیزم۔ ف۔ کیا دہ کمان۔ مذکر[1]۔ ؎ مجھ سے ملو آ کے اب لیزم جنون زنجیر کا۔ اور کمرہ عشق کے کہتا ہے تو کمدر اٹھا۔ ناسخ

لیس۔ ا۔ دوری۔ فیتون۔ مونث۔ ؎ برق نظر سے جامہ ہستی چمک گیا۔ میری قبا میں لیس ہے تیر نگاہ کی۔ منیر

لیش۔ انگ۔ محبت۔ مذکر۔

لیمنفس۔ مذکر۔

لیف۔ مونث۔

لیک۔ ہ۔ لکیر۔ پگڈنڈی۔ مونث۔ ؎ سوال وصل اس بت سے کروں لیکن یہ ڈرتا ہوں۔ نہ نکلی لیک پتھر کی اگر منہ سے نہیں نکلی۔ قہر

لیکچر۔ مونث۔

لیل۔ ع۔ شب۔ مونث۔

لیلۃ القدر۔ ع۔ شب قدر۔ مونث۔ ؎ لیلۃ القدر آئی قدر اسکی کرو۔ قدر کے قابل ہے یہ شب مومنو۔ عابد

لیل و نہار۔ ع۔ شب و روز۔ مذکر۔ ؎ یہ دنیا نہیں قابل اعتبار۔ رہا ہے زمانہ کا لیل و نہار۔ علم

لیلیٰ۔ ع۔ معشوقہ قیس۔ مونث۔ ؎ مثال بید مجنوں ہر جڑی تھی۔ کہ اس کے گرد ہر لیلیٰ کھڑی تھی۔ میر حسن

لیمو۔ نیبو۔ مذکر۔

لیمونیڈ۔ ان۔ شربت لیمو۔ مذکر۔ ؎ لیمونیڈ آ کے برف بھی آئی۔ اب ضیافت میں دیر ہے کیا دیر کیا۔ عزیز

لین۔ ان۔ مونث۔

لینت۔ ع۔ نرمی۔ مونث۔ ؎ کلام آخر کو آگئی لینت۔ ورنہ آجاتی جان پر آفت۔ شرف

نوٹ [1] مختلف فیہ مگر مذکر کو ترجیح ہے۔

لیس ویش۔ مذکر۔

لیفٹنٹ۔ بیائے مجہول۔ مذکر۔

لیلۃ القدر۔ مونث۔

لیونڈر۔ ن۔ انگریزی عطر۔ مذکر۔ کتنی پیاری ہے بھلا عطر تو جو کالونیا۔ اور میر شام کو کیا آج بھی لیونڈر نیا۔ ناظم

باب میم

م۔ حروف تہجی کا چوبیسواں حرف۔ مذکر۔ ہو آنکھیں جو ان کو نام پاک سے پیدا ہے یکتائی۔ کہ آغوش احد میں جلوہ گر ہے میم احمد کا۔ امیر

ما۔ ف۔ آب۔ پانی۔ مذکر۔ کیا ہی اچھا یہ ماء شیریں ہے۔ پیاس میں اس سے کیا ہو بہتر شے۔ حامی

ماپ۔ ہ۔ ناپ۔ مونث۔ ناپتا ہے وہ رنگ کی جھوٹی ماپ۔ چلئے اب چلئے کیجئے فیصلہ آپ۔ نسیم

مات۔ ف۔ شکست۔ ہزیمت۔ مونث۔ دل گو تم سے سو بار گئے اب جیت کہاں۔ شاہ شطرنج جو کھیلوں بھی مات ہوئی۔ امیر

ماتا۔ چیچک۔ مونث۔

ماتم۔ ع۔ سوگ۔ مذکر۔ شور محشر بھی ہوا آکر شریک تعزیت۔ دھوم سے میرے دل مرحوم کا ماتم ہوا۔ امیر

ماتھا۔ مذکر۔

ماٹ۔ ہ۔ مٹکا۔ مذکر۔ چرچا بہت ہے دروغ کا ہے زیر آسمان۔ شاید کہ ماٹ نیل کا کوئی بگڑ گیا۔ امیر

ماجو۔ مذکر۔

ماٹھو۔ یعنی۔ مذکر۔

ماحصل۔ مذکر۔

ماحضر۔ مذکر۔

مادر۔ ف۔ ماں۔ والدہ۔ مونث۔ حسن آرا اس پری کی مادر۔ باپ اس کا بادشہ مظفر۔ نسیم

مادّہ۔ بمعنی۔ مذکر۔

مادہ۔ ضد نر۔ مونث۔

نوٹ: مستند تو یہ ہے مگر تذکیر کا رواج غالب ہے ۱۲

مَار۔ ف۔ سانپ۔ افعی۔ مذکر۔ کاکل پیچاں جاناں کا اگر غم ہے یہی ۔ سوکھ کر مار سیہ مانند مو ہو جائیگا۔ ناسخ

مَار۔ ہ۔ ضرب۔ مونث۔ وہی شفقت ہے کہ استاد کی ہے اکثر یہی ۔ مار اس آپ کی ہو جاتی ہے پیار کبھی۔ حالی

مَآرِب۔ ع۔ مقاصد۔ مذکر۔ ارب اپنے نکلے چرخ سے کب ۔ ہے یہ چرخ شکر کے بھی ڈھب۔ ارشد

ماریپٹ۔ مونث۔

مَارپیچ۔ ف۔ پیچیدگی۔ مذکر۔ مارپیچ اس میں پڑ گیا ہے عجب ۔ نہیں کھلتا جو بعد غور سبب۔ فخر

مار دھاڑ۔ ہ۔ زد و کوب۔ مونث۔ غلبہ تہا دین کا کفر کی بستی اجاڑ تھی ۔ میدان میں عجب مار دھاڑ تھی۔ انیس

مارک۔ ا۔ نشان۔ مذکر۔ مارک میں ہے جہاں بنا ہیں رہتے ۔ پڑھا ہوا اسکو بہت مال ہے۔ سودا

مازو۔ ف۔ ماجو۔ نام ایک دوا کا۔ مذکر۔ مسی خراب ہوتی ہے کرکا تو ڈھونڈلا۔ سوسن کو طاق میں ماہیں ازو نظر پڑا۔ مصاحب

ماس۔ س۔ گوشت۔ ہیٹا۔ مذکر۔ کیا اس سے فیض ہو کہیں آپ جسکے پاس ۔ وہ شاہیں چیل سے بھی ملا ہے کسی کو ماس۔ بدیع احمد خاں

ماش۔ نام غلہ۔ مذکر۔

ماشہ۔ نام وزن۔ مذکر۔

ماست۔ ف۔ دوغ۔ مذکر۔ اس کی باتیں تلخ ہیں ہم چپ ہو رہے ۔ کون اپنے ماست کو کھٹا کہے۔ مصور

ماضی۔ مونث۔

مافی الضمیر۔ ع۔ منشاء۔ ارادہ۔ مذکر۔ اپنا مافی الضمیر بھی تو کہو ۔ صاف کہنے میں اب تو چپ نہ رہو۔ شافی

ماق۔ گوشہ چشم۔ مذکر۔

ماکیان۔ ف۔ مرغی۔ مونث۔ خوب ہی تم نے ماکیان پالیں ۔ جان شرا کے ہو مرغی کھالیں۔ خفی

ماگھ۔ نام ماہ۔ مذکر۔

مال۔ ع۔ دھن۔ دولت۔ مذکر۔ ایک سے ایک چیز ان میں ہے امید لیکن ۔ جتنے پڑھے بابے ہو اپنے وہی مال اچھا ہے۔ امیر

مآل۔ انجام۔ مذکر۔

مال۔ رسیاں چرخہ۔ مونث۔

مالا۔ مذکر۔

مالش۔ مونث۔

مالکوس۔ نام راگ۔ مذکر۔

مالیت۔ مونث۔

ماما۔ ہ۔ ملازمہ۔ لونڈی۔ مونث۔ حال گھر کا سنائیگی آکر ۔ کس کی ماما بلائیگی آکر۔ شوق

ماتا۔ س۔ محبت۔ مونث۔ ستم کو یہ سے شیوہ ہے مروت کی قسم۔ تم کو ان کی ماتا اور ان کی شفقت کی قسم۔ مسرور

ماٹن۔ ہ۔ اس کی جگہ۔ مذکر۔ ظالم اس سینہ تم پہ دیا ہاتھ نہ جیسے، جیسا ماٹن کہیں ہونا نہ سیا وہ نہ ہو۔ اختر

مان۔ عزت۔ مذکر۔

ماں۔ مادر۔ مونث۔

ماں باپ۔ ہ۔ والدین۔ مذکر۔ اس کے ماں باپ بھی گئے تھے گذر، کوئی اس کا نہ تھا شفیق مگر۔ نعیم

مانجھا۔ ہ۔ گچی کاگی۔ مذکر۔ تدبیر ہے کشش و فریب کا دونوں مانجھا، کہیں ناوک ہوں جب کشمیر کا کہیں مانجھا۔ برق

مانس۔ س۔ انسان۔ مذکر۔ دو ان ایک ہے یا مانس، سب اسے کہتے ہیں بھلا مانس۔ سعید

مانگ۔ ہ۔ بالوں کے بیچ کی لکیر۔ [illegible]۔ مونث۔ [illegible]۔ مونث۔ [illegible] جب کہکشاں نکلتی ہے [illegible]

مانک۔ اسم جواہر۔ مذکر۔

مانش۔ س۔ ناز و نخرہ۔ مونث۔ [illegible] اس کی بات مرغوب ہے، اس لئے یہ خوب کہ محبوب ہے۔ نعیم

مانند۔ مذکر۔

ماوا۔ مذکر۔

ماوئی۔ مذکر۔

ماہ۔ ف۔ قمر، چندا۔ مذکر۔ دل میں شوق رخ روشن نہ چھپے گا ہرگز، ماہ پردے میں کتاں کے کوئی پنہاں ہوگا۔ مومن

ماہ وش۔ مذکر۔

ماہتاب۔ ف۔ چاند۔ مذکر۔ یہ وہ فلک ہے کہ جسے سب سے عالم میں منہ ایک چال پہ دور وہ ماہتاب رہا تنہا

ماہیت۔ ع۔ حقیقت۔ مونث۔ کھلے جب تک نہ اس کی ماہیت، کیا ہو معلوم واقعی حالت۔ نظر

ماہی مراتب۔ ف۔ سواری کے آگے کی نشانات۔ مذکر۔ علم کے بعد تھے ماہی مراتب، [illegible] نشان و ترک سب مناسب۔ جوہر

ما را الحجلین۔ مذکر۔

[illegible]۔ [illegible]۔ مذکر۔ تم اب ہونے لگے ہو کچھ تو آ، دیا ہے اس نے [illegible] اچھا۔ نسیم

مایا۔ [illegible]۔ مونث۔

مائل۔ مونث۔

مایہ۔ مذکر۔

مئین۔ ہ۔ نام ایک چیل کا۔ مونث۔ تم نے اپنی [illegible] کھائی، مجھ کو تو جانی [illegible] جانی۔ رعد

مبادرت۔ ع۔ سبقت، جرات۔ مونث۔ کرنا۔ مبادرت تم آشتی کرنے لگے، تم پہ وہ تعدی۔ سخی

مبادلہ۔ مذکر۔

مُبارزت۔ ع۔ جنگ۔ لڑائی۔ مونث۔ ع۔ دیکھنا ہے مبارزت ان کی۔ اور کرنا معاونت ان کی۔ ناظم

مُبارک باد۔ ف۔ مژدہ تہنیت۔ ع۔ اک کرشمہ دل میں جسم تیر یار دو رو نے۔ شکر مبارک باد دی۔ اختر

مُبارک سلامت۔ ع۔ شادی کی۔ یہی تہنیت۔ مونث۔ ع۔ کہا سب نے آپ پہنیں جامۂ مسرت۔ مبارک سلامت مبارک سلامت۔ ناسخ

مُباشرت۔ ع۔ ہم بستری۔ مونث۔ ع۔ میری اس سے مباشرت نہ ہوئی۔ حیف اس سے نجاست نہ ہوئی۔ مختصر

مبالغہ۔ مذکر۔

مُباہات۔ ع۔ فخر۔ مونث۔ ع۔ چپ ہوتے تھے سرو آزاد موزوں کو دیکھ نغمہ بیان گلستان کی مباہات گئی۔ میر

مبتدا۔ مذکر۔

مَت۔ س۔ بمعنی عقل۔ مونث۔ ع۔ حق کی آواز جہاں آتی تھی مت گروہوں کی بدل جاتی تھی۔ حالی

مُت۔ س۔ قوم۔ مذکر۔ ع۔ اچھے مت کی مخالفت ہے ضرور۔ اور ملک کی مناسبت ہے ضرور۔ ماہ

متدارک۔ نام بحر عروض۔ مونث۔

مَبحث۔ ع۔ بحث۔ مذکر۔ ع۔ چلے بات اس کا تو دیکھتا۔ بہر گئے ہم بھی بحث آپ کا۔ افسر

شماتت۔ ع۔ خجالت۔ شرمندگی۔ مونث۔ ع۔ ہے اس دہر میں کس کی شماتت ہنسیں اب تو بھی جو کچھ ہو صاحب سلامت۔ تحفہ

متعہ۔ مذکر۔

متن۔ مذکر۔

مُتنجن۔ ف۔ قسم پلاؤ۔ مذکر۔ ع۔ زعفرانی نہایت خوش گوار۔ متنجن بھی نہایت با مزہ تھا۔ خبیب۔

متھن۔ جوڑا۔ مذکر۔

مُٹ بھیڑ۔ مقابلہ۔ آمنا سامنا۔ مونث۔ ع۔ گلے سے ملی اب مٹ بھیڑ ہے۔ سنبھلے سے ہاتھا پائی ہو چکی۔ حالی

مٹر۔ نام غلہ۔ مذکر۔

مسکن۔ مذکر۔

مٹرگشت۔ ف۔ کوچہ گردی۔ مونث۔ ع۔ تو زندہ ہے اور نہ مجنوں ادب ہے مٹرگشت سے چین وہ خوار ہے۔ سعد

مٹن۔ ان۔ گوشت گوسفند۔ مذکر۔ ع۔ تمھی آؤ ابلی روٹی۔ انڈے۔ اور سنگھاڑے اور مٹن دم دیا ہوا تیار کیا۔ ظاہر

مثنوی۔ ع۔ نظم۔ مجموعہ۔ مذکر۔ ع۔ گرچہ ہیں موزوں سے رنگین بلو و فراقی بحری۔ اب بھی دیکھنا سا دیا ہے ترے مثنوی میں روشن۔ مسرور

مُجامعت۔ ع۔ ہمبستری۔ مونث۔ ع۔ کہاں گیا ہے کیسی تھی وہ پری۔ افسوس اس کی اب بند ہوئی ہے۔ حریف

مشکور۔ ع۔ ... مونث۔ ع۔ اس کے سایہ سے اب وہ دور تھی۔ اس کے گھر سے رات گئی۔ ظاہر

مٹھیا - دستہ - مونث۔

مٹی - تراب - مونث۔

مثال - تشبیہ - مونث۔

مثانہ - مذکر۔

مثقال - ع - ساڑھے چار ماشہ کا وزن - مذکر - وہ نگینے تھے کہ لعل یمن کے جن سے ، وہ سب وزن میں تین مثقال تھے - نعیم

مثل - ع - کہاوت - مونث - وہ مثل ہو کو اس وقت یاد آئی ، کہ ہوئی اپنی زبان خامہ سزائی - اعظم

مثل - ع - مانند - مذکر - ہم سے دریا پاک ادب ہے ہر یں ، مثل اس کا نہیں دو عالم میں - عروج

مثل - ا کاغذات مقدمہ - مونث - وہ مثل صاحب کے ہو گئی پیش ، دیکھیں کیا ہو فیصلہ ہے درپیش - نجابت

مثلث - مذکر۔

مثنیٰ - ع - دوبارہ ، دوکرہ ، نمونہ و نقل - مذکر - وہ بڑے زور کا روح کا باب لکھا ، مثنیٰ ہے اس کا ہمیں مل گیا - نعیم

مجادلہ - مذکر۔

مجاز - ع - حقیقت کی ضد - مذکر - وہ مجاز اس کا حقیقت سے جدا ہو ، حقیقت ہی کی اس سے آتی بو - شرف

مجال - ع - قدرت - طاقت - مونث - مرا ایک مو جو بن پر دہن مرے گویا ، مجال ہو تو ترے آگے گفتگو کی مجھے - ظفر

مجالس - ع - جمع مجلس - مونث - کئی مجالس منعقد ہیں ہو چکیں ، ہے ترقی کا یہ زینہ بہترین - نادر

مجاورت - ع - ہمسائگی ، پڑوس - مونث - آئے دن کی مزاحمت ہے نئی ، ہائے کیونکر مجاورت اس کی - حلم

مجاہدہ - مذکر۔

مجد - ع - شرف - مذکر - وہ مجد اس کا وہ ہیں اس کے محاسن ، کہیں کیا ہم نہیں سکتا کوئی گن - رفیق

مجلس - ع - جلسہ ، انجمن - مونث - ہے یہاں تک مجھکو ہنگام خوشی ہے آرزو غم کی ، انتظار رکھتا ہوں روز عید پر مجلس محرم کی - امیر

مجلس حیران - مونث۔

مجمر - ع - انگیٹھی - مذکر - سینے میں ہر داغ مجمر ہو گیا ، دیکھ جس کو سر مجمر ہو گیا - نوازش

مجمع - ع - انبوہ - مذکر - موجیں دریا میں جو اٹھتی ہوئی دیکھیں سمجھا ، یہ بھی مجمع ہے ترے چاک گریبانوں کا - امیر

مجموعہ - مذکر۔

مجن - سپر - مونث۔

محن - ع - جمع محنت - مونث - ہم تو آتی محن اٹھاتے ہیں ، زندگی ہم پہ اب تو دوبھر ہے - عاشق

مچان - ہ - تختہ - مذکر - چڑھتے ہی بس مچان ٹوٹ گیا ، اور سب راز ہو گیا افشا - کلیم

مچھر۔ مؤنث۔

مچھلی۔ س۔ ماہی۔ نام ایک تارہ کا۔ مذکر۔ وہ محل میں ایک برج مچھلی بھون تھا۔ اس میں رنگین مچھلیاں بہت تھے جانفزا۔ شوق

مچھر۔ ہ۔ پشہ۔ مذکر۔ آگے پھرتے مچھر و چار رہو ہے۔ حرف بے نقطہ نقطہ دار ہوتے۔ انشاء

مچھندر۔ بہر معنی۔ مذکر

مچھی بھون۔ ہ۔ اودھ کے محلات کا ایک۔ مذکر۔ اودھ محل میں ایک برج مچھی بھون تھا۔ اس میں رنگین مچھلیاں بہت تھے جانفزا۔ شوق

محاسبہ۔ ع۔ بازپرس۔ مذکر۔ ایک دن جب محاسبہ ہو گا۔ جو کچھ معلوم ہو گیا ہو گا۔ مصحفی

محاسن۔ ع۔ ڈاڑھی۔ مؤنث۔ محاسن دراز اس کی تھی اس قدر۔ کہ دیکھے سے آتی ہنسی جیتے رہتا۔ رضا

محاسن۔ خوبیاں۔ مذکر۔

محاصرہ۔ مذکر۔

محاصل۔ مذکر۔

محافظت۔ مؤنث۔

محافہ۔ مذکر۔

محافل۔ ع۔ جمع محفل۔ مؤنث۔ کئی محافل منعقد ہیں ہو چکیں۔ یہ ترقی کا ذریعہ بہترین۔ نادر

محاق۔ مذکر۔

محاکمہ۔ مذکر۔

محال۔ ع۔ جمع محل۔ جاگیر۔ مذکر۔ دیئے اس نے محال امیروں کو۔ خوب سا زر دیا فقیروں کو۔ قانع

محامد۔ ع۔ اوصاف۔ مؤنث۔ بیان کیا ہو سکیں اس کی محامد۔ ہے اس پر انتہائے کل مقاصد۔ نادر

محاورہ۔ ع۔ روزمرہ۔ مذکر۔ وہ کیا ہی محاورہ کہیا۔ اس کو زبان دانی کا دعویٰ۔ نظم

محبت۔ ع۔ الفت۔ دوستی۔ مؤنث۔ اظہار حال پر مجھے قدرت نہیں رہی۔ وہ ان کو وہم ہے کہ محبت نہیں رہی۔ جلیل

محبس۔ ع۔ زندان۔ مذکر۔ چاہتا ہی نہیں ہے سیر کوئی۔ محبس اپنا تو گھر ہی اپنا ہے۔ عاشق

محراب۔ بہر معنی۔ مؤنث۔

محرم۔ ع۔ نام ایک قمری مہینے کا۔ مذکر۔ رونے دھونے سے چشم تر کو دل کو۔ تھم بھی گیا۔ روز کا ماتم اپنے گھر محرم ہو گیا۔ داغ

محرم۔ ہ۔ انگیا۔ مؤنث۔ وہ اتفاقاً جو رات کو کل مجھ سے چار ہوئے۔ محرم کتان کی تم نے میری تار تار کی۔ جان صاحب

محشر۔ ع۔ روز قیامت۔ مذکر۔ ہے واسطے ہر کام کے اک روز مقرر۔ ہوتا جو نہ انصاف تو محشر بھی نہ ہوتا۔ داغ

محسن۔ ع۔ [illegible]۔ مذکر۔ بھلائی کرے جا اگر ہو دانا۔ محسن ہی کا جو ہو گا تو اچھا۔ فارغ

محصول ۔ ع ۔ خراج، کرایہ ۔ مذکر ۔ [illegible] ۔ ظفر

محفل ۔ ع ۔ مجلس ۔ مونث ۔ [illegible] ۔ داغ

محک ۔ عیار ۔ مونث ۔

محکمہ ۔ مذکر ۔

محل ۔ ع ۔ مقام، ایوان ۔ مذکر ۔ [illegible] ۔ نسیم

محلہ ۔ مذکر ۔

محلسرا ۔ [illegible] ۔ نسیم

محن ۔ رنج ۔ مونث ۔

محنت ۔ مونث ۔

محمل ۔ ع ۔ کجاوہ ۔ مذکر ۔ [illegible] ۔ نسیم

محو ۔ عاشق ۔ مذکر ۔

محور ۔ مذکر ۔

محویت ۔ مونث ۔

محیط ۔ مذکر ۔

مخ ۔ ع ۔ [illegible] ۔ مذکر ۔ [illegible] ۔ عزیز

مخارج ۔ ع ۔ جمع مخرج، نکاس ۔ مذکر ۔ [illegible] ۔ نعیم

مخاصمت ۔ ع ۔ خصومت، جھگڑا ۔ مونث ۔ ہو گئی ہے مخاصمت ایسی ۔ نہیں اب تو مخالفت ہوگی ۔ احمد

مخاطرہ ۔ ع ۔ خطرات ۔ مذکر ۔ مخاطرے گزرتے ہیں دل میں عجب ۔ [illegible] ۔ [illegible]

مخالطت ۔ ع ۔ میل جول ۔ مونث ۔ ہو گئی ہے مخاصمت ایسی ۔ نہیں اب تو مخالطت ہوگی ۔ احمد

مخرج ۔ ع ۔ نکلنے کی جگہ ۔ مذکر ۔ آ کے بے ڈھب ہیں پھنس گئے اس جا ۔ کوئی مخرج نظر نہیں آتا ۔ ظہیر

مخزن ۔ ع ۔ گودام ۔ مذکر ۔ مرگ ناسخ سے فصاحت کو لگا داغ اے رشک ۔ مخزن دولت اردو [illegible] ۔ رشک

مخلب ۔ ع ۔ چنگال، پنجہ ۔ مذکر ۔ [illegible] ۔ ادیب

نوٹ ۔ [illegible]

[illegible]

مخلوق۔ ع۔ دنیا۔ مونث۔ جانتے ہیں حشر ہونے کا فریب، یہاں جاتی ہے مخلوق اعتراض کی۔ داغ

مخلوقات۔ ع۔ دنیا۔ مونث۔ خدایا ساری مخلوقات تیری ہیں، مخلوقات پر برکات تیری ہیں۔ شریف

مخمس۔ مذکر۔

مخمصہ۔ مذکر۔

مخمل۔ نام کپڑا۔ مذکر۔

مخول۔ ہنسی۔ مونث۔ ہم تو ہوں تم ہو تو مخول ہوتے۔ ہم ... کب ہیں لیتے۔ اعظم

مد۔ بہاؤ۔ مذکر۔ دیکھو تو شراب کا مد ... اس پیاس چلی ہیں آنکھیں تھے۔ راسخ

مد۔ بحر مستی۔ مذکر۔

مد۔ حساب۔ عنوان۔ مونث۔

مداد۔ مونث۔

مدح۔ مونث۔

مداخل۔ ع۔ جمع مدخل۔ مذکر۔ مدخل سے مخارج ان کے بڑے ہیں۔ مداخل ان کے مصرف سے ہیں کم تر۔ نسیم

مداخلت۔ ع۔ مزاحمت۔ مونث۔ بے جا ہے تری مداخلت اب، وہ کر دی ہیں نے مداخلت سب۔ ماہر

مدار۔ نام ایک درخت کا جس کو آک کہتے ہیں۔ مذکر۔ کہیں اڑتا ہوا جو آتا تھا کسی جانب مدار چلا آتا تھا۔ تحریر

مدار۔ ع۔ جائے گردش۔ انحصار۔ مذکر۔ اگا ہے گھر میں ہر سو سبزہ ویرانی تماشا کر، مدار اب کھودنے پر گھاس کے ہے میرے دربان کا۔ غالب

مدارات۔ ع۔ خاطر تواضع۔ مذکر۔ محبت ہی ان کا کرنا مدارا۔ مدارج ان کے ہم خاطر میں رکھتا۔ عزیز

مدارات۔ ع۔ تواضع۔ مونث۔ نہ وہ صحبت نہ وہ الفت نہ مدارات رہی، وہ تو غیروں سے ان کی پہلے سے ملاقات رہی۔ رجب

مدارج۔ ع۔ مراتب۔ مذکر۔ محبت ہی ان کا کرنا مدارا، مدارج ان کے ہم خاطر میں رکھتا۔ عزیز

مدارس۔ ع۔ جمع مدرسہ۔ مذکر۔ کئی مدارس بنا گئے اس نے، اور بھی کھول کر وظیفے ہوئے۔ عالم

مداریا۔ نام عیان۔ مذکر۔

مدافعت۔ ع۔ تردید۔ مونث۔ بے جا ہے تری مدافعت اب، کر دی ہیں نے مدافعت سب۔ ماہر

مداوا۔ مذکر۔

مداوات۔ ع۔ علاج۔ دوا درمن۔ مونث۔ بیمار جاں لب سے مداوات ہو چکی، اس لوٹ دو دم کیا ملاقات ہو چکی۔ نذیر احمد

نوٹ۔ مد مخفف ہے، گو کہ مذکر و مونث غالب ہے۔

مدائح۔ ع۔ جمع مدیح، تعریفیں۔ مذکر۔ مدائح اس کے ہیں باہر بیاں سے، تو جہاں میں ہیں بہت مداح اس کے۔ ہمدم

مدائن۔ ع۔ مدینہ کی جمع۔ شہر۔ مذکر۔ ہیں مدائن دہان کے قابل دید، کابل وغیرہ گو ہیں نشیب۔ ناظم

مداومت۔ ع۔ ہمیشگی۔ مؤنث۔ عادت پر جو مداومت رہے گی، حالت نہیں ہو گی اس کی اچھی۔ غریب

مدت۔ ع۔ عرصہ۔ مؤنث۔ مرنا ہو بھی نہ رہی چشم منتظر، ایک مدت کی کوئی حسرت نہیں رہی۔ جلیل

مدحت۔ ع۔ تعریف۔ مؤنث۔ کسی کی ہجو کیجے یا کسی کی مدحت بے جا، کمال جہل ہے اسکے ترویج و اشاعت ہو۔ نذیر احمد خان

مدد۔ بہر معنی۔ مؤنث۔

مدرسہ۔ مذکر۔

مدعا۔ مطلب۔ مذکر۔

مدفن۔ ع۔ جائے دفن۔ مذکر۔ ابر بھی کرم اپنے نسیم بہاری، برستا ہے پھولوں کو مدفن کبھی کا۔ امیر

مدک۔ ع۔ ایک قسم کا نشہ۔ مؤنث۔ شاید افیون آج کم کھائی، یا مدک پینے میں نہیں آئی۔ منیر

مدلول۔ مذکر۔

مدن بان۔ نام گل۔ مذکر۔

مدنظر۔ ع۔ پیش نظر۔ مؤنث۔ اس کے مدنظر رہی یہ بس، تم جو چاہو تو سمجھو اس کو ہوس۔ مضطر

مدھ۔ ہ۔ شراب۔ مؤنث۔ مدھ ابھی پلوائی تو نے ساقی، دے اور بھی جو ہے خم میں باقی۔ سفیر

مدھ ناٹ۔ نام راگنی۔ مؤنث۔

مدھم۔ مؤنث۔

مدی۔ مؤنث۔

مدید۔ نام بحر عروض۔ مؤنث۔

مدینہ۔ نام شہر۔ مذکر۔

مڈبھیڑ۔ ہ۔ سامنا۔ مؤنث۔ اس سے مجھ سے جو ہو گئی مڈبھیڑ، تو میں لب لعل کا اس کے خوب نچوڑ۔ عرش

مذاہب۔ مذکر۔

مذاق۔ ع۔ ہنسی دل لگی۔ دلچسپی۔ رجحان۔ مذکر۔ چل پرے مردہ سے بر کریاں سے، مجھ کو بھاتا نہیں مذاق ترا۔ جان صاحب

مذکور۔ ع۔ ذکر۔ مذکر۔ مذکور تری بزم میں کس کا نہیں آتا، پر ذکر ہمارا نہیں آتا نہیں آتا۔ ذوق

مذلت۔ ع۔ رسوائی۔ مؤنث۔ کہاں لت کو چھوڑو گے یہ ہے بری لت، ہے اس میں سراسر مذلت تمہاری۔ ناظر

مذمت۔ ع۔ ہجو۔ مؤنث۔ مذمت کیے نہیں جو ساقی کوثر سے، واعظ منبر پہ چڑھ کر یہ مذمت شراب کی۔ امیر

مذہب ۔ ع ۔ دین، طریقہ ۔ مذکر ۔ مہر و محبت سے ہے بگڑی روش دشمنی زمانہ، حرم جہنم ہو دیدہ نہ بپ ۔ مذہب ذکی ۔ اختر

مذی ۔ مذکر ۔

مرآت ۔ ع ۔ آئینہ ۔ مذکر ۔ مرآت دل نیا جلوہ جو اس کو دکھاتے ہیں، مرآت دل جو مرے جام جہاں نما ۔ ناظم

مراتب ۔ ع ۔ درجے ۔ مذکر ۔ مصیبت پڑی ان کا تم کر نہ ملاحظہ، مراتب ان کے تم خاطر میں رکھنا ۔ عزیز

مراجعت ۔ ع ۔ واپسی ۔ مونث ۔ ان کو جانا کہو ہی ہے مدت بھی ہو گئی، ان کی مراجعت نہ ہوئی ۔ فروغ

مراحل ۔ ع ۔ جمع مرحلہ ۔ منازل ۔ مذکر ۔ ابھی کئی مراحل ہیں طے کرنے تم کو، پھر اس کے مراحم بھی ہوں گے دیکھو ۔ عاصی

مراحم ۔ ع ۔ جمع مرحمت ۔ مذکر ۔ ابھی کئی مراحل ہیں طے کرنے تم کو، پھر اس کے مراحم بھی ہوں گے دیکھو ۔ عاصی

مراد ۔ ع ۔ مدعا ۔ مونث ۔ پورا ہو کوئی کام مصیبت نہ دور ہو، ہوئی نہ گئی مراد جو بھی یہیں رہ گئی ۔ فروغ

مرادف ۔ ع ۔ ہم معنی ۔ مذکر ۔ اگر کوئی شاعر کو پوچھے مرادف، جو خوف ترود کہو وسلطان ۔ محمد اسمٰعیل

مراسل ۔ مذکر ۔

مراسلت ۔ ع ۔ تحریری ۔ مونث ۔ نہیں کیا تم کو اب تک اس پر وقوف، ہو گئی ہے مراسلت موقوف ۔ فرید

مراسلہ ۔ مذکر ۔

مراسم ۔ ع ۔ رسوم ۔ مذکر ۔ مراسم ان کے ہیں آپس میں جیسے، وہ آخر ہیں قرابت دار جیسے ۔ باقی

مراعات ۔ ع ۔ رعایت ۔ مونث ۔ مراعات کچھ بھی نہ کی آپ نے، ہمیں آپ سے نا امیدی ہوئی ہے ۔ افسر

مرافعہ ۔ مذکر ۔

مراق ۔ ع ۔ جنون ۔ مذکر ۔ ہو گیا ہے اسے مراق افسوس، زندگی اس پہ اب ہے شاق افسوس ۔ سخی

مراقبہ ۔ مذکر ۔

مرام ۔ ع ۔ مقصد ۔ مذکر ۔ میرا یہ مرام تم نکالو، حاجت کی کرو دل سے تم دعا ۔ اشرف

مراہم ۔ جمع مرہم ۔ مذکر ۔

مربا ۔ نام شیرینی ۔ مذکر ۔

مربع ۔ چوکور ۔ مذکر ۔

مرت ۔ س ۔ موت ۔ مونث ۔ مرت اس کو آگئی یکبارگی، اب نہیں آنے کا لطف زندگی ۔ صارم

مرتبان ۔ ا ۔ چینی یا مٹی کا ظرف ۔ مذکر ۔ اچھے اچھے سیٹ چھوٹ گیا، گر کے بس مرتبان ٹوٹ گیا ۔ منیر

مرتبہ ۔ بہر معنی ۔ مذکر ۔

مرتبت ۔ ع ۔ درجہ، مرتبہ ۔ مونث ۔ مرتبت اس کی ہے بہت اعلیٰ، اس کی مرجاؤ تم کو ہے زیبا ۔ حقیر

مرتع - ع چراگاہ۔ مذکر۔ مرتع ہے قریب ہی مکان سے۔ سب گائیں گئی وہاں ہیں چرنے۔ قیام

مرثیہ - مذکر۔

مرجاؤ - ادب۔ مونث۔

مرجان - مونگا۔ مذکر۔

مرجع - مذکر۔

مرچ - فلفل۔ مونث۔

مرحبا - ع فرمایا۔ ادب۔ مونث۔ مرحبا اس کی ہے بہت اعلیٰ۔ اس کی مرحبا تم کو ہے زیبا۔ حقیر

مردنگ - ن ایک باجا۔ مذکر۔ وہاں بجتا تھا رات بھر مردنگ۔ ساتھ اس کے [illegible] سرنگ۔ عاقل

مرحبا - ع کلمۂ تحسین۔ [illegible] مرحبا [illegible] ہوتی ہے۔ اسیر

مرحلہ - مذکر۔

مرحمت - ع عنایت۔ عطا۔ مونث۔ جب کہ بہت تکلیف اٹھائی۔ حال پہ اپنے مرحمت آئی۔ شوق

مردار سنگ - مذکر۔

مردنگ - بہر معنی۔ مونث۔

مردم - ف پتلی۔ مونث۔ ہماری مردم دیدہ کو خواہش دید کی ہے بس۔ [illegible] اس سے ایک دن آرزو دل کی نکل جائے۔ عاشق

مردمک - ف پتلی۔ مونث۔ اس کی آنکھوں پہ حسینوں کی لگی رہتی ہے آنکھ۔ [illegible] چشم جاناں مردمک ہے جو کسی۔ برق

مردم گیا و مردم گیاہ - ف ایک پودا۔ مونث۔ ہر ایک چیز ہے کیا خوشنما دینے کی۔ [illegible] ہے مردم گیاہ دینے کی۔ اسیر

مردہ - مذکر۔

مرزائی - نام لباس۔ مونث۔

مرز بوم - مونث۔

مرسلہ - مذکر۔

مرض - ع بیماری۔ روگ۔ علالت۔ مذکر۔ ہر وقت اوڑھنا ہے کچھ نا چھ شاعری وسیع ہے۔ اسیر کو ہوا یہ برا مرض۔ ماہر

مرغ - بہر معنی۔ مذکر۔

نوٹ - [illegible]

مرغزار ۔ مذکر

مرغِ سلیمان ۔ مذکر

مرفق ۔ مونث

مرقد ۔ و ۔ مزار ۔ مذکر ۔ شہ گزر گئے زہرا کا پسر لے کے گیا تھا ، پر مرقد خاتون جہاں کانپ رہا تھا ۔ انیس

مرقع ۔ و ۔ البم ۔ مذکر ۔ ہر اک تصویر ہے ثانی یوسف اپنے عالم میں ، ذرا یعقوب دیکھے تو مرقع اس کی قدرت کا ۔ بحر

مرکب ۔ س ۔ اسپ ۔ مذکر

مرکٹ ۔ س ۔ بوزینہ ۔ مذکر ۔ تھا ہوا میں جو شد امرکٹ ، آیا جاتے ہی وہ بس اس نہ چپٹ ۔ شفا

مرکز ۔ و ۔ وسط قطب ۔ مذکر ۔ شب و روز آسمان ہوتے ہیں قربان اسکے روضہ پر ، کہ ہے نو دائروں میں ایک مرکز کان گنبد کا ۔ محسن

مرگ ۔ ف ۔ موت ۔ مونث ۔ غم ہے ہجر میں مرنیکی ہوس ہے دل کو ، مرگ اتنی مجھے جینے کی دعا دیتی ہے ۔ امیر

مرگ ۔ س ۔ آہو ہرن ۔ مذکر ۔ مان گیا تو ہے مرگ ادھر سے یہی بتاؤ تم بس یہ راہ ہے سیدھی ۔ ذوق

مرگی ۔ و ۔ نام ایک مرض کا ۔ مونث ۔ ہو گئی ہے مرگی اس کو اے ادھے وہ پاس اپنے کون اب اس کو جائے ۔ سیفت

مرگنج ۔ س ۔ نام جواہر ۔ مذکر ۔ تاج تھا پہنے ہوئے جو شہریار ، مرگنج اس میں تھے جڑے بیں بے شمار ۔ فاروق

مرگھٹ ۔ س ۔ مسان ۔ مذکر ۔ مرنے والے وہ سب تھے مسلمان ہندو ، ہو گئے تیرے نہ میرے ہجر سے سب مرگھٹ ۔ امیر

مرلیا ۔ مونث

مرم ۔ و ۔ کنکریلی مٹی ۔ مونث ۔ صفا تھی اگر یہی بچھی مرم ، ہیں رات میں سو گئے جاکے ہم ۔ شریف

مرمت ۔ و ۔ اصلاح ، درستی ۔ مونث ۔ مرمت ہو رہی تھی وان مکان کی ، جسے یہ دیکھکر حیران بہت تھی ۔ قائم

مرمر ۔ س ۔ ایک قسم کا سفید پتھر ۔ مذکر ۔ بعد مرنے کے صنم زردار ، مر مرا چھا ذ ہے ہرا پتھر سفید

مرن ۔ و ۔ موت ۔ مونث ۔ مرن اس کو آ گئی یکبارگی ، اب نہیں تجکو لطف زندگی ۔ صادم

مروارید ۔ ف ۔ موتی ، لولو ۔ مذکر ۔ مل گیا ایک اسکو مروارید ، تھا وہ تا بڑا کہ قابل دید ۔ سخن

مروت ۔ بہر معنی ۔ مونث

مروحہ ۔ پنکھا ۔ مذکر

مرور ۔ و ۔ گزر ۔ مذکر ۔ روشن ہے وہ کہکشاں سے بڑھکر ، جس راہ سے ہے مرور تیرا ۔ امیر

مروڑ ۔ و ۔ پیچ و خم ۔ مونث ۔ پیٹ میں اس کے ہو رہی ہے مروڑ ، سہل اب لائیگا سما نچوڑ ۔ کرم

نوٹ ۔ لہ مصنف نے مذکر ہی تحریر کیا ہے ۔

مرہم۔ مذکر۔

مریخ۔ ستارہ منگل۔ مذکر۔

مروڑک۔ ہ۔ اینٹھ۔ مونث۔ ع مروڑک ہاتھ کی میں کیسی ڈالی گیا، اگر پھر ہو دیکھا وہ تھا مرثیہ۔ نسیم

مروڑ۔ ہ۔ پیچ۔ مونث۔ ع پیٹ میں اس کے مروڑ ہی ہے مروڑ، مسہل اب دیجئے سوا اور جو ڑ۔ گرم

مزاج۔ ع۔ طبیعت۔ خاصیت۔ مذکر۔ ع جب وہ ملتے ہیں تو گھڑیوں انہیں ملتا ہے مزاج، ایسے مغرور سے کیا رسم ملاقات رہے۔ تسلیم

مزاح۔ ع۔ مذاق۔ مونث۔ ع روغ اور پھر اس طرح کی مزاح نہیں آپ کے واسطے یہ مباح۔ نیاز

مزاحمت۔ ع۔ تعرض روک۔ مونث۔ ع آئے دن کی مزاحمت ہے نئی، ہو نہ کیونکر کدورت اسکی۔ اکبر

مزار۔ ع۔ مقبرہ۔ مذکر۔ ع ہوئے مر کے ہم جو رسوا ہوئے کیوں نہ غرق دریا، نہ کبھی جنازہ اٹھتا نہ کہیں مزار ہوتا۔ غالب

مزامیر۔ ع۔ نام ایک ساز کا۔ مذکر۔ ع پہلے اک نے بجائی جب مزمار، سب مزامیر بج گئے یکبار۔ فائز

مزاولت۔ ع۔ مشق۔ مونث۔ ع اب تو پہلی سی مزاولت نہ رہی، اور سخن کی مشاورت نہ رہی۔ سخن

مزبلہ۔ مذکر۔

مزد۔ ف۔ اجرت۔ مذکر۔ ع دین کا عروج بے سبب مستتر نہ تھا، تھا مزد سعی صرف دعا کا اثر نہ تھا۔ نذیر احمد خاں

مزرع۔ ع۔ کھیت۔ مذکر۔ ع چار ہی دن کی جدائی میں یہ احوال ہوا، کہ مرا مزرع دل صفت میں پامال ہوا۔ امیر

مزعفر۔ مذکر۔

مزمار۔ ع۔ بانسری نے۔ مونث۔ ع پہلے اک نے بجائی جب مزمار، سب مزامیر بج گئے یکبار۔ فائز

مزمش۔ مذکر۔

مزہ۔ لذت۔ مذکر۔

مزمل۔ نام کتاب۔ مونث۔

مزیحیدہ۔ مذکر۔

مژدہ۔ مذکر۔

مژگاں۔ ف۔ پلکیں اور واحد۔ مونث۔ ع ہجوم اشک سے مژگاں اگر اونچی نہیں ہوتی، تعجب کیا کہ شاخ پر ثمر اونچی نہیں ہوتی۔ لطف

مساعی۔ ع۔ سعی۔ مذکر۔ ع ہیں قابل قدر کے ان کے مساعی، انہوں نے کی نہایت ہی ترقی۔ صفدر

مژہ۔ ف۔ پلک۔ مونث۔ ع کیا کہوں ان سے جو مژہ اس فتنہ گر کی ہل گئی، نوک سی گویا جگر میں نیشتر کی ہل گئی۔ ظفر

مس۔ ع۔ تانبا۔ مذکر۔ ع مس تھا دیکھو کہ بن گیا کندن، اب نہ کہنا زبان سے کوئی سخن۔ محمد

مسّ۔ ع۔ بہ ضرورت۔ مونث۔ ع اب تو اس کے مسین عمل آئیں، وہ زندہ نکلے اس کی اب آئیں۔ نذیر

مَسّ ۔ ع ۔ چھونا ۔ مذکر ۔ شعر: پریتم لہو ہو گئے یار ۔ اس کا لازم بیٹھ مس ہی ہے دشوار ۔ نظم

مَساجد ۔ ع ۔ جمع مسجد ۔ مؤنث ۔ وہ نامی ان نے عمارتیں مساجد بیت ہی خانقاہیں اور معابد ۔ خیالی

مَساحت ۔ ع ۔ پیمائش ۔ مؤنث ۔ میں نے انگلی جو ہے مساحت کی ۔ کیا کروں عرش کیسی محنت کی ۔ جرأت

مَساس ۔ ع ۔ چھونا ملنا ۔ مذکر ۔ رہ گئیں ارمان سے میں کر دل کے ۔ کب میسر مجھے مساس ہوا ۔ ناسخ

مُساعدت ۔ ع ۔ مدد یاری ۔ بخت ہی نے مساعدت جو نہ کی ۔ پھر وصال انکار کیا ہوتا ۔ عاشق

مُسافت ۔ ع ۔ فاصلہ ۔ مؤنث ۔ گیا دل ترے پاس اک آن میں ۔ مسافت بہت کم ہے اس راہ کی ۔ داغ

مُسافرت ۔ ع ۔ سفر ۔ مؤنث ۔ ان سے کیا ہو مشابہت اپنی ۔ رنگ لائی مسافرت اپنی ۔ مغفور

مَساکن ۔ ع ۔ جمع مسکن ۔ مذکر ۔ مساکن ان کے ہیں بس دشت و دریا ۔ انہیں دیکھو نہیں پھرتے نظر میں ۔ ...

مَسالک ۔ ع ۔ جمع مسلک ۔ مذکر ۔ راہ حق پر مسالک ان کے ہیں ۔ جو کہتیں ہماری بس انہیں سے ہیں ۔ ...

مَسام ۔ ع ۔ منفذ ۔ مذکر ۔ بس اس سے حواس کھو گئے ہیں ۔ ہر بند اس کے مسام ہو گئے ہیں ۔ ...

مَسان ۔ س ۔ مرگھٹ ۔ مذکر ۔ مسان ایک تھا ان جو دو کے قریب ۔ جو آ گیا بس وہاں وہ غریب ۔ ...

مُساوات ۔ ع ۔ برابری ۔ مؤنث ۔ ہیں دو منظور ... پہ کون نہ ہو زندگی و مرگ مساوات میری ۔ امیر

مُستزاد ۔ ع ۔ ایک قسم کی نظم ۔ مذکر ۔ شعر گلچیں انجم کی تعریف میں صبح کہہ کر مستزاد اور لگا دیتے ہیں دنیا لے گا ۔ امیر

مُستقبل ۔ تصویر دو رخی ۔ مؤنث ۔

مُستقبل ۔ زمانہ آئندہ ۔ مذکر ۔

مُستقر ۔ ع ۔ ٹھکانا ۔ مذکر ۔ یہاں سے نہیں مستقر میرا دور ۔ ٹہلتے ٹہلتے پہنچ جاؤں ... ۔ صابر

مَسْتک ۔ س ۔ پیشانی ۔ مؤنث ۔ فیل کی مستک پہ تھا سونے کا چاند ۔ چاند کو بھی ضیا کرتی تھی ماند ۔ نفس

مَستول ۔ ... بادبان ۔ مؤنث ۔ اسے کمال ابرو جو دریائے غم سے پار کرے ۔ کشتی تن میں لگا مستول اپنے تیر کا ۔ برق

مَسجود ۔ ع ۔ سجدہ گاہ ۔ مؤنث ۔ مسجد تیرے ... کیا ... چراغ تھی ۔ شب کو امام ... ۔ داغ

مَسح ۔ ع ۔ ہاتھ پھیرنا ۔ مذکر ۔ مسح کر کر مسح گردن کا ... پاؤں ... اک پیر ... ۔ مصحفی

مُسدّس ۔ مذکر ۔

مَسرّت ۔ مؤنث ۔

مِسطر ۔ ع ۔ ... ۔ مذکر ۔ کھنچ گئے جو دیدۂ گریاں کے سوال ہم ۔ مژگوں نے سطح آب کا مسطر بنا دیا ۔ امیر

مَسقط الرّاس ۔ ع ۔ مولد ۔ مذکر ۔ وطن سے گئے زمانہ اک گزرا ۔ مسقط الراس سے ہے ہم ہی اچھا ۔

مُسکت ۔ مؤنث ۔

مُسکراہٹ۔ تبسم۔ مونث۔

مَسکن۔ مذکر۔

مَسکوٹ۔ ن۔ مصلاح۔ مونث۔ ع ان او یہ ہماری تم سکوٹ، اب بہت جلد اس پہ کرو گوشہ۔ نسیم

مَسکہ۔ مذکر۔

مَسلخ۔ ع۔ بوچڑخانہ۔ مذکر۔ ع ایک مسلخ مکاں کے تھا قریب، بسمل جس میں تپا تپا وہاں پہ غریب۔ ناجی

مُسلسل۔ ع۔ زنجیر۔ مونث۔ ع گل آتی مسلسل جو تیری ہو اذیت، وہ تیری پر آ خورہے تابندہ تر۔ شوق

مَسلک۔ ع۔ طریقہ۔ قاعدہ۔ راہ۔ مذکر۔ ع دیر کی راہ تیا د ہے نہ کعبہ کی خبر، کیوں ہے مرے آتش مسلک تیرا یار کا سفر

مُسلمان۔ مذکر۔

مَسند۔ تکیہ گاہ۔ مونث۔

مُسودہ۔ مذکر۔

مَسور۔ نام غلہ۔ مونث۔

مَسوس۔ ع۔ مروڑ۔ مونث۔ ع ہوتی ہے مسوس اب جگر میں، اب گھٹتا نہیں ہے دل ہی گھر میں۔ مہتی

مُسہل۔ ع۔ جلاب۔ مذکر۔ ع پیٹ میں اس کے ہو رہی ہے مروڑ، مسہل اب لائیگا مواد نچوڑ۔ کرم

مَسئلہ۔ مذکر۔

مَسیں۔ ع۔ رخسار۔ مونث۔ ع ہے سبزہ لب جو اس لطف سے چمن میں، جوں بھیگتی مسیں ہوں اک سرو نوجوان کی۔ امیر

مُشابہت۔ ع۔ مماثلت۔ مونث۔ ع ان سے کیا ہو مشابہت اپنی، رنگ ہے ان کی سافرت اپنی۔ عظیم

مَشارق۔ مذکر۔

مُشارکت۔ ع۔ شرکت۔ مونث۔ ع چاہتے ہو مشارکت میری، مانتے ہو نہ مشورت میری۔ فہم

مُشاعرہ۔ مذکر۔

مَشاغل۔ ع۔ جمع شغل۔ مونث۔ ع مشاغل تھیں ساتھ آ بے شمار، اچھلیں بہت ساتھ باندھے قطار۔ ببر

مَشاغل۔ ع۔ جمع شغل۔ مذکر۔ ع کتب بینی میں ہیں ہم، بتے ہیں مشاغل یہی یہاں، اچھے ہیں ہر دم مشاغل۔ منور

مُشاکل۔ نام بحر عروض۔ مونث۔

مَشام۔ ع۔ قوت شامہ۔ مذکر۔ ع سر سے قدار بامرو چشم حور ہے، مشتاق ہے مشام کا یہ بوئے یار کا۔ برق

مُشاورت۔ ع۔ مشورہ کرنا۔ مونث۔ ع اب تو پہلی سی مزاولت نہ رہی، وہ سخن کی مشاورت نہ رہی۔ سخن

مُشاہدہ۔ مذکر۔

مشاہرہ۔ تنخواہ۔ مذکر۔

مشایعت۔ ع۔ تھوڑی دور چل کر رخصت کرنا۔ مونث۔ کی تم نے مشایعت اچھی، اپنے گھر وہ مجنوں خوشی سے گئی۔ ناظر

مشت۔ بہ معنی مٹھی۔ مونث۔

مشت خاک۔ ف۔ خاک کی مٹھی۔ مونث۔ روز ازل کے دن سے ہے یہی خراب عاشق کی وہ مشت خاک یونہی برباد ہوتی آئی ہے۔ داغ

مشتری۔ نام ستارہ۔ مونث۔

مشت غبار۔ ف۔ تھوڑا سا غبار۔ مذکر۔ بعد فنا ہے کوچۂ گیسو کی جستجو، سودا تو دیکھنا مری مشت غبار کا۔ آتش

مشجر۔ ع۔ نام پارچہ۔ مذکر۔ مشجر پہ بڑا ہی پھبتی ہے، طرح بوٹوں کو میسر کب ہے یہ [illegible]۔ ناظر

مشرب۔ ع۔ روش۔ مذکر۔ مشرب اپنا نیا نکالا ہم نے، طرز قدیم [illegible] ہم نے۔ قلق

مشرق۔ ع۔ پورب۔ مشرق۔ مذکر۔ ہے مشرق آفتاب داغ ہجران کا، طلوع صبح محشر چاک ہے میرے گریبان کا۔ ناسخ

مشروب۔ ع۔ پینے کی چیز۔ مذکر۔ [illegible] مشروب اچھا ہے سب معلوم آپ کا ہے سچا ہی کب۔ نظر

مشروع۔ ع۔ نام پارچہ۔ مذکر۔ [illegible] مشروع [illegible] اس کا مردوں کو ہے منع۔ [illegible]

مشعل۔ ع۔ بڑی بتی۔ مونث۔ فروغ شعلۂ رخسار اتنا تک کیا کم تھا [illegible] مشعل [illegible] روشنی کی۔ امانت

مشق۔ ع۔ ربط۔ مہارت۔ مونث۔ ہزار دشمنی دل میں لے مشق پیدا کی، وہ اس کو آئی نہ اس کو مری زبان آئی۔ امیر

مشقاب۔ ف۔ تاب۔ مذکر۔ مشقاب [illegible] اس کو دے نکال۔ اکبر

مشقت۔ ع۔ محنت۔ مونث۔ [illegible] افسوس مشقت ہوئی برباد ہماری۔ قدر

مشک۔ پکھال۔ مونث۔

مشک۔ ف۔ نافہ۔ مذکر۔ [illegible] میرے زخموں میں [illegible]۔ ناسخ

مشکل۔ ع۔ دقت۔ آفت۔ مونث۔ مشکل آسان [illegible] کی [illegible]۔ امیر

مشکلات۔ مونث۔

مشک نافہ۔ مذکر۔

مشکوۃ۔ ع۔ نام کتاب۔ مونث۔ مشکوۃ [illegible] کیا کہتا ہوں [illegible]۔ ناظر

مشکوے۔ محل۔ مذکر۔

مشکیزہ۔ مذکر۔

نوٹ [illegible]

مشکیں ۔ ف ۔ مشک کے ۔ مونث ۔ آنکھوں سے خون ٹپکتا تھا اس نابکار کی ۔ مشکیں بندھی ہوئی تھیں خلافت شعار کی ۔ مونس

مشن ۔ ان ۔ سفارت ۔ کمیشن ۔ مذکر ۔ کوئی تم نے کیا مشن پورا ۔ مجھے پایا سخن پورا ۔ جگر

مشنری ۔ ان ۔ جماعت ۔ مذکر ۔ مشنریوں کا یہ ہوٹل ہے ۔ وہاں کا تو میلہ اور تماشا ہے ۔ ولی

مشوش ۔ ع ۔ پریشان ۔

مشورت ۔ ع ۔ صلاح ۔ مونث ۔ چاہئے دوست کہ مانے میری ۔ مانتے ہو جو مشورت میری ۔ نظم

مشورہ ۔ مذکر ۔

مشہد ۔ ع ۔ شہادت کی جگہ ۔ مذکر ۔ یہ مشہد ان بزرگوں کا ہے جو شہید ہو کر گئے تھے ۔ حاتم

مشیخت ۔ مونث ۔

مشیت ۔ ع ۔ مرضی ۔ مونث ۔ ہم کعبہ نشین شیخ حرم جلوہ بت ۔ مصلحت ہے جو مشیت ہے ۔ امیر

مشیر ۔ ع ۔ صلاح کار ۔ مونث ۔ مشیر اس کی نہ گھر کی کوئی ۔ یہاں دوست ہو کسی ۔ نظم

مصاحبت ۔ ع ۔ رفاقت ہمنشینی ۔ مونث ۔ میر ان کی خدمت عالی میں ۔ مصاحبت مری ۔ میر

مصادر ۔ ع ۔ جمع مصدر ۔ مذکر ۔ غزل میں آتے ہیں جتنے مصادر ۔ تسلیم

مصارع ۔ جمع ۔ مصرع ۔ مذکر ۔

مصارف ۔ ع ۔ اخراجات ۔ مذکر ۔ ہیں اگرچہ بہت مصارف اس کے ۔ سعید

مصاف ۔ ع ۔ میدان ۔ مذکر ۔ ہو جنگ ۔ درست ۔ اصغر

مصالح ۔ ع ۔ جمع مصلحت ۔ مونث ۔ مصالح اپنی ہم ہی جانتے ہیں ۔ عزت

مصالحہ ۔ مذکر ۔

مصالحت ۔ مونث ۔

مصائب ۔ ع ۔ تکالیف ۔ مونث ۔ بیان کس سے کریں اپنی مصائب ۔ صدیق

مصباح ۔ ع ۔ چراغ ۔ مذکر ۔ مصباح دین کی راہ کا ہے ۔ عزت

مصحف ۔ ع ۔ آسمانی کتاب ۔ مذکر ۔ خلق نے رخسار دیکھا جب ہوا ماہ رجب ۔ ہم نے دیکھا مصحف رخسار ۔ ناسخ

مصدر ۔ بمعنی ۔ مذکر ۔

مصرع ۔ ع ۔ آدھا شعر ۔ مذکر ۔ ایک بھی مصرع نہ اس کے وصف میں موزوں ہوا ۔ مضمون ہوا ۔

مصرف ۔ مذکر ۔

مصلحت ۔ ع ۔ موقع مناسب ۔ مونث ۔ آج دم اپنا مجھ سے نہیں کیا جائے آہ ، مصلحت لوگوں نے وہاں میکھے طراقی کیا جرأت

مصلی ۔ مذکر۔

مصلے ۔ ع ۔ جا نماز ۔ مذکر ۔ زہد و تقوی سے پھرا ہے رند میں گھبرا اٹھا ، پھر چلا ہوں کر مسجد سے مصلی اٹھا ۔ رند

مصیبت ۔ ع ۔ تکلیف ۔ آفت ۔ مونث ۔ تیرے کشتے نے خوبی کے پیچھے ، مصیبت جھیل لی روز جزا کی ۔ امیر

مضارع ۔ ع ۔ نام ایک ازبحور عروض ۔ مونث ۔ وہ کہنے کے لئے ہیں بیٹھے تو ، مضارع ہوتی ہے مرغوب ان کو ۔ عروج

مضافات ۔ ع ۔ اطراف ۔ مذکر ۔ نہیں پائے ہم ان کے کچھ نشانات ، جو دیکھے شہر کے سارے مضافات ۔ غنی

مضامین ۔ مذکر۔

مضایقہ ۔ مذکر۔

مضحکہ ۔ مذکر۔

مضراب ۔ ع ۔ ستار بجانے کا آلہ ۔ مونث ۔ جس گھڑی تار کے گی مضراب ، مذہبی لوگوں میں ہو ان و تاب ۔ جوہر

مضرت ۔ مونث۔

مضغہ ۔ مذکر۔

مضمار ۔ ع ۔ میدان ۔ مذکر ۔ معرکہ آرائی جو ہوگی تفرقہ نگی ، اب وہ فقر کے مضمار پہ ہے توسن خامہ رواں ۔ ناظر

مضمضہ ۔ ع ۔ مذکر۔

مضمون ۔ ع ۔ بیان ۔ مطلب ۔ مذکر ۔ خط لکھا ایک اس نے مجھے اور غیر کو ، مضمون اگرچہ اس میں لفظ تھا جدا جدا ۔ ظفر

مطالب ۔ ع ۔ جمع مطلب ۔ مذکر ۔ سچ ہے کسی نے تو غم دو رنگ کا دیں ہم ، اخلاق کے تمام مطالب کی ابتدا ۔ عروج

مطب ۔ ع ۔ دوا خانہ ۔ مذکر ۔ بڑی شہرت ہے اب ان کے مطب کی ، ملے گی بس وہیں اچھی دوا کی ۔ نقی

مطابقت ۔ ع ۔ موافقت ۔ مونث ۔ عمر دیں ہم میں رہے گی مطابقت باقی ، کہ جہل و علم میں ہرگز مطابقت نہ ہوئی ۔ ظہیر

مطابع ۔ مذکر۔

مطاعن ۔ مذکر۔

مطالبہ ۔ مذکر۔

مطالع ۔ مذکر۔

مطالعہ ۔ مذکر۔

مطبخ ۔ ع ۔ باورچی خانہ ۔ مذکر ۔ خوب ہی سیر ہو کے وہ کھایا ، کیا ہی تھی کر شاہی مطبخ تھا ۔ گوہر

مطبع ۔ مذکر۔

مطلق ۔ نشانات آیت ۔ مذکر۔

مطلب ۔ ع۔ منشا، مقصد۔ مذکر ۔ عشق بت سے کبھی ہوا نہ مطلب ۔ از دو اللہ کہو تو کیا مطلب ۔ امیر

مطلع ۔ ع۔ جائے طلوع، پہلا شعر۔ مذکر ۔ ترش مطلع کے کھینچو یا کھینچے نقشہ روئے جاناں کا ۔ اطلاع خورشید مطلع ہے دیوان کا ۔ غریب

مطمح ۔ مذکر۔

مطول ۔ ع۔ نام کتاب۔ مونث ۔ ادھوری ہی ہے اب سوال یا کہ شکوہ ، سمجھ جا کہ مطول نہیں ہو ۔ سعد

مظاہر ۔ ع۔ جمع مظہر۔ مذکر ۔ جدھر دیکھو مظاہر ہیں اسی کے ، اگرچہ وہ ان آنکھوں سے نہاں ہے۔ سعد

مظلمہ ۔ مذکر۔

مظنّہ ۔ مذکر۔

مظہر ۔ ع۔ جائے ظہور۔ مذکر ۔ عوان فرہادی پہ کچھ نہیں موقوف یہ بات ، عشق ہر ایک میں دکھلاتا ہے مظہر اپنا۔ حجات

مطبع ۔ ع۔ چھاپاخانہ۔ مذکر ۔ مناسب آگرہ میں ہے چھپانا ، چھپائی میں بھی مطبع ہے اچھا۔ ریاض

معابد ۔ ع۔ جمع معبد۔ مذکر ۔ بہت سارے وہاں آئے ہیں معابد ، جہاں ہیں متقی زاہد عابد۔ سعید

معاد ۔ ع۔ آخرت۔ مونث ۔ جس کی گردن پہ تعدی سے رہے حق عباد ، نہ معاش اس کی ہے اچھی نہ معاد اچھی ہے۔ عاشق

معاذ ۔ ع۔ پناہ۔ مونث ۔ تیری ہی آستان ہے میری معاذ ، اک تیری ذات ہی ہے میرا ملاذ۔ حقیق

معارج ۔ ع۔ جمع معراج۔ مونث ۔ مذکر ۔ حفظ مراتب کا لحاظ اے ہو بلند از بس معارج ہیں ادب کی ۔ ابجد

معارضہ ۔ مذکر۔

معارف ۔ مذکر۔

معارک ۔ ع۔ جمع معرکہ۔ مذکر ۔ معارک یوں ہی ان میں ہوتے رہے ، یوں ہی عمریں اپنی وہ کھوتے رہے۔ حلیم

معاش ۔ مونث۔

معاشرت ۔ ع۔ باہم زندگی بسر کرنا۔ مونث ۔ جبکہ باہم معاملت نہ رہی ، پھر یہ سمجھو معاشرت نہ رہی۔ صائم

معاصی ۔ مذکر۔

معالجہ ۔ مذکر۔

معاملہ ۔ مذکر۔

معانقہ ۔ مذکر۔

معاوضہ ۔ مذکر۔

معاینہ ۔ مذکر۔

مُعاطفت ۔ ع ۔ مہربانی ۔ مونث ۔ کسی پر وہ کئے ہوئے ہم پر جب مسعود ہ آپ کی وہ معاطفت یاد نہ رہی ۔ صفا

مُعالطت ۔ ع ۔ علیحدگی ۔ مونث ۔ اس سے ہم نے معالطت نہ رہی ۔ اب تو بے قرار ہے دل [illegible] ۔ [illegible]

مُعاندت ۔ ع ۔ عداوت ۔ مونث ۔ عدو میں ہم میں رہیگی معاندت باقی کہ جہل ظلم میں ہر گز معاندت نہ ہوئی ۔ ظہیر

مُعاودت ۔ ع ۔ واپسی ۔ مونث ۔ اب تو اک بار نکل ہی جائے پھر کب معاودت ہوگی ۔ مصحفی

مُعاوضت ۔ ع ۔ بدلہ ۔ مونث ۔ آپ کی انجمن کس طرح بدلی ۔ دوستی میں معاوضت کیسی ۔ عزیز

مُعاونت ۔ ع ۔ حمایت ۔ مدد ۔ مونث ۔ مرافقت کے لئے بیخودی کبھی آئی ۔ معاونت کبھی ضعف شکستہ پا نے کی ۔ میر

مُعائب ۔ ع ۔ جمع عیب ۔ مذکر ۔ خطائیں اپنی رکھو پیش نظر ہر دم ۔ معائب ہیں یہ غیروں کے نظر کیا ۔ [illegible]

مَعبد ۔ ع ۔ عبادت گاہ ۔ مذکر ۔ شاہی دیوان میں ہے اک معبد بنا ۔ شاہ وہاں ہے اب عبادت کر رہا ۔ شریف

مَعبر ۔ ع ۔ رہگزر ۔ مذکر ۔ اس کے معبر میں ایک ہے دریا ۔ ہے لبِ اس کا نگاہ و انجمن کا ۔ نقر

مَعبود ۔ ع ۔ باری تعالیٰ ۔ مذکر ۔ میں تیرا بندہ ہوں تو میرا معبود ہے ۔ [illegible] اک تو ہی ہے موجود ۔ [illegible]

مُعتاد ۔ ع ۔ مقرر ۔ مقدار ۔ مونث ۔ اس کی معتاد ہو اگر معلوم پھر کہہ جائیں آپ کا مفہوم ۔ عرش

معجر ۔ ع ۔ اوڑھنی ۔ مونث ۔ [illegible] ہے اس پہ آب ۔ [illegible] معجر [illegible] تصویر آذری ہے ۔ قمر

معجزہ ۔ ع ۔ مذکر ۔

معجون ۔ ع ۔ دوا ۔ مرکب ۔ مونث ۔ [illegible] جہاں [illegible] ہیں ۔ اس نسخہ سے معجون [illegible] بنتی ہے ۔ [illegible]

معدلت ۔ ع ۔ انصاف ۔ مونث ۔ معدلت اس کی نہیں بہت مشہور ۔ بلکہ سخاوت کا شہرہ اس کا دور ۔ سخی

معدن ۔ ع ۔ کان ۔ مذکر ۔ [illegible] ۔ داغ

معدہ ۔ مذکر ۔

معذرت ۔ ع ۔ عذر ۔ حیلہ ۔ مونث ۔ معذرت میری جو قبول کرو نہ نفع ہوگا تمہیں بجائے ضرر ۔ ظہیر

معراج ۔ ع ۔ سیڑھی ۔ سیر آسمان ۔ مونث ۔ [illegible] ۔ ناسخ

معرفت ۔ ع ۔ شناخت ۔ مونث ۔ [illegible] معرفت [illegible] ۔ امیر

معرکہ ۔ مذکر ۔

معروضہ ۔ مذکر ۔

نوٹ ۱ مختلف فیہ ہے مگر تذکیر کو ترجیح ہے ۔

۲ مختلف فیہ ہے لیکن تانیث کا رواج غالب ہے ۔

مُعَسکر۔ ع۔ کیمپ۔ مذکر۔ نظر آتا ہی تو ہے معسکر، دیکھو کیسا ہے شاہی یہ لشکر۔ مجد

مَعشُوق۔ ع۔ محبوب۔ مذکر۔ معشوق بے سبب جو کسی کا جدا کرے، اللہ اس کا دو نوں جہان میں برا کرے۔ ذوق

مَعصیت۔ مونث۔

مَعقُول۔ ع۔ نام ایک علم کا۔ مونث۔ تم نے معقول تو پڑھی ہی نہیں، وہ بڑھے بحث میں نہ تم سے کہیں۔ معادر

مَعقُولات۔ ع۔ علوم حکمت۔ مونث۔ خوب اس نے پڑھی ہے معقولات، اس میں اسکی بڑی ہے معلومات۔ ارشد

معقولیت۔ مونث۔

مَعلُومات۔ ع۔ واقفیت (واحد معلوم) مونث۔ خوب اس نے پڑھی ہے معقولات، اس میں اسکی بڑی ہے معلومات۔ ارشد

معما۔ مذکر۔

معمورہ۔ مذکر۔

مَعمُول۔ ع۔ روزمرہ کا کام۔ مذکر۔ روز گھر غیر کے جانا ترا معمول پڑا، یاں جو آنکلا ہے تو آج کدھر بھول پڑا۔ نظر

مَعنیٰ۔ ع۔ مطلب۔ ارتھ۔ مذکر۔ لفظ سے معنی پوشیدہ نکالے ہم نے، سخن یار سے گویا دہن یار ملا۔ برق

مِعیار۔ ع۔ کسوٹی۔ مذکر[1]۔ نکالے اس سے بحث و حجت، نہ بچا اس کا معیار لیاقت۔ شرر

مَعیت۔ ع۔ ہمراہی۔ مونث۔ اگر یوں ہی رہی اس کی معیت، گزر جائیگی بہر اپنی معیشت۔ ناقی

مَعیشت۔ مونث۔

مغارب۔ مذکر۔

مَغاک۔ ف۔ غار۔ گھاٹی۔ مذکر۔ اترا تا چلا جب یہ جنگل کی خاک، نظر آیا اس کو بڑا سا مغاک۔ شرف

مُغالطہ۔ مذکر۔

مُغائرت۔ ع۔ اجنبیت۔ مونث۔ تم کو اتنی مغائرت کیوں ہے، ہم تو برسوں کے ملنے والے ہیں۔ عاشق

مَغرِب۔ ع۔ وقت مغرب۔ مونث۔ ہوگئی مغرب تو ہر ایک اٹھ کھڑا ہوگیا، فرض خالق کا کرے تا کہ ادا۔ نظیر

مَغز۔ ع۔ دماغ۔ مذکر۔ اس گل کے داغ عشق نے ایسا کیا گداز، گھل گھل کے مغز شمع کے سر سے نکل گیا۔ صبا

مِغفَر۔ ع۔ خود۔ مذکر۔ نام مغفرت کا لیا فتح ہوئی جنگ عدو، یہی جوشن ہے دغا میں یہی مغفر اپنا۔ امیر

مَغفِرت۔ ع۔ بخشش۔ مونث۔ نہیں خواہش کچھ اور اسکے سوا کیجئے میری مغفرت کی دعا۔ سحر

نوٹ: [1] بعض جمع مذکر کہتے ہیں ۱۲

[2] مختلف فیہ ہے لیکن تذکیر کا رواج غالب ہے ۱۲

مغلوبیت - ع - عاجزی - مونث - جب ستم پر زیادہ کرنے لگے وہ اس کی مغلوبیت بڑی سوت - علی

مغیلاں - مذکر۔

مفاخرت - ع - فخر و ناز - مونث - ہے جو اس کی مفاخرت کا دعویٰ ۔ یہ تیری مفاخرت ہے بے جا - کرم

مفارقت - ع - جدائی - مونث - خدا کے واسطے اب نام لے نہ جانے کا ۔ نہیں ہے دل کو گوارا مفارقت تیری - لواز رخش

مفاوضہ - مذکر۔

مفتاح - ع - کنجی کلید - مونث - کیجئے بس دعا بصد الحاح ۔ ہے فرج کی تو صبر ہی مفتاح - ناز

مفتون - عاشق - مذکر۔

مفخر - مذکر۔

مفسدہ - مذکر۔

مفصل - مذکر۔

مقابر - ع - جمع مقبرہ - مذکر - یوں تو دیکھئے مقابر بہت سے ۔ مقبرہ پر ہے سب سے نشاز - خلیل

مقابل - ہمسر - مذکر۔

مقابلہ - مذکر۔

مقابہ - مذکر۔

مقابلہ - مذکر۔

مقاصر - مذکر۔

مقاربت - ع - نزدیکی خلوت - ہے عدو کی مقاربت اس سے ۔ ہم سے ہوگی مقاربت کیسی - عزیز

مقارنت - ع - نزدیکی - مونث - ہے عدو کی مقاربت اس سے ۔ ہم سے ہوگی مقارنت کیسی - عزیز

مقاصد - ع - جمع مقصد - مذکر - کوئی دن تو پیچھے نظر آئینگے ۔ مقاصد ہمارے بھی بر آئینگے - عابد

مقال - ع - گفتگو - مذکر - مقال اس کی تحریر بہت بھاگئی ۔ طبیعت مری اس پہ ہے آگئی - حریف

مقالہ - مذکر۔

مقام - ع - جگہ منزل - مذکر - سالک لکھو خلق خوش ہے اس جگہ چپ رہ کہ یہ مقام نہیں قیل و قال کا - سالک

مقاومت - ع - برابری - مونث - ہے اس کی مقاومت کا دعویٰ ۔ یہ تیری مفاخرت ہے بے جا - کرم

مقبرہ - مذکر۔

مقبولیت - ع - قبول - مونث - عام مقبولیت اس کی ہو خدا بس یہی ہے اب میری تجھ سے دعا - کاظم

مَقتل۔ و۔ قتل گاہ۔ مذکر۔ ع تیغ کھینچے ہوئے آتا ہے وہ قاتل بے رحم، ہائے اٹھا قبر سے مقتل یہ صدا دیتا ہے۔ نوازش

مُقتضٰے۔ و۔ مقتضا۔ مذکر۔ ع ہر ایک وقت کا مقتضا جانتے ہیں۔ زمانے کے تیور وہ پہچانتے ہیں۔ ناظم

مِقدار۔ و۔ اندازہ۔ وزن۔ مونث۔ ع جو مقدار دولت کی تھی کی بیان، گرو اتنا جہان زر تھا یا نشان۔ امیر

مُقدّر۔ و۔ قسمت۔ نصیب۔ مذکر۔ ع ہم کسی کام میں تقدیر کے قائل ہی نہ تھے، کچھ بن آئی تو کہتے ہیں مقدر اپنا۔ داغ

مَقدم۔ و۔ سفر سے آنا۔ مذکر۔ ع مناتے ہیں ہم اس کے مقدم کی خیر، یہ ہے خیر مقدم نہیں اس میں ضیر۔ ریخ

مقدمہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

مقدور۔ مذکر۔

مَقَر۔ و۔ جائے قرار۔ مذکر۔ ع مقر اس کا جو ہے اب معلوم اگر، تو لائیں پکڑ اس کو ہم باندھ کر۔ مائل

مقراض۔ و۔ قینچی۔ مونث۔ ع مقراض کتر کتر کے وہ خط کاٹتے مرے حق میں ہو رہی ہے۔ امیر

مقسم۔ مذکر۔

مقسوم۔ مذکر۔

مقصد۔ و۔ مراد۔ مطلب۔ مذکر۔ ع اہل دنیا جمیع مقصد سے اٹھاتے ہیں جو لطف، ترک مقصد سے وہیں حاصل وہ مقصد ہو گیا۔ امیر

مقصود۔ و۔ مطلب۔ مذکر۔ ع وہی مقصود ہے دونوں جہان کا، وہ وہی مبداء ہے یاں کا اور وہاں کا۔ میر حسن

مقطر۔ مذکر۔

مقطع۔ و۔ آخری شعر۔ مذکر۔ ع مقطع بھی نہیں کچھ اس کا اچھا، صاحب یہ بھی اعتراض ہو گا۔ تقی

مقعد۔ مونث۔

مقناطیس۔ ی۔ آہن ربا۔ مذکر۔ ع کھینچا دل کو میرے جو آہن سا تپا اس بت نے اپنے، جذب الفت تھا کہ مقناطیس تھا میں کیا کہوں۔ داد

مقیاس۔ و۔ اندازہ۔ پیمانہ۔ مذکر۔ ع حرارت کا جو مقیاس ہے ہم وہ کیا اب امر پنہانی کو معلوم۔ رضی

مقیش۔ نام پارچہ۔ مذکر۔

مک۔ مذکر۔

مکاشفت۔ مذکر۔

مکافات۔ و۔ نام فعل۔ مونث۔ ع چھکنے کو جب مکافات آئی، کوؤں نے جا لوٹ مچائی۔ محمد اسمٰعیل

مکابرہ۔ جھگڑا۔ مذکر۔

مکارم۔ و۔ جمع مکرمت۔ مونث۔ ع مکارم بھلا اس کے ہم کیا جائیں، وہ جو وسعت وہم میں سما نہیں سکے۔ علی

مکاشفہ۔ مذکر۔

مکافات ۔ واحد مونث

مکالمہ ۔ مذکر

مکان ۔ گھر ۔ مذکر

مکث ۔ س ۔ ثبات ۔ مذکر ۔ مکث نہ کیجیو وداں مجھ کو ہے غرور ۔ دو دن بہار بھی دو دن کا ہے سرور ۔ حاتم

مکتب ۔ ع ۔ مدرسہ ۔ مذکر ۔ عمر گزری جس کی قدر ابھی ۔ لے گھٹنوں چلے ہیں ابھی ۔ دبیر

مکتوب ۔ ع ۔ خط ۔ مذکر ۔ کہہ سکتے ہیں تجھ کو بھلا ہے برا ہم ۔ مکتوب ۔ جلال

مکث ۔ ع ۔ توقف ۔ درنگ ۔ مذکر ۔ کیا کچھ مکث اس نے ۔ آگیا ۔ تسلیم

مکٹ ۔ س ۔ تاج ۔ مذکر ۔ کنہیا کا مکٹ ۔ جلوہ نما ہے سر پر ۔ دبیر

مکھال ۔ مذکر

مکر ۔ ع ۔ فریب ۔ دھوکا ۔ مذکر ۔ اہل دین کی اور وضعت طرز دنیا اور ہے ۔ مکر ان شیروں سے ہو سکتا ہے کب روباہ کا ۔ امیر

مکر ۔ جلدی ۔ مذکر

مکرمت ۔ ع ۔ نوازش ۔ رحمت ۔ مونث ۔ خطا ہو تو کرتا ہوں میں معذرت ۔ کرم بھی آپ کی مکرمت ۔ ظاہر

مکڑ ۔ بڑی مکڑی ۔ مذکر

مکنت ۔ ع ۔ طاقت ۔ مونث ۔ نہیں رہتی ہے جب پاس اپنے دولت ۔ کہاں رہتی ہے پھر انسان کی مکنت ۔ دبیر

مکو ۔ مونث

مک ۔ مذکر

مکھ ۔ س ۔ منہ ۔ چہرہ ۔ مذکر ۔ چاند سا مکھ ترا اک آفت ہے ۔ چال کا کہنا کیا قیامت ہے ۔ تاب

مکھن ۔ س ۔ مسکہ ۔ مذکر ۔ روز خدا سے کھانے کو مکھن ۔ جب پڑی جی میں رہتے ہم ہیں مگن ۔ عندلیب

مکیال ۔ ع ۔ ناپ پیمانہ ۔ مذکر ۔ کیجئے آپ کچھ تو غور و خیال ۔ نہیں ہرگز ہے اس کا سا مکیال ۔ بہار

مگدر ۔ ف ۔ نام آلہ ورزش ۔ مذکر ۔ میں پہلوان عشق وہ تنہا جنگی خاک سے ۔ نکلا کوئی درخت تو مگدر بنا لئے ۔ رشک

مگر ۔ مذکر

مگرمچھ ۔ نہنگ ۔ مذکر

مگس ۔ مکھی ۔ مونث

مل ۔ ف ۔ شراب ۔ مونث ۔ مل پلائی ہے تو نے وہ ساقی ۔ تند بھی اب کوئی ہوش باقی ۔ ...

ملا ۔ ع ۔ خلا ۔ مذکر ۔ نظر آتا نہیں اگرچہ ملا نہیں ممکن کسی طرح بھی خلا ۔ ثابت

ملاپ ۔ اتفاق۔ مذکر۔

ملاخنگ۔ بے معنی۔ مذکر۔

ملار۔ نام راگ۔ مونث۔

ملاحت۔ ع۔ نمکینی، خوبصورتی۔ مونث ؎ یہ جان ہے ہر ہاشمی و مطلبی کی ۔ اس میں تو ملاحت ہے رسول عربی کی۔ انیس

ملاذ۔ ع۔ امن۔ مذکر ؎ در آپ کا ہے ملاذ میرا ۔ اب چھوڑ کے اسکو جاؤں کس جا۔ عصر

ملازمت۔ ع۔ نوکری۔ مونث ؎ حضور حضرت منشی غلام عباس آج ۔ ملازمت دل مشتاق بے ریا نے کی۔ منیر

ملاطفت۔ ع۔ مہربانی۔ مونث ؎ آپ کی وہ ملاطفت نہ رہی ۔ گر وہ پہلی مکاتبت نہ رہی۔ دانش

ملاقات۔ ع۔ ملنا۔ مونث ؎ اب ملاقات ہوئی ہے تو ملاقات رہے ۔ نہ ملاقات تھی جب تک تو ملاقات نہ تھی۔ آتش

ملال۔ ع۔ رنج و غم۔ مذکر ؎ رشک اس پر نہیں ہوتا ہے کسی حاسد کو ۔ خوب دیکھا تو خوشی سے بھی ملال اچھا ہے۔ امیر

ملامت۔ ع۔ سرزنش۔ مونث ؎ اچھی نہیں ملامت ہر وقت کی یہ ناصح ۔ انسان کی طبیعت قابو میں ہے نہیں ہے۔ امیر

ملانک۔ مذکر۔

ملائمت۔ ع۔ نرمی۔ مونث ؎ سختی سے رہو گے تم زبوں حال ۔ اچھی ہے ملائمت بہر حال۔ نسیم

ملبوس۔ ع۔ لباس۔ مذکر ؎ یہ آب و رنگ کہاں لعل اور زمرد کو ۔ گر دیا ہے گل و سبزہ کے انہیں ملبوس۔ مومن

ملت۔ ع۔ دین، مذہب۔ مونث ؎ ہم موحد ہیں ہمارا کیش ہے ترک رسوم ۔ ملتیں جب مٹ گئیں اجزائے ایماں ہو گئیں۔ غالب

ملٹ۔ مذکر۔

ملح۔ ع۔ نمک۔ مذکر ؎ کرکے ہو تو کر و مزاج اتنا ۔ ملح کھانے میں ہوتا ہے جتنا۔ بشیر

ملخ۔ مذکر۔

ملخص۔ ع۔ خلاصہ۔ مذکر ؎ کیا ہے ملخص پئے فیض عام ۔ اٹھا کر بڑی محنتیں صبح و شام۔ عادل

ملفوظ۔ ع۔ بزرگوں کے اقوال۔ مذکر ؎ دیکھنے کے بس ان کے ہیں ملفوظ ۔ کہ جو ہوں ان کی روایتیں محفوظ۔ عابد

ملک۔ ع۔ بادشاہ۔ مذکر ؎ اس شہر کا دادگر ملک تھا ۔ تھا عدل کا اس کے ہر جگہ چرچا۔ صفا

ملک۔ املاک۔ مونث۔

ملک۔ ع۔ فرشتہ۔ مذکر ؎ آدمی کیسا انسان یہ ہے کہ گویا ۔ جہان میں ملک اتر آیا۔ صابر

ملک۔ ع۔ اقلیم، سلطنت۔ مذکر ؎ آگے رنگین دل میں جتنی تھیں ۔ اور اب آنکھیں تیری ۔ ملک دل اپنا ہمیشہ کافرستان ہی رہا۔ ذوق

ملک الموت۔ ع۔ عزرائیل۔ مذکر ؎ تمہیں نے قتل کیا ہے مجھے جو تنتے ہو ۔ اکیلے تھے ملک الموت ہم رکاب نہ تھا۔ امیر

ملکہ۔ ع۔ استعداد۔ مذکر۔

ملکیت ۔ مونث ۔

ململ ۔ ع ۔ جمع ملت ۔ مونث ۔ ۔ آگیا اب تو جنہیں ململ چیتلی ہیں اب تو چڑا ہوا ان ہی ململ ۔ حافظ

ملمس ۔ مذکر ۔

ملیدہ ۔ ع ۔ مذکر ۔

ملمع ۔ ع ۔ قلعی کی گئی ۔ مذکر ۔ ۔ نہیں کچھ خیال اس کو آنکھیں ہے ۔ ملمع رچکا جلا تا لیکے ۔ صادق

ململ ۔ ع ۔ نام ایک کپڑے کا ۔ مونث ۔ ۔ ململ جھلکی … کی ململ زیب … ایک … عجب … صورت کا ۔ شاکر

ملین ۔ انگریزی ۔ مذکر ۔

ملینہ ۔ نام ایک درخت ۔ مذکر ۔

ممات ۔ مونث ۔

مماثلت ۔ ع ۔ مانند ہونا ۔ مونث ۔ ۔ اس … اس کی مماثلت کیا … کو کہ … جو چاہو ۔ ساحر

ممارست ۔ ع ۔ تجربہ ۔ مونث ۔ ۔ … ہے … اس کی ممارست تو پڑھ کر ۔ آزرم

ممالک ۔ ع ۔ جمع مملکت ۔ مذکر ۔ ۔ ممالک ہیں اس کے بہت ہی کثیر … ہی اس کے … خیر ۔ تمنا

ممانعت ۔ ع ۔ روک ٹوک ۔ مونث ۔ ۔ … ممانعت ان کی … رقیب آتے ہیں ۔ جاتے ہیں ان کی محفل میں ۔ …

مملکت ۔ ع ۔ ملک ۔ حکومت ۔ مونث ۔ ۔ … غضب … جنگ چھڑی ۔ مملکت اس کی ہے بہت ہی بڑی ۔ صابر

مَن ۔ س ۔ دل ۔ … ۔ مذکر ۔ ۔ … خال رخ زلفوں میں جب … تعجب ہے کہ … سیہ میں ایک من … ۔ جعفر

من ۔ … ۔ مونث ۔

مناظرہ ۔ ع ۔ جمع … ۔ مذکر ۔ ۔ … اہل علم آئے ہیں ۔ نسیم

منات ۔ نام بت ۔ مذکر ۔

مناجات ۔ ع ۔ … ۔ مونث ۔ ۔ … یہ مناجات گورو ہوگی ۔ امیر

منار ۔ ع ۔ دینار یا بلند ستون ۔ مذکر ۔ ۔ … منار … اس کا نقش و نگار ۔ …

منارہ ۔ ع ۔ مینار ۔ مذکر ۔ ۔ … گردن مینا … ستون … مسجد کا منارہ … ۔ ناسخ

منازعت ۔ ع ۔ مناقشہ ۔ مونث ۔ ۔ … شادی … منازعت … ۔ محمد

منازل ۔ ع ۔ جمع منزل ۔ مونث ۔ ۔ … تیزی سے طے کی ہیں منازل ۔ …

مناص ۔ مونث ۔

مناسبت ۔ ع ۔ موزونیت ۔ مونث ۔ ۔ … طریق معاشرت … ۔ …

مناسک ۔ ع ۔ جمع منسک ۔ مذکر ۔ طے ہو چکے جب کہ سب مناسک ۔ یہ ہو گیا راہ حق کا سالک ۔ شاہد

مناصب ۔ مذکر ۔

مناظر ۔ ع ۔ جمع منظر ۔ مذکر ۔ مناظر ہیں وہاں کے تو قابل دید ۔ جو دیکھا تو نے تو کہہ چشم خورشید ۔ فارغ

مناظرہ ۔ مذکر ۔

منافات ۔ ع ۔ ایک دوسرے کا ضد ہونا ۔ مونث ۔ منافات کی اس نے پھر آشکارہ ۔ ہر پیچ ہی گئی نوبت کا نذرا ۔ بصیری

منافرت ۔ مونث ۔

منافع ۔ ع ۔ جمع منفعت و واحد ۔ مذکر ۔ مذاہیں عزیز ہیں جیسے منافع ۔ تو ایسا کلام پھر کیا ہو گا نافع ۔ ادیب

مناقب ۔ ع ۔ جمع منقبت ۔ مذکر ۔ انہیں کی ہے بیان عزت ہی سب سے فخر ہیں ۔ مناسب انکے افعال ہیں مناقب انکے برتر ہیں ۔ ذہین

مناقشہ ۔ مذکر ۔

مناکحت ۔ ع ۔ نکاح ۔ مونث ۔ زندگی کٹ رہی ہے یوں ہی ۔ آج تک بھی مناکحت نہ ہوئی ۔ کافی

منال ۔ ع ۔ ملک ۔ جاگیر ۔ مذکر ۔ مال اس کا ہے منال اس کا ۔ ہو گیا پھر یہ کیا خیال اس کا ۔ اختی

مناہج ۔ ع ۔ جمع منہج ۔ مذکر ۔ مناہج کر لئے جب اس نے سب طے ۔ تو اب کیا لطف ہیں باقی رہا ہے ۔ نادر

منبت ۔ بیر معنی ۔ مونث ۔

منبر ۔ ع ۔ بلند جگہ ۔ مذکر ۔ بادشاہ حسن نے اسے یا بنایا ہے تجھے ۔ خطبہ پڑھتا ہوں ترا میں جو ہے منبر قبا ۔ آتش

منبع ۔ ع ۔ چشمہ ۔ مذکر ۔ جہاں تھا کہیں پانی کا منبع ۔ وہاں ہوتا پریزادوں کا مجمع ۔ میر حسن

منت ۔ ف ۔ نذر ۔ مونث ۔ ایر حسرت جان ہی ہو یا قتل ۔ جو منت ہوئی پوری قضا کی ۔ امیر

منت ۔ احسان ۔ مونث ۔

منتخب ۔ ع ۔ نام کتاب ۔ مونث ۔ دادو پھر ہی نے منتخب دیکھی ہے تو لفظ حسین ہے اس میں ہی حرف

منتر ۔ س ۔ افسون ۔ سحر ۔ جادو ۔ مذکر ۔ کیا ہاتھ میں اس رخ گیسو کو لگاؤں ۔ افسوں نہیں آتا مجھے منتر نہیں آتا ۔ امیر

منتر جنتر ۔ س ۔ گنڈا تعویذ ۔ مذکر ۔ جو رہا اب تو یہ منتر جنتر ۔ کوئی شکل نہیں صورت بہتر ۔ صہبا

منت سماجت ۔ ع ۔ خوشامد درآمد ۔ مونث ۔ نہیں سنتے میری وہ منت سماجت ۔ وہ بت ہیں دل ان کا تجربے سے ہے ۔ ایم

منتہی ۔ ع ۔ انتہا ۔ حد ۔ مذکر ۔ ہو گا صاحب اثر اس کا منتہی ۔ دیکھئے ہمت تو عالی ہو خدا ۔ ناسخ

منتہی الارب ۔ نام لغت ۔ مونث ۔

منشہ ۔ ف ۔ مذکر ۔ کک منت ہی ابھی تو گرا تھا ۔ سامنے سے نظر وہ آ ہی گیا ۔ ازل

منجدھار ۔ مذکر ۔

مُنحَل ۔ ع ۔ قربان ۔ مونث ۔ کہوں کیا میں کہ منحل ہو گیا ہے ۔ دکہاؤں کس کو قلب زار اپنا ۔ مصحفی

مَنجَن ۔ ہ ۔ سنون دندان ۔ مذکر ۔ منہ جو دہویا یار نے دانت ایسے زرافشاں ہوئے ۔ پھلجھڑی چھٹنے لگی بارود منجن ہو گیا ۔ بحر

منجنیق ۔ م ۔ فلاخن ۔ مذکر ۔ منجنیق اک ہاتھ میں تھا دوسرے ۔ دیکہا ہے جاتے ہوئے اس راہ سے ۔ کمال

مَندر ۔ س ۔ بتخانہ ۔ مذکر ۔ ایک میلا سا لگا رہتا ترے مندر میں ہے ۔ محو خواب جانفزا تو پہلو شوہر میں ہے ۔ سرور

مندرس ۔ کہنہ ۔ مونث ۔

مندل ۔ پکہاوج ۔ مونث ۔

مَندِیل ۔ ع ۔ قسم دستار ۔ مونث ۔ نہ جایا کرو بزم رندان میں شیخ ۔ یہ مندیل اک دن اچھل جائیگی ۔ رند

مَنڈپ ۔ س ۔ بتخانہ ۔ مذکر ۔ راستہ ہی میں ایک منڈپ تہا ۔ جا کے کچھ دیر میں وہاں بیٹھا ۔ صفدر

منڈل ۔ مذکر ۔

منڈھا ۔ مذکر ۔

مُنڈیر ۔ ہ ۔ سر دیوار ۔ مونث ۔ رکھتے نہیں زمین پہ قدم صاحبان کبر ۔ بادبروت بام فلک کی منڈیر ہے ۔ امیر

مَنزِل ۔ ع ۔ مقام ۔ مونث ۔ چاہیے بہر تلاش یار از خود رفتگی ۔ منزل مقصود بے قصد سفر ملتی نہیں ۔ رسا

مَنزِلت ۔ ع ۔ مرتبہ ۔ قدر ۔ مونث ۔ چشم ہمت میں ہماری قدر کیا دنیا کی ہو ۔ ہو رہی ہے طالب کے آگے منزلت مطلوب کی ۔ سرور

مَنُش ۔ س ۔ انسان ۔ بشر ۔ مذکر ۔ منش اک ہی نظر آیا وہاں ۔ وہ جگہ گویا ہو کا تہا میدان ۔ صفدر

مَنِش ۔ ف ۔ خصلت ۔ مزاج ۔ طبیعت ۔ مونث ۔ بدلی کبھی منش نہ اکی ۔ حالت ہی برسوں سے ہے دیکھی ۔ مشرقی

مَنشا ۔ ع ۔ مقصد ۔ مذکر ۔ خوش ہوئے وہ دل پر لگا کر اک خدنگ ۔ اب تو منشا غیر کا پورا ہو گیا ۔ نوازش

منشار ۔ مذکر ۔

مَنشُور ۔ ع ۔ فرمان ۔ مذکر ۔ جب تک کہ مشیت کو مرا دور تھا منظور ۔ نافذ تہا زمانے میں مری جاہ کا منشور ۔ محمد اسمعیل

منصب ۔ مذکر ۔

منصوبہ ۔ مذکر ۔

مَنطِق ۔ ع ۔ علم معقول ۔ مونث ۔ آپ نے منطق بھی ہے پڑہی کچھ بھی ۔ کہا پیر اک نے نہیں ہے پڑہی ۔ صدور

مَنظَر ۔ ع ۔ سیرگاہ ۔ مذکر ۔ شب ہوئی پھر انجم رخشندہ کا منظر کھلا ۔ اس تکلف سے کہ گویا بتکدے کا در کھلا ۔ غالب

مَنع ۔ ع ۔ روکنا ۔ مونث ۔ منع کی اس نے رک گئے ہم بھی ۔ بزم میں جا کے خوار کیوں ہوتے ۔ عاشق

نوٹ ۔ ل بعض مونث کہتے ہیں مگر غلط ہے ۔۔

منفج - مذکر.

منقذ - مذکر.

منقعت - مونث.

منقار - ف. چونچ - مونث - زرگل کے تصور میں ہوئی ہے اس قدر نالاں - کہ بلبل کی قفس میں ہو گئی منقار سونے کی - ناسخ

منقبت - ع. تعریف - مونث - آپ کی منقبت ہو ہم سے کیا - ہیں شجاعت میں آپ شیر خدا - اقرار

منقضب - نام بحر عروض - مونث.

منقی - مذکر.

منکوحہ - ع. زوجہ. جورو - مونث - منکوحہ چھیڑ رہا قی تھی عقد ثانیہ پر - خوار گراہی کرتا ہے عضو ضعیف پر - نذیر احمد خان

منگل - س. سہ شنبہ. رونق. نام ستارہ - مذکر - آیا پہ پاس وہ ماہ دو ہفتہ شہر سے - اے جنون بدون پھرے جنگل میں منگل ہو گیا

منگنا چار - مذکر.

منن - ع. جمع منت - مونث - ان کی ہم پر منن ہیں بے غایت - کہ اب ہم کو ہے بہت راحت - [illegible]

منوال - ع. طریقہ - مذکر - منوال یہی رہا جو تیرا - دشوار ہے اتفاق تیرا - رمنی

منورتھ - س. آرزو - مذکر - منورتھ جو تیرا ہو کرے بیان - کہ ہم آج ہیں خوشدل و شادمان - [illegible]

من و سلویٰ - مذکر.

منہ - ف. صورت. چہرہ - مذکر - جو کرتا ہے دل کوئی حب بے تعلق ہو گیا - لاکھ میں منہ بند ہوتا ہے کہیں آزاد کا - داغ

منہ - بارش - مذکر.

منہاج - ع. راستہ - مذکر - عابدوں کا بے گمان منہاج ہے - عارفوں کے واسطے معراج ہے - [illegible]

منہل - ع. چشمہ - مذکر - ان کے منہل سے فیض جاری ہے - سمجھ اس کو کہ فضل باری ہے - حقیقی

منیا - ع. نام ایک پرند کا - مونث - پالی ہیں منیائیں اس نے شوق سے - تحفۃً کچھ آپ بھی تو بھیجئے - کرم

مو - ف. بال - مذکر - رہ گئی گر خلش دل میں یہ نہیں اس تیش مژگان کی - تو نشتر سا بدن پر میرے ہر مو بن نکلے گا - ظفر

مواجب - ع. تنخواہ داران - مذکر - مواجب اس کا ہے کچھ نہ - وہ حیثیت سے تو اس کی ہے بڑھ کر - [illegible]

مواخذہ - مذکر.

مواد - ع. مادہ. سامان - مذکر - مواد اس کا اگر مل جائے تم کو - تو پھر تم کو بہت ہی فائدہ ہو - شرف

موازنہ - مذکر.

مواسات - ع. غمخواری - مونث - بہت اس نے اگر مواسات نہ کی یا وعدہ واثق اعانت کا بھی - [illegible]

مُواصلت۔ ع۔ وصل۔ ملاپ۔ مونث۔ محبت اس سے ہوئی پر مواصلت نہ ہوئی۔ نہ جینے دیگا یہ صدمہ فراق کا مجکو۔ مسکین

مواضع۔ ع۔ جمع موضع۔ مذکر۔ مواضع تھے جتنے کے ختم جب۔ آ رئیسوں ہی کی عرض باصد ادب۔ جعفر

مواعظ۔ ع۔ جمع موعظت۔ مونث۔ مواعظ یہ سنو گے گر نہ میری۔ تو پھر ہو گی تمہاری ہی تباہی۔ اخگر

مُوافقت۔ ع۔ اتفاق۔ مطابقت۔ مونث۔ اس سے کیونکر موافقت ہو میری۔ وہ طبیعت ہی تو نہیں ملتی۔ منذر

مواقع۔ مذکر۔

مواقف۔ مذکر۔

مُوالفت۔ ع۔ اتفاق دوستی۔ مونث۔ بشر سبھی ہیں پہ باہم موانست نہ رہی۔ وہیں دوست کہنے کو باہم موالفت نہ رہی۔ جمیل

مُوالی۔ ع۔ جمع مولیٰ۔ مذکر۔ اہالی موالی ہوئے جمع سب۔ کیا عرض ان سب نے باصد ادب۔ ناظر

موالید۔ مذکر۔

مُوانست۔ ع۔ دوستی۔ مونث۔ بشر سبھی ہیں پہ باہم موانست نہ رہی۔ وہیں دوست کہنے کو باہم موالفت نہ رہی۔ جمیل

مُوانع۔ ع۔ جمع مانع۔ مذکر۔ موانع آگئے ہیں پیش اب کیا۔ مفصل تم بتا دو اب خدارا۔ اعزاز

مُوباف۔ ف۔ جوڑا باندھنے کی ڈوری۔ مذکر۔ موباف کھل گیا ہے کسی گلعذار کا۔ آنچل ڈھلک رہا ہے عروس بہار کا۔ امیر

موت۔ ع۔ مرگ۔ مونث۔ پردہ میں بھی منہ موت دکھاتی نہیں مجھ کو۔ کانوں سے برے سخن آتی نہیں مجھکو۔ امیر

مُوت۔ پیشاب۔ مذکر۔

مُوتیٰ۔ ع۔ میت۔ جنازہ۔ مونث۔ موتیٰ میری جلد پھرے جائیگی۔ پھر خود آپ پہنچ آئینگی۔ ذوقی

موتی۔ ع۔ مروارید۔ دُر۔ مذکر۔ ٹکائیں اشکوں میں اپنے سلطان پر گمان پائیں۔ کسی کے ہاتھ کب آتا ہے موتی میرے آنسو کا۔ امیر

موتیا۔ ع۔ قسم چنبیلی۔ مونث۔ موتیا اس کے گلے کا ہے افسوس یہ کہ وہ چھینے سے ہو گیا مایوس۔ سوز

مُوتیابند۔ ع۔ نام مرض چشم۔ مذکر۔ اس لئے وہ ہے سخت گھبرایا۔ موتیا بند ہے اتر آیا۔ صفا

مُوٹر۔ ا۔ تیز رفتار گاڑی۔ مونث۔ موٹر چل رہی ہیں اب ہر سو۔ پڑ گئی دھیمی گھوڑوں کی رفتار۔ حمید

موٹھ۔ نام غلہ۔ مونث۔

موٹھ۔ بمعنی مٹھی۔ مونث۔

موٹھ۔ قبضہ۔ مونث۔

موج۔ ع۔ لہر۔ مونث۔ زیور سے بڑھکے مجکو تری چال ہوگئی۔ موج خرام پاؤں میں خلخال ہو گئی۔ امیر

موجب۔ مذکر۔

موجودات۔ ع۔ مخلوقات۔ مونث۔ اس کی موجودات کا کیا ہو شمار۔ سب کا خالق ہے وہی پروردگار۔ ناجی

موج ۔ ع ۔ موج ۔ مذکر ۔ زمیں پر تھا کہ موجِ فلک پر تھی جب، وہ فوارہ ساں آبریز ۔ میر حسن

مورچ ۔ پیچاں شدن، انعطاف ۔ مؤنث۔

موچھ ۔ مؤنث۔

مودت ۔ ع ۔ دوستی ۔ مؤنث ۔ مودت نہ باقی رہی کچھ بھی دل میں، کدورت گراں کے سبب آب و گل میں ۔ صفدر

مور ۔ ہ ۔ طاؤس ۔ مذکر ۔ جنگل میں مور ناچا کس نے دیکھا جو مور ہے، اک آنچ ہے عطر لگا کے جو رہے ۔ آزاد

مور ۔ ف ۔ چیونٹی ۔ مذکر ۔ دیکھ کے مور میں باقی ہے ہمت، ادنیٰ ایک اک مور میں رہتے ہیں سلیمان تھا صبا

مور ۔ ہ ۔ آم کا پھول ۔ مذکر ۔ ڈھاک کا ہرا ہے مور آیا ہے، آم کو رنگ لایا ہے ۔ خلیق

مورش ۔ مؤنث۔

مورچال ۔ بہ معنی ۔ مؤنث۔

مورچھل ۔ ہ ۔ چنور، مگس ران ۔ مذکر ۔ جو کر داروں میں خوشامد سے واقف ہوئے ہیں، مورچھل افسر پہ چڑھتا ہے دم طاؤس کا ناسخ

مورچہ ۔ بہ معنی ۔ مذکر

مورد ۔ ع ۔ اترنے کی جگہ ۔ مذکر ۔ مورد اس کا بیاں سے تو ہے قریب، کہ ہے وارد مسافر غریب ۔ ثاقب

مورث ۔ بیچا چھوڑنے والا ۔ مذکر ۔ جو ہیں اس کے سکن کا نشان ہے، آگی کے مورث پہ چلا نشان ہے ۔ شرف

موز ۔ نام میوہ ۔ مذکر ۔ سیب بھی کھاتے موز بھی کھاتے، ساتھ بھی موز سیب ہیں لاتے ۔ ظفر

موزہ ۔ مذکر

موزونیت ۔ ع ۔ سجاوٹ، مناسبت ۔ مؤنث ۔ صاف معلوم ہی ہو جائیگی موزونیت، سرو کے سامنے وہ گل جو مقابل ہو جائے ۔ تشنہ

موسل ۔ ہ ۔ پارگند ۔ مذکر ۔ جو نوش اس کے پڑ گیا موسل، بس اب نکلے گھر سے آفی غل ۔ فغار

موسم ۔ ع ۔ فصل، زمانہ ۔ مذکر ۔ بہار کا ہے سر پہ آگیا موسم، وہ گل جو پاس آگیا ہی ہے عیش کا موسم ۔ ظفر

موسیقار ۔ نام ساز، نام پرند ۔ مذکر ۔ رات بھر بج رہا تھا موسیقار، بزم عشرت کی تھی عجب ہی بہار ۔ مجید

موش ۔ ف ۔ چوہا، فار ۔ مذکر ۔ جب بیٹھا اپنی جگہ پہ بیٹھا موش، طرف طاس پھرتا رہا ۔ ادیب

موضع ۔ ع ۔ گاؤں ۔ مذکر ۔ ایک موضع قریب تھا واں سے، جا کے سب اسی جگہ ٹھہرے ۔ خلق

موضوع ۔ ع ۔ مضمون، بحث ۔ مذکر ۔ درد سے سلام و دوستی تو دو دوستی ہے دین، ہے گر اب اور کچھ نہ وہ کا موضوع کلام ۔ حمید

موعظت ۔ ع ۔ نصیحت ۔ مؤنث ۔ نہ سنو گے جو موعظت میری، تو ندامت اٹھاؤ گے ہی بڑی ۔ شرف

نوٹ ۔ لفظ منقلب نہیں ہے گر اس کا بیرونی رواج غالب ہے ۱۲

موقع۔ ع۔ وقت۔ جائے وقوع۔ مذکر۔ سنتے ہی گھیں سے جگر دو ہو گیا صیاد کا۔ ہم صفیرو آج موقع ہے مبارکباد کا۔ داغ

موقلم۔ مذکر۔

موکب۔ ع۔ لشکر۔ مذکر۔ شاہی موکب ہمیں تو اترا ہے۔ دیکھیے آ کو کہ ہو دل کیا ہے۔ عابد

موکل۔ مذکر۔

مول۔ س۔ بہا۔ قیمت۔ مذکر۔ مول پوچھو نہ مرے دل کا مری جان مجھ سے۔ تم جو لیلو گے خوشی سے وہی قیمت ہوگی۔ امیر

مول۔ اصل۔ مذکر۔

مول تول۔ ہ۔ سودا۔ بھاؤ۔ مذکر۔ مول تول اس کا کچھ نہ جب ٹھہرا۔ پھر تو یاس یہ غریب ہوا۔ صفدر

مولد۔ ع۔ مسقط الراس۔ وطن۔ مذکر۔ میرا مولد ہند ہے اے شہریار۔ کیا کروں میں عرض اپنا حال زار۔ فدا

متولد۔ مولود۔ مذکر۔

مولود۔ ع۔ بچہ۔ جشن میلاد۔ مذکر۔ مولود تیرا یہ نیک ہوگا۔ دنیا میں کریگا نام پیدا۔ سخی

موم۔ ف۔ روغن۔ مذکر۔ سخن جنت میں سنتا ہوں لب شیریں سے۔ وجد میں اپنے نہیں موم عسل میں ہوتا۔ آتش

موم جامہ۔ مذکر۔

مون۔ خموشی۔ مذکر۔

مونج۔ ہ۔ ایک قسم کی گھاس۔ مونث۔ مونج کثرت سے اس میں اگتی ہے۔ وہی مدت سے گھوڑی کھاتی ہے۔ نعیم

مونچھ۔ مونث۔

مونڈن۔ مذکر۔

مونگ۔ نیو ماش۔ مذکر۔

موہ۔ س۔ محبت۔ مونث۔ موہ نے انکی دل کو موہ لیا۔ پڑ گئے اتھو جان کے لالے۔ فرید

موہبت۔ ع۔ بخشش۔ مونث۔ موہبت انکی عام ہے سب پر۔ ہے سیا اس کی الفت عام۔ قیس

مویز۔ مذکر۔

مویشی۔ ہ۔ چوپایہ۔ مذکر۔ یہاں سب باندھے جاتے ہیں مویشی۔ ہے اسپر بھی بہت اچھی صفائی۔ بنمار

مہ۔ ف۔ چاند۔ مذکر۔ کیا چمک نعال کی ہے۔ وہ لب چاہ ذقن۔ چاہ نخشب سے یہ گویا مہ نخشب نکلا۔ امیر

مہابت۔ ع۔ خوف۔ ڈر۔ مونث۔ مہابت سے انکی ہے کانپے فلک۔ نہیں دیکھا منہ انکا خورشید تک۔ صبا

مہاجرت۔ ع۔ ہجرت۔ مونث۔ یہ علم ہے کہ تو قسمت میں ہے صادق سے۔ منافی ہے مجھے بعد مہاجرت تیری۔ صادق

مہارت۔ ع۔ مشق۔ مونث۔ ہے انکو بڑی مہارت اس میں۔ ہے تاب مقابل کسی میں۔ ناجی

مہاسہ۔ مذکر۔

مہال۔ مؤنث۔

مہام۔ ع۔ جمع مہم۔ مذکر۔ کئی مہام اس نے طے ہیں کر ڈالے عقلمندی کے اسکے ہیں چرچے۔ قرار

مہاوٹ۔ ہ۔ باران سرما۔ مؤنث۔

مہتاب۔ ف۔ چاند۔ مذکر۔ شب کو وہ بے نقاب وہ گمنام ہو گیا۔ مہتاب آفتاب لب بام ہو گیا۔ برق

مہتاب۔ نام آتشبازی۔ مؤنث۔

مہندس۔ ع۔ گھوڑہ۔ مذکر۔ نجومی نے بتائی جب مہورت۔ بنایا مہندس نے کلا بیش قیمت۔ عاشق

مہر۔ ف۔ اسٹامپ۔ مؤنث۔ خم ہیں میخانہ میں ایسے بھی کہ کوئی نہیں مہر۔ کھول منہ بھر کے صراحی کو بے پی جا لفت لفت۔ امیر

مہر۔ ف۔ محبت۔ الفت۔ مؤنث۔ حساب حشر کہاں پرسش گناہ کہاں۔ وہ رحم مہر تری اے فلک جناب ہوئی۔ صبا

مہر۔ ع۔ کابین۔ حق زوجیت۔ مذکر۔ ساقی سے یہ پوچھا ہے تامل۔ کیا مہر ہے دختر عنب کا۔ امیر

مہر۔ آفتاب۔ مذکر۔

مہرگان۔ نام ماہ۔ مذکر۔

مہرگیاہ۔ مؤنث۔

مہرہ۔ مذکر۔

مہوسک۔ ہ۔ بڑے تو شی۔ مؤنث۔

مہلت۔ مؤنث۔

مہلکہ۔ مذکر۔

مہم۔ ع۔ کار عظیم۔ مؤنث۔ اجل سے ہم کو کیا سروکار گئی۔ مہم شام اپنی سحر ہو گئی۔ برق

مہماسن۔ ع۔ تعریف۔ مؤنث۔ ادا سے فصاحت و بلاغت کی مہم یوں میرا منہ کیا ہے جو تیری کروں ادا پوری۔ سرور

مہمیز۔ ف۔ لوہے کا خار جو جوتوں کو لگاتے ہیں۔ مذکر۔ ذوق صحرائے جنوں میں ہو گئے ہیں گرد بار۔ توسن وحشت کو ہیں مہمیز خاروں کے گلے۔ ذوق

مہمال۔ ع۔ کی ال۔ مؤنث۔ محفل میں کہہ رہی ہے انا الحق پکار کے۔ منصور کی زبان تری مہمال ہو گئی۔ امیر

مہ نخشب۔ مذکر۔

مہورت۔ س۔ سعید گھڑی۔ مؤنث۔ نجومی نے بتائی جب مہورت۔ بنایا مہندس نے کلا بیش قیمت۔ عاشق

مے۔ ف۔ شراب۔ مؤنث۔ ساقی کدال پیاس سے جلتا ہے یاں جگر۔ لا جلد برف میں سے اڑ گئی ہوئی۔ امیر

مئی۔ ن۔ نام ماہ انگریزی۔ مذکر۔ مئی بھی گذر رہا ہے وعدہ تو تھا۔ اب کر فرمائیے کب آئیگا۔ زار

مَیا۔ س۔ مہربانی۔ مونث۔ موہبت اسکی عام ہے سب پر۔ ہے میا اسکی الفت مادر۔ تعشق

میان۔ ف۔ نیام۔ غلاف۔ مذکر۔ ہے تصور مجھکو ہر دم ابرو خمدار کا۔ دل نہیں گویا بغل میں میان ہے تلوار کا۔ ناسخ

میان۔ مکر۔ مونث۔ دہن اسکا دہ ہے میان اسکی۔ جستجو کیجے کہاں اسکی۔ خیال

میان۔ درمیان۔ مذکر۔

میانہ۔ مذکر۔

میاؤں۔ ہ۔ بلی کی آواز۔ مونث۔ میاؤن کی اس نے اسکا دم نکلا۔ دم جہاں کہیں پڑگیا چوہا۔ دل

مَیّت۔ ع۔ نعش۔ مونث۔ بعد مرنے کے کھلا حال عداوت اون کا۔ جانے دیتے نہیں کوچے سے میت میری۔ مخمسہ

مینگنی۔ ن۔ حلد۔ مونث۔ ایک رنگ بہونوالی ہے قریب۔ دیکھیں کیا ہوتا ہے اس میں یا نصیب۔ یکتا

میثاق۔ ع۔ عہد و پیمان۔ مذکر۔ یاد وعدہ تھا ازل میں تم نے میثاق۔ اس عہد کو رکھدیا ہے برطاق۔ نواب

مَیچ۔ ن۔ بازی۔ مقابلہ۔ مذکر۔ میچ دونوں کا دیکھنے کا ہے۔ مقابل دید یہ تماشا ہے۔ نیر

مِیخ۔ ف۔ کیل۔ مونث۔ مخلین زمین کی انکی تلک پر نے تل گئیں۔ دونوں کوتیاں بھی کھڑے ہو کے مل گئیں۔ انیس

میخانہ۔ مذکر۔

میچخو۔ سوگری۔ مذکر۔

میدان۔ بہر معنی۔ مذکر۔

میدہ۔ مذکر۔

میر۔ میر گنجفہ۔ مذکر۔

میراث۔ مونث۔

میر فرش۔ مذکر۔

میز۔ مونث۔

میزاب۔ مذکر۔

میزان۔ ع۔ ترازو۔ مونث۔ الٹی سے قد میرے گناہوں کی روز حشر۔ تعظیم کو کھڑی ہوئی میزان حساب کی۔ امیر

میسرہ۔ ضد میمنہ۔ مذکر۔

میش۔ بھیڑ۔ مونث۔

میعاد۔ ع۔ مدت۔ مونث۔ کلمہ گو ہال جو آجائے ہیں زندان کی طرف۔ کچھ بڑھا جاتے ہیں میعاد گرفتاروں کی۔ امیر

میغ۔ ابر۔ مذکر۔ سر پر اٹھا میغ لشکر کیا۔ مست کن جلوہ ساتیا۔ فہم

میکال۔ مذکر۔

میکائیل۔ مذکر۔

میکدہ۔ مذکر۔

میکھ۔ برج حمل۔ مذکر۔

میگل۔ علامت فرسنگ۔ مذکر۔

میل۔ انگریزی۔ مذکر۔

میل۔ سلائی۔ مذکر۔

میل۔ گاڑی۔ مذکر۔

میلا۔ مذکر۔

میگزین۔ ن۔ بارودخانہ۔ رسالہ۔ مذکر۔ میگزین اون کا تھا جہاں اسکا ۔ دشمنوں نے پتہ لگا ہی لیا۔ کرم

میگھ۔ س۔ سحاب۔ مذکر۔ کالا کالا یہ میگھ ہے آیا ۔ فرد وبیش سا تیرے لایا۔ صفدر

میل۔ ہ۔ میلا چرک۔ مذکر۔ دل ہمارا اسقدر سوزش طلب پروانہ ہے ۔ شمع سے جاگے جو اسمیں میل ہو کافور کا۔ ناسخ

میل۔ ہ۔ ملاپ۔ دوستی۔ مذکر۔ مجھ کو مجنوں وہ سمجھتے ہیں مگر ملتے ہیں ۔ لوگ کہتے ہیں بڑا میل ہے دیوانے سے۔ فوق

میلاد۔ ع۔ ولادت۔ مذکر۔ ہے فضل جہاں پر خدا کا ۔ میلاد ہے شاہ انبیا کا۔ امیر

میلان۔ ع۔ رجحان۔ مذکر۔ خدا جس سے ملے وہ طبع کا میلان پیدا کر ۔ نہیں گر عشق دل میں عشق کا ارمان پیدا کر۔ مہر

میل جول۔ ہ۔ راہ و رسم۔ مذکر۔ زبان خلق پر وہ ذکر اوسکا جابجا ہوگا ۔ یہ میل جول تیرا غیر سے برا ہوگا۔ تسلیم

میمنت۔ ع۔ سعادت۔ مونث۔ کیا ہی خوب ہے میری ۔ ہے میسر مصاحبت تیری۔ رضا

میمنہ۔ مقدمہ میسرہ۔ مذکر۔

میمون۔ بندر۔ مذکر۔

مینا۔ بہر معنی۔ مذکر۔

مینڈھ۔ ہ۔ کھیت کی منڈیر۔ مونث۔ چھوٹی چھوٹی تھیں جو مینڈیں کھیت کی ۔ واسطے چلنے کے دشواری ہوئی۔ واقی

مینڈک۔ غوک۔ مذکر۔

نوٹ ۱ مختلف فیہ ہے لیکن تذکیر کو ترجیح ہے ۱۲

۲ مختلف فیہ ہے لیکن تذکیر کا رواج غالب ہے ۱۲

مینہ برستا تھا ۔ ص موج جیش نمو ۔ مذکر ۔ جوش وحشت میں جو دریا کی طرف جا نکلا ۔ قد آدم مری تعظیم کو مینہ اٹھا ۔ رند

مینہ کگ ۔ س ۔ مردمک چشم ۔ مذکر ۔ چہرے نگینہ میکھیں جو اوسکی ۔ گھر لگی سندرا بہت ہی ۔ صفا

مینو ۔ ف ۔ بہشت ۔ مذکر ۔ مینو اسکا ہے کہ جس نے یہاں اعمال خیر و دوزخ اسکا ہے کہ سرزد جس سے ہوں اعمال شر ۔ خلیل

میوزیم ۔ انگریزی ۔ مذکر ۔

میوہ ۔ مذکر ۔

مینھ ۔ ہ ۔ باران ۔ بارش ۔ مذکر ۔ کب تک اے ابر کرم ترسائیگا ۔ مینھ بھی رحمت کا کبھی برسائیگا ۔ حالی ۔

باب نون

ن ۔ مذکر ۔

نابلد ۔ س ۔ نا واقف ۔ مونث ۔ دل گی کی نابلد بوجھ اٹھائے ۔ وہ اب یوں مجبوراں جی جائے ہے ۔ ممنون

تاب ۔ تلوار کی آلی ۔ مونث ۔

ناپ ۔ ہ ۔ پیمانہ ۔ اپ ۔ مونث ۔ تفرقہ ہی ہے ناپ بہ تھوڑی ۔ ملنے کم ہے شے کی قیمت بھی ۔ فرخ

ناتک ۔ مذکر ۔

ناج ۔ ہ ۔ غلہ ۔ مذکر ۔ ہم ۔ اصرف سب ناج تہا ۔ غذا ۔ وہ نہیں ہے سوا چلنے کے اب مفر شاہ

ناچ ۔ ہ ۔ رقص ۔ مذکر ۔ ناچ ۔ ہ ۔ اگرچہ خوب سا تھا ۔ منگت سے کا کھا ذری تکلا تہا ۔ نسیم

ناچ رنگ ۔ ہ ۔ رقص و سرود ۔ مذکر ۔ رات دن ناچ رنگ ہوتا ہے ۔ عیش میں اپنی عمر کھوتا ہے ۔ افسر

ناخن ۔ ف ۔ ناخون ۔ مذکر ۔ ہاتھ اٹھایا سینہ کاوی سے نہ میں نے عشق میں ۔ اے جنون جب تک نہ میرا ٹوٹ ہر ناخن گیا ۔ ظفر

ناخنہ ۔ بیہ معنی ۔ مذکر ۔

نار ۔ آتش ۔ مونث ۔

نارجیل ۔ ف ۔ ناریل ۔ مذکر ۔ ابھی اس راستے سے وہ بچ گیا ۔ نارجیل ایک اس کے ہاتھ میں تہا ۔ کمال

نارنج ۔ ف ۔ رنگترہ ۔ مذکر ۔ بھوک تھی یہ جو اس کو حد سے سوا ۔ ایک نارنج توڑ کر کھایا ۔ فاخر

ناری ۔ ہ ۔ ایک مرض کا ۔ مذکر ۔ ناروا سکو بہت ستاتا ہے ۔ جیسے اب میرے ہاں وہ آتا ہے ۔ صفدر

ناریل ۔ ہ ۔ نارجیل ۔ مذکر ۔ ابھی اس راستے سے وہ بچ گیا ۔ ناریل اس کے ہاتھ میں اک تہا ۔ کمال

نازؔ - ف - عشوہ - کرشمہ - مذکر - کیا ہوا انکار اگر اصرار ہوسکے پر ہوا ہے یہ کمال شوق تھا دو ناز معشوقانہ تھا - غالب

نازبو - ف - چمیلی - ریحان - مونث - کہیں نازبو باغ میں تھی کھلی کہیں لطف تھی دے رہی سیوتی - خرم

نازش - ف - فخر - مونث - نازش نہ ہوئی کنج بر اپنے، سمجھا کئے خود کو خادم ان کے - رفیق

ناز و نیاز - مذکر -

ناس - س - تباہ - بربادی - مذکر - جب عاشقی میں دل نے مرا پاس کھو دیا، میں نے بھی اسکا دیا گیا ناس کھو دیا - ظفر

ناس - نسوار - مونث -

ناسپال - بہر معنی - مذکر -

ناسوت - عالم اجسام - مذکر -

ناسور - ہمیشہ کا زخم - مذکر - پڑ گیا ہے کوئی ناسور جگر میں شاید، کہ مری آنکھ سے کل شب کو لہو بھر آیا - امیر

ناشتہ - مذکر -

ناصور - ناسور - مذکر - دل میں ناصور اس نے ڈالا ہے، وائے کس سے پڑا یہ پالا ہے - خرم

ناطقہ - مذکر -

ناصیہ - پیشانی - مونث - ناصیہ اپنی ترے عتبہ سے کب رگڑتی ہے، تیری مرضی ہو تو گردن سے جدا سر کر دے - فراق

ناف - ف - سوراخ شکم یعنے نال - مونث - دامن کا بوجھ اوٹھا نہ سکا نازکی سے یار، بل آ گیا کمر میں تری ناف ٹل گئی - امیر

نافرمان - ف - ایک قسم کا گل لالہ - مذکر - تھا شگفتہ کہیں گل ریحان، اور کھلا تھا کہیں پہ نافرمان - فرید

نافض - تب لرزہ - مونث - انکا نافض چڑھی ہے شدت سے، چارہ ہے گھر اپنے آفت سے - فرید

نافہ - مذکر -

ناقابلیت - ف - کم استعدادی - مونث - کھلی ہے ان کی جب ناقابلیت، کریں کیوں اب بھلا ان کی قدر و عزت - نذر

ناقوس - سنکھ - مذکر -

ناقہ - مذکر -

ناک - ہ - بینی - مونث - بینی یار سے دعوی ہے گل نرگس کو، بے حیائی سے مگر ناک نہیں کٹتی ہے - آتش

ناکندہ - مذکر -

ناگ - مار سیاہ - مذکر -

ناگن - ہ - مادہ ناگ - مونث - عشق گیسو کے اثر سے دم تحریر امیر، جو لکھوں سطر وہ کاغذ پہ ہو کالی ناگن - امیر

نال - ناف - مذکر - (مختلف فیہ)

ناف ۔ ع ۔ بیچ انسان ۔ مذکر (مختلف فیہ)

نال ۔ ریشۂ قلم ۔ مذکر ۔

نال ۔ نال بندوق ۔ مونث ۔

نالش ۔ مونث

نالہ ۔ بہر معنی ۔ مذکر ۔

نام ۔ ف ۔ اسم، شہرت ۔ مذکر ۔ ریاض: انکو کہیں چھیڑا ہے تم نے ہم زبانی سے ۔ وہ اکثر کو شعر میں جب تمہارا نام آتا ہے ۔ ریاض

نام و ننگ ۔ ف ۔ مونث ۔ آبرو ۔ مذکر ۔ برہمن ہوا دل یاروں سے تنگ ۔ کہا ست جاتا ہے اب نام و ننگ ۔ عیاں

ناموس ۔ مذکر ۔ (مختلف فیہ)

نامہ ۔ ف ۔ خط ۔ مذکر ۔ خوف کیا مجھکو ہوا سیب بیمار مجھے ۔ وہ تو مثل تعویذ کے بدلے ہے نامہ یار کا ۔ ناسخ

نامۂ اعمال ۔ مذکر ۔

نامیہ ۔ ع ۔ بڑھنے والی قوت ۔ مونث ۔ نامیہ کرتی ہے اضحال کے نمائش پیدا ۔ کہتی ہے نفس مجھے کہتے ہیں سب لوگ بیمار ۔ یکتا

نان ۔ ف ۔ روٹی ۔ مونث ۔ کتنا دقیق ہے چرخ جو نہاں ہوئے مسیح ۔ دی ایک نان خشک انہیں آفتاب کی ۔ امیر

نان پاؤ ۔ (موٹی روٹی) ۔ مذکر ۔ اس نے کھانے کو نہ ابھی مانگا ۔ وہ ورد کے ساتھ نان پاؤ دیا ۔ صاحب

نانخواہ ۔ ف ۔ اجوائن ۔ مونث ۔ بے درد شکم ہے جہالت تباہ ۔ کہہ دو اسے تھوڑی سی نانخواہ ۔ یاور

ناند ۔ بہر معنی ۔ مونث ۔

نانگ ۔ مونث ۔

نانہال ۔ نانا کا گھر ۔ مونث ۔ اس کی ددھیال ہے لڑائی کا گھر ۔ نانہال اس کی ہے خرخشے گھر ۔ زار

ناؤ ۔ کشتی ۔ مونث ۔ وہ مشکل ہے ناؤ پیکر نے ڈبوئی خضر نے ۔ ہے گیا خضر ڈوبتے دل کو سوئے گرداب کھینچ ۔ ذوق

ناواقفیت ۔ ف ۔ جہالت ۔ مونث ۔ نہ ہوتی اگر اس کو ناواقفیت ۔ تو ہرگز نہ بیٹھے نہ پاتی یہ نوبت ۔ ...

ناودان ۔ پرنالہ ۔ مذکر ۔

ناوک ۔ مذکر ۔

ناول ۔ مذکر

ناونوش ۔ مذکر ۔

ناہید ۔ ف ۔ ستارہ زہرہ ۔ مونث ۔ رقص اس کا تماشا ہے قابل دید ۔ چرخ سے دیکھے گی ناہید ۔ ناجی

نائی ۔ حجام ۔ مذکر ۔ حجامت بنانے کو آیا تھا نائی ۔ حجامت بنا کے ہی انگلی رہنمائی ۔ اعظم

نب۔ انگریزی۔ مونث۔

نبات۔ مصری۔ مونث۔

نباہ۔ ہ۔ بسر گزر۔ مذکر۔ کیا ہم سے کیا نباہ گیا خوب۔ صد آفریں ان کو وہ کیا خوب۔ ظفر

نبرد۔ ف۔ جنگ۔ مونث۔ ہوئی آپس میں پھر تو ایسی نبرد۔ کہ لڑے مر گئے تھے جو پورے مرد۔ سعد

نبض۔ ع۔ حرکت رگ۔ مونث۔ شد چلا طبیب وہ حضرت ری سوت لے۔ نبض ابھی چلتی ہے اس بیمار کی۔ امیر

نبوت۔ ع۔ پیغمبری۔ مونث۔ وہ نور عالم پہ مسلم ہو گئی۔ خواجہ عالم نبوت آپ کی۔ مسرور

نبیذ۔ ع۔ شراب۔ مونث۔ بزم عیش و طرب سنواری گئی۔ بادہ کی جائے پر نبیذ آئی۔ ناسخ

نپشت۔ ف۔ پیدائش۔ مونث۔ جلد وہ کی نپشت تو ہو چکی تھی۔ اصلاح کی پھر تو باری آئی۔ نسیم

نبیسٹ۔ مونث۔

نتھ۔ ہ۔ حلقہ بینی۔ مونث۔ تھی بڑی ناک میں جو بیٹھی تھی۔ بڑھ گئی اس سے اور بھی خوبی۔ شعار

نتیجہ۔ مذکر۔

نثار۔ مذکر۔

نثر۔ ع۔ ضد نظم۔ مونث۔ نظم کا اپنی طبیعت سے تعلق نہ گیا۔ نثر بھی ہم نے جو دیکھی تو مقفیٰ دیکھی۔ امیر

نجابت۔ ع۔ شرافت۔ مونث۔ گو آ ہمت کو وقت ہمت ہے۔ گدا ہی میں تری نجابت ہے۔ آزاد

نجات۔ مونث۔

نجاست۔ ع۔ گندگی۔ مونث۔ بیمار کو کس طرح ہو صحت۔ ہو ایسی جو دو مکھی ان نجاست۔ فریق

نجد۔ نام شہر۔ مذکر۔

نجف۔ نام شہر۔ مذکر۔

نجم۔ ع۔ ستارہ۔ مذکر۔ ٹیکا پہ بھویں تخت ظہرا۔ مرکز پہ وہ نجم بخت ابھرا۔ نسیم

نچوڑ۔ ہ۔ خلاصہ۔ مذکر۔ آنکھ خون اب مری آنکھوں سے سبد وہ۔ آنسو کہاں یہ آنسو تھا کچھ نچوڑ ہے۔ امیر

نچھاور۔ ہ۔ صدقہ۔ نثار۔ مذکر۔ شہ خیال شاہ کا نچھاور۔ مفلس سے یہ ہو گیا تو نگر۔ کرم

نچھتر۔ س۔ بمعنی۔ مذکر۔ نچھتر لیں اس کا ہو اوج اب۔ کہ یہ اس کے نام کا ہے سبب۔ نسیم

نوٹ :۔ مستعمل ہے۔ مونث۔ مثلاً سے ٹلے گی شیشے کی پچھاڑ وہ۔ ساغر کے ... ہو ... مستی

مگر مذکر کو ترجیح ہے ۱۲

نحاس ۔ ع ۔ مس ۔ تانبا ۔ مذکر ۔ نقد نحاس اب تو ہو گیا ہے زر ۔ دیکھو کس طرح چڑھ دیا مس پر ۔ قرار

نحافت ۔ ع ۔ کمزوری ۔ مونث ۔ شان پیدا ہوئی ہے عشق میں معشوقی کی ۔ جوڑ ہے تیری نزاکت کا نحافت میری ۔ امیر

نحر ۔ ع ۔ ذبح کردن ۔ شتر ۔ مذکر ۔ حلاوت حاتم نے نحر کر ہی دیا ۔ کچھ سامان کچھ ضیافت کا ۔ ناظر

نحل ۔ ع ۔ شہد کی مکھی ۔ مونث ۔ ہوتی ہے بڑی یہ نحل دانا ۔ دیکھا کیا کمین کرتی ہے ۔ رو کیا کیا ۔ فراغ

نحو ۔ ع ۔ نام ایک علم کا ۔ مونث ۔ صرف میں طرز حرف ہوتی ہے ۔ نحو بھی ایک طرز کھوتی ہے ۔ زخم

نحو ۔ طریقہ ۔ مذکر ۔

نحوست ۔ مونث ۔

نخ ۔ ف ۔ رشتہ ۔ ریشم ۔ مونث ۔ جمع ہوگئی جو اک جگہ نخیں ۔ مجتمع ہو کے کیا وہ ٹوٹ سکیں ۔ عجب

نخاس ۔ ع ۔ بازار حیوان ۔ مذکر ۔ پیر کے دن ابھرتا ہے نخاس ۔ چلیں کس طرح زر نہیں ہے پاس ۔ ظریف

نخچیر ۔ ف ۔ صید ۔ شکار ۔ مذکر ۔ حسین کہتے ہیں میرے دل کو پا کر اپنے مجمع میں ۔ نکل کر اب کہاں جاتا ہے نخچیر لشکر سے ۔ امیر

نخچیر گاہ ۔ شکارگاہ ۔ مونث ۔ جنابی جہاں اس نے نخچیرگاہ ۔ رہے صید واں آکے شام و پگاہ ۔ حسن

نخرہ ۔ مذکر ۔

نخل ۔ ہر معنی ۔ مذکر ۔

نخلستان ۔ ف ۔ سرسبز جنگل ۔ مذکر ۔ اس نخچیل چھٹے کے میدان ۔ نظر آیا بڑا سا نخلستان ۔ عار

نخوت ۔ ع ۔ غرور ۔ مونث ۔ وہ کیا دن تھے اے دل تجھے یاد ہے کچھ ۔ وہ میری خوشامد وہ نخوت کسی کی ۔ بحر

نخود ۔ ف ۔ چنا ۔ مذکر ۔ نخود بھی تو پاس اب رہے کچھ نہیں ۔ ستا گھاس ملتی نہیں پان کہیں ۔ حیف

ندا ۔ ع ۔ پکار ۔ آواز ۔ مونث ۔ جو کعبے سے باہر میں آنے لگی ۔ ندا مجھ کو اس دم یہ ہاتف نے دی ۔ ناسخ

ندامت ۔ ع ۔ شرمندگی ۔ مونث ۔ ذکر حشر آتا ہے قاتل یہ پیچ آتا ہے ۔ ہائے اس روز تجھے کیسی ندامت ہوگی ۔ امیر

ندرت ۔ ع ۔ انوکھاپن ۔ مونث ۔ قابل دید اس کی ہے ندرت ۔ نظر آتی خدا کی ہے قدرت ۔ مسکین

نذر ۔ ع ۔ پیشکش ۔ مونث ۔ غالب گر اس سفر میں مجھے ساتھ لے چلیں ۔ حج کا ثواب نذر کروں گا حضور کی ۔ غالب

نذرانہ ۔ مذکر ۔

نرخ ۔ ف ۔ مول ۔ قیمت ۔ مذکر ۔ نقد عمر نقد کیا دو مجھے کچھ اور بھی ۔ ختم ہوئے جو مشتری یاں نرخ ارزاں ہو گیا ۔ ناسخ

نرد ۔ ف ۔ مہرہ ۔ مونث ۔ چاہے جو زندگی تو نہ ہو یار سے جدا ۔ چوپڑ میں جگ جو پٹ گیا نرد مر گئی ۔ امیر

نردبان ۔ ف ۔ سیڑھی ۔ مونث ۔ دکھلاتی سیر آنکھوں کو بام مراد کی ۔ ویسی کوئی کمند کوئی نردبان نہ تھی ۔ ناسخ

نرغہ ۔ مذکر ۔

نزک ۔ س ۔ دوزخ ۔ مذکر ۔ کام جو کریگا دنیا میں ۔ نزک اسکو ملے گا عقبیٰ میں ۔ ناصح

نرگس ۔ ف ۔ نام ایک پھول کا ۔ مونث ۔ آئینہ میں جو دیکھے رخ چشم کا ہے عکس ۔ نرگس ہے یاسمین کے برابر لگی ہوئی ۔ امیر

نرگل ۔ ے ۔ مذکر ۔

نرماہٹ ۔ ہ ۔ نرمی ۔ مونث ۔ محبت سے تم اس پر ہاتھ پھیرو ۔ ذرا بالوں کی نرماہٹ تو دیکھو ۔ تقی

نروان ۔ س ۔ نجات ۔ مذکر ۔ تم چاہتے ہو وان کا نروان ۔ امکان میں ہو جتنا بیان کرو وان ۔ حزین

نزاع ۔ ع ۔ جھگڑا ۔ مونث ۔ ایک مسجد ایک معبد ۔ ایک سجود ایک خلق ۔ کیوں نزاعیں ہم میں اے گبر و مسلمان بڑھ گئیں ۔ امیر

نزاکت ۔ ف ۔ نازکی ۔ صفائی ۔ مونث ۔ میں نے آغوش محبت میں جو کھینچا تو کہا ۔ پس گئی پس گئی بیدرد نزاکت میری ۔ امیر

نزوات ۔ ا ۔ باقیات ۔ مطالبہ ۔ مونث ۔ سنکے حیران ہوں انگلی میں ۔ باتھ اوسکے ذمہ جو نکلی ہے نزوات ۔ عازم

نزع ۔ ع ۔ جانکنی ۔ مونث ۔ تن پرستوں کی ہے یہی دشوار نزع ۔ جی قفس میں ہو گا جو گی وار نزع ۔ حق

نزلہ ۔ نام مرض ۔ مذکر ۔

نزول ۔ بہر معنی ۔ مذکر ۔

نزہت ۔ تازگی ۔ مونث ۔

نژاد ۔ ف ۔ نسل ۔ مونث ۔ پوچھا کیا نژاد کو اس کی ۔ خاندان اس کا ہے بڑا عالی ۔ قمر

نس ۔ ہ ۔ رگ ۔ مونث ۔ باتیں سن سنکے اس کی حنت کوری ۔ نہیں گردن کی ہو گئی تھی اکڑی ۔ فیروز

نسب ۔ ع ۔ نسل ۔ مذکر ۔ عالم پہ ہے روشن حسب ان کا نسب ان کا ۔ ہے تابع فرمان عرب ان کا عجم ان کا ۔ مونس

نسبت ۔ ع ۔ بستگی ۔ تعلق ۔ مونث ۔ گو وان نہیں پہ وان کے نکالے ہوئے تو ہیں ۔ کعبے سے ان بتوں کو بھی نسبت ہے دور کی ۔ غالب

نسترن ۔ ف ۔ سیوتی ۔ مونث ۔ صبح لہلہاتا وہ دیکھا چمن ۔ تھی نسرین کہیں تھی کہیں نسترن ۔ تسنیم

نستعلیق ۔ ع ۔ نام ایک خط کا ۔ مذکر ۔ کتاب ایسی لکھیں جو دل کو مرغوب ۔ تھا نسخ اچھا تو نستعلیق تھا خوب ۔ ظاہر

نسخ ۔ ع ۔ نام ایک خط کا ۔ مذکر ۔ کتاب ایسی لکھیں جو دل کو مرغوب ۔ تھا نسخ اچھا تو نستعلیق تھا خوب ۔ ظاہر

نسخ ۔ جمع نسخہ ۔ مذکر ۔

نسخہ ۔ بہر معنی ۔ مذکر ۔

نسر ۔ ع ۔ گدھ ۔ مذکر ۔ اور طائر ۔ یہ ہوئی عرش پر پروازی کہاں ۔ نسر طائر خط میرا اس ماہ کو لیکر گیا ۔ ناسخ

نسرین ۔ ف ۔ سیوتی ۔ مونث ۔ صبح لہلہاتا وہ دیکھا چمن ۔ تھی نسرین کہیں ۔ تھی کہیں نسترن ۔ ناسخ

نوٹ ۔ لہ مونث فیہ ہے لیکن تانیث کا رواج غالب ہے ۔

نسق۔ ع۔ دستور۔ مذکر۔ دل میں در آنہ کچھ آ گیا ہم نے ضبط شوق، یہ شہر جب تمام لٹا تب نسق ہوا۔ میر

نسل۔ ع۔ نسبت، قبیلہ۔ مونث۔ تم اور تمہاری نسل ہو مشغول کھیل میں، اور رنگ چل رہے ہیں ترقی کی ریل میں۔ نذیر احمد خان

نسناس۔ ع۔ بن مانس۔ مذکر۔ مجھ کو اب بھی ہوتا ہے یہ وسواس، کور چشم ہو گا تو بے شک ہو گا نسناس۔ ارم

نسوار۔ ناس۔ مونث۔

نسیان۔ ع۔ بھول۔ مذکر۔ ابروے یار دیکھئے اب ہو گا حال، بالائے طاق آج سے نسیان رہ گیا۔ میر

نسیم۔ مونث۔

نشاست۔ مذکر۔

نشاط۔ ع۔ فرحت، خوشی۔ مونث۔ باتیں نہ جو تم نے آج بھی چھیڑیں ملال کی، پھر کیا رہی نشاط تمہارے وصال کی۔ نوازش

نشان۔ ف۔ علامت، علم۔ مذکر۔ ہوتی ہو تقدیر سے رسائی ضرور، بے قسمت آزمائی کر لیجئے اس در پہ جبہ سائی، نشان جبتک رہے جبین کا۔ تسلیم

نشانہ۔ مذکر۔

نشتر۔ ف۔ آلۂ فصد۔ مذکر۔ خار سا کھٹکے ہے جی میں اسکے مژگاں کا خیال، وہ رگِ جاں میں یہ نشتر کیا غضب ڈوبا ہوا۔ ظفر

نشر۔ ع۔ بمعنی۔ مذکر۔ یہ سچ ہے کوئی خطا بھی نہیں، مگر نشر اس کا ابتک ہوا ہی نہیں۔ آذر

نشست۔ ف۔ بیٹھک۔ مونث۔ راستہ چھوڑ کے اس کوچے سے بھاگ گئے غیر، جب نشست آٹھ پہر رہنے لگی یاروں کی۔ رند

نشست و برخاست۔ ف۔ اٹھنا بیٹھنا، ادب مجلس۔ بزم تہذیب ہے جنکی نشست و برخاست، اٹھتے فتنوں کو وہی آگ بجھا دیتے ہیں۔ معشوق

نشور۔ ع۔ حشر۔ مذکر۔ جب ہو گا حشر تب کھلے گا، دنیا میں کسے ہیں کام کیا کیا۔ عارف

نشو و نما۔ ع۔ پرورش، بالیدگی۔ مذکر۔ دانہ بارود بنتے ہیں مرے تخم امید، نہ کہ برق ان پر گرے نشو و نما ہوتا نہیں۔ ناسخ

نشہ۔ سکر۔ مذکر۔

نشیب۔ مذکر۔

نشیب و فراز۔ ف۔ اونچ نیچ۔ مذکر۔ تیوروں کے تغیرے حسینوں کے نادر دیکھے ہیں، زمانے بھر کے نشیب و فراز دیکھے ہیں۔ سرور

نشید۔ ع۔ الاپ۔ مونث۔ دلکش ہے بہت نشید اس کی، دل کانپتا ہے وہ ہے جب گاتی۔ آرزو

نشیمن۔ ف۔ آشیانہ۔ مذکر۔ خاک پر لوٹتے ہیں طائر بسمل ہیں ہم، آشیانہ کسے کہتے ہیں نشیمن کیا ہے۔ صبا

نص۔ ع۔ آیت، علم قطعی۔ مونث۔ نص پڑھی جب دلیل میں اس نے، بن نہ آئی بجز سکوت اس سے۔ فدا

نوٹ لہ مختلف فیہ۔ مونث۔ مثلاً: چشم پرآب ہے نشو و نما ساون کی، نفس سرد ہے بازی ہے ہوا ساون کی۔ صبا

لیکن تذکیر کا استعمال غالب ہے۔ ۱۲

نصاب ۔ ع ۔ کورس ۔ مذکر ۔ اس دفعہ گر نصاب بڑا و مشکل ہی کا سامنا تو جو گا ناجی

نصاب ۔ ع ۔ نام ایک کتاب کا ۔ مونث ۔ غور سے دیکھی ہے میں نے تو نصاب ۔ دید کے قابل ہے مشک ۔ یہ کتاب ۔ بحر

نصائح ۔ ع ۔ جمع نصیحت ۔ مونث ۔ کہیں نصائح میسر کہ وقت سفر کہا یہ یاد رکھو جان پر رستا قی

نصب ۔ ع ۔ قیام ۔ مذکر ۔ نصب خیمہ کا ہو گیا ہو گا یاں سے چل کے وہاں یہ ٹھیریے گا ۔ حیدر

نصرت ۔ ع ۔ مدد حمایت ۔ مونث ۔ گر گئے جو نہ آپ میری نصرت ۔ ہو جاتی بہت تباہ حالت ۔ مثنوی

نصف ۔ ع ۔ نیم ۔ مذکر ۔ نصف اس کا ہمیں بھی کیجیے عطا ۔ یہی جانبازی کا ہے رتبا صلہ ۔ بحر

نصفت ۔ ع ۔ انصاف ۔ مونث ۔ مشہور جہان ہے اسکی نصفت ۔ مقبول جہان ہے اسکی سیرت ۔ اثیم

نصیب ۔ ع ۔ قسمت ۔ حصہ ۔ (واحد) ۔ مذکر ۔ جنکے پہلو میں ہو تم اسکا نصیب اچھا ہے ۔ میری دولت میں تم سے رقیب اچھا ہے ۔ داغ

نصیبہ ۔ مذکر ۔

نصیحت ۔ ع ۔ پند ۔ مونث ۔ مجھی پر چھری تیز ہے ناصحا ۔ کبھی اسکو جا کر نصیحت نہ کی ۔ امیر

نضج ۔ ع ۔ پکنا ۔ پختگی ۔ مذکر ۔ شکر ہے ہو گیا ہے نضج اسکا ۔ نہ رہا تکلیف ۔ اب نہیں دیکھا ۔ کیف

نطاق ۔ ع ۔ کمر بند ۔ مذکر ۔ مرصع نطاق اپنا اسکو دیا ۔ کہ یہ تیری جانبازی کا ہے صلہ ۔ نادر

نطع ۔ فرش ۔ مذکر ۔

نطفہ ۔ مذکر ۔

نطق ۔ ع ۔ گویائی ۔ مذکر ۔ تیری گرما گرم باتوں سے یہ سمجھا ہے شرر ۔ یہ نطق ہے گویا زبان شعلہ ور اک کا ۔ رشک

نطول ۔ مذکر ۔

نظارہ ۔ مذکر ۔

نظام ۔ ع ۔ ترتیب ۔ قاعدہ ۔ مذکر ۔ دیکھتے دیکھتے بدلا ہے نظام عالم ۔ کار رفتہ ہے جہاں کا کہ ہے درہم برہم ۔ بحر

نظافت ۔ ع ۔ نظم و نسق ۔ مونث ۔ سپرد اس کے ہوئی جب دم نظافت ۔ تو ہر اک کو ہوئی بے حد مسرت ۔ کرم

نظر ۔ ع ۔ نگاہ ۔ مونث ۔ وہ چشم مہر سے دیکھے مجھے امید نہیں ۔ کہ آج کل پہ سب نظر بادشاہ پڑتی ہے ۔ امیر

نظر گزر ۔ مونث ۔

نظم و نسق ۔ ع ۔ بندوبست ۔ مذکر ۔ ہزاروں دوست دشمن بزم میں آکے رہے لیکن ۔ مرا اک غل پہ نظم و نسق ازل سے آخر تک ۔ داغ

نظیر ۔ مونث ۔

نعت ۔ ع ۔ ثنا ۔ مونث ۔ غزل جو کہتے ہیں ہم نعت میں رسولوں کی ۔ ہمارے شعر نہیں ڈالیاں ہیں پھولوں کی ۔ امیر

نعرہ ۔ شور ۔ مذکر ۔

نعش - جنازہ۔ مونث۔

نعل - ف۔ کفش۔ آہنی حلقہ۔ مذکر۔ ع خنگ مہ تمام پہ جب رکھتے او نو بنایا ہے۔ گر آفتاب زمیں پہ ٹوٹ کر نعل اسکے توسن کا۔ اسیر

نعلین - ع۔ جوتی۔ مونث۔ ع عطا کی جو اقدس کی نعلین۔ کہ جو تھا دل بیتاب کو چین۔ فرحت

نعم - ع۔ (جمع نعمت) مونث۔ ع نعم تو نے دیں ہم کو بے انتہا۔ ادا شکر ہو ہم سے کیونکر ادا۔ نیاز

نعم البدل - مذکر۔

نعمت - ع۔ ثروت۔ بخشش۔ مونث۔ ع تقدیر ہو یاور تو ملے ذائقہ فقر یوں ہی بھیک بھی مانگو تو یہ نعمت نہیں ملتی۔ منیر

نعناع - پودینہ۔ مذکر۔

نعیم - ع۔ جنت۔ مونث۔ ع اسی کے زیست کا جو ٹکا ہے دم نقشوں میں آدم کے۔ نعیم خلد کی جائز خلائق کے ہوا ہے۔ احمدی

نعرش - مونث۔

نغم - ع۔ (جمع نغمہ) گیت۔ ع نغم جب تھے سب نے تعریف کی۔ کہ ہر ماہر فن نے توصیف کی۔ مصحفی

نغمہ - مذکر۔

نفاذ - ع۔ اجرا۔ مذکر۔ ع آج ہی تو نفاذ حکم ہوا۔ دیکھئے آگے ہوتا ہے کیا کیا۔ شرف

نفاس - مذکر۔

نفاست - مذکر۔

نفاق - ع۔ اختلاف۔ مذکر۔ ع موافقت میں عناصر کے گر نفاق ہوا۔ فراق روح کا قالب سے اتفاق ہوا۔ رند

نفت - ف۔ (نفط) نام ایک روغن کا۔ مذکر۔ ع اس نے چہرے پہ اپنے نفت مل۔ بھیس اپنا بدل کے گھر سے چلا۔ فرد

نفخ - ع۔ پھولنا۔ مذکر۔ ع نفخ اس کا طبیب نے دیکھا۔ تو کہا پیٹ ضرور جائیگا۔ حلیم

نفحہ - مذکر۔

نفرت - ع۔ کراہت۔ مونث۔ ع ان کی تصویر سے اے دل نہ لپٹ ورنہ نہیں۔ تیرے آغوش تصور سے بھی نفرت ہوگی۔ امیر

نفرین - ف۔ ملامت۔ مونث۔ ع بسکہ نازک ہوگئی حالت دل بیتاب کی۔ اب اٹھا سکتا نہیں نفرین عزیز و احباب کی۔ مصحفی

نفس - جان۔ مذکر۔

نفسانیت - ع۔ خود غرضی۔ مونث۔ ع اُکی نفسانیت اب ظاہر ہوئی۔ بزم میں آنے نہ پائے وہ کبھی۔ تعیش

نفط - ع۔ روغن (نام ایک روغن کا) مذکر۔ ع اس نے چہرہ پہ اپنے نفط مل۔ بھیس اپنا بدل کے گھر سے چلا۔ فرد

نفع - مذکر۔

نفقہ - مذکر۔

نفوذ - ع - اثر - مذکر - جب نفوذ اس کا ہو گیا ساری - وجسم سے خون ہو گیا جاری - صافی

نفوس - ع - نفس کی جمع - روحیں - مذکر - اسکے کیسے نفوس ہیں یارب - کہ نہیں جنکو خوف قہر و غضب - ناظر

نفی - مونث -

نفیر - آواز - خواب - مونث -

نقاب[۱] - ع - گھونگھٹ - مونث - غیر کے سامنے بے پردہ ہوئے تھے اک بار - پھر نقاب اسنے کبھی چہرے پہ ڈالی نہ گئی - داغ

نقارہ - کوس - مذکر -

نقاہت - مونث -

نقب - ع - سوراخ - سیند - مونث - کیونکر نہ آئے قلعۂ دل میں سپاہ غم - چاک جگر ہے نقب حصار پناہ کی - منیر

نقد - ع - زر نقد - مذکر - لیے ڈالا اس تنک ابرو پر بھی یاں کھوئی - گرہ میں کچھ بھی نہ نقد تو نقد جاں کھوئی - سالک

نقرہ - مذکر -

نقش - ع - صورت - کندہ - مذکر - جواب اس نے نہ بھیجا اور ہمیں خط لکھتے آتے ہیں - کہ مہر بن کرتے کرتے مٹ گیا نقش اپنے خاتم کا - ناسخ

نقش قدم - ع - پاؤں کا نشان - مذکر - جہاں دلکا نقش قدم دیکھتے ہیں - خیابان خیابان ارم دیکھتے ہیں - غالب

نقشہ - بہر معنی - مذکر -

نقش و نگار - ف - بیل بوٹا - مذکر - کیا کیا کتاب زیست میں نقش و نگار تھے - ایسا ورق الٹ کے سب حرف دھل گئے - فوق

نقص - ع - عیب کمی - مذکر - سیکڑوں آہیں کروں پر دل کیا آواز کا - وہ تیر ہوا وار دے بے نقص تیر انداز کا - ناسخ

نقصان - ع - کمی خسارہ - مذکر - نہیں ہے معتقد میرا اگر حاسد تو کیا غم ہے - ہوا بے سجدہ ابلیس کیا نقصان آدم کا - ناسخ

نقض - ع - توڑنا - مذکر - کر دیا نقض عہد اس نے ابھی - ہو رہی جنگ کی ہے تیاری - ماہر

نُقط - ع - (جمع نقطہ) مذکر - صفحۂ خط ہے خال رو گویا - اور نقط اسکے ہیں نجوم آسا - ندرت

نقطہ - مذکر -

نقل - بہر معنی - مونث -

نُقل - گزک - مذکر -

نقل و مکان - مذکر -

نقوش - مذکر -

نوٹ [۱] نقاب مونث ہے لیکن مذکر کو ترجیح ہے ۔

نقیب ۔ مذکر۔

نقیض ۔ ضد ۔ مونث۔

نکاح ۔ ع ۔ ازدواج ۔ مذکر ۔ ؎ مرا مجھ سے کیوں میں آج کیا اتراتا ہے ۔ نکاح شیخ لطافت کا عیب ہے ۔ ہم غیر سے ۔ داغ

نخاس ۔ ع ۔ منڈی ۔ مذکر ۔ ؎ جب کوئی عیب ... تو پانی میں ... نخاس ۔ ...

نقرس ۔ ع ۔ نام مرض ۔ مذکر ۔ ؎ اس کو نقرس نے کر دیا معذور ۔ ... گیا مجبور ۔ ...

نقیض ۔ ع ۔ ضد خلاف ۔ مونث ۔ ؎ ... کیا حال ... مریض ... نقیض ۔ سعید

نکبت ۔ ع ۔ ذلت ۔ مونث ۔ ؎ الٰہی قوم کی نکبت بدل دے ۔ بری حالت ہے یہ حالت بدل دے ۔ ترقی

نکت ۔ مذکر۔

نکتہ ۔ مذکر۔

نکتہ ۔ ع ۔ ... ۔ مذکر ۔ ؎ نکتہ اس کا جو سہل ہے سمجھا ۔ ... ۔ منظر

نکس ۔ عود کردن ۔ مذکر۔

نکسیر ۔ ہ ۔ ... ۔ مونث ۔ ؎ اس کی ... کوئی تصویر ... میری چھوٹی ہے نکسیر ۔ عظیم

نکوہش ۔ ف ۔ ملامت ۔ مونث ۔ ؎ ... یہ کلام ... بہت ... آخر ... جائے گی ۔ اختر

نکھ ۔ س ۔ ناخن ۔ مذکر ۔ ؎ ... ۔ اختر

نکھار ۔ مونث۔

نگارخانہ ۔ ف ۔ آرائش ۔ مذکر ۔ ؎ ... مسرور

نکہت ۔ بوئے خوش ۔ مونث۔

نکیل ۔ ہ ۔ مہار ۔ مونث ۔ ؎ ... مجھ سے ... میرے قبضہ میں میری نکیل ۔ عطا

نگ ۔ ف ۔ نگینہ ۔ مذکر ۔ ؎ گلشن خوبی ... سلیمان ... ناسخ

نگار ۔ ف ۔ نقش ۔ مذکر ۔ ؎ ... آگے آیا ۔ نسیم

نگارش ۔ ف ۔ تحریر ۔ مونث ۔ ؎ نہیں قبول اگر ... گزارش ۔ جنتی

نگاہ ۔ ف ۔ نگہ ، نظر ۔ مونث ۔ ؎ ... آنکھیں ... ہو پڑی ہے ۔ اختر

نگر ۔ س ۔ شہر ، بستی ۔ مذکر ۔ ؎ ... دنیا ... اجڑی جاتی ہے یہ بستی ... نگر ... ہے ۔ رند

نوٹ : لفظ ... ہے لیکن مذکر کا استعمال درست ہے۔

نگہ - ف - نگاہ و نظر - مؤنث - وہ کیوں زمیں میں نگہ شرم گڑی جاتی ہے، جھکیاں لینے کو ترے جو میں حیا بھی آئی - ریاض

نگہداشت - ف - بمعنی حفاظت - مؤنث - ہر رنگ اس کا اس جا طرحدار ہے، نگہداشت دل کی تو دشوار ہے - ناسخ

نگین - ف - نگینہ - مذکر - کس لعل نگیں کا ہے دل اپنا شیفتہ، جس پر ہمارا نام کھدا وہ نگیں ملا - آتش

نگینہ - نگین - مذکر۔

نل - ہ - پیپ کی نلی - مذکر - وہ تیر ہے اس کی جو ہے ... نل اس نے پانی کا جاری ہوا - فراق

نم - ف - رطوبت - مذکر - اشک چھوڑا دل نے کچھ بھی تپ ہجر میں کر رات، روتے تھے زار زار اور آنکھوں میں نم نہ تھا - مومن

نماز - ف - عبادت - مؤنث - خیال زلف و عارض میں قضا کی، نماز صبح و شام اک جا ادا کی - امیر

نمام - نمام و دوا - مذکر۔

نمائش - ف - نمود - آرائش - مؤنث - وہ آتا ہے وہ سر چشمہ تیری تحسین آب، تیری نمائش ہے برنگ سحاب - حالی

نمائش گاہ - ف - مقام نمائش - مؤنث - جو کر سکتا نہیں تعریف اس کی، نمائش گاہ میں وہ دیدنی تھی - فقیر

نمبر - ا - عدد - مذکر - نالہ و فریاد و زاری شاق کیوں ہیں ... لگے ہوئے ہیں - امیر

نمدہ - نمد - مذکر۔

نمدہ - نمد - مذکر۔

نمستکار - ہ - تسلیم - کورنش - مذکر - فراموش اب مذکر باد ... نمستکار - حسرت

نمش - ا - قسم شیرینی - مؤنث - دنیا میں آکے زیست انسان کی یاد ہے، اس جوان کی نمش کف ... ہے - آتش

نمط - ع - طریقہ - روش - دستور - مذکر - ہو گئے معروف ... نمط - حسن

نمک - بہر معنی - مذکر۔

نمکدان - ف - نمک کا برتن - مذکر - حبیب کہا روز نمک زخم پہ چھڑکے کوئی، بولے وہ صفت کا ایسا ہے نمکدان کس کا - امیر

نمگیرہ - مذکر۔

نمل - چیونٹی - مؤنث۔

نمو - ع - بالیدگی - مؤنث[1] - گو ہر گوشہ تسنیم کی آب کا ہے یہ اثر، سبزہ خط کے جو گالوں پر نمو آغاز کی - ناسخ

نمود - ف - نمائش - اظہار - مؤنث[2] - میرے گناہوں سے ہے اس کی مغفرت کی نمود، گناہ اگر نہ کروں تو گناہگار ہوں میں - امیر

نوٹ: [1] مختلف فیہ ہے لیکن مذکر کا رواج درست ہے۔

[2] مختلف فیہ ہے لیکن تانیث کو ترجیح ہے۔

نموشہ۔ مذکر۔

نسقہ۔ خط۔ مذکر۔

ننگ۔ ف۔ شرم و عزت۔ مذکر۔ [illegible] ہو کر ننگ ہی [illegible]۔ موسیٰ

ننھیال۔ ہ۔ ناناکا گھر۔ مونث۔ اس کی ننھیال ہے بہت ہی خراب۔ [illegible] داغ

ننھو۔ مونث۔

نوا۔ ف۔ آواز۔ سر۔ مونث۔ بیمار [illegible] کی حالت [illegible] نوا [illegible]۔ ناصر

نوا۔ سامان۔ مذکر۔

نواح۔ ع۔ اطراف۔ مذکر۔ دیکھا تم نواح میں اس کے۔ شاید اس کا پتہ تمہیں ہی چلے۔ رشتی

نواحی۔ جمع ناحیہ۔ مذکر۔

نوادر۔ ع۔ جمع نادرہ۔ مذکر۔ نوادر بہت ہم نے دیکھے وہاں۔ کریں کیا عجائب کا ان کے بیان۔ شہرت

نوار۔ (نواڑ) پلنگ کا فیتہ۔ مونث۔ تھا پلنگ اور نوار اسکی [illegible] تھا نواس اس کا [illegible]۔ نسیم

نوازش۔ ف۔ عنایت۔ مونث۔ میدان میں [illegible] جو ہر ایک نے پسند کی۔ [illegible] نوازش دو چند کی۔ انیس

نواس۔ ع۔ [illegible]۔ مذکر۔ تھا پلنگ اور نوار اسکی [illegible] تھا نواس [illegible]۔ نسیم

نواسیر۔ مونث۔

نوافل۔ ع۔ نفل کی جمع۔ مذکر۔ نوافل بہت کرتے ہیں وہ ادا۔ بجا لاتے ہر دم ہیں شکر خدا۔ ناظم

نوالہ۔ ف۔ لقمہ۔ مذکر۔ شمع ساں گھلتے ہی گھلتے سحر ہو جائیگی۔ اے شب ہجر کئی مدت کا نوالہ ہم نہیں۔ داغ

نوائب۔ ع۔ جمع نائبہ۔ مصیبتیں۔ مذکر۔ نوائب سے اپنے انہیں کیا خبر۔ وہ عشرت میں کرتے ہیں اپنی بسر۔ صابر

نوبت۔ ف۔ نقارہ۔ مونث۔ نقارچی بھی [illegible] میرے رقیب [illegible] نوبت [illegible] بجی رہیں۔ اختر

نوٹ۔ ان۔ ہنڈی۔ یادداشت۔ مذکر۔ طلبہ ہی کے فائدے کے لئے۔ نوٹ ہیں اس کتاب پر لکھے۔ صفا

نوٹس۔ انگریزی۔ مذکر۔

نوچ۔ خراش۔ مونث۔

نوچ کھسوٹ۔ ہ۔ لوٹ مار۔ دست برد۔ مونث۔ کل تم نے کھسوٹ کی [illegible] لے۔ یہ بھی کیا [illegible] ہم سے۔ جوہر

نوحہ۔ مذکر۔

نور۔ بمعنی۔ مذکر۔

نورتن۔ ع۔ نو قسم کے جواہر۔ نام ایک زیور کا۔ مذکر۔ [illegible] دیکھے جو نورتن کبھی بازو پہ یار کا۔ امانت

نورس ۔ میوہ نو ۔ مذکر۔

نوروز ۔ مذکر۔

نورہ ۔ مذکر۔

نوسادر ۔ مذکر۔

نوش ۔ مذکر۔

نوشت ۔ ف ۔ تحریر ۔ مونث ۔ کوئی جاتی ہے ایسی ناپیشی تدبیر سے خردمند ۔ نوشت اپنی جو پیشانی میں ہے وہ پیش آتی ہے ۔ ظفر

نوشت و خواند ۔ ف ۔ لکھنا پڑھنا ۔ مونث ۔ دیکھی ہے نوشت و خواند اسکی ۔ علم عربی نہیں ذرا بھی ۔ فائق

نوشخند ۔ مذکر۔

نوشدارو ۔ مونث۔

نوشہ ۔ مذکر۔

نوک پلک ۔ ا ۔ وضع انداز ۔ مونث ۔ دل میں عاشق کے تصور سے کھٹک ہوتی ہے ۔ ان حسینوں میں غضب نوک پلک ہوتی ہے ۔ داغ

نوک جھونک ۔ ا ۔ چھیڑ چھاڑ ۔ مونث ۔ دل سے سیدھی نہ ہوئیں وہ پلکیں ۔ نوک جھونک انکی چلی جاتی ہے ۔ اختر

نون ۔ نمک ۔ مذکر۔

نونہال ۔ مذکر۔

نوم ۔ ع ۔ نیند ۔ مونث ۔ صوم میں ایسی کچھ ہے برکت ۔ نوم صائم کی بھی تو ہے طاعت ۔ نقی

نوید ۔ ف ۔ مژدہ ۔ اطلاع ۔ مونث ۔ بعد مدت کیوں نوید وصل یار آنیکو تھی ۔ وہ چمن ہی چھٹ گیا جسمیں بہار آنیکو تھی ۔ داغ

نہ ۔ ناخن ۔ مذکر۔

نہاد ۔ ف ۔ خلقت ۔ اصل ۔ مونث ۔ کینہ سے مشرک بھی نہ ہوگا دل اسکا صاف ۔ جس شخص کی نہاد میں ہے عادت نفاق ۔ شفیق

نہار ۔ بہر معنی ۔ مذکر۔

نہال ۔ بہر معنی ۔ مذکر۔

نہالچہ ۔ توشک ۔ مذکر۔

نہان ۔ مذکر۔

نہایت ۔ انتہا ۔ مونث۔

نوٹ ۔ مختلف فیہ ہے لیکن تانیث کو ترجیح ہے ۔

نہج ۔ع۔ راست۔ طور۔ مذکر۔ نہج اس کا مجھے پسند نہیں۔ وہ چلا جائے گھر سے میرے کہیں۔ قدر

نہر ۔ع۔ شاخ۔ دریا۔ مونث۔ جاری ہے نہر فیض ہوئی کس سا میر کی۔ بہے موتیون کی آب میں کشتی فقیر کی۔ اخیر

نہش۔ مونث۔

نہضت۔ ع۔ کوچ۔ مونث۔ اس کی نہضت کا دن تو ہے کل ہی۔ چاہیئے ملنے چلنا ہم کو ابھی۔ صفدر

نہنگ ۔ف۔ مگرمچھ۔ مذکر۔ اس وضع سے سب نہنگ نکلے۔ جیسے کوئی پی کے بھنگ نکلے۔ انشا

نہی۔ مونث۔

نہیب۔ دہشت۔ مونث۔

نہین ۔ہ۔ کلمہ نفی۔ مونث۔ تو ہے اچھا تیری باتیں سب بھلی۔ یہ نہیں تیری مگر اچھی نہیں۔ عزیز

نے ۔ف۔ بانسلی۔ مونث۔ شعلہ آواز سے جھڑتی ہیں جو چنگاریاں۔ نے بنائی تو نے کیا منقار موسیقار کی۔ منیر

نیا۔ مذکر۔

نیاز۔ نذر۔ مونث۔

نیاز ۔ف۔ حاجت۔ ملاقات۔ صدقہ۔ مذکر۔ نہ ہوگا حسن کا مجھ سا بھی عاشق کوئی دنیا میں۔ نیاز اس سے کیا پیدا نظر جو ناز میں آیا۔ آتش

نیام ۔ف۔ میان۔ مذکر۔ فی الفور پیک تیغ کا لبیک کہہ گیا۔ منہ کہہ کر نیام تعجب سے رہ گیا۔ دبیر

نیابت ۔ع۔ قائم مقامی۔ مونث۔ سیلی بھی تو بیٹ کی ہے باریک۔ کرے گی نیابت اس کمر کی۔ منیر

نیاو ۔س۔ انصاف۔ مذکر۔ جہان میں ہے نیاو اس کا مشہور۔ نیایش بھی اس کی ہیں کرتے تمام۔ عاقل

نیایش ۔ف۔ تعریف۔ مونث۔ جہان میں ہے نیاو اس کا مشہور۔ نیایش بھی اس کی ہیں کرتے تمام۔ عاقل

نیبر ۔ن۔ ہمسایہ۔ مذکر۔ ہم سے رندوں پر اگر لگاؤ کا نیبر رہیگا۔ بیوقوف کوئی ہمارا کبھی نیبر ہوگا۔ مسرور

نیبو۔ مذکر۔

نیت۔ قاعدہ۔ مونث۔

نیت ۔ع۔ قصد۔ ارادہ دلی۔ مونث۔ توبہ کی جان کو بجلی ہے چمک بجلی کی۔ بدلی آتے ہی بدل جاتی ہے نیت میری۔ امیر

نیتر۔ چشم۔ مذکر۔

نیچ۔ مونث۔

نیچر ۔ن۔ فطرت۔ مذکر۔ نیا آئی ہے نیچر اپنی نقاشی دکھاتا ہے۔ بہت رنگین نقشے سامنے آنکھوں کے لاتا ہے۔ شوق

نیچہ۔ مذکر۔

نیر۔ ستارہ۔ مذکر۔

نیر آب ۔ مذکر۔

نیر اعظم ۔ آفتاب ۔ مذکر۔

نیرنگ ۔ بہر معنی ۔ مذکر۔

نیرو ۔ ف ۔ زور ۔ طاقت ۔ مذکر ۔ نیرو اس کا غضب ہو آفت ہے ۔ کس میں اب کیجئے ایسی طاقت ہے ۔ صباؔ

نیستان ۔ ف ۔ نے کا جنگل ۔ مذکر ۔ شیر سے خالی نہیں رہتا نیستان نیزہ بار ۔ بوریا سے خوب چھپا چھوڑ جایا چاہئے ۔ آتشؔ

نیش ۔ ف ۔ ڈنک ۔ مذکر ۔ ڈنک الف کر دیا ہو جیسے ڈنک مجھ کو گزند ۔ نوش تو پیچھے ہے پہلے نیش ہے زنبور کا ۔ ناسخؔ

نیشکر ۔ ف ۔ گنا ۔ مذکر ۔ لیتہ چاشنی دونوں کی چکھی ہے جو تو حق پوچھیے ۔ ان لب شیریں سے شیریں نیشکر کوئی نہ تھا ۔ آتشؔ

نیشن ۔ ان ۔ قوم ۔ مونث ۔ نہ کسی طرح دور ہے یاد ساری نیشن کو مکار ایک کر گیا ۔ استاد ساری نیشن کو ۔ شاعرؔ

نیگ ۔ ہ ۔ حصہ ۔ حق شادی ۔ مذکر ۔ جانیگ شاطر کو اس قدر ۔ کر زر کے مس ابھی تھا لعل و گہر ۔ عظیمؔ

نیل ۔ ف ۔ نیلا رنگ ۔ چوٹ کا نشان ۔ دریائے مصر ۔ نام ایک پنی کا ۔ مذکر ۔ کہا بلبل نے جب توڑا گل سوسن کو گلچیں نے ۔ الٰہی خیر کیجو نیل رخسار

نیلام ۔ پ ۔ ہراج ۔ مذکر ۔ رخت تن پیر ضعیفی کے ہاتھ بیچا عشق نے ۔ جیسے ہو نیلام باقی دار کی املاک کا ۔ اسیرؔ

نیلوفر ۔ ف ۔ کنول ۔ مذکر ۔ داغ تمکین آتش رخسار پر پیدا ہوا ۔ چشمۂ خورشید میں بھی نیلوفر پیدا ہوا ۔ مظفرؔ

نین ۔ س ۔ آنکھ ۔ چشم ۔ مونث ۔ نین میں بھری برس گیا ہے وہی ۔ نہیں ہوتا نظر میں اب تو کوئی ۔ رونقؔ

نیو ۔ ہ ۔ اصل بنیاد ۔ مونث ۔ یہ اپنی نیو ڈالے گا ۔ ہنسا کے جو گر گئی ۔ ہزار سکیں یہ بنائے چھوڑے گی ۔ شاعرؔ

باب واو

و ۔ ع ۔ حروف تہجی کا ستائیسواں حرف ۔ مذکر ۔ دل و دل کا یہ فرق ہے کہیو ۔ واو کیا ہے حرف علت کا ۔ سخنؔ

واٹر ۔ ان ۔ پانی ۔ آب ۔ مذکر ۔ واٹر نہیں ہے تو جیتا واٹر اس سے تو ہے اچھا سوڈا واٹر ۔ حکیمؔ

واچ ۔ ان ۔ گھڑی ۔ مونث ۔ واچ تو آپ کی نہیں ہے درست ۔ غالباً چلتی ہے بہت یہ سست ۔ فروغؔ

وادی ۔ ع ۔ صحرا ۔ مذکر۔

نوٹ: [1] مختلف فیہ ہے لیکن تذکیر کو ترجیح ہے ۱۲

[2] فرہنگ آصفیہ میں اور بعض شعرا نے مونث لکھا ہے مگر تذکیر کو ترجیح ہے ۱۲

وَاز ۔ ف۔ رزم۔ نوبت۔ مذکر ۔ کئی جو تین چلتیں قاتل جو کبھی ۔ ہو جاتا ہو ٹھکر اِدھر سے وار ہوتا تو اُدھر سے پیار ہوتا ۔ اثیر

وَاردات ۔ ع۔ سرگزشت۔ واقعہ، حادثہ۔ مؤنث ۔ دے داغ کیا کہوں شب فرقت واردات ۔ جو میرے ہاتھ سے میرے دل پر گزر گئی ۔ رنگ

وَارنٹ ۔ ن۔ حکم گرفتاری۔ مذکر ۔ جبکہ وارنٹ ریکے نام آیا ، ہو کے مضطرب بہت ہی گھبرایا ۔ علیم

وَارنش ۔ ن۔ روغن۔ مؤنث ۔ اچھی نہیں وارنش تو اس کی ۔ وہ ملاؤ جو دوسری ہے کرسی ۔ سفیر

واڑ ۔ مؤنث۔

واسطہ ۔ مذکر۔

وَاسطی ۔ ع۔ ایک قسم کا قلم ۔ مذکر ۔ قلم اتنی نہیں چلتا ، اس سے تو واسطی ہی ہے اچھا ۔ جگر

وَاسوخت ۔ ف۔ ایک قسم کی نظم۔ مذکر ۔ واسوخت لکھا ہے خوب اس نے ، کیا اچھا کوئی لکھے اب اس سے ۔ نظیر

واشد ۔ شگفتگی ۔ مؤنث۔

واقعہ ۔ مذکر۔

وَاقفیت ۔ ع۔ جان پہچان۔ مؤنث ۔ واقفیت نہیں رہی اُن کی ، یہ ملاقات ان سے پہلی ہے ۔ قمر

وَاگذاشت ۔ ف۔ رہائی۔ مؤنث ۔ جاگیر کی واگذاشت گر ہو ، پھر عیش و طرب ہی میں بسر ہو ۔ عاجز

وَام ۔ ف۔ قرض۔ ادھار۔ مذکر ۔ وام اس کا بہت گران ہے لیجے ، جو عدو کو نہ سابقہ اس سے ۔ قمر

وَاویلا ۔ ع۔ فریاد۔ گریہ وزاری۔ مؤنث ۔ اس کی واویلا سے گھبراتا ہے جی ، وائے یہ تی کا کام اب کچھ تو مری ۔ نسیم

واہ ۔ کلمۂ تحسین۔ مؤنث۔

وَاہ واہ ۔ ف۔ کلمۂ تحسین۔ مؤنث ۔ واہ واہ سنتے یاروں کی ، ہو گیا تھا ہنر کا پتے یقین ۔ حالی

واہمہ ۔ مذکر۔

وائے ۔ مؤنث۔

وَائن ۔ ن۔ انگریزی شراب۔ مؤنث ۔ وائن اچھی ہی اب پلا ساقی ، دل ہے بیتاب جلد لا ساقی ۔ عزیز

وَبا ۔ ع۔ ہیضہ۔ مؤنث ۔ ہزاروں مرگئے اس پر سسکتے ہیں لاکھوں ، عجب رنگ ہے یارب یہ کیا وبا آئی ۔ رحمہ

وَبال ۔ ع۔ سختی۔ بوجھ۔ مذکر ۔ آگیا زلف کے سودے میں جو کاکل کا خیال ، تیرہ بختوں کو تو سر ہی کا وبال اور لگا ۔ ظفر

وَتر ۔ ع۔ چلّہ، زہ۔ مذکر ۔ جب کمان کا تھا وتر ٹوٹ گیا ، ایک بھی تیر میں نہ مار سکا تھا

نوٹ ۱ مختلف فیہ ہے مگر تانیث کا رواج غالب ہے۔

۲ مختلف فیہ ہے لیکن تذکیر کو ترجیح ہے۔

وتیرہ۔ مذکر۔

وَثائق ۔ع۔ جمع وثیقہ۔ مذکر۔ وثائق مجھے جتنے کئے پیش سب ۔ پڑھا دکھلا کر ان کو اس کا غضب ۔ عدیل

وُثوق ۔ع۔ اعتماد۔ مذکر۔ میرا ان پر وثوق ہے اچھا ۔ اب کریں کیا مجال چون وچرا ۔ اعظم

وثیقہ۔ مذکر۔

وَجاہت ۔ع۔ شان۔ رعب۔ مونث۔ وجاہت چھا گئی ہے انکی سب پر ۔ کہاں دربار میں انکے برابر ۔ ثاقب

وَجَب ۔ع۔ بالشت۔ مذکر۔ کہاں اس کا وجب کہاں تیرا ۔ پھر برابر یہ کس طرح ہوگا ۔ ناجی

وجد۔ مذکر۔

وِجدان ۔ع۔ گم شدہ کو پانا۔ ادراک۔ مذکر۔ ان کا تو ہے بڑھا ہوا وجدان ۔ جا کر بھی وہ ہو گئے ہیں انجان ۔ کمال

وَجَع ۔ع۔ درد۔ مذکر۔ نہ ہوگا دفع گو وجع مفاصل ۔ تو تیری سعی سے کیا ہوگا حاصل ۔ برتر

وَجَع مفاصل ۔ع۔ جوڑوں کا درد۔ گٹھیا۔ مذکر۔ نہ ہوگا دفع گو وجع مفاصل ۔ تو تیری سعی سے کیا ہوگا حاصل ۔ برتر

وُجوب ۔ع۔ لازم۔ مذکر۔ کیا کیجئے بیان انکے وجوب اور قدم کا ۔ طاقت نہ زبان کی ہے نہ مقدور قلم کا ۔ بیان

وجود۔ مذکر۔

وُجوہ ۔ع۔ جمع وجہ۔ اسباب۔ مونث۔ وجوہ انکی معلوم انہیں ہو گئیں ۔ چھپانے سے کچھ فائدہ اب نہیں ۔ حیف

وُجوہات ۔ع۔ دلائل۔ مونث۔ جو ہوں نہ معلوم کچھ انکی وجوہات ۔ تو پھر یونہی کلام میں جو تو ہے بات ۔ نجم

وجہ ۔ع۔ سبب۔ صورت۔ مونث۔ وجہ حرمت کلال کی ہوتی ۔ دختر رز حلال کی ہوتی ۔ صبا

وحدت۔ مونث۔

وَحشت ۔ع۔ نفرت۔ مونث۔ دیکھنا روز محشر میں تماشائے جنون ۔ کھلے میدان میں کھل کھیلیگی وحشت میری ۔ جلیل

وحی۔ مونث۔

وُحوش ۔ع۔ وحش کی جمع۔ صحرائی جانور۔ مذکر۔ یاں جمع وحوش ہو گئے ہیں ۔ جو اپنے حواس کھو گئے ہیں ۔ مصد

وداد۔ مونث۔

وَدَع ۔ع۔ سنکھ۔ سفید مہرہ۔ کوڑی۔ مونث۔ ودع رنگ نگین تھی ہو گئی کیا ۔ پتہ لگتا نہیں ڈھونڈے بھی اسکا ۔ جگر

وِداد ۔ع۔ دوستی۔ محبت۔ مونث۔ کہ آپ کی دوستی رہی ہے وداد ۔ چاہیں الفت کی کس سے اب ہم داد ۔ عابد

وداع۔ رخصت۔ مونث۔

نوٹ:۔ مختلف فیہ ہے مگر مذکر کو ترجیح ہے۔

وِدّیا۔ س۔ علم۔ مونث۔ وہ دودیتی اب بھلا کہاں ودیا، نام ہی نام اب ہے ودیا کا۔ صفی

وَدِیعَت۔ ع۔ امانت۔ مونث۔ اروں نے سمجھا کہ ودیعت ہے خدا کی، محکوم ہے جو میری رعایا و بریا۔ حالی

وِرَاثَت۔ ع۔ حق ارث۔ مونث۔ وراثت ہو گئی منظور اس کی، نہیں باقی رہی اب بات کوئی۔ اصغر

ورثہ۔ مذکر۔

وَرد۔ ف۔ گل گلاب۔ مذکر۔ باغ جہاں میں حق انصاف سے نہ گذرا، خرچ بنایا ہر بلبل جو ورد پایا۔ آتش

وِرد۔ ع۔ وظیفہ۔ معمول، تکرار۔ مذکر۔ مغفرت میں شک ہے کیا ہر دم ہے جو تجھ پہ میرے ورد یا غفار یا غفار رہا۔ امیر

وَرزِش۔ ف۔ ریاضت۔ مونث۔ ورزش اچھی ہے جسم و جان کے لئے، مغل کے اور نوجوان کے لئے۔ آزرم

وَرَع۔ ع۔ پرہیزگاری۔ مونث۔ ان کی ہے ورع کی بڑی شہرت، وہ نہایت ہیں متقی حضرت۔ انجم

وَرَق۔ ع۔ پتا، فرد کاغذ۔ مذکر۔ مرنے کے بعد کیسے پریشاں ہیں عضو تن، دیکھا کیا ورق کتاب سے اپنے جدا ہوا۔ امیر

وَرَم۔ ع۔ سوجن۔ مذکر۔ خوبی قسمت سے کھلا کیش ختم ہو جائیگا، دل اگر خوش ہو کے پھولے گا ورم ہو جائیگا۔ بحر

وُرُود۔ ع۔ صدور۔ مذکر۔ جب یہاں ہوتا ہے ورود اُن کا، لوگ ہوتے ہیں جمع سب اس جا۔ قیصر

وَرِید۔ ع۔ رگ گردن۔ مونث۔ اپنی ورید سے بھی تو وہ ہے قریب تر، اور اس سے بعد یہ ہے زمیں آسماں کا۔ کاتب

وِزَارَت۔ ع۔ مدارالمہامی۔ مونث۔ آصف کو سلیماں کی وزارت سے شرف تھا، ہے فخر سلیماں جو کرے تیری وزارت۔ غالب

وَزن۔ ع۔ بوجھ۔ مذکر۔ کے اس تقلم کا ہر حرف میزان قیامت میں، بطرز تازہ جو وزن اپنے اشعار جدید کا۔ محسن

وسادہ۔ تکیہ۔ مذکر۔

وَسَاطَت۔ ع۔ ذریعہ۔ مونث۔ خدا سب کی سنتا ہے سب پہ ہے مشفق، کسی کی وساطت کی حاجت نہیں ہے۔ عاشق

وَسَخ۔ ع۔ چرک، میل۔ مذکر۔ ہوش اپنے ذرا سنبھال انجم، وسخ کانوں کا اب نکال انجم۔ رفیق

وَسَط۔ ع۔ درمیان۔ مذکر۔ باغ کے وسط میں ہے خیمہ لگا، جشن اب ہو رہا ہے بس اس جا۔ فرحت

وُسعَت۔ ع۔ کشادگی۔ مونث۔ وہ کام کرکے تجھکو کشادہ ملے مدد، کیا جانیے مکاں میں وسعت زمیں کی۔ امیر

وسمہ۔ خضاب۔ مذکر۔

وسواس۔ مذکر۔

وسوسہ۔ مذکر۔

وسیلہ۔ مذکر۔

وصال۔ ع۔ بمعنی۔ مذکر۔

وَصف۔ ع۔ تعریف۔ مذکر۔ خوش خوش وہ سن رہے ہیں تنگی دہن کا شکوہ، گویا کہ لکھ رہا ہوں وصف اُنکے ہی دہن کا۔ امیر

وصل۔ ع۔ ملاقات۔ صحبت۔ مذکر۔ صبح تک جلوہ جاناں سے رہا ہوں بیہوش۔ اور ان سے اس طور ہوا وصل کہ گویا نہ ہوا۔ سالک

وصول۔ ع۔ حاصل۔ رسید۔ مذکر۔ ہوئی انکے وصول کی جو خبر تو ہوا کچھ پہ عطش۔ مضطر حسرت

وصیت۔ ع۔ کی ہدایت۔ مونث۔ دل پہ جو گذری وہ بیان نہ کی کچھ وصیت بھی میری جان نہ کی۔ شوق

وضاحت۔ ع۔ تشریح۔ مونث۔ سمجھ میں نہ آئی کیا بات کوئی۔ وضاحت انکی تو کچھ بھی نہیں کی۔ شوق

وضع۔ بہر معنی۔ مونث۔

وضع حمل۔ ع۔ اسقاط۔ بچہ پیدا ہونا۔ مذکر۔ ارے صاحب کے پاس جائے کوئی۔ کہنا وضع حمل ہوا ہے ابھی۔ خورشید

وضو۔ طہارت۔ مذکر۔

وضوح۔ ع۔ ظہور۔ مذکر۔ ہو جس وقت تک وضوح اس کا۔ انتظار اس کا چاہیے کرنا۔ صفا

وطن۔ ع۔ دیس۔ مذکر۔ گھر اجڑتے بھی ہیں بستے بھی ہیں لیکن اے ربح۔ جو اجڑ کر نہ بسے پھر وہ وطن کس کا ہے۔ امیر

وظائف۔ ع۔ جمع وظیفہ۔ مذکر۔ وظائف مقرر کئے بے شمار۔ رہی جاری بخشش ہی لیل و نہار۔ ادیب

وظیفہ۔ بہر معنی۔ مذکر۔

وعدہ۔ وعید۔ مذکر۔

وعدہ۔ مذکر۔

وعظ۔ مذکر (مختلف فیہ)

وعظ و پند۔ پند و نصیحت۔ مونث۔ خلق نے اسکو بہت کی وعظ و پند۔ اور کہا اس بات سے کر لب کو بند۔ شوق

وعید۔ ع۔ وعدہ سزا۔ مذکر۔ اس کے وعدہ سے خوش رہو باہم۔ ڈرو اس کے وعید سے ہر دم۔ مسیحی

وغا۔ ع۔ جنگ۔ مونث۔ زمانا کی طرح دونوں تو اسوں نے وغا کی۔ بیجوں کی نہ تھی جنگ یہ قدرت تھی خدا کی۔ انیس

وفا۔ ع۔ ایفائے وعدہ۔ مونث۔ ہم نے بری کی وہ بری کی یہ تو سچ ہے لیکن۔ تم تو اچھے تھے چلو ہم سے وفا تم نے تو کی۔ داغ

وفات۔ ع۔ موت۔ مرگ۔ مونث۔ غم سے یہ راہ میں نے نکالی نجات کی۔ سجدہ اس آستان کا کیا پھر وفات کی۔ میر

وفاق۔ ع۔ اتفاق۔ مذکر۔ رہا اب کہاں قوم میں ہے وفاق۔ جدھر دیکھئے بس ادھر ہے نفاق۔ کرم

وفود۔ ع۔ جہان۔ مذکر۔ جانیں نثار کر گئے تھے اپنے وفود پر۔ مرتے تھے فخر حضرت والا م وفود پر۔ نذیر احمد خان

وفور۔ ع۔ کثرت۔ مذکر۔ دکھائی دیگا فلک ایک دن وفور کا حال۔ ہمارے رونے سے جب دم وفور آب ہوا۔ ناسخ

وقار۔ مذکر۔

وقائع۔ ع۔ جنگ۔ لڑائی جھگڑا۔ مونث۔ وقائع انکی ہے قابل دید آج۔ ہے صرف اس واسطے کام کاج۔ نذیر

وقت۔ ع۔ زمانہ۔ عرصہ۔ مذکر۔ نمک جلا دیجئے گا چاہتا ہے میرے زخموں پر۔ مرہم کا وقت اب اے ہمت مردانہ آتا ہے۔ امیر

وقر۔ مذکر۔

وقعت۔ مونث۔

وقفہ۔ مذکر۔

وقیعہ۔ مذکر۔

وُقُوع۔ ع۔ ظہور۔ مذکر۔ کب یہ جھگڑا کہ ہو شروع ہوا، کیونکر اس امر کا وقوع ہوا۔ تسلیم

وُقُوف۔ ع۔ آگاہی۔ مذکر۔ واعظ کو کیا ہو کشف و کرامات کا وقوف، ہے جو ترا اس کو نہیں بات کا وقوف۔ اختر

وکالت۔ ع۔ مختاری۔ مونث۔ نکالا ہے دل نے خیال اب یہ قصد، کر کرتا ہے مجھ سے وکالت تمہاری۔ امیر

ولا۔ دوستی۔ مونث۔

وِلادت۔ ع۔ پیدائش۔ مونث۔ اول ہے سارے خلق سے خلقت رسول کی، آخر ہوئی اگرچہ ولادت رسول کی۔ تسلیم

وِلایت۔ ع۔ ملک یورپ۔ مونث۔ سنتے تو بہت ہیں اُنکی حالت، دیکھ آئینگے چین کی ولایت۔ ناجی

ولد۔ ع۔ پسر فرزند۔ مذکر۔ والد اپنا ہو جبکہ نالائق، ترکہ اس کے لئے ہو کیا لائق۔ مست

وَلدِیّت۔ ع۔ باپ کا نام۔ مونث۔ نہیں لکھی ہے ولدیت جب اس نے، تو ہم کس طرح اس کو جینی دینگے۔ عزیز

ولولہ۔ مذکر۔

ولیمہ۔ مذکر۔

ووٹ۔ ان۔ تائید۔ مذکر۔ میری ہوا سے بزم اگر سرد و خشک ہے، یاروں کو ممبری کا فقط ووٹ چاہئے۔ اکبر

وَہب۔ ع۔ بخشش۔ مذکر۔ باغ یہ سارا وہب ہے اون کا، ہے وثیقہ انہوں نے اس کا دیا۔ سلام

وہلہ۔ مذکر۔

وہیل۔ ان۔ ایک قسم کی مچھلی۔ مونث۔ وہیل دیکھی نہ تھی کبھی ہم نے، نام ہی بڈھوں سے سنتے تھے۔ واثق

وہم۔ ع۔ وسواس۔ گمان۔ مذکر۔ وادی میں ان کو وہم تھا کوئی نہ بدگمان ہو، آئے تو ساتھ ساتھ وہ وجہ سے گر الگ الگ۔ داغ

وید۔ س۔ نام کتاب ہنود۔ مذکر۔ تم نے یوں سرسری پڑھا ہے وید، اور نہیں جانتے کہ کیا ہے وید۔ اختر

ویدانت۔ س۔ تصوف۔ مونث۔ اسکے ویدک کا ہے بچا چرچا، اسکی ویدانت کا بھی ہے شہرہ۔ کیف

ویدک۔ س۔ علم طب۔ مذکر۔ اسکے ویدک کا ہے بچا چرچا، اسکی ویدانت کا بھی ہے شہرہ۔ کیف

ویران۔ مذکر۔

ویفر۔ انگریزی۔ مذکر۔

باب ہائے ہوز

ہ۔ مونث۔

ہاتف۔ ف۔ سروش۔ فرشتہ۔ مذکر ۔ یوں ہاتف غیب سے تاریخ ۔ یک ہزار دو صد ہے اچھا سال۔ اختر

ہاتھ۔ ہ۔ دست۔ ید۔ مذکر ۔ بندھ سکا ہم سے نہ مضموں اس دہان تنگ کا ۔ ہاتھ اپنا فکر میں زیر زنخداں ہی رہا۔ اسیر

ہاتھی۔ ہ۔ فیل۔ مذکر ۔ ہر نامور بزرگ بلا کا تن دہے ۔ پہلے ہوت ہے جنگ میں ہاتھی نشان کا۔ برق

ہاتھی دانت۔ ہ۔ عاج۔ مذکر ۔ ہے ہاتھی دانت ہی کا تخت سارا ۔ ہے ہاتھی دانت بھی اوسکا مصفا۔ نظر

ہاٹ۔ ہ۔ بازار۔ مونث ۔ یہاں جنگل کا ہاٹ ہے بھرتا ۔ دور سے آگے اونٹ ہیں اس جا۔ طالب

ہار۔ سلک گل وغیرہ۔ مذکر۔

ہار۔ جیت کی ضد۔ مونث۔

ہارسنگار۔ مذکر۔

ہارجیت۔ ہ۔ فتح و شکست۔ مونث ۔ ابھی کیا ہار جیت اونکی کہیں ۔ چاہیے ہم کو چپکے بیٹھے رہیں۔ عالم

ہاروت۔ ع۔ زہرہ کا عاشق فرشتہ۔ مذکر ۔ عشق یہ یار وہ ہے ایسی بری بلا ۔ مبتلا ہاروت جیسا ہوگیا۔ ناز

ہاڑ۔ ہ۔ استخوان۔ مذکر ۔ گوشت کا تو چارہ تہا اسکے ۔ رہ گئے ہاڑ ہی تھے ڈہانچے کے۔ عجب

ہاف۔ ن۔ نصف نیم۔ مذکر ۔ ہاف اس کا جو تمھارا باقی ۔ وہ تم آپ اس نے خود لے لی۔ ضیا

ہال۔ مذکر۔

ہالہ۔ مذکر۔

ہالون۔ ہ۔ ایک قسم کا بیج۔ مونث ۔ تم نے کیا ہالون ہے دیکھی کبھی ۔ دیکھتے ہو یہ مرے ہاں تم ابھی۔ ظاہر

ہامون۔ مذکر۔

ہان۔ مونث۔

ہانک۔ ہ۔ آواز پکار۔ مونث ۔ ہانک اس کی جو سنی اس نے ۔ نکل آگیا وہیں بس اندر سے۔ مضطر

ہاں ہوں۔ ہ۔ ایجاب و قبول۔ مونث ۔ جب ہوا تجویز کچھ ہاں ہوں ۔ فائدہ دے گا کیا چرا و چون۔ نسیم

ہاون۔ ف۔ اوکھل۔ مونث ۔ ہاون تو رکھی ہوئی ہے اس جا ۔ دستہ ہی یہیں تھا ہو گیا کیا۔ شمس

نوٹ لے مختلف فیہ ہے لیکن "تانیث کو ترجیح ہے ۱۲"

ہاون دستہ۔ مذکر۔

ہاویہ۔ دوزخ۔ مذکر۔

ہائے۔ ع۔ کلمۂ افسوس۔ مونث ۔ یہ مردوں میں اے وائے اور ہائے کیسی۔ مگر بیٹھو منفعل ہو بیٹھو کمدر ۔ نذیر احمد خاں

ہائیکورٹ۔ مذکر۔

ہبہ۔ عطا۔ مذکر۔

ہتک۔ مونث۔

ہتیا۔ گناہ۔ مونث۔

ہتیار۔ سلاح۔ مذکر۔

ہبوط۔ ع۔ پستی۔ مذکر ۔ آدم کے ہبوط سے بہت بعد پیدا ہوا یہ گھر نئی تجلی وہ مسجد۔ اقبال

ہشت پھول۔ ہمراں جوڑی۔ مذکر ۔ چھوڑے گئے اس کے بعد ہشت پھول تھا اس میں کمال ایسا کہ مقبول۔ قدیر

ہٹ۔ ہ۔ استبداد۔ مونث۔

ہجر۔ ع۔ جدائی۔ مذکر ۔ گو سراسر ملال تھا وہ ہجر۔ اس کے آگے وصال تھا وہ ہجر۔ داغ

ہجران۔ مذکر۔

ہجرت۔ ع۔ وطن چھوڑنا۔ مونث ۔ ہجرت زمین کعبہ سے جب مصطفےٰ نے کی۔ اس روز مصطفےٰ کی وہ مرتضیٰ نے کی۔ انیس

ہجمہ۔ قطار۔ مذکر۔

ہجو۔ مونث۔

ہجوم۔ ع۔ انبوہ۔ بھیڑ۔ مذکر ۔ تیر پر تیر لگاتا ہے کماندار فلک۔ خانۂ دل میں ہجوم آج ہے مہمانوں کا۔ امیر

ہجے۔ مذکر۔

ہچر مچر۔ ہ۔ پس و پیش۔ مونث ۔ ہوتی ہے کیوں نہ ہچر مچر تجھ کو۔ اس کا کچھ تو سبب بتا مجھ کو۔ صبا

ہچکی۔ فواق۔ مونث۔

ہدایت۔ مونث۔

ہدہد۔ نام طائر۔ مذکر۔

ہدف۔ ع۔ نشانہ۔ مذکر ۔ ناوک اندازی مژگان کو تری دیکھ کے آج۔ دل کی چھاتی پہ ہے قائم ہدف تیر را۔ ظفر

ہدیہ۔ مذکر۔

ہذیان۔ ع۔ بیہودہ گوئی۔ مذکر ۔ وہ بے ہوشی میں بھی کہاں ہے اپنے۔ ہذیان نکل رہا ہے منہ سے۔ ساجد

ہرہ وچیک ۔ مونث ۔ وہ موتی کا کلغی زمرد کی ہرہ لٹک سا بگی زرجیدہ دستار پر ۔ میر حسن

ہراول ۔ مذکر۔

ہراوہ ۔ ن ۔ راہ رو ۔ مذکر ۔ ہراوہ ہر اک طرف سے لشکر میں جوش میں آگیا دلاور ۔ جیبت

ہربو ۔ مذکر۔

ہربونگ ۔ ہ ۔ بدعملی ۔ مذکر ۔ بزم میں سر پہ قیامت کو اٹھا رکھا ہے ۔ یار لوگوں نے تو ہربونگ مچا رکھا ہے ۔ اختر

ہرتال ۔ ہ ۔ زرنیخ ۔ مونث ۔ لاؤ تم جا کے تھوڑی سی ہرتال ۔ پھیر دینگے اس کلام کو حال ۔ منیر

ہرج ۔ مذکر۔

ہرجانہ ۔ مذکر۔

ہرج مرج ۔ مذکر۔

ہرن ۔ ہ ۔ آہو ۔ مذکر ۔ کسی چشم سیہ کا جب ہوا ثابت میں دیوانہ ۔ تو مجھ سے مست ہاتھی کی طرح جنگلی ہرن بھجوا ۔ آتش

ہریاول ۔ سبزہ زار ۔ مذکر۔

ہریسہ ۔ مذکر۔

ہریل ۔ ہ ۔ نام ایک پرند کا ۔ مذکر ۔ تری فرقت نے اجاڑا چمن اے فصل بہار ۔ طوطی آئی نہ بسیرے کو نہ ہریل آیا ۔ بحر

ہڑبڑ ہڑبڑی ۔ مونث۔

ہڑپ ۔ ہ ۔ نگلنا ۔ مونث ۔ زمیں کی ہڑپ ہوگی مخلوق سب ۔ رہیگا نہ کوئی مگر ایک رب ۔ حفیظ

ہڑتال ۔ ہ ۔ اسٹرائک ۔ مونث ۔ ان کی ہڑتال سے یہ بند اب کام ۔ دیکھو ہوتا ہے اب کیا انجام ۔ سعید

ہڑک ۔ نام باجہ ۔ مونث۔

ہڑکا ۔ عادت ۔ مونث۔

ہڑواڑ ۔ ہ ۔ قبرستان ۔ مونث ۔ یہاں سے جو ہڑواڑ ان کے قریب ۔ وہیں جا کے بیٹھا ہے گل سے غریب ۔ نسیم

ہڑنبل ۔ مونث۔

ہزار داستان ۔ ف ۔ نام طائر ۔ مذکر ۔ کرتے ہیں ہزار داستان جو قصے ۔ گل سنتے ہیں سوچ رہے ہیں کہ انجام ۔ عاشق

ہزال ۔ ہ ۔ لاغری ۔ مذکر ۔ سنتے تھے اس کی جو شہرت اک حال ۔ دیکھ کر حیران ہوئے اس کا ہزال ۔ شرر

ہزبر ۔ شیر ۔ مذکر۔

ہزج ۔ ع ۔ نام بحر عروض ۔ مونث ۔ ہزج ان کے مرغوب تھی طبع کی ۔ بہت غزلیں اس بحر میں ہیں لکھی ۔ نظر

ہزل ۔ بیہودہ باتیں ۔ مونث ۔ شعر ہزل بھاتی نہیں تمہاری ہمیں ۔ وقت کھوتا ہے ابھی باتوں میں ۔ صفائی

ا مذکر ہو تو رشک صفحہ ۲۱۳

ہذیان۔ مذکر۔

ہزیمت۔ ف۔ شکست۔ مونث ؎ انہیں سخت آخر ہزیمت ہوئی۔ بری سے بری ان کی حالت ہوئی۔ ناجی

ہست و بود۔ مونث۔

ہستی۔ مونث۔

ہتیا۔ ہ۔ وراستی۔ مونث ؎ واپس آئی تو تھی ندان ہتیا۔ بول چلا گئے اب کروں میں کیا عیش

ہشت مشت۔ مونث۔

ہضم۔ مذکر۔

ہفت خوان۔ مذکر۔

ہفتہ۔ مذکر۔

ہُکہک۔ ہ۔ ہچکی۔ مونث ؎ جب خبر آئی حسن کے موت کی۔ روتے روتے اسکے ہُکہک لگ گئی۔ نیاز

ہگاس۔ ہ۔ پاخانہ۔ مونث ؎ لگ گئی ہے اسی سے اسکو ہگاس۔ جلد ہو جاءے اسکا ستیاناس۔ زخمؔ

ہل۔ قلبہ۔ مذکر۔

ہلاس۔ ہ۔ اُلاس۔ شادمانی۔ مونث ؎ آج وہ آگئے ہیں ہمارے پاس۔ کس طرح پھر نہ ہم کو ہوتی ہلاس۔ حلیم

ہلاک۔ مذکر۔

ہلاکت۔ ع۔ تباہی۔ موت۔ مونث ؎ باز آ یہ تری بری ہے حرکت۔ ہو گی تیری اسی میں تو ہلاکت۔ خادم

ہلال۔ ماہ نو۔ مذکر۔

ہلجان۔ ہ۔ شادی کی ایک رسم۔ مذکر ؎ اب تو ہلجان ہو رہا ہے داماد۔ وہ لعاب کوئی دم میں نکلے گا۔ فیاض

ہلچل۔ ہ۔ بےچینی۔ مونث۔

ہلاہل۔ ف۔ زہر قاتل۔ مذکر ؎ تھا ہلاہل جو زہر اُس نے دیا۔ کس طرح پھر بھلا وہ بچ سکتا۔ قمر

ہلڑ۔ ہ۔ شور و غل۔ مذکر ؎ واعظ کی خیر یا رب پگڑی رہے سلامت۔ مینا نہ میں یہ کیسا ہلڑ مچا ہوا ہے۔ سرور

ہلکاپن۔ ہ۔ سبکی۔ مذکر ؎ وہ چھڑائے اگر کبھی دامن۔ اس میں ہوگا تمہارا ہلکاپن۔ ناقد

ہلہ۔ حملہ۔ مذکر۔

ہلیلہ۔ مذکر۔

نوٹ ۱؎ مختلف فیہ ہے لیکن رواج غالب تانیث کا ہے۔

ہمدم ۔ مذکر ۔ تذکرے کہیں سنا ہم کس سے ہائے اپنا ہم ۔ کہ نہیں کوئی مونس و ہمدم ۔ عشرت

ہما ۔ نام طائر ۔ مذکر ۔

ہمالیہ ۔ نام کوہ ۔ مذکر ۔

ہمت ۔ بہ معنی ارادت ۔ مونث ۔ شوق کہتا ہے ابھی عرض تمنا کیجئے ۔ دل یہ کہتا ہے کہ جرأت نہیں ہمت میری ۔ داغ

ہمزاد ۔ بہ معنی ۔ مذکر ۔

ہمم ۔ ہمت کا جمع ۔ مونث ۔ ہیں ہمم ان کی قابل تحسین ۔ ویسے دس میں ابھی تو ہم میں نہیں ۔ کرم

ہمیان ۔ مذکر ۔

ہمیر ۔ نام راگ کا ۔ مذکر ۔ ہمیر جی راگ گوئے ہا آج بھی ۔ ہیوں معلوم ہے ہمیر اچھی ۔ ہمدم

ہن ۔ نام ایک سکہ کا ۔ مذکر ۔ ساز لطفوں سے افشاں چہرہ پر ہے گو رنگار [illegible] گھنگھور چھائی ہے مطلب میں ہن برستا ہے ۔ بحر

ہند ۔ نام ملک ۔ مذکر ۔

ہندسہ ۔ مذکر ۔

ہندو ۔ رہزن ۔ مذکر ۔

ہندوانہ ۔ تربوز ۔ مذکر ۔

ہندوستان ۔ مذکر ۔

ہنسن ہار ۔ مذکر ۔ [illegible] کرتا ہے [illegible] ۔ قمر

ہنڈول ۔ نام ایک راگ کا ۔ مذکر ۔ رات بہر خوب ہی رہا جلسہ ۔ اس نے ہنڈول خوب ہی گایا ۔ قدیم

ہنڈیا ۔ چھوٹی ہانڈی ۔ مونث ۔ [illegible] ہنڈیا ۔ کھانے کے واسطے یہ اچھا ۔ قلق

ہنڈیاولی ۔ [illegible] ۔ مذکر ۔ [illegible] ہنڈیاولی تمہارا نام نے لو ۔ ناظل

ہنرمند ۔ [illegible] ۔ مذکر ۔ اس صنم کے دیسے ہی دندان و لب جیسے نگین ۔ شاید [illegible] ہنر حکاک کا ۔ بحر

ہنس ۔ نام ایک پرندہ کا ۔ مذکر ۔ [illegible] کیا خوب [illegible] تحفہ ہے ۔ خلق

ہنسیا ۔ مذکر ۔

ہنس راج ۔ نام ایک گھاس کا ۔ مونث ۔ [illegible] ہنس راج [illegible] ۔ قمر

[illegible] ۔ مذکر ۔ [illegible] ہنسا [illegible] کیا عیش

ہنکار ۔ [illegible] ۔ مونث ۔ [illegible] جاتی ۔ تسنیم

[illegible]

ہنگامہ - ف - شور و غل - مذکر - اب بلبلیں چمن میں کہاں آگئی خزاں - تھی دھوم جا دواں کی وہ ہنگامہ ہو گیا - امیر

ہنود - مذکر

ہنہناہٹ - و - آواز اسپ - مونث - گھوڑے کی جو ہنہناہٹ آئی - بیٹھی جگر پر آکے انی - بشیر

ہو - ع - اسم باری تعالیٰ - مذکر - سب میں ہو ہی تو ہے سمایا ہوا - اس سے خالی نہیں ہے اک ذرہ - محق

ہوا - ف - باد - مونث - ہوا کے واسطے کشتی بے جلد اے ساقی - ترشح ہو رہا ہے کچھ ہوا ہے سرو ساحل کی - امیر

ہوّا - ہ - فرضی ڈراؤنا نام - مذکر - وہ کہتا تھا اس کا ہیبت ہوا بھی ست رو کہو تا ہے ہپچی - حیدر

ہواجس - ع - جمع ہاجس - وسوسے - مذکر - ہواجس دل میں کچھ آگے نہ پائیں - نظر آئے جو کچھ بھی داہنے بائیں - صفا

ہوادار - ت - ایک قسم کی پالکی - مذکر - اسے منظور سامان سواری پھر نہ جم تو اڑ جائیگا اک روز ہوادار تھا دار صبا

ہوام - مذکر

ہوت - مذکر

ہوٹل - انگریزی - مذکر

ہوحق - مونث

ہودج - عربی - مذکر

ہوس - ان - مکان - مذکر - تھا باغ میں ایک ہوس چھوٹا - تھا وضع میں جو بہت ہی اچھا - کرم

ہوس - مونث

ہوش - مذکر

ہوک - و - درد - مونث - اٹھتی ہے کوئی شے کلیجے میں - ہوک سی اٹھتی ہے کلیجے میں - داغ

ہول - بیم - مذکر

ہوم - ان - گھر خانہ - مذکر - ہوم اس کا قریب ہے یہاں سے - بار ہا بیچے بہت اور وہیں چلنے - ناظر

ہون - و - ہنگار - مونث - دیا چپ وہ شخص جب ہون اسکی رہی وہ دوڑنے میں اب نہ تیزی - شرر

ہونٹ - و - لب - مذکر - گو رکھے ہیں تجھے اچھا - ہم جانتے گمان وہ مزا جو ہونٹ بھی اسے بدگمان لگتا ہے - مغز

ہونٹھ - و - ہونٹ لب - مذکر - گو رکھے ہیں تجھے اچھا - مرنا کے گمان وہ مزا جو ہونٹھ بھی اسے بدگمان لگتا ہے - مغز

ہونس - ف - مونث

ہیاؤ - ہ - جرات - مذکر - ہیاؤ اسکا اتنا بڑھ گیا ہے وہ ہمارے سر وہ آب آ چڑھ لیا ہے - ا

ہیبت - مونث

ہیسٹا۔ ان، مونث۔

ہیجا۔ ء۔ جنگ وجدل۔ مونث۔ لشکر ہوئے جب دونوں فراہم، ہیجا ہوئی پھر تو خوب باہم۔ غریب

ہیجان۔ ء۔ جوش۔ مذکر۔ تیرے گیسو میں لٹ دیکھے جوش سودا ہوگیا، مرو سے اشتیاق کے ہیجان صفرا ہو گیا۔ ناسخ

ہیڈ کوارٹر۔ ن۔ صدر مقام۔ مذکر۔ تھا ہیڈ کوارٹر جہاں پر، فریاد لے گیا وہاں پر۔ ہستی

ہیر پھیر۔ ء۔ اول بدل۔ مذکر۔ جو گردشیں ہمیں دکھلائیں اسکی آنکھوں نے، یہ ہیر پھیر نہ لیل و نہار میں دیکھا۔ بحر

ہیزم۔ ف۔ سوکھی لکڑی۔ مونث۔ ہے سردی سے حالت نہایت حزین، جلانیکو ہیزم بھی ملتی نہیں۔ ثمر

ہیضہ۔ مذکر۔

ہینک۔ ء۔ ایک قسم کی بو۔ مونث۔ اسکے کھانے سے ہینک آتی ہے، نہیں یہ چیز مجھکو بھاتی ہے۔ ہما

ہینگل۔ بہر معنی۔ مونث۔

ہیل۔ ء۔ الائچی۔ مونث۔ کیسی یہ ہیل بیڑے میں ڈالی، دیکھو خوشبو یہ کیسی ہے نرالی۔ نسیم

ہینگ۔ ء۔ انگوزہ۔ مونث۔ بڑی ہے معلوم اسمیں جو آتی پڑی، ہینگ بھی ڈالو اسمیں تھوڑی سی۔ حقیر

ہیولیٰ۔ ء۔ ہیولا صورت مادہ اصلی۔ مذکر۔ اسی روز سے مجھکو شیدا بنایا، کہ جس دن تمہارا ہیولا بنایا۔ نواز حق

ہیہے۔ مونث۔

ہیئت۔ ء۔ وضع۔ ساخت۔ مونث۔ فکرے تھے منہ حزن تھی یہ احوال زشت کی، ہیئت بدل گئی تھی ہر ایک بدسرشت کی۔ انیس

باب یائے تحتانی

ے۔ مونث۔

یابو۔ مذکر۔

یاد۔ ف۔ حافظہ۔ مونث۔ تری یاد ہے یا کہ تیرا تصور، کبھی داغ کو ہم نے تنہا نہ دیکھا۔ داغ

یاد اللہ۔ مونث۔

یادداشت۔ ف۔ روزنامچہ۔ مونث۔ رکھی ہے میں نے یادداشت انکی، اس میں یہ بات تو نہیں نکلی۔ صفدر

یادگار۔ مونث۔

یار۔ معشوق۔ مذکر۔

یارانہ۔ مذکر۔

یاس۔ ع۔ ناامیدی۔ مونث ۔ ز فرد ے شوق وصل ہے تنگ جہان ۔ یاس غالب امید پر نہ ہوئی ۔ جلال

یاسمن۔ ف۔ یاسمین۔ مذکر ۔ تنہا تھا میں یاسمین جو دیکھے ۔ ہوگا تہا مکان اس کی بو سے ۔ احقر

یاسمین۔ ف۔ چنبیلی۔ مونث ۔ ان عذاروں کی جو باقی ہے صباحت آتش ۔ یاسمن باغ میں پھولی نہ سمائی ہوگی ۔ آتش

یافت۔ مونث۔

یاقوت۔ ع۔ نام ایک جوہر کا۔ مذکر ۔ خط اس کے لب رنگین سے ہم تو رقم کہتے ہیں ۔ کہ یہاں کو لعل رمانی ہے یاقوت میں اسکا خط

یال۔ مونث۔

یاد۔ نام دوا۔ مونث۔

یاہو۔ قسم کبوتر۔ مذکر۔

یبس۔ ع۔ خشکی۔ مذکر ۔ ہے شکایت قبض کی کھانا مجھے بھاتا نہیں ۔ لوگ کہتے ہیں کہ خشکی ہوں یبس پروا نہیں ۔ جان صاحب

یبوست۔ ع۔ خشکی۔ مونث ۔ یبوست اس میں بڑھ گئی ہے ۔ نہیں ہوگی سفید اس کو ترے تحفے ۔ سحر

یثرب۔ مذکر۔

یخ۔ ف۔ برف۔ مونث ۔ رستہ پر بہت یخ جمی تھی ۔ ان کو چلنے میں ہوئی دشواری ۔ فخر

ید۔ ع۔ ہاتھ۔ دست۔ مذکر ۔ از بسکہ ثبت نامہ ہے سوز تپ دروں ۔ قاصد کا ہاتھ ہے ید بیضا کلیم کا ۔ مومن

ید بیضا۔ مذکر۔

یدطولیٰ۔ مذکر۔

یراق۔ ع۔ بمعنی ۔ مذکر ۔ تھا یراق اس کا دید کے قابل ۔ دیکھنے کی تھی چیز مخمل ۔ مخبر

یرقان۔ ع۔ نام ایک مرض کا۔ مذکر ۔ کہ پا تو نے نہ اس حسنی نفس کی چھڑی ۔ باغباں نرگس بیمار کا یرقان نہ گیا ۔ آتش

یزدان۔ ف۔ اسم باری تعالیٰ۔ مذکر ۔ دنیا جو چاہتا ہے یزداں ۔ مکر کرکے تم ہو کیوں حیران ۔ حافظ

یزک۔ مذکر۔

یسر۔ ع۔ آسانی ۔ کشادگی۔ مذکر ۔ ایسر ان کا آپ ہی طرح عبادت کے واسطے ۔ کی سلطنت فلاح رعیت کیواسطے ۔ عزیز احمد خان

یسین۔ ع۔ نام سورہ۔ مونث۔

یشب۔ ف۔ نام ایک قیمتی پتھر کا۔ مذکر ۔ بچھا گیا تھا زمین پر یشب ۔ نہیں گلکاریاں اس میں نادر عجب ۔ جوہر

یشم۔ یشب کا معرب۔ مذکر ۔ لگایا گیا ہے یشم اس میں سب ۔ عمارت نرالی ہے وہ تو عجب ۔ مخبر

یغما۔ ف۔ غارت۔ لوٹ۔ مونث ۔ کہیں کس سے ہم اپنی حالت آہ ۔ ہمکو یغما ہے ہوگئے ہیں تباہ ۔ خفا

یقظہ - بیداری - مذکر۔

یقین - ع - بے شبہ - اعتقاد - مذکر - مری فلک کو اب شیر کا نور دیکھتے ہیں - یقین اعلیٰ کو ہے میرے قلمدان پریشان کا - ناسخ

یکتہ - بے جز معنی - مذکر -

یگ - س - جگہ - جون - مذکر - گورے یونہیں یگ بہت سے اسپر ہو بعد اسکے ہوا یہ حکم داور - کرم

یل - ت - پہلوان - مذکر - لڑائی میں گورا جو یل ایک بہرہ نمایاں ہو وہ یل نامور - عدیل

یلغار - ت - مونث - یلغار جو اس لشکر کی حد پر دیکھا جاتا تھا پھر اس کا لشکر - داتا

یم - س - ملک الموت - مذکر - یم آتا ہے کوئی دم میں اب تو دم جاتا ہے کوئی دم میں اب تو - شرف

یم - دریا - مذکر۔

یمن - میمنت - مذکر۔

یمن - نام شہر - مذکر۔

ینبوع - چشمہ - مذکر - تھا پینے یہاں جو سادہ ہو رہتا - ینبوع اسی نے ہے بنایا - جلال

یورپ - نام ملک - مذکر۔

یورش - ت - حملہ - مونث - دوسرے دن ہوئی بڑی یورش - تھی اب اوسکے دل سے ساری خلش - بسم

یوسف - ع - ایک پیغمبر کا نام - مذکر - کہا شہ نے وان کا مجھے دوچار عزیز و جہان سے وہ یوسف گیا - میر حسن

یوگ - س - عبادت - مذکر - یوگ اس کا رو تو اچھا ہے - کہ وہی ذات اس کی زیبا ہے - حامد

یوم - ع - دن - روز - مذکر - آج ہی کیوں نہ وصل کی ٹھہرے - ساعت اچھی ہے یوم اچھا ہے - ناصر

یومیہ - روزینہ - مذکر۔

یونان - نام ملک - مذکر۔

تمت بحمد اللہ

قاموس الہند

الموسوم

فرہنگ راجیشوری

اس مبسوط لغت میں عربی، عبرانی، سریانی، یونانی، رومی، ترکی، فارسی، ژند، پہلوی، دری، سنسکرت، ہندی، اُردو، انگریزی کے تخمیناً دو لاکھ علمی و ادبی الفاظ اور محاورات درج ہیں۔ جن میں صرف و نحو کی ترکیب، اور منطق، فلسفہ، ہیئت، ہندسہ، عروض، بیان، معانی، طب، قانون کے مصطلحات بھی داخل ہیں۔

ہر لفظ اور محاورہ اور اصطلاح کی کامل توضیح و تصریح کی گئی ہے۔ صحیح تلفظ کا اظہار اعراب کے علاوہ تلفظاً بھی کیا گیا ہے۔

ہر لفظ کے مقابل زبان کی تصریح کہ آیا عربی ہے یا فارسی یا اُردو وغیرہ نیز اقسام کلمہ کی توضیح کہ متعدی ہے یا لازم یا فعل یا اسم یا صفت اور بصورت اسم اس کی تذکیر یا تانیث فیصلہ کن بتائی گئی ہے اور الفاظ مروجہ کی اسناد اور استشہاد سے تصحیح کی گئی ہے۔ غرض اصول لغت سے کوئی دقیقہ ایسا نہیں چھوڑا گیا کہ اس لغت کے موجود ہوتے کسی اور لغت کے دیکھنے کی ضرورت پڑے۔ یوں تو فرداً فرداً عربی یا فارسی یا اُردو وغیرہ کا لغت کوئی کامل کوئی ناقص مل جائیگا لیکن اس مجموعی حیثیت کے جامع و مانع جیسیوں لغات کا حامل و حاوی ایک لغت بھی اب تک تیار نہیں ہوا اور یہ لغت عالیجناب راجہ راجیشور راؤ بہادر اصغر والی سمستھان دومکنڈہ کی سالہا سال کی محنت شاقہ و عزم بالجزم و ہمت بلند کا نتیجہ ہے کہ مکمل ہو کر زیور طبع سے آراستہ ہونے کو ہے۔ راجہ صاحب ممدوح بدستور علمی خدمات انجام دیتے آرہے ہیں چنانچہ اب تک مختلف علوم و فنون کی (۱۵) کتابیں آپ کی مصنفہ و مؤلفہ و مترجمہ جلیہ طبع سے محلے ہو چکی ہیں اور لغات میں افسر اللغات، نجم اللغات، فرہنگ فارسی جدید، قاموس الجدید، رسائل تذکیر و تانیث (مجمع البحرین و قران السعدین) آپ کے مقبول عام ہو چکے ہیں اب یہ (فرہنگ راجیشوری) ایسا لغت ہے کہ بعد طبع جن حضرات کے پاس موجود ہو عربی، فارسی، اُردو، سنسکرت کے کسی لغت کے محتاج نہ ہوں گے اور سارے علمی و ادبی الفاظ و محاورات و مصطلحات اسی ایک لغت سے حل ہو جائیں گے یہ لغت بصرف زر کثیر و تحمل خطیر نہایت اہتمام و تصحیح کے ساتھ طبع ہو رہا ہے مشتاقان علم و ادب کو مژدہ ہو کہ یہ لغت بعد طبع انکے ذوق و شوق کی بخوبی تکمیل کریگا۔ دفتر فرہنگ راجیشوری، اوما باغ اسٹیشن روڈ حیدرآباد دکن۔